بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

للہ الحمد کہ دریں آوان

برکت القرآن بتائید حضرت سبحان و توفیق رفیق خدای منّان

کلام معجز نظام نصیحت التیام امیر المومنین و امام المتقین اسد اللہ الغالب اعنی

دیوان بدیع البیان

ابو الحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام

مع ترجمہ اُردو مفید

خاص و عام باہتمام اقل انام ابو الحسنات قطب الدین احمد

غفرلہ ربہ الاحد الصمد بار دوم

سنہ ۱۳۲۳ھ مطابق سنہ ۱۹۰۶ء

در مطبع نامی واقع لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ونصلی علی رسولہ الکریم

للہ الحمد کہ درین آوان

برکت اقتران بتائید حضرت سبحان و توفیق رفیق خدای منان

کلام معجز نظام نصیحت انضمام امیر المومنین و امام المتقین اسد اللہ الغالب اعنی

دیوان بدیع البیان

ابو الحسن علی بن ابی طالب

مع ترجمہ اردو مفید

خاص و عام باہتمام اقل انام ابو الحسنات قطب الدین احمد

غفرلہ ربہ الاحد الصمد بار دوم بماہ [illegible] سنہ ۱۳۲۳ھ مطابق

ماہ جنوری سنہ ۱۹۰۶ء

مطبع نامی گرامی واقع لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّ نَبِیِّہٖ وَعَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ وَھُوَ اَفْصَحُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ قَالَ اَنَا دَارُ الْحِکْمَۃِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ تَادَّبُوْا بِاٰدَابِ نُبُوَّتِہِ الَّتِیْ یُوْصِلُ اِلَی الْحَقِّ اِکْتِسَابُھَا بعد حمد و صلوٰۃ کے امیدوار مغفرتِ ربِّ کریم ہیچمیرز و ہیچمدان محمد عبد الحکیم ابن اُستاذ الحکما جناب حکیم کاظم علی صاحب بَرَّدَ اللہُ مضجعہ بالفضل و المواہب شائقینِ علم و ادب کی خدمت مین عرض پیرا ہی کہ بہی خواہِ اہلِ اسلام رفاہ جوے انام مخدومی و معظمی جناب ابو الحسنات حاجی حافظ خواجہ قطب الدین احمد صاحب قریشی مالکِ مطبع نامی مدظلہ السامی نے مجھسے ارشاد فرمایا کہ اگر دیوان معجز بیان حضرت سیدنا امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا زبانِ اُردو عام فہم مین ترجمہ ہو جاے تو عام لوگ بھی اس سے فیضیاب ہون اور نفع اُٹھائین ہر چند اس عاجز مین یہ لیاقت اور طاقت نہ تھی مگر حسبِ ارشادِ جناب ممدوح اُردو عام فہم مین ترجمہ کر دیا امید کہ ناظرین سہو و خطا کو معاف کرین اور اس عاجز اور جنابِ حافظ صاحب ممدوح کو دعاے خیر سے فراموش نفرمائین وَالْعُذْرُ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَقْبُوْلٌ

شروع دیوان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم معجز بیان

قدح نسب طینی و مدح علم دینی

طعنہ اصل خاکی پر اور تعریف علم دین کی

اَلنَّاسُ مِنْ جِهَةِ التِّمْثَالِ اَكْفَاءُ
سب آدمی از روے صورت کے یکسان ہین

اَبُوْهُمُ اٰدَمُ وَالْاُمُّ حَوَّآءُ
کہ باپ اُن سب کے آدمؑ اور مان اُنکی حواؑ ہین

وَاِنَّمَا اُمَّهَاتُ النَّاسِ اَوْعِيَةٌ
اور سوا اسکے نہین کہ ہین آدمیون کی صرف ظروف ہین

مُسْتَوْدَعَاتٌ وَّلِلْاَحْسَابِ اٰبَآءُ
کہ جاے امانت نطفہ ہین اور نسب کے لیے باپ کافی ہین

فَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمْ مِّنْ اَصْلِهِمْ شَرَفٌ
پس اگر ہو ان لوگون کے لیے حسب نسب سے کچھ بزرگی

يُفَاخِرُوْنَ بِهٖ فَالطِّيْنُ وَالْمَآءُ
کہ فخر کرتے ہین اوسپر تو حقیقت مین مٹی اور پانی ہین

وَاِنْ اَتَيْتَ بِفَخْرٍ مِّنْ ذَوِيْ نَسَبٍ
اور اگر ظاہر کرے تو کوئی فخر نسب والون سے

فَاِنَّ نِسْبَتَنَا جُوْدٌ وَّعَلْيَآءُ
پس تحقیق جس نسب پر فخر کرتا ہون وہ بخشش اور بلندی ہی ہے

لَا فَضْلَ اِلَّا لِاَهْلِ الْعِلْمِ اِنَّهُمْ
اور بزرگی صرف علم والون کے لیے ہی کیونکہ یہ لوگ

عَلَى الْهُدٰى لِمَنِ اسْتَهْدٰى اَدِلَّآءُ
خود راہ راست پر ہین اور طالبان ہدایت کے راہنما ہین

وَقِيْمَةُ الْمَرْءِ مَا قَدْ كَانَ يُحْسِنُهٗ
اور قدر آدمی یہ ہی کہ نیک سمجھا جائے

وَالْجَاهِلُوْنَ لِاَهْلِ الْعِلْمِ اَعْدَآءُ
اور جاہل علم والون کے دشمن ہین

فَقُمْ بِعِلْمٍ وَّلَا تَبْغِيْ لَهٗ بَدَلًا
آمادہ ہو حصول علم پر اور نہ چاہ اوسکا بدلا

فَالنَّاسُ مَوْتٰى وَاَهْلُ الْعِلْمِ اَحْيَآءُ
پس بے علم لوگ مردہ ہین اور اہل علم زندہ

تحذیر از مجالست جاہلان و تنفیر از موانست غافلان

خوف دلانا جاہلون کی ہمنشینی سے اور نکالنا غافلون کی موافقت اور خوگیری سے

فَلَا تَصْحَبْ اَخَا الْجَهْلِ وَاِيَّاكَ وَاِيَّاهُ
اور نہ ہمصحبت ہو جاہلون کے اور دور رہ اُنسے اور دور رکھ اونکو

فَكَمْ مِّنْ جَاهِلٍ اَرْدٰى حَلِيْمًا حِيْنَ اٰخَاهُ
کیونکہ بہت جاہلون نے ہلاک کیا عقلمندون کو جب اُنسے بھائی چارہ کیا

يُقَاسُ الْمَرْءُ بِالْمَرْءِ اِذَا مَا هُوَ مَاشَاهُ ۔ وَلِلشَّيْءِ مِنَ الشَّيْءِ مَقَايِيسُ وَ اَشْبَاهُ
اندازہ کیاجاتا ہے آدمی ساتھ آدمی کے جب اُسکے ہمراہ ہو ۔ اور ہر چیز کو دوسری چیز سے اندازے اور مشابہتین ہین

وَلِلْقَلْبِ عَلَى الْقَلْبِ دَلِيلٌ حِيْنَ يَلْقَاهُ
اور دل کو دل سے راہ ہے جبکہ ملتا ہو اُس سے

شکایت روزگار غدار و حکایت دوستان بے اعتبار

شکایت زمانہ ناموافق کی اور حکایت نامعتبر دوستون کی

تَغَيَّرَتِ الْمَوَدَّةُ وَالْاِخَاءُ ۔ وَقَلَّ الصِّدْقُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ
بدل گیا زمانہ دوستی اور برادرانہ اُلفت کا ۔ اور کم ہوگئی سچائی اور ٹوٹ گئی اُمید لوگون سے

وَاَسْلَمَنِي الزَّمَانُ اِلَى صَدِيْقٍ ۔ كَثِيْرِ الْغَدْرِ لَيْسَ لَهُ رِعَاءُ
اور سپرد کیا مجکو زمانے نے اوس دوست کے ۔ جو نہایت پیمان شکن ہے اور کچھ رعایت نہین کرتا

سَيُغْنِيْنِيْ الَّذِيْ اَغْنَاهُ عَنِّيْ ۔ فَلَا فَقْرٌ يَدُوْمُ وَلَا ثَرَاءُ
جلد بے پروا کردیگا مجھے وہ خدا جس نے بے پروا کیا لوگون کو مجھے ۔ کیونکہ نہ محتاجی ہمیشہ رہتی ہے اور نہ دولتمندی

وَلَيْسَ بِدَائِمٍ اَبَدًا نَعِيْمٌ ۔ كَذَاكَ الْبُؤْسُ لَيْسَ لَهُ بَقَاءُ
اور ہرگز نہین کسی نعمت اور راحت کو ہمیشگی ۔ اسیطرح سختی ہے کہ اوسکو بھی بقا نہین

وَكُلُّ مَوَدَّةٍ لِلّٰهِ يَصْفُوْا ۔ وَلَا يَصْفُوْا مَعَ الْفِسْقِ الْاِخَاءُ
اور جو دوستی کہ خدا کے واسطے ہو پاک ہے ۔ اور نہین صاف ہوتی بدکرداری سے محبت

اِذَا اَنْكَرْتُ عَهْدًا مِنْ حَمِيْمٍ ۔ فَفِيْ نَفْسِي التَّكَرُّمُ وَالْحَيَاءُ
جب دیکھتا ہون مین بیوفائی کسی دوست سے ۔ پس بوجہ بزرگی ذات اور حیا کے درگذر کرتا ہون

وَكُلُّ جِرَاحَةٍ فَلَهَا دَوَاءُ ۔ وَسُوْءُ الْخُلْقِ لَيْسَ لَهُ دَوَاءُ
اور ہر زخم کے لیے ایک دوا ہے ۔ مگر بدخلقی کی کوئی دوا نہین

وَرُبَّ اَخٍ وَفَيْتُ لَهُ وَفِيًّا ۔ وَلٰكِنْ لَا يَدُوْمُ لَهُ الْوَفَاءُ
اور اکثر بھائیون سے دوستی کی مین نے کامل ۔ لیکن اونکی دوستی اور وفا کو قیام نہ پایا

يُدِيمُونَ الْمَوَدَّةَ مَا رَأَوْنِي
ہمیشہ رکھتے ہیں محبت جب تک کہ دیکھتے ہیں مجکو

وَيَبْقَى الْوُدُّ مَا بَقِيَ اللِّقَاءُ
اور باقی رہتی ہے دوستی جب تک کہ باقی رہتی ہے ملاقات

أَخِلَّاءُ إِذَا اسْتَغْنَيْتُ عَنْهُمْ
یہ لوگ جب ہی تک دوست ہیں کہ میں انسے بے پرواہوں

وَأَعْدَاءٌ إِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ
اور دشمن ہیں جسوقت کہ کوئی بلا نازل ہو

فَإِنْ غُيِّبْتُ عَنْ أَحَدٍ قَلَانِي
پس اگر غائب ہو جاؤں میں کسی کی نظر سے تو مجھسے بیزار ہو

وَعَاقَبَنِي بِمَا فِيهِ اكْتِفَاءُ
اور بہت اچھی طرح سے مجھے برا کہے

إِذَا مَا رَأْسُ أَهْلِ الْبَيْتِ وَلَّى
جبکہ سردار اہل بیت نے دنیا سے رحلت فرمائی

بَدَا لَهُمُ مِنَ النَّاسِ الْجَفَاءُ
ظاہر ہوا لوگوں سے اہل بیت پر ستم

شکوۂ زنان بے وفا کہ نہ صدق دارند و نہ صفا

شکایت بے وفا عورتوں کی جو سچائی اور صفائی سے بے بہرہ ہیں

دَعْ ذِكْرَهُنَّ فَمَا لَهُنَّ وَفَاءُ
چھوڑ دو انکا ذکر کہ انمیں بوے وفا نہیں

رِيحُ الصَّبَا وَعُهُودُهُنَّ سَوَاءُ
باد صبا اور انکے عہد دونوں برابر ہیں

يَكْسِرْنَ قَلْبَكَ ثُمَّ لَا يَجْبُرْنَهُ
توڑتی ہیں تیرے دل کو پھر نہیں جوڑتیں اسکو

وَقُلُوبُهُنَّ مِنَ الْوَفَاءِ خَلَاءُ
اور دل انکے وفا سے بالکل خالی ہیں

امر بجستن روزی بامید فتح و فیروزی

حکم تلاش معاش کا بامید کشایش و کامگاری

وَمَا طَلَبُ الْمَعِيشَةِ بِالتَّمَنِّي
اور کچھ نہیں خواہش اسباب زندگی کی آرزو سے

وَلَكِنْ أَلْقِ دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ
اور لیکن ڈال دے تو اپنا ڈول ڈولوں میں

تَجِئْكَ بِمِلْئِهَا يَوْمًا وَيَوْمًا
ملے گا تجکو کسی دن بھرا ہوا اور کسی دن

تَجِئْكَ بِحَمْأَةٍ وَقَلِيلِ مَاءِ
کیچڑ اور تھوڑا پانی ملا ہوا آئے گا

منع از مبالغہ در جمع مال و شکایت از دہر پریشان حال

مال و دولت کے جمع کرنے میں زیادہ کوشش کی ممانعت اور زمانۂ پریشان حال کی شکایت

وکم ساع لیثری لم ینلہ — و آخر ما سعی لحق الثراء
اور بہت سعی کرنیوالے ہین دولت کے لئے اور نہین نہین ملتی — اور دوسرے بغیر کوشش کے دولتمند ہوجاتے ہین

وساع یجمع الاموال جمعا — لیورثہ اعادیہ اشقاء
اور شک نہین کہ کوشش کرنیوالے جمع کرتے ہین مال کو — اسلیے کہ وارث ہون اوس مال کے اونکے دشمن بدبخت

وما سیان ذو خبر بصیر — و آخر جاہلا لیسا سواء
اور نہین برابر صاحب علم روشن ضمیر کے — اور دوسرا جاہل کہ یہ دونون برابر نہین ہین

ومن یستعتب لحدثان یوما — یکن ذاک العتاب لہ عناء
اور جس نے خشمگین کیا زمانے کو کسی دن — تو ہوگی یہ خشمگینی اوسکے لیے رنج

ویزری بالفتی الاعدام حتی — متی یصب المقال یقل اساء
اور ذلیل کرتی ہے جوانمرد کو محتاجی یہانتک — کہ جب سچ بات کہتا ہے تو بری سمجھی جاتی ہے

لیس من مات فاستراح بمیت — انما المیت میت الاحیاء
نہین ہے وہ شخص کہ مرگیا اور چھوٹا دنیا کے رنج سے مردہ — بلکہ مردہ وہ ہے جو دنیا کی محنت پر زندگی مین جان دیتا ہے

امر بطلاق دنیا کہ عروسی ست نازیبا

حکم طلاق دینے کا زن دنیا کو کہ یہ عروس نالائق ہے

طلق الدنیا ثلاثا واطلبی زوجا سواہا — انہا زوجۃ سوء لا تبالی من اتاہا
زن دنیا کو تین طلاق دے اور دوسری عورت ڈھونڈھ — کیونکہ یہ بُری عورت ہے اور بیباک ہے اپنے طالب سے

واذا نالت مناہا منہ ولتہ قفاہا
اور جب اسکی آرزوئین اوس سے پوری ہوجاتی ہین تو پیٹھ پھیر لیتی ہے

ارشاد بہ ندامت اخروی در محبت اسباب دنیوی

محبت اسباب دنیا کی آخرت کی ندامت کا باعث ہے

یا عاشق الدنیا لغیرک وجہہا — ولتندمن اذا ارتک قفاہا
اے دنیا کے عاشق دنیا کا رخ تجھسے پھرا ہوا ہے — اور قسم ہے تو اوسوقت شرمندہ ہوگا جب وہ تجھسے منہ موڑیگی

جاہل

خوشنود کرنا ۱۲

امر با جتناب از این جہان خراب

حکم پرہیز کا اس جہان بے ثبات سے

تحرّز من الدنیا فانّ فناءها — محلّ فناء لا محلّ بقاء

پرہیز کر دنیا سے اسلیے کہ دنیا کا صحن — مقام فنا کا ہی نہ مقام بقا کا

فصفوها ممزوجة بکدورة — وراحتها مقرونة بعناء

پس صفائی اسکی کدورت آمیز ہی — اور راحت اسکی مصیبت خیز

اظہار مدیح علیا در تحمل شدائد دنیا

دنیا کی سختیون پر صبر کرنا باعث حصول بلند رتبے کا ہی

هی حالان شدّة و رخاء — وسجالان نعمة وبلاء

دنیا کے دو حال ہین سختی اور نرمی — اور دو ڈول ہین نعمت اور بلا

والفتی الحاذق الادیب اذا ما — خانه الدهر لم یخنه عزاء

اور جوان دانشمند ادب والا جبکہ — پریشان کرتا ہی اوسے زمانہ تو نہین رہتا اوسے صبر

ان ألمّت ملمّة بی فانّی — فی الملمات صخرة صمّاء

اگر پیش آئے کوئی حادثہ مجھے پس بیشک مین — ان حادثون کے اوٹھانے مین سخت پتھر ہون

عالما بالبلاء علما بانّ — لیس یدوم النعیم واللاواء

جانتا ہون بلا کو اپنے علم سے یہ کہ بیشک — نہ ہمیشہ نعمت رہتی ہی اور نہ محنت

بیان اختیارات ایام اسبوع بطرز مقبول و مطبوع

بیان ہر کام کے لیے ہفتے کے دنون کے اختیار کرنے کا اچھے اور مقبول طرز پر

لنعم الیوم یوم السبت حقّا — لصید ان اردت بلا امتراء

بیشک سب دنون مین ہفتے کا دن اچھا ہی — شکار کے لیے اگر تو ارادہ کرے بیشک

وفی الاحد البناء لانّ فیه — تبدّی الله فی خلق السماء

اور اتوار کا روز تعمیر کے لیے اچھا ہی کیونکہ اسمین — ابتدا کی اللہ تعالے نے آسمانون کے بنانے کی

وفی الاثنین ان سافرت فیه | ستظفر بالنجاح وبالثراء
اور پیر کا دن اگر تو اسمیں سفر کرے | تو بہت جلد فیروزی پائے تو حاجت روائی اور دولتمندی سے

ومن یرد الحجامة فالثلاثا | ففی ساعاتها هرق الدماء
اور جو پچھنے لگانا چاہے تو منگل کے دن | کہ اسکی بعض گھڑیوں میں خون جاری ہوجانے کا اثر ہے

وان شرب امرء یوما دواء | فنعم الیوم یوم الاربعاء
اور اگر کوئی شخص دوا پینا چاہے کسی دن | پس اچھا دن دوا کے لیے بدھ ہے

وفی یوم الخمیس قضاء حاج | ففیه الله یاذن بالدعاء
اور جمعرات حاجت بر آنے کے لیے بہتر ہے | اوسدن اللہ تعالے دعا کرنے کا اذن دیتا ہے

وفی الجمعات تزویج وعرس | ولذات الرجال مع النساء
اور جمعے کے دن بیاہ شادی کے لیے ہیں | اور مردوں کو عورتوں سے لذت حاصل کرنیکے لیے

وهذا العلم لم یعلمه الا | نبی او وصی الانبیاء
اور اس علم کو کوئی نہیں جانتا مگر | نبی یا نبیوں کا وصی

دعا و مناجات با قاضی الحاجات

دعا اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات میں

لبیک لبیک انت مولاه | فارحم عبیدا الیک ملجاه ۴
حاضر ہوں میں حاضر ہوں تو مولا میرا ہے | پس رحم کر بندے پر کہ تو اوسکا جائے التجا ہے

یا ذا المعالی علیک معتمدی | طوبی لمن کنت انت مولاه
اے بزرگی والے تجھی پر مجھے بھروسا ہے | خوشحال اوسکا جسپر تو مہربان ہے

طوبی لمن کان نادما ارقا | یشکو الی ذی الجلال بلواه
خوشحال اوسکا کہ نادم ہے اور بیدار | شکایت کرتا ہے خدائے بزرگ سے اپنی مصیبت کی

ما به علة ولا سقم | اکثر من حبه لمولاه
نہ اوسے کچھ بیماری ہے اور نہ برائی | اسکی محبت کا زیادہ حصہ اسکے مالک کے لیے ہے

اِذَا خَلَا فِی الظَّلَامِ مُبْتَهِلًا
جب خلوت مین جاتا ہی تاریکی مین گڑگڑاتا ہوا

اَجَابَهُ اللّٰهُ ثُمَّ لَبَّاهُ
قبول کرتا ہی اللہ اسکی زاری اور لبیک کہتا ہی

سَاَلْتَ عَبْدِیْ وَاَنْتَ فِیْ کَنَفِیْ
سوال کیا تونے ای بندے میرے اور تو میری حمایت مین ہی

وَکُلُّ مَا قُلْتَ قَدْ سَمِعْنَاهُ
اور جو کچھ کہا تونے خوب سُنا مین نے

صَوْتُكَ تَشْتَاقُهُ مَلَائِکَتِیْ
تیری آواز کے مشتاق ہین میرے فرشتے

فَذَنْبُكَ الْاٰنَ قَدْ غَفَرْنَاهُ
پس گناہ تیرے اب بیشک بخشدیے مین نے

فِیْ جَنَّةِ الْخُلْدِ مَا تَمَنَّاهُ
بہشت دائمی مین ہین جو آرزومین تونے کی ہین

طُوْبَاهُ طُوْبَاهُ ثُمَّ طُوْبَاهُ
خوشخبری ہی تیرے لیے خوشخبری پر خوشخبری

سَلْنِیْ بِلَا حِشْمَةٍ وَلَا رَهَبٍ
مانگ مجھسے اور نہ کر شرم و خوف

وَلَا تَخَفْ اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰهُ
اور نہ ڈر کہ بیشک مین معبود برحق ہون

مرثیۂ وفات حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بیان مین

اَمِنْ بَعْدِ تَکْفِیْنِ النَّبِیِّ وَدَفْنِهٖ
کیا بعد کفن و دفن رسالتمآبؐ کے

بِاَثْوَابِهٖ اٰسٰی عَلٰی هَالِكٍ ثَوٰی
نہ جمع ہون گے لیے غمگین اونکے انتقال سے کہ قبر مین مقیم ہوے

رُزِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِیْنَا فَلَنْ نَرٰی
مصیبت زدہ کردیے گئے ہم ایسے کہ نہ دیکھینگے ہم اپنی جماعت مین انکے اللہ کے رسول کا

بِذَاكَ عَدِیْلًا مَا حَیِیْنَا مِنَ الرَّدٰی
مثل جب تک کہ زندہ ہین ہم برے حال سے

وَکَانَ لَنَا کَالْحِصْنِ مِنْ دُوْنِ اَهْلِهٖ
اور وہ حضرت اپنے گھروالون کےسوا ہمارے لیے مثل قلعے کے تھے

لَهٗ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِیْزٌ مِّنَ الْعِدٰی
اور اونکا ملجا نہایت مضبوط اور مستحکم ہی اعدا سے

وَکُنَّا بِمَرْاٰهُ نَرَی النُّوْرَ وَالْهُدٰی
اور تھے ہم کہ اونکے دیدار سے نور و ہدایت دیکھتے تھے

صَبَاحًا مَسَاءً رَاحَ فِیْنَا اَوِ اغْتَدٰی
ہر صبح و شام کہ وہ ہم مین صبح و شام کرتے تھے

لَقَدْ غَشِیَتْنَا ظُلْمَةٌ بَعْدَ مَوْتِهٖ
بیشک چھا گئی ہمپر تاریکی اونکے انتقال کے بعد

نَهَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلٰی ظُلْمَةِ الدُّجٰی
دن مین پس بڑھ گئی تاریکی شب پر

فیا خیر من ضمّ الجوانح والحشا
پس ای بهترین اسکے جسنے ملایا پہلو اور احشا کو

ویا خیر میتٍ ضمّه التّرب والثّری
اور ای عمدہ تر میت کہ مل گئی خاک اور مٹی مین

کأنّ امور النّاس بعدك ضمّنت
گویا کہ کام لوگون کے تیرے بعد رکھے گئے

سفینة موجٍ حین فی البحر قد سما
کشتی موج مین جبکہ وہ دریا مین بلند ہوئی

وضاق فضاء الارض عنهم برحبه
اور تنگ ہوئی کشادگی زمین کی لوگون پر باوجود فراخی کے

لفقد رسول الله اذ قیل قد مضی
بسبب نہونے رسول اللہ کے جب کہا گیا کہ آپ گذر گئے

فقد نزلت بالمسلمین مصیبة
پس بیشک نازل ہوئی مسلمانون پر مصیبت

کصدع الصّفا لا شعب للصّدع فی الصّفا
جیسے پتھر مین شگاف کہ اسکا شگاف جوڑا نہین جاسکتا

فلن یستقلّ النّاس تلك مصیبة
پس ہرگز کم نسمجھین لوگ اس مصیبت کو

ولن یجبر العظم الّذی منهم وهی
اور ہرگز نہین جوڑی جاسکتی ہڈی انکی کہ ٹوٹی

وفی کلّ وقتٍ للصّلوة یهیجه
اور ہر وقت مین نماز کے لیے اٹھاتا ہی انکو

بلالٌ ویدعو باسمه کلّما دعی
بلال اور بلاتا ہی انکے نام سے جبکہ بلاتا ہی

ویطلب اقوامٌ مواریث هالكٍ
اور مانگتی ہین قومین ورثہ مُردے کا

وفینا مواریث النّبوّة والهدی
اور حال یہ کہ ہمارے پاس نبوت اور ہدایت کا ورثہ تھا

بیان شجاعت خود در جنگ بدر و مدح اصحاب عالی قدر

بیان اپنی شجاعت کا جنگ بدر مین اور تعریف اصحاب بلند قدر کی

ضربنا غواة النّاس عنه تکرّما
دور کیا ہمنے گمراہ لوگون کو آنحضرت سے بوجہ کرم کے

ولمّا راوا قصد السّبیل ولا الهدی
اور جب کہ نہ دیکھی تھی انھون نے راہ راست

ولمّا اتانا بالهدی کان کلّنا
اور جب لائے وہ ہمارے پاس ہدایت تھے ہم سب

علی طاعة الرّحمن والحقّ والتّقی
فرمانبردار خدا کے اور حق اور پرہیزگاری پر

نصرنا رسول الله لمّا تدابروا
مدد کی ہمنے رسول خدا کی جب پھر گئے لوگ

وثاب الیه المسلمون ذوو الحجی
اور پھرے طرف حضرت کے مسلمان عقل والے

4

نصیحت قرۃ العین حضرت امام حسین علیہ السلام من رب المشرقین

نصیحت اپنے نور نظر حضرت امام حسین کو ان پر سلام پروردگار مشرقین سے

اَحُسَینُ اِنِّیْ وَاعِظٌ وَّمُؤَدِّبٌ	فَافْهَمْ فَاِنَّ الْعَاقِلَ الْمُتَاَدِّبُ
اے حسین رض بیشک مین نصیحت کرنیوالا ادب سکھانے والا ہون	پس سمجھو تم میری بات کہ بیشک عقلمند ادب قبول کرتا ہے
وَاحْفَظْ وَصِیَّةَ وَالِدٍ مُّتَحَنِّنٍ	یَغْذُوْكَ بِالْاٰدَابِ كَیْلَا تَعْطَبُ
اور یاد رکھو وصیت اپنے والد مہربان کی	کہ پالتا ہے تمکو ادب سے تاکہ تم ہلاک نہو
اَبُنَیَّ اِنَّ الرِّزْقَ مَكْفُوْلٌ بِهٖ	فَعَلَیْكَ بِالْاِجْمَالِ فِیْمَا تَطْلُبُ
اے فرزند بیشک رزق کا ضامن خدا ہے	پس لازم ہے تجکو خوبی پانے کی اس چیز مین کہ طلب کرو
لَا تَجْعَلَنَّ الْمَالَ كَسْبَكَ مُفْرَدًا	وَتُقَى اِلٰهِكَ فَاجْعَلَنْ مَا تَكْسِبُ
نہ کر صرف تحصیل مال کو اپنا پیشہ	اور ڈر اپنے پروردگار سے ہر کام مین کہ تو کرتا ہے
كَفَلَ الْاِلٰهُ بِرِزْقِ كُلِّ بَرِیَّةٍ	وَالْمَالُ عَارِیَةٌ تَجِیْءُ وَتَذْهَبُ
ضامن ہوا ہے پروردگار تمام مخلوق کے رزق کا	اور مال عاریت ہے کہ آتا ہے اور جاتا ہے
وَالرِّزْقُ اَسْرَعُ مِنْ تَلَفُّتِ نَاظِرٍ	سَبَبًا اِلَى الْاِنْسَانِ حِیْنَ یُسَبِّبُ
اور رزق دیکھنے والے کے پلک مارنے سے پہلے پہونچتا ہے	جبکہ وہ سبب ڈھونڈھے سبب کے ذریعہ سے انسان کی طرف
وَمِنَ السُّیُوْلِ اِلٰى مَقَرِّ قَرَارِهَا	وَالطَّیْرِ لِلْاَوْكَارِ حِیْنَ تَصَوَّبُ
اور سیلابون کے اپنی قرارگاہ تک پہونچنے سے	اور چڑیون کے اپنے آشیانون کے طرف آنے سے
اَبُنَیَّ اِنَّ الذِّكْرَ فِیْهِ مَوَاعِظٌ	فَمَنِ الَّذِیْ بِعِظَاتِهٖ یَتَاَدَّبُ
اے فرزند قرآن مین خوب نصیحتین ہین	پس کون ہے وہ کہ اسکی نصیحتون سے ادب سیکھے
اِقْرَاْ كِتَابَ اللّٰهِ جُهْدَكَ وَاتْلُهٗ	فِیْمَنْ یَّقُوْمُ بِهٖ هُنَاكَ وَیَنْصِبُ
پڑھو قرآن پاک کو تا امکان اور تلاوت کرو اسکی	اس قوم مین کہ قائم ہو اسپر اور خوب پڑھ لی ہو
بِتَفَكُّرٍ وَّتَخَشُّعٍ وَّتَقَرُّبٍ	اِنَّ الْمُقَرَّبَ عِنْدَهُ الْمُتَقَرِّبُ
ساتھ فکر اور فروتنی اور حصول تقرب کے	بیشک مقرب اللہ کے نزدیک تقرب چاہنے والا ہے

انسان کی طرف رزق آتا ہے جبکہ وہ سبب ڈھونڈھتا ہے

واعبد الٰهك ذا المعارج مخلصا اور عبادت کر اپنے پروردگار بزرگ کی خلوص سے	وانصت الى الامثال فيما تضرب اور سن مثالوں کو جو اپنے موقع پر دی جاتی ہیں
واذا مررت بآية مخشية اور جبکہ بوجھے تو کسی آیت ڈرانے والی پر	تصف العذاب فقف ودمعك يسكب کہ بیان کرتی ہو عذاب کو تو ٹھہر جا اور آنسو تیرے جاری ہوں
يا من يعذب من يشاء بعدله اے وہ خدا کہ عذاب کرتا ہے اپنے عدل سے جسے چاہتا ہے	لا تجعلني في الذين تعذب نہ کر مجھے اُن لوگوں میں کہ عذاب کرے گا تو اُن پر
اني ابوء بعثرتي وخطيئتي تحقیق میں باز آتا ہوں اپنی لغزش اور خطا سے	هربا وهل الا اليك المهرب بھاگتا ہوا اور ہی بھاگنا میرا تیری طرف
واذا مررت بآية في ذكرها اور جو بوجھے تو اوس آیت پر کہ جس میں	وصف الوسيلة والنعيم المعجب تعریف ہو بلند درجہ بہشت اور نعیم پسندیدہ کی
فاسئل الٰهك بالانابة مخلصا پس مانگ اپنے پروردگار سے ساتھ توبہ اور خلوص کے	دار الخلود سؤال من يتقرب بہشت دائمی بطور مانگنے تقرب چاہنے والوں کے
واجهد لعلك ان تحل بارضها اور کوشش کر شاید کہ بوجھے تو اوس زمین پر	وتنال روح مساكن لا تخرب اور پائے تو راحت اُن گھروں کی جو ویران نہونگے
وتنال عيشا لا انقطاع لوقته اور پائے تو وہ عیش جسکے وقت کی انتہا نہیں ہو	وتنال ملك كرامة لا تسلب اور پائے تو وہ ملک کرامت کا کہ نہ چھینا جائے تجھسے
بادر هواك اذا هممت بصالح اور پیشدستی کر اپنی ہوا و ہوس پر جب قصد کرے نیک کام کا	خوف الغوالب ان تجي وتذهب خوف سے خیالات غالب کے جبکہ آتے ہیں اور جاتے ہیں
واذا هممت بسيئ فاغمض له اور جب قصد کرے تو برائی کا تو اوس سے آنکھ بند کرلے	وتجنب الامر الذي يتجنب اور دوری چاہ اوس کام سے جس سے دور رہنا چاہیے
واخفض جناحك للصديق وكن له اور جھکادے اپنے بازو دوست کیلیے اور ہو اوسکے لیے مہربان	كأب على اولاده يتحدب جیسے باپ اپنی اولاد پر مہربانی کرتا ہے

والضیف اکرم ما استطعت جواره
اور مہمان کی بزرگی کر جب تک تجھ سے ہو سکے ہمسائگی اُسکی
حتی یعدک وارثاً یتنسب
یہاں تک کہ سمجھے تجکو وارث اپنا یت کا دعویدار

واجعل صدیقک من اذا آخیته
اور اپنا دوست اُسے کر کہ جب بھائی چارہ کرے تو اُس سے
حفظ الاخاء وکان دونک یضرب
تو خیال رکھے بھائی چارہ کا اور مارے تیرے دشمنوں کو

واطلبهم طلب المریض شفاءه
اور ڈھونڈھ دوستوں کو جیسے بیمار شفا کو ڈھونڈھتا ہے
ودع الکذوب فلیس ممن یصحب
اور چھوڑ جھوٹے کو کہ وہ لائق صحبت کے نہیں

واحفظ صدیقک فی المواطن کلها
اور حفاظت کر اپنے دوست کی تمام مقامات جنگ میں
وعلیک بالمرء الذی لا یکذب
اور دوستی کر اُس شخص سے کہ جھوٹ نہ بولے

واقل الکذوب وقربه وجواره
اور چھوڑ جھوٹے کو اور اسکے قرب اور جوار کو
ان الکذوب ملطخ من یصحب
کیونکہ جھوٹا اپنے ہم صحبت کو بھی جھوٹ میں آلودہ کر لیتا ہے

یعطیک ما فوق المنی بلسانه
زبانی دے ڈالتا ہے وہ چیزیں جو آرزو سے بالا تر ہیں
ویروغ عنک کما یروغ الثعلب
اور پھر جاتا ہے تجسے بحیلہ جیسے پھر جاتی ہے لومڑی

واحذر ذوی الملق اللئام فانهم
اور ڈر خوشامدی نالائق سے اسلیے کہ وہ
فی النائبات علیک ممن یحطب
تیری مصیبتوں میں مثل اُسکے ہیں کہ آگ بھڑکاتا ہے

یسعون حول المرء ما طمعوا به
پھرتے ہیں گرد آدمیوں کے جبتک کہ اُنسے لالچ ہوتا ہے
واذا نبا دهر جفوا وتغیبوا
اور جب زمانہ مخالف ہوتا ہے تو ظلم کرتے اور غائب ہوجاتے ہیں

ولقد نصحتک ان قبلت نصیحتی
اور تحقیق نصیحت کی میں نے تجکو اگر قبول کرے تو میری نصیحت
والنصح ارخص ما یباع ویوهب
اور نصیحت ارزاں ہے اُن چیزوں سے کہ بیچی جائیں یا ہبہ کی جائیں

نصیحت امام حسین علیہ السلام وتنبیہ وبر شہادت خود واولاد گرام

نصیحت امام حسین علیہ السلام کو اور آگاہی اُنکی اپنی شہادت اور اولاد کی شہادت سے

حسین اذا کنت فی بلدة
اے حسین جگہ ہو تو کسی شہر میں
غریباً فعاشر بآدابها
مسافر تنہا تو معاشرت کر وہاں کے آداب کے موافق

وَلَا تَفْخَرَنْ فِيهِمْ بِالنُّهٰى ‏ فَكُلٌّ قَبِيلٍ بِاَلْبَابِهَا

اور نہ فخر کر اُن لوگون مین عقلمندی کا ‏ کیونکہ ہر قبیلہ مین عقلمند ہوتے ہین

وَلَوْ عَمِلَ ابْنُ اَبِي طَالِبٍ ‏ بِهٰذِي الْاُمُوْرِ كَاَسْبَابِهَا

اور اگر کارکن ہوتا بیٹا ابی طالب کا ‏ ان کامون مین مطابق اُنکے اسباب کے

وَلٰكِنَّهُ اعْتَامَ اَمْرَ الْاِلٰهِ ‏ فَاَحْرَقَ فِيهِمْ بِاَنْيَابِهَا

ولیکن اُسنے قبول کیا حکم خدا کو ‏ پس پیسے اُن لوگون مین اپنے دانت

عَذِيْرُكَ مِنْ ثِقَةٍ بِالَّذِيْ ‏ يُنِيْلُكَ دُنْيَاكَ مِنْ طَابِهَا

عذرخواہ تیرا اعتماد کرنے والون سے ہے اُس شخص پر ‏ کہ دیتا ہے تجکو دنیا سے بہترین دنیا

فَلَا تَفْرَحَنَّ لِاَوْزَارِهَا ‏ وَلَا تَضْجَرَنَّ لِاَوْصَابِهَا

پس خوشی نہ کر دنیا کے اسبابون پر ‏ اور پریشان نہو اُسکے رنج وغم سے

فَقِسْ لِغَدٍ بِالْاَمْسِ كَيْ تَسْتَرِيْحَ ‏ فَلَا تَبْتَغِيْ سَعْيَ رُغَّابِهَا

قیاس کر آنیوالے کل کو گذشتہ کل پر تاکہ راحت پائے تو ‏ پس نہ تلاش کرے تو شل تلاش کرنے حریصون کے

كَاَنِّيْ بِنَفْسِيْ وَاَعْقَابِهَا ‏ وَبِالْكَرْبَلَاءِ وَمِحْرَابِهَا

گویا کہ مین بذات خود مع اپنی اولاد کے ‏ اور گویا کہ مین کربلا اور مقام جنگ کربلا مین ہون

فَتُخْضَبُ مِنَّا اللُّحٰى بِالدِّمَاءِ ‏ خِضَابَ الْعَرُوْسِ بِاَثْوَابِهَا

پس رنگین ہین ہماری داڑھیان خون سے ‏ مثل رنگین ہونے عروس کے اپنے لباس سے

اَرَاهَا وَلَمْ يَكُ رَاْيَ الْعِيَانِ ‏ وَاُوْتِيْتُ مِفْتَاحَ اَبْوَابِهَا

دیکھا مین نے یہ واقعہ اور نہین ہی چشم دید ‏ اور دی گئین مجکو کنجیان اِس واقعے کے دروازون کی

مَصَائِبُ تَاْبَاكَ مِنْ اَنْ تُرَدَّ ‏ فَاَعْدِدْ لَهَا قَبْلَ مُنْتَابِهَا

چند مصیبتین ہین کہ آمادہ کرینگی تجکو پھر جانے پر ‏ پس آمادہ ہو اُنکے لیے اُنکے آنے سے پہلے

سَقَى اللّٰهُ قَائِمَنَا صَاحِبَ ‏ الْقِيَامَةِ وَالنَّاسُ فِيْ دَابِهَا

سیراب کرے اللہ ہمارے ثابت قدم مالک قیامت کو ‏ درانحالیکہ لوگ قیامت کی پریشانی مین ہونگے

هُوَ الْمُدْرِكُ الثَّارَ لِي يَا حُسَيْنُ
وہ دریافت کرنے والا ہے میرے خون بہا کا اے حسین

بَلْ لَكَ فَاصْبِرْ لِأَتْعَابِهَا
بلکہ تیرے لیے پس صبر کر اُن مصائب کے رنج پر

لِكُلِّ دَمٍ أَلْفُ أَلْفٍ وَمَا
ہر خون کے بدلے ہزار ہزار خون ہونگے

يُقَصِّرُ فِي قَتْلِ أَحْزَابِهَا
اور کمی نہ کی جائیگی اُن گروہون کے قتل مین

هُنَالِكَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ
اُسوقت فائدہ ندینگی ظالمون کو

قَوْلٌ بِعُذْرٍ وَإِعْتَابِهَا
باتین اُسکے عذر اور اُنکی سختیون کی

حُسَيْنُ فَلَا تَضْجَرَنْ لِلْفِرَاقِ
اے حسین پریشان نہو فراق احباب سے

فَدُنْيَاكَ أَضْحَتْ لِتَخْرَابِهَا
کہ دنیا تیری بربادی کے لیے پیدا ہے

سَلِ الدُّورَ تُخْبِرْ وَأَفْصِحْ بِهَا
پوچھ گھرون سے کہ خبر دینگے تجھے فصاحت سے

بِأَنْ لَا بَقَاءَ لِأَرْبَابِهَا
اس بات کی کہ اُنکے بانیون کو بقا نہین

أَنَا الدِّينُ لَا شَكَّ لِلْمُؤْمِنِينَ
مین دین ہون اور اسمین شک نہین اُنکو کہ ایمان رکھتے ہین

بِآيَاتِ وَحْيٍ وَإِيجَابِهَا
آیات قرآنی اور اُنکے حکمون سے

لَنَا سِمَةُ الْفَخْرِ فِي حُكْمِهَا
اور ہمارے لیے نشان فخر کا ہے اُن حکمون مین

وَصَلَّتْ عَلَيْنَا بِإِعْرَابِهَا
ور درود بھیجا ہے ہمپر اُنہین اپنے بیان صریح مین

فَصَلِّ عَلَى جَدِّكَ الْمُصْطَفَى
پس درود بھیج اپنے دادا برگزیدہ مخلوقات پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَطُلَّابِهَا
اور سلام بھیج اُن پر اور اُن آیتون کے طالبون پر

لہ [illegible] آیات قرآنی ۱۲

نصیحت سید البریہ بجناب امام حسن علیہ السلام والتحیہ

نصیحت سردار مخلوقات جناب امام حسن علیہ السلام والتحیہ کو

تَرَدَّ رِدَاءَ الصَّبْرِ عِنْدَ النَّوَائِبِ
اوڑھ لے چادر صبر کو مصیبتون کے وقت

تَنَلْ مِنْ جَمِيلِ الصَّبْرِ حُسْنَ الْعَوَاقِبِ
تاکہ پہونچے تو صبر جمیل سے اچھے انجام کو

وَكُنْ صَاحِبًا لِلْحِلْمِ فِي كُلِّ مَشْهَدٍ
اور ہو ہر مجمع مین بردبار

فَمَا الْحِلْمُ إِلَّا خَيْرُ خِدْنٍ وَصَاحِبِ
پس ہی بردباری اچھا دوست اور مصاحب

وکن حافظا عهد الصدیق و راعیا — تذق من کمال الحفظ صفو المشارب

اور ہو نگاہبان پیمان دوست کا اور رعایت کرنیوالا — تاکہ چکھے تو مزہ کمال نگاہداشت سے صفائے مشرب کا

وکن شاکرا لله فی کل نعمة — یثیبک علی النعمی جزیل المواهب

اور ہو شکر کرنے والا خدا کا ہر نعمت مین — تاکہ جزا دے تجکو اُن نعمتوں پر بڑی بخشش

وما المرء الا حیث یجعل نفسه — فکن طالبا فی النفس علیا المراتب

اور مرد کے لیے وہ رتبہ ہی جو قرار دے اپنے لیے — پس ہو تو طالب نفسوں مین بلند مرتبوں کا

وکن طالبا للرزق من باب حله — یضاعف علیک الرزق من کل جانب

اور طلب کر روزی کو سبب حلال سے — تاکہ دوگنی کیجاوے تیری روزی ہر جانب سے

وصن منک ماء الوجه لا تبذلنه — ولا تسأل الارذال فضل الرغائب

اور حفاظت کر آبرو کی اور نہ برباد کر اسکو — اور نہ چاہ کمینوں سے زیادتی بخشش کی

وکن موجبا حق الصدیق اذا اتی — الیک ببر صادق منک واجب

اور واجب جان حق دوست کو جب آئے — تیرے پاس سچی نیکی سے جو تجکو واجب ہو

وکن حافظا للوالدین وناصرا — لجارک ذی التقوی واهل الاقارب

اور ہو محافظ ماں باپ کا اور مددگار — اپنے ہمسایہ پرہیزگار اور رشتہ داروں کا

نصیحت امیر المومنین حضرت حسنؓ اثابه الله بمقاسات المحن

نصیحت حضرت امیر المومنین امام حسنؓ کی جزا دے خیر دے اُنکو اللہ تعالے رنج وغم اٹھانے کی

لو صیغ من فضة نفس علی قدر — لعاد من فضله لما صفا ذهبا

اگر بنائی جائے چاندی سے کوئی شئ بالفرض — تو بیشک ہوجائیگی اپنے فضل ساخت سے ایسی جیسے سونا

ما للفتی حسب الا اذا کملت — آدابه وحوی الآداب والحسبا

نہین ہو جوانمرد کے لیے کوئی حسب مگر جبکہ کامل ہون — آداب اسکے ہو وہ جمع ہو اسمین ادب اور حسب

فاطلب فدیتک علما واکتسب ادبا — تظفر یداک به واستعجل الطلبا

پس حاصل کر علم کو مین تجپر فدا اور سیکھ ادب — پس بہرہ مند ہوں ہاتھ تیرے علم سے اور نیک سمجھ طلب علم کو

لِلّٰهِ دَرُّ فَتًی اَنْسَابُهٗ کَرَمٌ	یَا حَبَّذَا کَرَمًا اَضْحٰی لَهٗ نَسَبَا
اور خدا کے لیے ہے نیکی اُس جوانمرد کی کہ اجداد اُسکے صاحب کرم ہیں	ای خوشا وہ صاحب کرم کہ ہو اُسکے لیے نسب
هَلِ الْمُرُوَّةُ اِلَّا مَا تَقُوْمُ بِهٖ	مِنَ الذِّمَامِ وَحِفْظِ الْجَارِ اِنْ عَتَبَا
نہین ہی کمال مردی مگر استقلال اُسمین	اور حفاظت عہد کی اور نگہبانی ہمسایہ کی اگرچہ غصہ ہو
مَنْ لَّمْ یُؤَدِّبْهُ دِیْنُ الْمُصْطَفٰی اَدَبًا	مَحْضًا تَحَیَّرَ فِی الْاَحْوَالِ وَاضْطَرَبَا
جسکو ادب نہ سکھائے دین حضرت مصطفیٰ کا ادب	خالص وہ پریشان حال ہو اور سرگشتہ

نہی از اضطراب در وقت فتنہ و انقلاب

ممانعت اضطراب کی وقت فتنہ اور انقلاب کے

اَلدَّهْرُ یَخْنُقُ اَحْیَانًا قِلَادَتَهٗ	عَلَیْكَ لَا تَضْطَرِبْ فِیْهِ وَلَا تَثِبِ
زمانہ ڈالتا ہی کبھی کبھی گردن بند اپنا	تجھپر بس نہ مضطرب ہو اُس سے اور نہ گریز کر
حَتّٰی یُفَرِّجَهَا فِیْ حَالِ مُدَّتِهَا	فَقَدْ یَزِیْدُ اخْتِنَاقًا کُلُّ مُضْطَرِبِ
یہانتک کہ کھولے دہر اُس گردن بند کو کیونکہ جاکشش مین	در حقیقت زیادہ کرتا ہی گلا گھٹنے کو ہر مضطرب

اظہار اصطبار بر سختی روزگار

ظاہر کرنا صبر کا سختی زمانہ پر

اِنِّیْ اَقُوْلُ لِنَفْسِیْ وَهْیَ ضَیِّقَةٌ	وَقَدْ اَنَاخَ عَلَیْهَا الدَّهْرُ بِالْعَجَبِ
مین کہتا ہون اپنے نفس کو اور وہ تنگ ہی	اور تحقیق مقدر کیا ہی اُسپر زمانے نے امر عجیب
صَبْرًا عَلٰی شِدَّةِ الْاَیَّامِ اِنَّ لَهَا	عُقْبٰی وَمَا الصَّبْرُ اِلَّا عِنْدَ ذِی الْحَسَبِ
کہ صبر کر زمانے کی سختی پر کیونکہ اُسکے لیے	انتہا ہی اور نہین ہی صبر مگر صاحب حسب کے لیے
سَیَفْتَحُ اللّٰهُ عَنْ قُرْبٍ بِنَافِعَةٍ	فِیْهَا لِمِثْلِكَ رَاحَاتٌ مِّنَ التَّعَبِ
عنقریب بدل دیگا اُسکو اللہ کسی منفعت سے	کہ اُسمین تیرے لیے راحت ہوگی عوض رنج کے

بیان آنکہ فرح لازم ترح ست و یسر تابع عسر

بیان اس بات کا کہ خوشی رنج کے لوازمات سے ہی اور آسانی تابع ہی تنگی کی

اِذَا اشْتَمَلَتْ عَلَی الْیَاسِ الْقُلُوْبُ	وَضَاقَ لِمَا بِہِ الصَّدْرُ الرَّحِیْبُ
جبکہ شامل ہوتے ہیں ناامیدی پر دل	اور تنگ ہوتا ہی کشادہ سینہ رنج وغم کے ہونے سے
وَاَوْطَنَتِ الْمَکَارِہُ وَاطْمَاَنَّتْ	وَاَرْسَتْ فِیْ اَمَاکِنِہَا الْکُرُوْبُ
اور گھر کرلیتی ہین سختیان اور آرام لیتی ہین	اور ٹھہر جاتے ہین غم اپنے مقامون پر
وَلَمْ یُرَ لِانْکِشَافِ الضُّرِّ وَجْہٌ	وَلَا اَغْنٰی بِحِیْلَتِہِ الْاَرِیْبُ
اور نہین نظر آتی دفع ضرر کی کوئی صورت	اور فائدہ پاتا ہی اپنی تدبیر سے عقلمند
اَتَاکَ عَلٰی قُنُوْطٍ مِّنْکَ غَوْثٌ	یَمُنُّ بِہِ اللَّطِیْفُ الْمُسْتَجِیْبُ
آتا ہو تیری اِس ناامیدی پر ایک فریادرس	کہ احسان کرتا ہو اُسکے بھیجنے سے مہربان قبول کرنے والا
وَکُلُّ الْحَادِثَاتِ اِذَا تَنَاہَتْ	فَمَوْصُوْلٌ بِہٖ فَرَجٌ قَرِیْبٌ
اور سب سختیان جب انتہا کو پھونچتی ہین	پس پھونچتی ہی ساتھ ہی اُسکے راحت قریب

نہی از عجز و فروتنی پیش مردم دنی

ممانعت عاجزی اور فروتنی کی نزدیک سفلون کے

لَا تَطْلُبَنَّ مَعِیْشَۃً بِمَذَلَّۃٍ	وَارْفَعْ بِنَفْسِکَ عَنْ دَنِیِّ الْمَطْلَبِ
نہ ڈھونڈھ اسباب راحت کو رسوائی سے	اور بچا اپنے نفس کو مطلب خسیس سے
وَاِذَا افْتَقَرْتَ فَدَاوِ فَقْرَکَ بِالْغِنٰی	عَنْ کُلِّ ذِیْ دَنَسٍ کَجِلْدِ الْاَجْرَبِ
اور جب محتاج ہو پس دوا کر اپنی محتاجی کی ساتھ بے پروائی کے	ہر پلید سے مثل پوست گرگین کے
فَلْیَرْجِعَنَّ اِلَیْکَ رِزْقُکَ کُلُّہٗ	لَوْ کَانَ اَبْعَدَ عَنْ مَحَلِّ الْکَوْکَبِ
پس جلد پھرے گا تیری طرف رزق تیرا تمام	اگرچہ دور ہوگا زیادہ ستارون کے مقام سے

اظہار صبر بر حوادث زمان برای دفع شماتت دشمنان

زمانے کے حادثون پر صبر کرنا دشمنون کی بدگوئی سے بچنے کے لیے

لَا تَسْاَلِیْنِیْ کَیْفَ اَنْتَ فَاِنَّنِیْ	صَبُوْرٌ عَلٰی رَیْبِ الزَّمَانِ صَلِیْبٌ
نہ پوچھ مجھسے کیا حال ہی تیرا کیونکہ مین	سخت صبر کرنیوالا ہون زمانے کے حادثون پر

حریص علی ان لا یری بی کآبۃ — ویشمت عادا و یساء حبیب

حریص ہون اسکا کہ نہ دیکھی جاسکے میری بدحالی — اور خوش ہو دشمن اور رنجیدہ ہو دوست

امر بسخا و کرم با جمیع طوائف و امم

حکم سخاوت اور کرم کا ساتھ تمام گروہ و امم کے

اذا جادت الدنیا علیک فجد بہا — علی الناس طرا انہا تتقلب

جب سخاوت کرے تجھر دنیا تو سخاوت کرو مال دنیا سے — تمام لوگون پر کیونکہ دنیا پھر جاتی ہے

فلا الجود یفنیہا اذا ہی اقبلت — ولا البخل یبقیہا اذا ہی تذہب

کیونکہ سخاوت نہین فنا کرتی ہے اسکو جب اقبال آیا — اور نہ بخل باقی رکھتا ہے اسکو جب ادبار گیا

بیان آنکہ بنای کار مردم بر مال ہست نہ بر عقل کامل و طبع راست

بیان اسکا کہ آدمیون کے کام کی بنا مال پر ہو رہی نہ عقل کامل اور طبیعت درست پر

تغطی عیوب المرء کثرۃ مالہ — فصدق فیما قال وہو کذوب

ڈھانک لیتی ہے انسان کے عیبون کو کثرت مال — بس سچا سمجھا جاتا ہے جو کہتا ہے حالانکہ جھوٹا ہے

ویزری بعقل المرء قلۃ مالہ — فحمقہ الاقوام وہو لبیب

اور ذلیل کرتی ہے انسان کی عقل کو اسکی کم مائیگی — بس احمق بناتی ہین اسکو قومین حالانکہ وہ عقلمند ہے

شکایت از احتیاج و افتقار کہ سبب ضعف و انکسار ست

شکایت حاجتمندی اور محتاجی کی کہ سبب کمزوری اور عاجزی کی ہے

غالبت کل شدیدۃ فغلبتہا — والفقر غالبنی فاصبح غالبی

غلبہ چاہا مین نے ہر سختی پر بس غالب ہوا مین سب پر — اور غلبہ کیا مجھپر محتاجی نے بس ہوگئی غالب مجھپر

ان ابدہ یفضحنی وان لم ابدہ — یقتل فقتلہ وجہہ من صاحب

اگر ظاہر کرتا ہون اس فقر کو تو رسوائی ہے اور جو نہ ظاہر کرون — تو مارے ڈالتا ہے بس برا ہو منھ اس مصاحب کا کہ فقر ہو

اظہار استحقاق و حرمان و ایمان بتقدیر رحمن

اظہار استحقاق اور ناامیدی کا اور ایمان لانا تقدیر رحمن پر

فلو کانت الدنیا تنال بفطنة ۔۔۔ و فضل و عقل نلت اعلی المراتب

پس اگر ہوتی دنیا کہ حاصل ہوتی دانائی سے ۔۔۔ اور فضل و عقل سے پہونچتا مین اُسکے بلند مرتبون پر

و لکنما الارزاق حظ و قسمة ۔۔۔ بفضل ملیک لا بحیلة طالب

اور لیکن روزی حصہ اور قسمت ہے ۔۔۔ بادشاہ بزرگ کے فضل سے نہ طالب کے حیلہ سے

ستایش دانش و خرد کہ سبب نجات ست و سعادت ابد

تعریف عقل و دانش کی کہ سبب نجات اور سعادت ابدی کا ہے

و افضل قسم اللہ للمرء عقله ۔۔۔ فلیس من الخیرات شیء یقاربه

اور عمدہ تر حصہ اللہ کی طرف سے آدمی کے لیے عقل ہے ۔۔۔ پس نہین اچھی چیزون مین کوئی چیز برابر عقل کے

اذا اکمل الرحمن للمرء عقله ۔۔۔ فقد کملت اخلاقه و مآربه

جو پوری کردی خدا نے مرد کی عقل ۔۔۔ پس بتحقیق پورے ہوے اخلاق اور مقصد اُسکے

یعیش الفتی فی الناس بالعقل انه ۔۔۔ علی العقل یجری علمه و تجاربه

عیش کرتا ہے جوانمرد لوگون مین بسبب عقل کے بیشک ۔۔۔ عقل ہی سے چلتے ہین کام اور تجربے اُسکے

یزین الفتی فی الناس صحة عقله ۔۔۔ و ان کان محظورا علیه مکاسبه

صاحب زینت ہوجاتا ہے لوگون مین جوانمرد اپنی عقل کی عمدگی سے ۔۔۔ اگرچہ ناجائز ہون اُسکے لیے افعال اُسکے

یشین الفتی فی الناس قلة عقله ۔۔۔ و ان کرمت اعراقه و مناسبه

عیبی کردیتی ہے جوانمرد کو لوگون مین کم عقلی اُسکی ۔۔۔ اور اگرچہ بزرگ ہون اصلیں اور نسبتیں اُسکی

و من کان غلابا بعقل و نجدة ۔۔۔ فذو الجد فی امر المعیشة غالبه

اور جو شخص کہ غلبہ کرنیوالا ہو عقل و شجاعت سے ۔۔۔ پس خوش نصیب کار معاش مین غالب ہوگا اُسپر

مدح علم و ادب و حمد عقل و حسب

تعریف علم و ادب کی اور وصف عقل و حسب کا

لیس البلیة فی ایامنا عجبا ۔۔۔ بل السلامة فیها اعجب العجب

ہمارے زمانے مین بلا کا ہونا تعجب خیز نہین ۔۔۔ بلکہ سلامتی اسمین نہایت عجیب ہے

لَيْسَ الْجَمَالُ بِاَثْوَابٍ تُزَيِّنُهَا
خوبصورتی لباس سے نہیں کہ زینت دیتا ہے

اِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ
بیشک خوبصورتی علم و ادب کی خوبصورتی ہے

لَيْسَ الْيَتِيْمُ الَّذِيْ قَدْ مَاتَ وَالِدُهٗ
یتیم وہ نہیں جسکا باپ مرجائے

اِنَّ الْيَتِيْمَ يَتِيْمُ الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ
بیشک یتیم وہ ہے جسکو نہ عقل ہو نہ حسب

امر بتحصیل آداب و منع از تفاخر بانساب

حکم ادب کے حاصل کرنیکا اور ممانعت نسب پر فخر کرنے کی

كُنِ ابْنَ مَنْ شِئْتَ وَاكْتَسِبْ اَدَبًا
جسکا چاہے بیٹا بن اور حاصل کر ادب

يُغْنِيْكَ مَحْمُوْدُهٗ عَنِ النَّسَبِ
کہ بے پروا کردینگی تجکو اچھائیاں ادب کی نسب سے

فَلَيْسَ تُغْنِي الْحَسِيْبَ نِسْبَتُهٗ
بس نہیں بے پروا کرتی حسب نسب والیکو نسبت بڑی

بِلَا لِسَانٍ لَّهٗ وَلَا اَدَبِ
بغیر زبان شستہ اور ادب اسکے کے

اِنَّ الْفَتٰى مَنْ يَّقُوْلُ هَا اَنَا ذَا
بیشک جوانمرد وہ ہے کہ کہتا ہے میں ایسا ہوں

لَيْسَ الْفَتٰى مَنْ يَّقُوْلُ كَانَ اَبِيْ
نہیں جوانمرد وہ کہ کہتا ہے تھا باپ میرا ایسا

نفی از عوارض جسمانی و اثبات فضائل نفسانی

نفی عوارض جسمانی کی اور ثبوت فضائل نفسانی کا

اَيُّهَا الْفَاخِرُ جَهْلًا بِالنَّسَبِ
اے فخر کرنے والے نسب کے ازروے جہل کے

اِنَّمَا النَّاسُ لِاُمٍّ وَّلِاَبِ
نہیں ہیں سب آدمی مگر ایک ماں باپ سے

هَلْ تَرَاهُمْ خُلِقُوْا مِنْ فِضَّةٍ
کیا دیکھتا ہے تو کہ وہ پیدا کیے گئے ہیں چاندی سے

اَمْ حَدِيْدٍ اَمْ نُحَاسٍ اَمْ ذَهَبِ
یا لوہے یا تانبے یا سونے سے

هَلْ تَرَاهُمْ خُلِقُوْا مِنْ فَضْلِهِمْ
کیا دیکھتا ہے تو کہ وہ پیدا کیے گئے ہیں اپنے فضل سے

هَلْ سِوٰى لَحْمٍ وَّعَظْمٍ وَّعَصَبِ
کیا دیکھتا ہے تو انہیں سوا گوشت اور ہڈی اور پٹھوں کے

اِنَّمَا الْفَخْرُ لِعَقْلٍ ثَابِتٍ
جز این نیست کہ فخر عقل سلیم ہی کے لیے ہے

وَحَيَاءٍ وَّعَفَافٍ وَّاَدَبِ
اور شرم اور پرہیزگاری اور ادب کے لیے

تحسین سکوت وستایش صموت

بھلائی خاموشی کی اور تعریف خاموشی کی

أدبت نفسي فما وجدت لها	بغير تقوى الإله من أدب
ادب دیا مین نے اپنے نفس کو پس نہ پایا مین نے اُسکے لیے	کوئی ادب معبود برحق سے ڈرنے کے سوا
في كل حالاتها وإن قصرت	أفضل من صمتها عن الكذب
اُسکے ہر حال مین اور اگرچہ کم ہو	بہتر زیادہ ہوا اُسکی خاموشی جھوٹ بولنے سے
وغيبة الناس إن غيبتهم	حرمها ذو الجلال في الكتب
اور آدمیون کی غیبت سے کیونکہ غیبت اُنکی	حرام کی ہے صاحب بزرگی نے کتابون مین
إن كان من فضة كلامك يا	نفس إن السكوت من ذهب
اگر ہو کلام تیرا چاندی سے اے	نفس بیشک خاموشی اکسیر کی قبیل سے ہے

تنبیہ بر ترک جواب اراذل و ارشاد بتعظیم ارباب فضائل

آگاہی رذیلون کا جواب نہ دینے پر اور حکم تعظیم ارباب فضل کے لیے

سليم العرض من حذر الجوابا	ومن داری الرجال فقد أصابا
سلامت رکھنے والا آبرو کا ہے جس نے پرہیز کیا جواب سے	اور جس نے نیکی کی آدمیون سے پس بتحقیق صواب کیا
ومن هاب الرجال تهيبوه	ومن يهن الرجال فلن يهابا
اور جس نے باشکوہ سمجھا لوگون کو ڈرین گے اُس سے لوگ	اور جس نے ذلیل سمجھا لوگون کو پس ہرگز نہ ڈرین گے اُس سے لوگ

اظہار آثار حلم از کمال کیاست وعلم

ظاہر کرنا آثار حلم کا کمال عقل وعلم سے

وذي سفه يواجهني بجهل	وأكره أن أكون له مجيبا
اور بیعقل ہین جو مقابلہ کرتے ہین مجھسے بسبب نادانی کے	اور مکروہ جانتا ہون مین یہ کہ جواب دون اُنکو
يزيد سفاهة وأزيد حلما	كعود زاده في الإحراق طيبا
زیادہ کرتے ہین وہ بیعقلی اور زیادہ کرتا ہون مین بردباری	مثل اگر کے کہ جلنے سے زیادہ خوشبو دیتا ہے

امر بستر عیوب و عفو ذنوب

حکم عیبون کے چھپانے اور گناہون کے معاف کرنے کا

اَلْبِسْ اَخَاكَ عَلٰی عُیُوْبِهٖ — وَاسْتُرْ وَغَطِّ عَلٰی ذُنُوْبِهٖ

پردہ ڈال دے اپنے بھائی کے عیبون پر — اور چھپا اور پردہ ڈال اسکے گناہون پر

وَاصْبِرْ عَلٰی ظُلْمِ السَّفِیْهِ — وَلِلزَّمَانِ عَلٰی خُطُوْبِهٖ

اور صبر کر ظلم پر بیوقوف کے — اور تھوڑی مدت کے لیے اسکے دشوار کامون پر

وَدَعِ الْجَوَابَ تَفَضُّلًا — وَکِلِ الظَّلُوْمَ اِلٰی حَسِیْبِهٖ

اور چھوڑ دے جواب کو ازروے بزرگی کے — اور سونپ ظالم کو اسکے حساب کرنیوالے پر

شکوہ از منافقان زمان کہ دوستی ایشان منحصر ست بزبان

شکوہ زمانے کے منافقون کا کہ دوستی انکی منحصر ہے زبان پر

ذَهَبَ الْوَفَاءُ ذَهَابَ اَمْسِ الذَّاهِبِ — وَالنَّاسُ بَیْنَ مُخَاتِلٍ وَمُوَارِبِ

گئی وفا کل کے گذرے ہوے دن کے مانند — اور آدمی فریب اور مکر کے لڑکے ہین

یُفْشُوْنَ بَیْنَهُمُ الْمَوَدَّةَ وَالصَّفَا — وَقُلُوْبُهُمْ مَحْشُوَّةٌ بِعَقَارِبِ

ظاہر کرتے ہین آپس مین دوستی اور خلوص — اور دل انکے بچھوون سے بھرے ہوے ہین

شکایت از وجدان عدو و فقدان احبا

شکایت دشمنون کے پائے جانے اور دوستون کے گم ہونے کی

لہ یعنی در حقیقت مہذب نہین تھا مگر

۲ لوگون پر اپنے آپکو پاکیزہ ظاہر کیا ۱۲

عِلْمِیْ غَزِیْرٌ وَاَخْلَاقِیْ مُهَذَّبَةٌ — وَمَنْ تَهَذَّبَ یَشْقٰی فِیْ تَهَذُّبِهٖ

علم میرا بہت ہے اور اخلاق میرے آراستہ — اور جسنے اپنے آپکو پاکیزہ جتایا بدبخت ہوجاتا ہے اپنی پاکیزہ بننے مین

لَوْ رُمْتُ اَلْفَ عَدُوٍّ کُنْتُ وَاجِدَهُمْ — وَلَوْ طَلَبْتُ صَدِیْقًا مَا ظَفِرْتُ بِهٖ

اگر ڈھونڈھون مین ہزار دشمن تو پاؤن انکو — اور اگر چاہون مین ایک دوست کامیاب نہون اسکی طلب مین

دعای حضرت حق وثنای فیاض مطلق

دعا حضرت حق سے اور تعریف فیاض مطلق کی

یا ربِّ ثبّت قدمی وقلبی
اے رب ثابت رکھ میرے قدم اور دل کو

سبحانک اللّٰھم انت حسبی
پاک ہے تو اے میرے اللہ اور تو ہی کافی ہے میرے لیے

تضرع و مناجات باقاضی الحاجات
تضرع اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات میں

قریح القلب من وجع الذنوب
خستہ دل گناہوں کے درد سے

نحیل الجسم یشھق بالنحیب
لاغر تن کہ آواز سے روتا ہے

اضر بجسمہ سھر اللیالی
کیا دکھ دیا اسکے جسم کو شب بیداری نے

فصار الجسم منہ کالقضیب
کہ ہو گیا تن اسکا مثل شاخ درخت کے

وغیر لونہ خوف شدید
اور بدل دیا رنگ اسکا خوف سخت نے

لما یلقاہ من طول الکروب
بسبب اس چیز کے کہ پہونچتی ہے اسکو زیادتی رنج سے

ینادی بالتضرع یا الٰھی
پکارتا ہے زاری سے اے اللہ میرے

اقلنی عثرتی واستر عیوبی
بخشدے خطا میری اور چھپا عیب میرے

فزعت الی الخلائق مستغیثا
التجا لیگیا میں طرف مخلوقات کے فریاد چاہنے والا

ولم ار فی الخلائق من مجیب
اور نہ دیکھا میں نے مخلوقات میں کوئی جواب دینے والا

وانت مجیب من یدعوک ربی
اور تو جواب دیتا ہے ہر کسی کو کہ پکارتا ہے تجکو اے رب میرے

وتکشف ضر عبدک یا حبیبی
اور دور کرتا ہے تو تکلیفیں اپنے بندے کی اے محبوب میرے

ودائی باطن ولدیک طب
اور بیماری میری اندرونی ہے اور تیرے پاس علاج ہے

ومن لی مثل طبک یا طبیبی
اور کون ہے میرا معالج مثل تیرے علاج کے اے طبیب میرے

منع مداومت در منادمت و نفی مواظبت در مصاحبت
منا ہی مداومت کی منادمت میں اور نفی مواظبت کی مصاحبت میں

اذا شئت ان تقلی فزر متواترا
جو چاہے تو دشمن بننا تو ملاقات کر برابر

وان شئت ان تزداد حبا فزر غبا
اور جو چاہے تو دوستی بڑھانا تو ایک دن بیچ مل

مُنَادَمَةُ الْاِنْسَانِ تَحْسُنُ مَرَّةً ۔۔۔ وَاِنْ اُكْثِرَتْ اِدْمَانُهَا اَفْسَدَ الْحُبَّا
مصاحبت انسان کی ایک بار خوب ہی ۔۔۔ اور اگر زیادہ کیا اسکو لوگون نے پیوستہ تو فساد ڈالا انھون نے محبت مین

بیان وجہ مختار در ترتیب چیدن اظفار

بیان وجہ مختار کا ناخن ترشوانی کی ترتیب مین

قَلِّمْ اَظَافِيْرَكَ بِسُنَّةٍ وَّاَدَبٍ ۔۔۔ يُمْنٰى ثُمَّ يُسْرٰى خَوَابِسُ اَوْخَسَبِ
ترشواؤ ناخن اپنے موافق سنت نبوی اور ادب کے ۔۔۔ داہنا پھر بایان ہاتھ موافق ترتیب داہنے اور بائین ہاتھ کے

تقریب نفوس بموت و تقرب طباع بر فوت

تقریب نفسون کی اوپر موت کے اور نزدیک کرنا طبیعتون کا فوت پر

عَجِبْتُ لِجَازِعٍ بَاكٍ مُصَابٍ ۔۔۔ بِاَهْلٍ اَوْ حَبِيْبٍ ذِي اكْتِئَابٍ
تعجب ہی مجھے بے صبر رونے والے مصیبت زدہ پر ۔۔۔ اہل یا دوست غمگین کے لیے

شَقِيْقِ الْجَيْبِ دَاعِي الْوَيْلِ جَهْلًا ۔۔۔ كَاَنَّ الْمَوْتَ كَالشَّيْءِ الْعُجَابِ
گریبان پھاڑے ہوے واویلا کنان نادانی سے ۔۔۔ گویا کہ موت ایک عجیب شے کے مانند ہی

وَسَوَّى اللّٰهُ فِيْهِ الْخَلْقَ حَتّٰى ۔۔۔ نَبِيُّ اللّٰهِ عَنْهُ لَمْ يُحَابِ
اور برابر کیا ہی اللہ نے موت مین کل مخلوق کو یہانتک ۔۔۔ کہ پیغمبر خدا اُس سے باز نرہسکے

لَهٗ مَلَكٌ يُّنَادِيْ كُلَّ يَوْمٍ ۔۔۔ لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ
خدا کا ایک فرشتہ ہی کہ پکارتا ہی ہر روز ۔۔۔ جنتے ہو موت کے لیے اور بنا کرتے ہو خرابی کے لیے

تبیین مصائب زمان و تعیین نوائب جہان

بیان زمانہ کے مصائب کا تعین جہان کی مصیبتون کا

فَلَمْ اَرَ كَالدُّنْيَا بِهَا اغْتَرَّ اَهْلُهَا ۔۔۔ وَلَا كَالْيَقِيْنِ اسْتَوْحَشَ الدَّهْرَ صَاحِبُهٗ
نہ دیکھا مین نے مثل دنیا کا کہ فریفتہ رہین اُسکے دنیا والے ۔۔۔ اور نہ مثل مرگ کا کہ اندوہگین کرتا ہی زمانہ کو ہمنشین موت کا

اَمُرُّ عَلٰى رَسْمِ الْغَرِيْبِ كَاَنَّمَا ۔۔۔ اَمُرُّ عَلٰى رَسْمِ امْرِئٍ مَّا اُنَاسِبُهٗ
گذرتا ہون مین اپنے اعزا کے نشان پر اسطرح ۔۔۔ کہ گویا گذرتا ہون نشان پر اُس شخص کے کہ اُس سے مجھے اپنایت نہین

فواللهِ لولا انّنی کلّ ساعۃٍ
پس قسم خدا کی کہ مین تھے ہر ساعت مین

اذا شئتُ لاقیتُ امرءًا مات صاحبہ
جب چاہا ملاقات کی اُس شخص سے کہ مرگیا ہمنشین اُسکا

اذا ما اعترتنی الدّھرُ عنہ بحیلۃٍ
جب صبر کراتا ہوتین زمانیکو اوس سے بواسطہ کسی حیلہ کے

تجدّدُ حزنًا کلّ یومٍ نوادبہ
تازہ کرتے ہین غم کو ہر روز رونیوالے اوسکے

ارشاد ارباب صلاح باسباب فلاح

ہدایت نیکون کی طرف اسباب فلاح کے

فرضٌ علی النّاسِ ان یتوبوا
فرض ہے آدمیون پر کہ توبہ کرین

لکنّ ترکَ الذّنوبِ اوجب
لیکن گناہون کا چھوڑنا زیادہ تر واجب ہے

والدّھرُ فی صرفہٖ عجیبٌ
اور زمانہ اپنے حوادث مین عجیب ہے

وغفلۃُ النّاسِ فیہ اعجب
اور اُسمین غافل ہونا لوگون کا عجیب تر ہے

والصّبرُ فی النّائباتِ صعبٌ
اور صبر کرنا زمانہ کے حادثون پر سخت ہے

لکنّ فوتَ الثّوابِ اصعب
لیکن بربادی ثواب کی بہت ہی سخت ہے

وکلُّ ما یُرتجی قریبٌ
اور جو چیز اُمید کی جاتی ہے نزدیک ہے

والموتُ من کلّ ذاک اقرب
اور موت اِن سب سے زیادہ قریب ہے

بیان زوال جاہ ومال ونفی حرص وندامت مآل

بیان زوال جاہ ومال کا اور ممانعت حرص کی اور ندامت انجام کار کی

قد شاب راسی وراسُ الحرصِ لم یشبٖ
بوڑھا ہوگیا میرا سر اور حرص کا سر نہ سفید ہوا

لم یشب

اِنّ الحریصَ علی الدّنیا لفی تعبٍ
بیشک دنیا کا حریص ضرور رنج مین ہے

مالی اراني اذا مارمتُ مرتبۃً
کیا ہو مجھے کہ دیکھتا ہون مین اپنے تئین مرتبہ کا ڈھونڈھنے والا

فنلتُھا طمحتْ عینی الی رتبٍ
پس جب پاتا ہون مین اسکو بلند ہوتی ہے میری نظر اور مرتبون پر

باللہِ ربّکَ کم بیتٍ مررتَ بہٖ
قسم خدا تیرے پروردگار کی کتنے ہی گھرون پر گذرا مین

قد کان یعمرُ باللّذّاتِ والطّربِ
اور بیشک وہ بنائے گئے تھے عیش وعشرت کے لیے

طارت عقاب المنایا فی جوانبه ۔ فصار من بعدها للویل والحرب

اُڑا عقاب مرگ کا اُسکے اطراف مین ۔ بس ہوگئے وہ گھر بعد اُسکے تباہی اور خرابی کے لیے

اِحبس عنانك لا تجمح به طلبا ۔ فلا وربك ما الارزاق بالطلب

تھام لے اپنی باگ اور سرکشی نہ کر اُسکی طلب مین ۔ اور قسم پروردگار کی کہ نہین ملتی روزی ڈھونڈھنے سے

قد یاکل المال من لم یجف راحلة ۔ ویترك المال من قد جدّ فی الطلب

بیشک کھاتا ہی مال وہ شخص کہ جسنے نہین گھسے پانون مرکب کے ۔ اور چھوڑ جاتا ہی مال کو وہ کہ جسنے کوشش کی طلب مین

توبیخ بر متابعت نفس وہوا و نہی از طمع دوام وبقا

ملامت و زجر نفس و خواہش کی اطاعت پر اور ممانعت ہمیشہ کی طمع اور بقا سے

4 اِلامَ تجر اذیال التصابی ۔ وشیبك قد نضا برد الشباب

کہانتک کھینچے گا تو دامن عاشقی کے ۔ اور حال یہ کہ تیرے بڑھاپے نے اتار لی تیری جوانی کی چادر

بلال الشیب فی فودیك نادی ۔ باعلی الصوت حیّ علی الذهاب

اور بڑھاپے کی بلال نے تیرے سرکی ہر جانب ندا کی ۔ آواز بلند سے کہ آمادہ ہو چلنے کے لیے

خُلقت من التراب وعن قریب ۔ تغیب تحت اطباق التراب

پیدا کیا گیا تو مٹی سے اور تھوڑے زمانہ کے بعد ۔ غائب کیا جائے گا خاک کے طبقون کے نیچے

طمعت اقامة فی دار ظعن ۔ فلا تطمع فرجلك فی الرکاب

طمع کی تونے رہنے کی کوچ کے مقام مین ۔ بس طمع نکر تو کہ پانون تیرا رکاب مین ہی

وارخیت الحجاب وسوف یاتی ۔ رسول لیس یحجب بالحجاب

اور ڈالا تونے پردہ اور قریب ہی کہ آئے ۔ وہ رسول کہ نہ باز رہیگا بسبب پردہ کے

اعامر قصره المرفوع اقصر ۔ فانك ساکن القبر الخراب

اے بنانے والے قصر بلند کے کوتاہ کر ۔ پس بیشک تو رہنے والا ہی قبر خراب کا

شکایت از پیری و بیاض موی با حسن بیان و تنبیہ بر معائب دنیا و اہل آن

شکایت پیری اور بڑھاپے کی اور آگاہی دنیا کے عیبون اور دنیا دارون کے عیبون پر

خبت نار جسمی باشتعال مفارقی	واظلم عیشی اذا ضاء شهابها
بجھ گئی آگ میرے تن کی سر کے بال سفید ہونے سے	اور تاریک ہوئی زندگی میری جب روشن ہوا شعلہ اُس سفیدی کا
ایا بومة قد عششت فوق هامتی	علی الرغم منی حین طار غرابها
ای وہ بوم کہ آشیانہ کیا تو نے میرے تالو پر	برخلاف مجھسے اُسوقت کہ اُڑا کوا اس کا
رأیت خراب العمر منی فزرتنی	وماواک من کل الدیار خرابها
دیکھی تو نے ویرانی میری زندگی کی پس زیارت کی میری	اور منزل تیری تمام گھروں سے انکے ویران گھر ہین
أأنعم عیشا بعد ما حل عارضی	طلائع شیب لیس یغنی خضابها
آیا چونگا مین عیش مین بعد اسکے کہ آیا میرے رخسار پر	طلیعہ[1] لشکر پیری کا کہ نہ فنا کریگا اُسکو خضاب
وعزة عمر المرء قبل مشیبه	وقد فنیت نفس تولی شبابها
اور اچھی عمر آدمی کی بڑھاپے سے پہلے ہے	اور بیشک فنا ہوا وہ نفس کہ مُنھ موڑا جوانی اُسکی نے
اذا اصفر وجه المرء وابیض راسه	تنغص من ایامه مستطابها
جب زرد ہوا مُنھ آدمی کا اور سفید ہوا اُسکا سر	مکدر ہو جاتی ہے اُسکے دنوں سے خوشی اُسکی
وأد زکوة الجاه واعلم بانها	کمثل زکوة المال تم نصابها
اور ادا کر زکوٰۃ جاہ و منزلت کی اور جان لے یہ کہ وُہ	زکوٰۃ مثل زکوٰۃ اُس مال کے ہے کہ کامل ہو نصاب اُسکا
واحسن الی الاحرار تملك رقابهم	فخیر تجارات الکریم اکتسابها
اور نیکی کر آزادوں سے مالک ہوگا تو اُنکی گردنوں کا	پس تجارت کریم کی حاصل کرنا ان رقاب کا ہے
ومن یذق الدنیا فانی طعمتها	وسیق الینا عذبها وعذابها
اور کون چکھتا ہے دنیا کو پس بیشک پایا مینے اُسکو	اور جاری کیا گیا ہے میری طرف اچھا اور برا اُسکا
فلم ارها الا غرورا وحسرة	کما لاح فی ارض الفلاة سرابها
پس نہ دیکھا مین نے دنیا کو مگر غرور اور حسرت	جیسے کہ چمکا زمین بیابان مین سراب اُسکا
وما هی الا جیفة مستحیلة	علیها کلاب همهن اجتذابها
اور نہین ہے یہ دنیا مگر مردار سڑا ہوا	کہ جمع ہین اُسپر کتے کہ قصد اُنکا اُسکا کھینچنا ہے

[1] طلیعہ وہ چند سپاہی جو فوج کے کسیقدر آگے آگے فوج کی حفاظت کے لیے رہتا ہو اسلیے کہ اگر کسی مخالف کو آتا دیکھے تو اس مخالف کے پہونچ جانے سے پیشتر جلدی فوج کو اس سے مطلع کر دے

فان تجتنبها کنت سلما لاهلها	وان تجتذبها نازعتک کلابها
پس اگر پرہیز کیا تونے اس سے تو سلامت بچا اہل دنیا سے	اور اگر کھینچا تونے اسکو لڑینگے تجسے کتے اسکے
فدع عنک فضلات الامور فانها	حرام علی نفس التقی ارتکابها
پس چھوڑ ازخود بیکار کام کیونکہ بیشک	حرام ہے نفس پرہیزگار پر ارتکاب انکا
ولا تمشین فی منکب الارض فاخرا	فعما قلیل یحتویک ترابها
اور نہ چل زمین کے بلند مقامون پر فخر کرتا ہوا	کہ تھوڑے دن بعد گھیر لیگی تجکو خاک زمین کی
فطوبی لنفس اوطنت قعر دارها	مغلقة الابواب مرخی حجابها
پس خوشی ہے اُس نفس کو کہ رہ پڑا اپنے گھر کے اندر	کہ بند ہین دروازے اُسکے اور پڑے ہین اُنپر پردے

تشنیع از تفرقہ ایام و شہور و شکایت از حادثہ اعوام و دہور

تشنیع دنون اور مہینون کے تفرقہ کی اور شکایت برسون اور زمانون کے حادثہ کی

کنا کزوج حمامة فی ایکة	متمتعین بصحة وشباب
تھے ہم مثل کبوتر کے جوڑے کے ایک مرغزار مین	برخوردار تندرستی اور جوانی سے
دخل الزمان بنا وفرق بیننا	ان الزمان مفرق الاحباب
داخل ہوا زمانہ ہمپر اور جدائی ڈالی ہم مین	بیشک زمانہ جدا کرنیوالا ہے دوستون کا

تاسف بر ایام جوانی و دوستان جانی

افسوس جوانی کے دنون اور جانی دوستون پر

شیئان لو بکت الدماء علیهما	عینان حتی تؤذنا بذهاب
دو چیزین ہین کہ اگر روئین اُنپر خون کے آنسو	دونون آنکھین یہانتک کہ حکم کیا جاے اُنپر کوری کا
لم تبلغا المعشار من حقیهما	فقد الشباب وفرقة الاحباب
نہ پہونچین ایک عشر عشیر کو ان دونون کے حق سے	اور وہ کیا ہین رخصت شباب کی اور جدائی احباب کی

اظہار ملال از مصائب ایام در وقت وفات فاطمہ رض

اظہار ملال کا زمانے کی مصیبت پر بروقت وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام کے

وما الدهر والایام الا کما تری — رزیة مال او فراق حبیب

اور نہیں دن اور زمانہ مگر جیسا کہ تو دیکھتا ہے — مصیبت مال کی یا جدائی احباب کی

وان امرء قد جرب الدهر لم یخف — تقلب حالیه لغیر لبیب

اور تحقیق جس مرد نے کہ تجربہ کیا ہے زمانے کا نہیں ڈرتا — بیعقل کے حق میں زمانہ کی دونوں حالتوں بدل جانے سے

اظہار محبت فاطمہ زہرا رض ہنگام رحلت او از دنیا

اظہار محبت حضرت فاطمہ زہرا کا دنیا سے رحلت فرمانے کے وقت

حبیب لیس یعدله حبیب — وما لسواه فی قلبی نصیب

وہ دوست کہ اُسکے برابر کوئی دوست نہیں — اور نہیں ہے اُسکے غیر کا میرے دل میں کچھ حصہ

حبیب غاب عن عینی وجسمی — وعن قلبی حبیبی لا یغیب

وہ دوست کہ غائب ہوا میری آنکھ اور جسم سے — لیکن میرے دل سے دوست میرا نہیں غائب ہوتا

خطاب بفاطمہ بعد از وفات او و تذکار وفاداری و ثبات او

خطاب بجانب فاطمہ زہرا بعد اُنکی وفات کے اور ذکر اُنکی وفاداری اور ثابت قدمی کا

مالی وقفت علی القبور مسلما — قبر الحبیب فلم یرد جوابی

کیا ہے مجکو کہ کھڑا ہوں میں قبروں پر سلام کرنے والا — قبر دوست پر پس نہ جواب دیا اُسنے میرے سلام کا

احبیب مالک لا ترد جوابنا — انسیت بعدی خلة الاحباب

اے حبیب میرے کیا ہے تجکو کہ نہیں دیتا جواب ہمکو — کیا فراموش کی تونے میرے بعد دوستی احباب کی

جواب از زبان حال زہرا رضی اللہ عنہا

جواب حضرت زہرا رضی اللہ عنہا کی زبان مبارک سے

قال الحبیب وکیف لی بجوابکم — وانا رهین جنادل وتراب

کہا دوست نے اور کیونکر قصد کروں میں تمہارے جواب کا — حالانکہ میں گھری ہوئی ہوں پتھروں اور خاک میں

اکل التراب محاسنی فنسیتکم — وحجبت عن اهلی وعن اترابی

کہا لیا مٹی نے میرے حسن کو پس میں بھول گئی تمکو — اور چھپا دی گئی میں اپنے اہل اور دوستوں سے

فَعَلَيْكُمْ مِنَّا السَّلَامُ تَقَطَّعَتْ	عَنِّي وَعَنْكُمْ خُلَّةُ الْأَحْبَابِ
پس تمپر ہو میرا سلام کٹ گئی	مجھسے اور تم سے دوستی دوستون کی

مرثیہ در وقت زیارت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ وقت زیارت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے

مَا غَاضَ دَمْعِي عِنْدَ نَائِبَةٍ	إِلَّا جَعَلْتُكَ لِلْبُكَاءِ سَبَبًا
نہ رُکے آنسو میرے وقت مصیبت کے	مگر یہ کہ گردانا مین نے آپکو رونے کے لیے سبب
وَإِذَا ذَكَرْتُكَ سَامَحَتْكَ بِهِ	مِنِّي الْجُفُونُ فَفَاضَ وَانْسَكَبَا
اور جب یاد کیا مین نے تجکو بخشین تجکو ساتھ آنسو کے	پلکین چشم کی پس روان ہوے اور گر پڑے آنسو
إِنِّي أُجِلُّ ثَرًى حَلَلْتَ بِهِ	عَنْ أَنْ أُرَى لِسِوَاهُ مُكْتَئِبًا
مین بزرگ جانتا ہون اُس خاک کو کہ اُترے آپ اُسمین	اس سے کہ دیکھا جاؤنمین واسطے اُسکے غیر کے اندوہگین

تعییر خیرہ تیرہ ولید بن مغیرہ

سرزنش کوردیدہ ولید بن مغیرہ کی

يُهَدِّدُنِي بِالْعَظِيمِ الْوَلِيدُ	فَقُلْتُ أَنَا ابْنُ أَبِي طَالِبِ
ڈراتا ہے مجکو بلائے عظیم سے ولید	پس کہا مین نے کہ مین بیٹا ابی طالب کا ہون
أَنَا ابْنُ الْمُبَجَّلِ بِالْأَبْطَحَيْنِ	وَبِالْبَيْتِ مِنْ سَلَفِي غَالِبِ
مین بیٹا ہون بزرگ سمجھے گئے کا مکہ اور مدینہ مین	اور خانہ کعبہ مین میرے سلف غالب ہے
فَلَا تَحْسَبَنِّي أَخَافُ الْوَلِيدَ	وَلَا أَنَّنِي مِنْهُ بِالْهَائِبِ
پس نہ سمجھ مجکو کہ مین ڈرتا ہون ولید سے	اور نہ جان مجکو کہ مین اُس سے ڈرنے والا ہون
فَيَا ابْنَ مُغِيرَةَ إِنِّي امْرُؤٌ	سَمُوحُ الْأَنَامِلِ بِالْقَاضِبِ
پس ای ابن مغیرہ تحقیق مین ایک مرد ہون	بلند انگلیون والا شمشیر بران کے ساتھ
طَوِيلُ اللِّسَانِ عَلَى الشَّانِئِينَ	قَصِيرُ اللِّسَانِ عَنِ الصَّاحِبِ
زبان دراز دشمنون پر	کوتاہ زبان اپنے یار سے

خسرتم بتکذیبکم للرسول … تعیبون ما لیس بالعائب

زبان کیا تمنے رسول مقبول کو جھٹلانے سے … عیب لگاتے ہو اُس چیز کو کہ بے عیب ہے

وکذبتموہ بوحی السماء … الا لعنة اللہ علی الکاذب

اور جھٹلایا تمنے اُنکو وحی آسمانی مین … آگاہ ہو لعنت خدا کی جھوٹے پر

خطاب با بولہب وتعییر او بترک ادب

خطاب ابولہب کو اور سرزنش اُسکی بسبب ترک ادب کے

ابا لہب تبت یداک ابا لہب … وصخرة بنت الحرب حمالة الحطب

ای ابی لہب ہلاک ہون تیرے دونون ہاتھ ای ابی لہب … اور ہلاک ہو صخرہ بیٹی حرب کی لکڑیان اُٹھانے والی

خذلت نبی اللہ قاطع رحمہ … فکنت کمن باع السلامة بالعطب

چھوڑا تونے رسول خدا کو قطع کرنے والا اُنکی اپنایت کا … پس ہوا تو مثل اُسکے کہ بیچا اُسنے سلامتی کو بعوض ہلاکت کے

لخوف ابی جہل فاصبحت تابعا … لہ وکذاک الراس یتبعہ الذنب

بس ابی جہل کے خوف سے ہوگیا تو پیرو اُسکا … جیسے راس کی پیروی کرتا ہے ذنب

راس اور ذنب دو ستارہ ہین ۱۲ منہ

فاصبح ذاک الامر عارا یہیلہ … علیک حجیج البیت فی موسم العرب

پس ہوگئی وہ متابعت ایک سرزنش کہ کرتے ہین … تجپر خانہ کعبہ کے حاجب حاجیون کے جمع ہونے کے زمانے مین

ولو لان عن بغض لاعادی محمد … لحانی ذووہ بالرماح والقضب

اور اگر نرمی کرین نسبت بغض اعدا کے محمد صلعم … پوست کھینچین اصحاب اُنکے نیزون اور شمشیر تیز سے

ولن یشملوہ او یصرع حولہ … رجال ملاء بالحروب ذو حسب

اور ہرگز نہ زیر کر سکینگے اُنہین یہانتک گرائے جائین گرد اُسکے … مردان اُستوار ساتھ حربون کے صاحبان حسب

خطاب بولید پلید بے قدر در وقت قتل و بغزاے بدر

خطاب ولید پلید و بے قدر کو بروقت اُسکے قتل ہونے کے جنگ بدر مین

تباً وتعسا لک یا ابن عتبة … اسقیک من کاس المنایا شربة

تباہی اور ہلاکی ہو تجکو اے بیٹے عتبہ کے … پلاتا ہون مین تجکو کاسہ مرگ سے شربت

ولا اُبالی بعد ذاک عُقبۃ

اور خوف نہین رکھتا مین بعد اسکے انجام کا

رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کہ از بخت آشفتہ در مبارزت روز احد گفتہ

رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کی کہ قسمت پریشان سے اُحد کی لڑائی مین اُسنے کہی

قد قدمت برایۃ اربابھا — تحفل فیہا دونہا اصحابھا

بیشک آئے ساتھ نشان کے ارباب اُسکے — اور جمع ہوتے ہین جنگاہ مین قریب نیزون کے اصحاب اُسکے

ولست من اھوالھا اھابھا — والصید من ارجائھا شھابھا

اور نہین ہون مین اُسکے خوف سے بد دل — اور شکار اُسکے آسمان کے کنارون کے شہاب ہین

یاتینہ من قسیہا نشابھا

کہ آتے ہین اس شکار پر اُنکی کمانون سے تیر اُسکے

جواب و باحسن عبارات و آئین اشارات

جواب اسکا اچھی عبارت اور روشن اشارت مین

والخیل جالت یومھا غضابھا — زمر بطِ سربالھا ترابھا

غضبناک سوارون نے جولان دیے جنگ کے دن — جولانگاہ مین اور پوشش ہین اُنکی خاک جولانگاہ ہی

وسط منایا بینھا احقابھا — الیوم عنی ینجلی جلبابھا

وسط اموات ہین درمیان اس جنگ کے زمانہائے دراز جنگ کے — آج مجھسے کھل جائیگا پردہ اسکا

منایا جمع منیت بمعنی موت

خطاب باحزاب کہ قیام نمودند بمحاصرہ مدینہ

خطاب گروہون کو کہ قیام کیا اُنھون نے واسطے مدینہ کے محاصرے کے

وحکایت قتل عمرو بن عبدود بقہر و کینہ

اور حکایت قتل عمرو بن عبدود کی ساتھ قہر اور کینہ کے

اعلی یقتحم الفوارس ھکذا — عنی وعنھم اخروا اصحابی

کیا میرے اوپر حملہ کرینگے سوار اسطرح — مجھسے اور اُنسے پیچھے رہو اے یارو میرے

اَلْیَوْمَ یَمْنَعُنِی الْفِرَارَ حَفِیظَتِی	وَمُصَمِّمٌ فِی الْهَامِ لَیْسَ بِنَابِ
آج کے دن روکتی ہے مجھکو بھاگنے سے حمیت میری	اور تلوار گذرنیوالی کھوپری سے بازگشت نہین کرتی
آلَی ابْنُ عَبْدٍ حِینَ شَدَّ اَلِیَّةً	وَحَلَفْتُ فَاسْتَمِعُوا مِنَ الْکِذَابِ
قسم کھائی عبدالود کے لڑکے نے حملے کے وقت بڑی قسم	اور قسم کھائی مینے بھی پس سنی لوگون نے قسم اُس جھوٹے کی
اَنْ لَا یَصُدَّ وَلَا یُهَلِّلَ فَالْتَقَی	رَجُلَانِ یَضْطَرِبَانِ کُلَّ ضِرَابِ
یہ کہ نہ پھرے گا مجھ سے اور نہ کلمہ پڑھے گا پس مل گئے	دو مرد وہ کہ تیزی کے ساتھ کرتے تھے ہر وار تلوار کا
فَصَدَدْتُ حِینَ رَاَیْتُهٗ مُتَقَطِّرًا	کَالْجِذْعِ بَیْنَ دَکَادِكٍ وَرَوَابِ
پس پھرا مین اسوقت کہ دیکھا مین نے اسکو کنارے پڑا ہوا	مثل تنہ درخت خرما کے درمیان پست و بلند ٹیلون ریت کے
وَعَفَفْتُ عَنْ اَثْوَابِهٖ وَلَوْ اَنَّنِی	کُنْتُ الْمُقَطَّرَ بَزَّنِی اَثْوَابِی
اور بچا مین اُسکے کپڑون سے اور اگرچہ مین	ہوتا گرا ہوا تو لے لیتا وہ کپڑے میرے
عَبَدَ الْحِجَارَةَ مِنْ سَفَاهَةِ رَاْیِهٖ	وَعَبَدْتُ رَبَّ مُحَمَّدٍ بِصَوَابِی
پوجا اُسنے پتھرون کو اپنی کم عقلی سے	اور پرستش کی مین نے حضرت محمد کے پروردگار کی اپنی صواب رای سے
عَرَفَ ابْنُ عَبْدٍ حِینَ اَبْصَرَ صَارِمًا	یَهْتَزُّ اَنَّ الْاَمْرَ غَیْرُ لِعَابِ
پہچانا پسر عبدالود نے اسوقت کہ دیکھی شمشیر برندہ	روان کہ بیشک کام بازی کے سوا ہے
اَرْدَیْتُ عَمْرًا اِذْ طَغٰی بِمُهَنَّدٍ	صَافِی الْحَدِیدِ مُهَنَّدٍ قَضَّابِ
ہلاک کیا مینے عمرو کو جب وہ باغی ہوا ہندی تلوار	صاف لوہے والی پاکیزہ تیز کاٹنے والی سے
لَا تَحْسَبُوا الرَّحْمٰنَ خَاذِلَ دِینِهٖ	وَنَبِیِّهٖ یَا مَعْشَرَ الْاَحْزَابِ
نہ سمجھو خدا کو در گذر کرنیوالا اپنے دین	اور اپنے پیغمبر سے ای جماعت گروہون کی

مفاخرت بعلم سعادت پیکر شفیع محشر در غزائے خیبر

فخر کرنا ساتھ نشان سعادت توامان حضرت شفیع محشر کے جنگ خیبر مین

سَتَشْهَدُ لِی بِالْکَرِّ وَالطَّعْنِ رَایَةٌ	حَبَانِی بِهَا الطُّهْرُ النَّبِیُّ الْمُهَذَّبُ ۴
جلد گواہی دیگا میرے لیے ساتھ پھیر کر دشمن کے اور نیزہ مارنیکے وہ علم	کہ عطا کیا مجھکو وہ علم پاک پیغمبر پاکیزہ نے

وتعلم انی فی الحروب اذا التظت — بنیرانها اللیث الھموس المجرب

اور تو جانتا ہے کہ مین لڑائیون مین جب شعلہ مارین — اپنی آتش کا شیر آہستہ کار اور کار آزمودہ ہون

ومثلی لا فی الھول فی مفظعاتہ — وقل لہ الجیش الخمیس العطبطب

اور مثل میرا نہین ہے کام ہولناک مین اُسکی سختیون مین — اور کم ہوا اُسکے لیے لشکر پنج رُکنی ہلاک کرنیوالا

وقد علم الاحیاء انی زعیمھا — وانی لدی الحرب العذیق المرجب

اور بیشک جانتے ہین قبیلے کہ مین اُنکا رئیس ہون — اور مین وقت لڑائی کے شل درخت خرما بار دار استوار کے ہون

[illegible]

رجز مرحب بن شاش در خیبر و مفاخرت بحشمت و لشکر

رجز مرحب بن شاش کی خیبر مین اور فخر کرنا ساتھ حشمت لشکر کے

قد علمت خیبر انی مرحب — شاکی السلاح بطل مجرب

تحقیق جانا خیبر نے کہ بیشک مین مرحب ہون — شوکت والا آلات حرب مین دلیر تجربہ کار

اذا اللیوث اقبلت تلھب — فاحجمت عن صولۃ المحجب

جب کہ شیر آگے بڑھتے ہین شعلۂ آتش مارتے ہین — پس باز رہتے ہین حملے سے حاجب کے

خلت حمای ابدا لا یقرب — اطعن احیانا وحینا اضرب

خیال کیا تونے کہ مقام خوف کے قریب نہین جایا جاتا — کبھی نیزہ مارتا ہون مین اور کبھی تلوار مارتا ہون

ان غلب الدھر فانی اغلب — والقرن عندی بالدماء مخضب

اگر مغلوب ہو زمانہ پس بیشک مین مغلوب کرتا ہون — اور مقابل میرے قریب خون سے رنگا ہوا ہے

جواب او بافصح عبارات و ابین اشارات

جواب اُسکا عبارت فصیح اور روشن اشارون مین

انا علی وابن عبد المطلب — مھذب ذو سطوۃ وذو غضب

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — پاکیزہ صاحب حملے اور غصے کا

غذیت فی الحرب وعصیان النوب — من بیت عز لیس فیہ مشعب

پالا گیا ہون مین لڑائی اور حادثون کی نافرمانی مین — اُس نصیب ور کے گھر مین جہان پریشانی کا گذر نہین

وَفِی یَمِینِی صَارِمٌ یَجْلُوا الْکُرَبْ — مَنْ یَلْقَنِی یَلْقَی الْمَنَایَا وَالْعَطَبْ

اور میرے داہنے ہاتھ میں تلوار تیز ہے کہ دور کرتی ہے غموں کو — اور جو کہ پہونچا مجھ پر پہونچا مرگ اور ہلاکت کو

اِذْ کَفُّ مِثْلِی بِالرُّؤُسِ یَلْعَبْ

جب کہ پنجہ میرے مثل کا ساتھ سروں کے بازی کرتا ہے

خطاب فصاحت بیان بیاسر و خیبریان

خطاب فصاحت بیان یاسر اور خیبریوں کو

هٰذَا لَکُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْغَالِبِ — مِنْ ضَرْبٍ صِدْقٍ وَقَضَاءِ الْوَاجِبِ

یہ تلوار تمہارے لیے ہے لڑکے غالب سے — ضرب صدق میں اور ادائے جہاد واجب میں

وَفَالِقِ الْهَامَاتِ وَالْمَنَاکِبِ — اَحْمِی بِهٖ قَمَاقِمَ الْکَتَائِبِ

اور پھاڑنے والی سروں اور شانوں کی ہے — محافظت کرتا ہوں میں اس سے لشکر کے سرداروں کی

خطاب بابو البلیت عنتر بن صامت مرادی

خطاب ابو البلیت عنتر بن صامت مرادی

وعساکر خیبر کہ موسوم شدند بنامرادی

اور خیبر کے لشکروں کو کہ نامراد نام رکھے گئے

هٰذَا لَکُمْ مَعَاشِرَ الْاَحْزَابِ — مِنْ فَالِقِ الْهَامَاتِ وَالرِّقَابِ

یہ شمشیر تمہارے لیے اے جماعتیں گروہوں کی — پھاڑنے والی ہے سروں اور گردنوں کی

فَاسْتَعْجِلُوا لِلطَّعْنِ وَالضِّرَابِ — وَاسْتَسْلِمُوا لِلْمَوْتِ وَالْمَآبِ

پس دوڑو نیزہ مارنے اور تلوار مارنے کے لیے — اور چھوڑ دو اپنے نفس کو مرگ اور رجائے بازگشت کے لیے

صَیَّرَکُمْ سَیْفِی اِلَی الْعَذَابِ — بِعَوْنِ رَبِّی الْوَاحِدِ الْوَهَّابِ

پھیر دیا تمکو میری تلوار نے ساتھ عذاب کے — ساتھ مدد میرے پروردگار بخشنے والے کے

خطاب بربیع بن ابی الحقیق خیبری و اظہار کمال شجاعت و دلاوری

خطاب ربیع بن ابی الحقیق خیبری کو اور اظہار کمال شجاعت اور بہادری کا

أنا علي وابن عبد المطلب — أحمي ذماري وأذب عن حسب

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — حمایت کرتا ہون اپنے ساتھیون کی اور دور کرتا ہون حسب سے قول ذلیلون کا

والموت خير للفتى من الهرب

اور مرنا بہتر ہی واسطے جوانمرد کے بھاگنے سے

خطاب بجماهير خيبري واظهار كمال شجاعت ودلاوري

خطاب خیبر کے گروہون کو اور اظہار کمال شجاعت اور بہادری کا

أنا علي وابن عبد المطلب — مهذب ذو سطوة وذو حسب

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — پاکیزہ صاحب حملے اور حسب کا

قرن إذا لاقيت قرنا لم أهب — من يلقني يلقى المنايا والكرب

ایسا ہمسر کہ جب مقابل ہونین کسی ہمسر سے نہ ڈرون — جو کہ دیکھے مجھے دیکھے موت کو اور غم کو

رجز مرہ بن مروان دارمی در روز خیبر ومفاخرت بعلو حسب با حیدر

رجز مرہ بن مروان دارمی کی خیبر کے دن اور فخر کرنا بلندی حسب پر ساتھ حضرت علی رضہ کے

أنا الغلام العربي عند النسب — أحمي جواري وأذب عن حسب

مین نوخیز عربی ہون نسب مین — نگاہ رکھتا ہون اپنے ہمسایونکو اور دور کرتا ہون حسب سے قول ذلیلون کا

وأقتل القرن الجري عند الغضب — للضرب والطعن الشديد والنصب

اور قتل کرتا ہون ہمسر صاحب جرأت کو غصے کے وقت — تلوار اور نیزہ مارنے سے اور دشمنی سے

من أنت إن كنت كريما فانتسب

کون ہی تو اگر ہی تو بزرگ پس نسبت اپنی بیان کر

جواب او بوجہی لائق وطرزی فائق

جواب حضرت علی کا وجہ لائق اور طرز فائق پر

أنا علي وابن عبد المطلب — أخو النبي المصطفى المنتجب

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — بھائی پیغمبر برگزیدہ اور برگزیدہ کا

رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَدْ غَلَبَ ... بَيَّنَهُ رَبُّ السَّمَاءِ فِي الْكُتُبِ

رسول رب العالمین نے بیشک غلبہ کیا ... ظاہر کر دیا ہے اسکو آسمان کے پروردگار نے کتابون مین

وَكُلُّهُمْ يَعْلَمُ لَا قَوْلُ كَذِبٍ ... وَلَا بِزُورٍ حِينَ يُدْعَى بِالنَّسَبِ

اور تم سب جانتے ہو کہ یہ بات جھوٹ نہین ... اور نہین ہے جھوٹ اُسوقت کہ پکارا جائے ساتھ نسب کے

صَافِي الْأَدِيمِ وَالْجَبِينِ كَالذَّهَبِ ... أَلْيَوْمَ أُرْضِيهِ بِضَرْبٍ وَغَضَبٍ

صاف رنگ اور پیشانی مثل سونے کے ... آج کے دن خوش کرتا ہون مین اُنکو تلوار مارنے اور غصے سے دشمنون پر

ضَرْبُ غُلَامٍ أَرِيبٍ مِنَ الْعَرَبِ ... لَيْسَ بِخَوَّارٍ يُرَى عِنْدَ النَّكَبِ

مارنا لڑکے عقلمند کا عرب سے ... کہ نہین سست دیکھا جاتا معتمد القوم ہونے کے وقت

فَاثْبُتْ لِضَرْبٍ مِنْ حُسَامٍ كَاللَّهَبِ

پس ٹھہر واسطے مارے جانے کے تلوار سے جو مثل شعلہ آتش کے ہے

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان و تعییر او در صفین

خطاب معاویہ بن ابی سفیان کا اور سرزنش اُسکی جنگ صفین مین

سَيَكْفِينِي الْمَلِيكُ وَحَدُّ سَيْفِي ... لَدَى الْهَيْجَاءِ تَحْسَبُهُ شِهَابًا

قریب ہے کہ کفایت کریگا مجکو بادشاہ مطلق اور تیزی میری تلوار کی ... وقت کارزار کے گمان کریگا تو اُسپر شعلہ آتش کا ہوا مین

وَأَسْمَرُ مِنْ رِمَاحِ الْخَطِّ لَدْنٌ ... شَدَدْتُ غِرَابَهُ أَنْ لَا يُعَابَا

اور گندم گون نیزے خطی میرے پاس ہین ... تیز کی ہین مین نے دھارین اُنکی کہ عیب نہ رکھا جائے

أَذُودُ بِهِ الْكَتِيبَةَ كُلَّ يَوْمٍ ... إِذَا مَا الْحَرْبُ أُضْرِمَتِ الْتِهَابَا

بھگاتا ہون مین اُس سے لشکر کو ہر روز ... جسوقت کہ آتش جنگ افروختہ کرتی ہے شعلے

وَحَوْلِي مَعْشَرٌ كَرُمُوا وَطَابُوا ... يُرَجُّونَ الْغَنِيمَةَ وَالنِّهَابَا

اور گرد میرے ہے وہ جماعت کہ بزرگ اور پاک ہے ... اُمیدوار مال غنیمت اور دشمنون کے لوٹ کی

وَلَا يَنْحُونَ مِنْ حَذَرِ الْمَنَايَا ... سُؤَالَ الْمَالِ فِيهَا وَالْإِيَابَا

اور نہین قصد کرتے موت کے خوف سے ... مال کے سوال کا جنگ مین اور بازگشت کرنے کا

فدع عنك التهدد واصل نارا — اذا خمدت صليت لها شهابا

پس چھوڑ از خود خوف کو اور جھونچ آگ مین — کہ جب مرے گا لایا جائیگا تو اُس شعلۂ روشن مین

تعریض بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت محاربت و عصیان

تعرض کرنا معاویہ بن ابی سفیان سے وقت لڑائی اور نافرمانی کے

انا علي وعلي الناس في النسب — بعد النبي الهاشمي المصطفى العرب

مین علی ہون اور بلند لوگون کا ہون نسب مین — بعد نبی ہاشمی برگزیدہ صاحب عرب کے

قل للذي غره مني ملاطفة — من ذا يخلص اوراقا من الذهب

کہ اُس شخص سے کہ فریفتہ کیا ہو اُسکو میرے لطف نے — کون ہو وہ شخص کہ خالص کرتا ہو درم سکہ زدہ کو سونے سے

هبت اليك رياح الموت سافية — فاستغن بعدها للويل والحرب

چلی تجپر ہوا موت کی بہ جھڑنے والی — بس چھوڑ مجکو اُسکے بعد واسطے افسوس اور نالہ بینے کے

خطاب ظفر مآب بحریث مولی معاویہ در وقت کشتن او در صفین و فرستادن او بہاویہ

خطاب ظفر مآب حریث غلام معاویہ کو بروقت اُسکے قتل کے جنگ صفین مین اور بروقت پہونچانے اُسکے دوزخ مین

انا الغلام العربي المنتسب — من خير عود في مصاص المطلب

مین لڑکا عربی ہون نسبت کیا گیا — ساتھ بہتر اصل کے خالص قبیلۂ مطلب مین

يا ايها العبد اللئيم المنتدب — ان كنت للموت محبا فاقترب

ای بندے ناکس جواب دینے والے — اگر ہی تو موت کا دوست رکھنے والا قریب آ

واثبت رويدا ايها الكلب الكلب — او لا فول هاربا ثم انقلب

اور کھڑا ہو کچھ دیر کے لیے ای کتے دیوانے — اور نہین تو پھر جا بھاگتا ہوا پھر پلٹ آ

جواب یکی از اعدای دین در حرب صفین

جواب ایک شخص کا اعدای دین سے جنگ صفین مین

اباي تدعو في الوغا يا ابن الارب — وفي يميني صارم يبدي اللهب

مجکو پکارتا ہی جنگ مین ای صاحب حیلہ — اور میرے ہاتھ مین ہی تلوار تیز کہ ظاہر کرتی ہی شعلے

من یحطه منه الحمام ینسرب	لقد علمت والعلیم ذو ادب
جو کہ حرکت دیتا ہے اُس تلوار کو گرمی ہے اُس میں موت	بیشک جانا مینے اور جاننے والا صاحب ادب ہے
ان لست فی حرب العوازی بالارب	وعن قلیل غیر شک ینقلب
یہ کہ نہین ہون اس جنگ کے دہاوے مین عقلمندی سے	اور تھوڑے عرصے مین یقینی پھر جاتا ہے

خطاب ظفر مآب بحریث بن صباح احمری در حرب صفین و اظہار فضائل خویش بحسب دنیا و دین

خطاب ظفر مآب حریث بن صباح احمری کو
جنگ صفین مین اور اظہار اپنی بزرگیون کا موافق دنیا اور دین کے

انا علیّ وابن عبد المطلب	نحن وبیت الله اولی بالکتب
مین ہون علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا	قسم ہے خدا کے گھر کی ہم لائق تر ہین آسمانی کتابون کے
وبالنبی المصطفی غیر الکذب	اهل اللواء والمقام والحجب
اور قسم نبی برگزیدہ کی نہین جھوٹ	ہم لشکر کے نشان والے ہین اور مقام ابراہیم اور پردہ ہائے کعبہ کے

نحن نصرناه علی کل العرب
ہمنے مدد دی ہے حضرت نبی کو تمام عربون پر

خطاب تہدید مآب بمعاویہ و جنود در لیلۃ الحریر کہ آتش حرب افروختہ بود

خطاب غصہ آمیز معاویہ اور لشکر کو لیلۃ الحریر مین کہ آتش جنگ برافروختہ تھی

ابی الله الا ان صفین دارنا	ودارکم ما لاح فی الافق کوکب
منع کرے خدا اگر یہ کہ ہو صفین گھر میرا	اور گھر تمہارا جبتک کہ چمکے آسمان کے کنارے ستارہ
الی ان تموتوا او نموت وما لنا	وما لکم عن حومة الحرب مهرب
یہانتک کہ مرو تم یا مرین ہم اور نہین ہے ہمارے لیے	اور نہ تمہارے لیے جانب جنگ سے جائے گریز

مدح اصحاب ظفر مآب در حرب صفین

تعریف اصحاب ظفر مآب کی جنگ صفین مین

یا ایھا السائل عن اصحابی
اے پوچھنے والے میرے یاروں کے

ان کنت تبغی خبر الصواب
اگر چاہتا ہے تو خبر سچی

انبئک عنھم غیر ما تکذاب
خبر دونگا میں تجکو ان لوگوں سے بغیر جھوٹ کے

بانھم اوعیۃ الکتاب
اس بات کی کہ یہ لوگ قرآن کے حافظ اور ظروف ہیں

صبر لدی الھیجاء والضراب
صابر ہیں وقت جنگ اور شمشیر کشی کے

فسئل بذاک معشر الاحزاب
پس پوچھو اس جماعت سے یہ حال اے گروہو

[illegible] ۱۲

ستایش عساکر نصرت مآثر

تعریف لشکروں ظفر پیکر کی

۴

الم تر قومی اذ دعاھم اخوھم
کیا نہیں دیکھتا تو میری قوم کو کہ جب بلاتا ہے انکو انکا بھائی

اجابوا وان اغضب علی القوم یغضبوا
جواب دیتی ہے اور اگر غصہ ہوں کسی قوم پر غصہ کریں یہ لوگ بھی اسپر

ھم حفظوا غیبی کما کنت حافظا
یہ نگاہ رکھتے ہیں میرے وقت غیبت کو جیسے میں تھا انکا حافظ کہ

لقومی اخری مثلھا ان تغیبوا
جزا دیتا انکو مثل اسکے اگر وہ غائب ہوتے

بنو الحرب لم تقعد بھم امھاتھم
صاحبان جنگ ہیں کہ نہ بٹھایا انہیں ماؤں انکی

وآباؤھم آباء صدق فانجبوا
اور باپ انکے سچائی کے باپ ہیں پس جنے اچھے لڑکے

مدح قبیلہ چند از عرب بشجاعت و اصالت و ادب

تعریف چند قبیلوں عرب کی بہادری اور اصالت اور ادب میں

۴

الازد سیفی علی الاعداء کلھم
قبیلہ ازد میری تلوار ہے تمام دشمنوں پر

وسیف احمد من دانت لہ العرب
اور تلوار حضرت احمد کی وہ احمد کہ فرمانبردار ہوئے انکے عرب

قوم اذا فاجؤا اوفوا وان غلبوا
وہ قوم ہیں کہ جب کسی سے ملے وفا کی اور اگر مغلوب ہوئے

لا یحجمون ولا یدرون ما الھرب
نہ بھاگیں گے اور نہ جانیں گے کہ بھاگنا کیا ہے

قوم لبوسھم فی کل معترک
وہ قوم ہیں کہ لباس انکا ہر معرکے میں

بیض رقاق وداودیۃ سلب
باریک تلواریں اور داؤدی زرہیں چھینی ہوئی ہیں

الْبِيضُ فَوْقَ رُؤُسٍ تَحْتَهَا الْيَلَبُ — وَفِي الْأَنَامِلِ سُمْرُ الْخَطِّ وَالْقُضُبُ

اُنکے سرون پر خودون کے نیچے یعنی زرہین ہین — اور اُنکی انگلیون کے سرون پر گندم گون خطی نیزے اور تیر ہین

الْبِيضُ تَضْحَكُ وَالْآجَالُ تَنْتَحِبُ — وَالسُّمْرُ تَرْعَفُ وَالْأَرْوَاحُ تَنْتَهِبُ

تلوارین ہنستی ہین اور موتین روتی ہین — اور نیزون سے خون روان ہین اور جانین غارت کی جاتی ہین

وَأَيُّ يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ لَيْسَ لَهُمْ — فِيهِ مِنَ الْفِعْلِ مَا مِنْ دُونِهِ الْعَجَبُ

اور کون دن دنون سے نہین ہے اُنکے لیے کہ — اُسمین کامون سے نہین ہے سوائے تعجب کے

الْأَزْدُ أَزْيَدُ مَنْ يَمْشِي عَلَى قَدَمٍ — فَضْلًا وَأَعْلَاهُمْ قَدْرًا إِذَا رَكِبُوا

قبیلہ ازد کا بڑھا ہوا ہے اُن لوگون مین جو قدم بقدم چلتے ہین — بزرگی مین اور بلند ہے اُنسے قدر مین جب سوار ہوتی ہین

وَالْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ الْقَوْمُ الَّذِينَ هُمُ — آوَوْا وَأَعْطَوْا فَوْقَ مَا وُهِبُوا

اور قبیلۂ اوس اور قبیلۂ خزرج وہ قوم ہین کہ — جگہ دیتے ہین لوگو کو پس بخشتے ہین زیادہ اُس سے کہ بخشے گئے ہین

يَا مَعْشَرَ الْأَزْدِ أَنْتُمْ مَعْشَرٌ أُنُفٌ — لَا تَضْعُفُونَ إِذَا مَا اشْتَدَّتِ الْحِقَبُ

او قبیلے ازد کے تم لوگ گروہ پیشرو ہو — تم سست نہین ہوتے ہو جب سخت ہوتے ہین زمانے

وَفِيتُمُ وَوَفَاءُ الْعَهْدِ شِيمَتُكُمْ — وَلَمْ يُخَالِطْ قَدِيمًا صِدْقَكُمْ كَذِبُ

وفا کی تم نے اور وفاے عہد خصلت تمھاری ہے — اور نہ ملا زمانۂ قدیم مین سچ تمھارا جھوٹ سے

إِذَا غَضِبْتُمْ يُهَابُ الْخَلْقُ سَطْوَتَكُمْ — وَقَدْ يَهُونُ عَلَيْكُمْ مِنْهُمُ الْغَضَبُ

جب غصہ کرتے ہو ڈرتی ہے خلقت تمھارے حملے سے — اور بیشک سہل ہے تمپر اُن سے غصہ

يَا مَعْشَرَ الْأَزْدِ إِنِّي مِنْ جَمِيعِكُمُ — رَاضٍ وَأَنْتُمْ رُؤُسُ الْأَمْرِ لَا الذَّنَبُ

او گروہ ازد کے مین تم سب سے — خوش ہون اور تم کار خلافت کے سر ہو نہ دم

یعنی سردار ہو امور خلافت کے اعلیٰ ہو نہ ادنیٰ ۱۲

لَنْ يَيْأَسَ الْأَزْدُ مِنْ رَوْحٍ وَمَغْفِرَةٍ — وَاللهُ يَكْلَؤُهُمْ مِنْ حَيْثُمَا ذَهَبُوا

ہرگز نا امید نہو ازد راحت اور مغفرت سے — اور خدا نگاہ رکھے اُنکو ہر جگہ سے کہ جائین

طِبْتُمْ حَدِيثًا كَمَا قَدْ طَابَ أَوَّلُكُمْ — وَالشَّوْكُ لَا يُجْتَنَى مِنْ فَرْعِهِ الْعِنَبُ

پاک ہو تم فی الحال جیسے کہ بالتحقیق پاک تھی ابتدا تمھاری — اور کانٹے کے درخت کی شاخون سے انگور نہین توڑے جاتے

وَالْاَزْدِ جُرْثُوْمَۃٌ اِنْ سُوْبِقُوْا سَبَقُوْا
اور قبیلۂ ازد درخت کی جڑ ہین اگر مبش کیے جائین سبقت لیجائین

اَوْ فُوْخِرُوْا فَخَرُوْا اَوْ غُوْلِبُوْا غَلَبُوْا
یا اگر فخر کیے جائین تو فخر کرین یا اگر غلبہ کیے جائین تو غلبہ کرین

اَوْ کُوْثِرُوْا کَثَرُوْا اَوْ صُوْبِرُوْا صَبَرُوْا
یا اگر بہت لڑائی جائین بہت لڑین یا اگر صبر کرائے جائین صبر کرین

اَوْ سُوْہِمُوْا سَہَمُوْا اَوْ سُوْلِبُوْا سَلَبُوْا
یا اگر گروبانے جائین گروہ لیجائین یا اگر چھینی جاوی انسے کوئی چیز چھین لیجائین

صَفَوْا فَاَصْفَاہُمُ الْمَوْلٰی وِلَایَتَہٗ
صاف ہوئے پس خالص کی اُنکے لیے دوست نے دوستی اپنی

فَلَمْ یَشُبْ صَفْوَہُمْ لَہْوٌ وَلَا لَعِبٌ
پس نہ ملا انکی صفائی مین بازی اور نہ کھیل کود

ہَیْنُوْنَ لَیْنُوْنَ خُلْقًا فِیْ مَجَالِسِہِمْ
یہ لوگ آسان و نرم ہین از روے خلق کے اپنی مجلسونمین

لَا الْجَہْلُ یَعْرُوْہُمْ فِیْہَا وَلَا الصَّخَبُ
نہ جہل کا گذر ہی اُن مقامون مین نہ غل شور کا

اَلْغَیْثُ اِمَّا رَضُوْا مِنْ دُوْنِ نَائِلِہِمْ
باران اگر راضی ہون یہ لوگ انکے کمتر عطا سے ہی

وَالْاُسْدُ تَرْہَبُہُمْ یَوْمًا اِذَا غَضِبُوْا
اور شیر ڈرتے ہین انسے اگر کسی روز یہ غصہ ہون

اَنْدَی الْاَنَامِ اَکُفًّا حِیْنَ تَسْاَلُہُمْ
بزرگتر خلائق ہین از روے کف کے جسوقت چاہی تو انسی عطا

وَاَرْبَطُ النَّاسِ جَاشًا اِنْ ہُمْ نُدِبُوْا
اور بڑے بہادر ہین لوگون مین اُسوقت کہ بلائی جائین جنگ مین

وَاَیُّ جَمْعٍ کَثِیْرٍ لَا تُفَرِّقُہُمْ
اور کون بڑا گروہ ہی کہ پریشان نکرسکے قبیلۂ اسکو

اِذَا تَدَانَتْ لَہُمْ غَسَّانُ وَالنُّدَبُ
جب ملے انسے قبیلۂ غسان یا بلائے جائین کام کے لیے

فَاللّٰہُ یَجْزِیْہِمْ عَمَّا اَتَوْا وَحَبَوْا
پس خدا جزا دے اُنکو اُس چیز کی کہ لائے اور عطا کی

بِہِ الرَّسُوْلَ وَمَا مِنْ صَالِحٍ کَسَبُوْا
ساتھ اُسکے رسول خدا کو اور جو کچھ کہ کمایا نیک عمل سے

خطاب بعثمان بن عفّان رضی اللّٰہ عنہ

خطاب حضرت عثمان بن عفان کو راضی ہو اللہ اُن سے

فَاِنْ کُنْتَ بِالشُّوْرٰی مَلَکْتَ اُمُوْرَہُمْ
پس اگر ہوتے تم مشورے مین مالک ہوتی اُنکے کامون کے

فَکَیْفَ بِہٰذَا وَالْمُشِیْرُوْنَ غُیَّبٌ
پس کیونکر ہی یہ اور حال یہ کہ مشورے والے غائب ہین

وَاِنْ کُنْتَ بِالْقُرْبٰی حَجَجْتَ خَصِیْمَہُمْ
اور اگر ہوتے تم قریبون مین غلبہ کرتے تم انکے دشمن پر

فَغَیْرُکَ اَوْلٰی بِالنَّبِیِّ وَاَقْرَبُ
پس غیر تمھارا بہتر ہی ساتھ نبی کے اور نزدیک تمہارے

تنبیہ بر زوال و فنای جہان و تشبیہ دنیا بمارِ زہر فشان

آگاہی جہان کے زوال اور فنا پر اور تشبیہ دنیا کی ساتھ سانپ زہر فشان کے

قد رأيت القرون كيف تفانت	درست ثم قيل كان وكانت
تحقیق دیکھا تو نے عصرون کو کہ کیونکر فنا ہوے	نابدید ہوے پھر کہا گیا کہ تھا فلان مرد اور فلان عورت
هي الدنيا كحية تنفث السم	وان كانت المجسة لانت
یہ دنیا مثل سانپ کے ہی کہ پھونکتی ہی زہر کو	اور اگرچہ ہو ظاہر اسکا نرم
كم امور لقد تشددت فيها	ثم هونتها علي فهانت
اور بہت کام ہین کہ بیشک سختی کی مین نے اُنمین	پھر آسان کیا مینے اُنکو اپنے اوپر پس آسان ہوے

وصف دنیا بعدم ثبوت و تشبیہ او بخانہ عنکبوت

تعریف دنیا کی ناپائداری کی اور مشابہت اُسکی مکڑی کے جالے سے

انما الدنيا فناء ليس للدنيا ثبوت	انما الدنيا كبيت نسجته العنكبوت
سوا اسکے نہین کہ دنیا فنا ہونیوالی ہی اور نہین ہی دنیا کیلیے بقا	بیشک دنیا مثل اُس گھر کے ہی کہ بُنا ہو اسکو مکڑی نے
ولقد يكفيك منها ايها الطالب قوت	ولعمري عن قليل كل من فيها يموت
اور بیشک کافی ہی تجکو دنیا سے اے دنیا کے طالب روزی	اور قسم میری زندگی کی کہ تھوڑے ہی زمانے مین جو کہ دنیا مین ہی مرے گا

بیان تغیر احوال زمان و تبدل اطوار جہان

بیان تغیر احوال زمانے کا اور بدلنے اطوار جہان کا

الم تر ان الدهر يوم وليلة	يكران من سبت جديد الى سبت
کیا نہین دیکھا تو نے کہ زمانہ رات دن ہین	کہ بدلتے رہتے ہین ایک نئے ہفتے سے دوسرے ہفتے تک
فقل لجديد الثوب لا بد من بلى	وقل لاجتماع الشمل لا بد من شت
پس کہہ نئے کپڑون کو کہ پُرانا ہونا ضرور ہے	اور کہہ جمع ہونے پریشان چیزون کو کہ ضرور ہی پراگندہ ہونا

ترہیب نفس از دنیا و ترغیب او بعقبی

ڈرانا نفس کا دنیا سے اور ترغیب اُسکی ساتھ عقبی کے

قد کنت میتا فصرت حیا
حقیقت میں تھا تو مُردہ پھر زندہ ہوا

وعن قلیل تصیر میتا
اور تھوڑے زمانے کے بعد ہوگا مُردہ

عز بدار الفناء بیت
عزیز ہی تجکو دار فانی میں گھر

فابن بدار البقاء بیتا
پس بنا کہ ہر دار باقی میں گھر

ارشاد بقناعت و ترک و تذکار لوازم مرگ

ارشاد قناعت اور ترک دنیا کا اور لوازم مرگ کا ذکر کرنا

بیت و ثوب و قوت یوم
گھر اور کپڑا اور روزی ایکدن کی

یکفی لمن فی غد یموت
کافی ہے جسکے لیے کہ مرے گا کل

و رب ما مات نصف یوم
اور بہت ہوا کہ مرا آدھے دن میں

والنصف من قوته یفوت
اور آدھا حصہ اُسکی روزی کا فوت ہوا

تنبیہ بر قناعت بقوت یکروزہ و فراغت از طلب دریوزہ

آگاہی قناعت کی روزی اک روزہ پر اور فراغت کی طلب سے دربدر پھرنے کے

بیت یواری الفتے و ثوب
گھر کہ چھپا رکھتا ہی جوانمرد کو اور کپڑا

یستر من عورة و قوت
کہ چھپاتا ہی ستر کو اور روزی

ہذا بلاغ لمن تحیی
یہ کافی ہی اُسکے لیے کہ زندہ ہی

وذا کثیر لمن یموت
اور یہی بہت ہی اُسکے لیے کہ مرے گا

تحریض بر نفی حرص شقاوت اثر و قناعت بر لقمۂ مقدر از خوان قدر

آمادہ کرنا نفی حرص شقاوت اثر پر اور قناعت لقمہ مقدر پر خوان قدر سے

یا ایہا الطالب المبہوت
اے طالب دنیا حیرت زدہ

حسبک مما تبتغیہ القوت
کافی ہی تجکو اُن چیزوں سے کہ ڈھونڈھتا ہی فقط روزی

ما اکثر القوت لمن یموت
کسقدر کافی ہی مرتبہ قوت اُس شخص کے لیے کہ مرے گا

فابن بدار البقاء بیتا
یعنی گھر دار باقی میں گھر

ارشاد بمخالفت نفس کہ عاصی ست بالذات و تکلیف او و ترک تکلف و لذات

ارشاد نفس کی مخالفت کا کہ گنہگار ہو بالذات اور تکلیف اُسکی لذت اور تکلف کے چھوڑنے پر

صَبَرتُ عَنِ اللَّذّاتِ لَمّا تَوَلَّتِ — وَأَلزَمتُ نَفسي صَبرَها فَاستَمَرَّتِ

صبر کیا مینے لذتون سے جبکہ پھرا مین — اور لازم کیا مینے اپنے نفس پر صبر کو بس استوار ہوا

وَمَا المَرءُ إِلّا حَيثُ يَجعَلُ نَفسَهُ — فَإِن طَمِعَت تاقَت وَإِلّا تَسَلَّتِ

نہین ہر مرد مگر اُس مرتبے مین کہ قرار دے اُسکو اپنے لیے — بس اگر طمع مین ڈالا جائے نفس آرزو کرے ورنہ دور ہو غم اُسکا

نفی نظر بشہوت خواہ در حضور خواہ در خلوت

ممانعت نظر کی ساتھ شہوت کے خواہ جلوت مین ہو یا خلوت مین

أَقُولُ لِعَيني اِحبِسِ اللَّحَظاتِ — وَلا تَنظُري يا عَينُ بِالسَّرِقاتِ

مین کہتا ہون اپنی آنکھون کو کہ باز رہو کنکھیون دیکھنے سے — اور نہ دیکھ اے آنکھ ساتھ چوری کے

فَكَم نَظرَةٍ قادَت إِلَى القَلبِ شَهوَةً — فَأَصبَحَ مِنها القَلبُ في حَسَراتِ

بس کتنی ہی نظرین ہین کہ کھینچتی ہین دل مین آرزو کو — بس ہو جاتا ہے اُن آرزوؤن سے دل حسرت مین

تسکین دلہای اندوہ و ہدایت بصبر کوہ شکوہ

تسکین دلون پرغم کی اور ہدایت صبر کی کہ بڑی منزلت ہے الاہی

خَليلَيَّ لا وَاللَّهِ ما مِن مُلِمَّةٍ — تَدُومُ عَلى حَيٍّ وَإِن هِيَ جَلَّتِ ۴

اے دوست میرے قسم خدا کی نہین ہے کوئی حادثہ کہ — ہمیشہ رہے کسی زندہ پر اور اگرچہ وہ بڑا ہو

فَإِن نَزَلَت يَوماً فَلا تَخضَعَن لَها — وَلا تُكثِرِ الشَّكوى إِذَا النَّعلُ زَلَّتِ

بس اگر آپڑے کوئی حادثہ کسی دن عاجزی کر اُسکے لیے — اور نہ بہت گلہ کر جب کفش پھسلے

فَكَم مِن كَريمٍ يُبتَلى بِنَوائِبٍ — فَصابَرَها حَتّى مَضَت وَاضمَحَلَّتِ

بس کتنے ہی جوانمرد ہین کہ آزمائے گئے حادثون مین — بس صبر کیا اُنہین یہانتک کہ گذر گئے اور نیست ہوئے

ترجیح خاموشی و کم گفتن و گوہر معنی بالماس سخن سُفتن

ترجیح خاموشی اور کم سخنی کی اور معنے کے موتیون کو ساتھ الماس سخن کے پرونے کی

إنَّ القَلِيلَ مِنَ الكَلَامِ بِأَهْلِهِ — حَسَنٌ وَإِنَّ كَثِيرَهُ مَمْقُوتُ

بیشک تھوڑی بات اُسکے اہل کے ساتھ — خوب ہی اور تحقیق زیادتی اُسکی معیوب ہی

مَا ذَلَّ ذُو صَمْتٍ وَمَا مِنْ مُكْثِرٍ — إِلَّا يَزِلُّ وَمَا يُعَابُ صَمُوتُ

نہین لغزش کرتا صاحب خاموشی اور نہین ہی بسیار گو — مگر کہ لغزش کھاتا ہی اور نہین عیب رکھا جاتا کم سخن

إِنْ كَانَ يَنْطِقُ نَاطِقٌ مِنْ فِضَّةٍ — فَالصَّمْتُ دُرٌّ زَانَهُ يَاقُوتُ

اگر ہو بات کرنے والا کہ بات کرے چاندی سے — بس خاموشی ایک موتی ہی کہ آراستہ ہی یاقوت سے

تفضیل مُردہ کہ اثر فضل او موجود ست بر زندہ کہ نفع او مفقود ست

بزرگی مُردے کی کہ اثر اُسکی بزرگی کا موجود ہی اُس زندے پر کہ فائدہ اُسکا مفقود ہی

قَدْ مَاتَ قَوْمٌ وَمَا مَاتَتْ مَكَارِمُهُمْ — وَعَاشَ قَوْمٌ وَهُمْ فِينَا كَأَمْوَاتِ

بیشک مری قوم اور نہ مرین اُسکی بزرگیان — اور زندہ رہین قومین اور وہ ہم مین مثل مردے کے ہین

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

نَفْسِي عَلَى زَفَرَاتِهَا مَحْبُوسَةٌ — يَا لَيْتَهَا خَرَجَتْ مَعَ الزَّفَرَاتِ

جان میری اپنے نالون پر محبوس ہی — ای کاش جان میری نکلجاتی نالون کے ساتھ

لَا خَيْرَ بَعْدَكَ فِي الحَيَوٰةِ وَإِنَّمَا — أَبْكِي مَخَافَةَ أَنْ يَطُولَ حَيوٰتِي

نہین ہی بہتری بعد آپ کے زندگی مین اور سوا اسکے نہین — کہ روتا ہون نہین خوف سے اس بات کے کہ دراز ہو زندگی میری

استجازہ محاربہ از سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اجازت چاہنا جنگ کی سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

هَلْ يَدْفَعُ الدِّرْعُ الحَصِينُ مَنِيَّةً — يَوْمًا إِذَا حَضَرَتْ لِوَقْتِ مَمَاتِ

کیا روکتی ہی زرہ مضبوط موت کو — کسی دن جو لائی جائے موت کے وقت

إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ كُلَّ مُجَمَّعٍ — يَوْمًا يَؤُولُ لِفُرْقَةٍ وَشَتَاتِ

بیشک مین خوب جانتا ہون کہ ہر شے جمع کی ہوئی — ایک دن پھر جائیگی واسطے جدائی اور پریشانی کے

یا ایھا الداعی النذیر و من بہ
ای بلانیوالے جانب خدا اور ڈرانیوالے اور وہ شخص کہ ساتھ اُسکی ہو

کشف الالہ رواکد الظلمات
کھولدین معبود نے تاریکیان استوار

انطلق فدیتک لابن عمک امرہ
چھوڑ دے مین فدا ہون تجپر اپنے چچا کے بیٹے کے لیے کام اُسکا

وارم عداتک عنہ بالجمرات
اور بھگادے اپنے دشمنون کو اُس سے ساتھ پتھرون کے

فالموت حق والمنیۃ شربۃ
پس موت حق ہو اور مرگ ایک شربت ہو

تاتی الیک فبادر الزکوات
کہ آئیگا تیری طرف پس آمادہ ہو طہارت نفس کے لیے

تہدید دشمنی کہ جرأت نمود و متوجہ بحرب آنحضرت بود

ڈرانا ایک دشمن کا کہ جرأت کی اور آنحضرت کی طرف ساتھ لڑائی کے متوجہ تھا

یا جامعا لشملہ ساعاتہ
ای جمع کرنے والے پریشان چیزون کے اُنکی ساعت مین

و دنت منیتہ وحان وفاتہ
قریب آئی موت اُسکی اور پہونچا وقت اُسکی وفات کا

ارجع فانی عند مختلف القنا
پھر معرکے سے کہ ہر آئینہ مین وقت آمد و شد نیزون کے

لیث یکر علی العدی جراتہ
شیر ہون کہ پھر جاتی ہین دشمنون پر دلیریان اُسکی

خطاب باصحاب سعادت انتساب در صفین و نصیحت ایشان بوقار و تمکین

خطاب اصحاب ہدایت انتساب کو جنگ صفین مین اور نصیحت اُنکی ساتھ وقار اور تمکین کے

دبوا دبیب النمل لا تفوتوا
آہستہ چلو مثل چال چیونٹی کے اور آگے نہ بڑھو

واصبحوا فی حربکم و بیتوا
اور صبح کرو اپنی جنگ مین اور شام بھی

کی ما تنالوا الدین او تموتوا
تاکہ پاؤ دین مین یا مرو تم

اولا فانی طالما عصیت
اور نہین پس بیشک دیر ہو کہ نافرمان ہوے ہم

قد قلتم لو جئتنا فجئت
تحقیق کہا تھا تمنے کہ کاش آتے ہمارے پاس پس آیا مین

لیس لکم ما شئتم و شئت
نہین ہو تمھارے لیے جو چاہا تمنے اور جو چاہا مین نے

بل ما یرید المحیی الممیت
بلکہ جو چاہے زندہ کرنیوالا اور مارنے والا

بیان آنکہ فرح لازم اندوہ و فرج تابع مکروہ

بیان اس بات کا کہ خوشی لوازم غم سے ہی اور کشایش تابع ہی مکروہات کی

اِذَا النَّائِبَاتُ بَلَغْنَ الْمَدٰی ۔ وَکَادَتْ تَذُوْبُ لَهُنَّ الْمُهَجُ
جب حادثے انتہا کو پہونچتے ہین ۔ اور قریب ہوتا ہی کہ گھل جائین انسے جانین

وَحَلَّ الْبَلَاءُ وَبَانَ الْعَزَاءُ ۔ فَعِنْدَ التَّنَاهِیْ یَکُوْنُ الْفَرَجُ
اور نازل ہوتی ہی بلا اور جاتا رہتا ہی صبر ۔ پس بر وقت انتہاے بلا کے ہوتی ہی کشادگی

بیان احتیاج مردم اہل در بعضی اوقات بجہل

بیان لائق آدمیون کی احتیاج کا بعض اوقات مین ساتھ جہل کے

لَئِنْ کُنْتُ مُحْتَاجًا اِلَی الْعِلْمِ اِنَّنِیْ ۔ اِلَی الْجَهْلِ فِیْ بَعْضِ الْاَحَایِیْنِ اَحْوَجُ
تحقیق اگر ہون مین محتاج طرف علم کے بیشک مین ۔ طرف جہل کے بعضے وقت محتاج زیادہ ہون

وَلِیْ فَرَسٌ لِلْحِلْمِ بِالْحِلْمِ مُلْجَمٌ ۔ وَلِیْ فَرَسٌ لِلْجَهْلِ بِالْجَهْلِ مُسْرَجُ
اور میرے لیے گھوڑا ہی حلم کا جسکو بردباری کی لگام دی گئی ۔ اور میرے لیے گھوڑا ہی جہل کا جسپر جہل کا زین رکھا گیا ہی

فَمَنْ شَاءَ تَقْوِیْمِیْ فَاِنِّیْ مُقَوَّمٌ ۔ وَمَنْ شَاءَ تَعْوِیْجِیْ فَاِنِّیْ مُعَوَّجُ
پس جو کہ چاہے سیدھا کرنا میرا پس بیشک مین سیدھا ہون ۔ اور جو کہ چاہے ٹیڑھا کرنا میرا پس بیشک مین ٹیڑھا ہون

وَبِالْجَهْلِ لَا اَرْضٰی وَلَا هُوَ شِیْمَتِیْ ۔ وَلٰکِنَّنِیْ اَرْضٰی بِهٖ حِیْنَ اُحْوَجُ
اور جہل سے مین راضی نہین ہون اور نہ وہ میری خصلت ہی ۔ ولیکن مین راضی ہوتا ہون جہل سے جبکہ محتاج کیا جاؤن اسکا

فَاِنْ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِیْهِ سَمَاجَةٌ ۔ فَقَدْ صَدَقُوْا وَالذُّلُّ بِالْحُرِّ اَسْمَجُ
پس اگر کہا بعض آدمیون نے کہ اسمین نازیبائی ہی ۔ پس تحقیق سچ کہا اور خواری بلحاظ تحمل کے زیادہ سخت ہی

اَلَا رُبَّمَا ضَاقَ الْفَضَاءُ بِاَهْلِهٖ ۔ وَاَمْکَنَ مَا بَیْنَ الْاَسِنَّةِ مَخْرَجُ
آگاہ ہو کہ اکثر تنگ ہوتی ہی زمین فراخ اسکے لوگون پر ۔ اور ممکن ہی درمیان نیزون کے راہ نکلجانے کی

خطاب بفاطمہ جزاہا اللہ خیر الجزا در وقت توجہ بمحاربہ و غزا

خطاب حضرت فاطمہ سے جزا دے انکو اللہ تعالی بہتر جزا بر وقت توجہ جانب محاربے اور جنگ کے

قربی ذا الفقار فالیوم یوم ‌‌ فاخی السیف کل یوم هیاج

قریب لاؤ میرے ذوالفقار کو آج کا دن ہے ‌‌ پس برادر میری تلوار ہے ہر جنگ کے دن میں

قربی الصارم الحسام فانی ‌‌ راکب فی الرجال نحو الهیاج

نزدیک لاؤ میرے تلوار بُرّان کو کہ بیشک میں ‌‌ سوار ہونیوالا ہوں درمیان لوگوں کے مثل مست اونٹ کے

ورد الیوم ناصحا ینذر الناس ‌‌ جیوش کالبحر ذی الامواج

آئے آج کے دن نیکخواہ ڈراتے ہوئے لوگوں کو ‌‌ لشکر مثل دریا کے جوش مارنیوالے

وردوا مسرعین یبغون قتلی ‌‌ وابیك المحبو بالمعراج

آئے وہ لشکر جلدی کرتے ہوئے چاہتے ہیں میرا قتل ‌‌ ساتھ حق تمہارے باپ کے کہ عطا کیے گئے ہیں معراج

وخراب الاوطان وقتل الناس ‌‌ وکلهم اذا اصبح لاج

اور چاہتے ہیں ویران کرنا وطنوں کا اور قتل آدمیوں کا ‌‌ اور یہ سب جب صبح کی تو ہونگے پناہ مانگنے والے ہیں

سوف ارضی الملیک بالضرب ما ‌‌ عشت لی ان انال ما انا راج

قریب ہے کہ خوشنود کروں میں بادشاہ مطلق کو ساتھ ضرب دشمنوں کے ‌‌ جنگ کے زندہ ہوں میں اسوقت تک کہ پاؤں میں اپنی امید

من ظهور الاسلام او یاتی الموت ‌‌ شهیدا من شاخب الاوداج

ظاہر ہونے سے اسلام کے یا آئے موت ‌‌ شہادت دینے والی گردن کی رگوں کے خون سے

شکوہ از دوستان منافق و یاران غیر موافق

شکوہ دوستوں منافق اور یاروں ناموافق کا

کل خلیل لی خاللته ‌‌ لا ترک الله له واضحه

ہر دوست میرا کہ دوستی کی میں نے اُس سے ‌‌ نہ چھوڑے خدا اُسکے لیے دانت آگے کے

فکلهم اروغ من ثعلب ‌‌ ما اشبه اللیلة بالبارحه

پس ہر ایک انکا حیلہ جو زیادہ ہے لومڑی سے ‌‌ نہیں مشابہ ہوتی ہے آج کی رات کل کی رات سے

تبیین آئین مخالطت و تعیین طریق مباسطت

بیان قواعد دوستی کا اور تعیین طریق کشادگی کا

اِصحب خیار الناس تنج مسلما — ومن صحب الاشرار یوما سیجرح
دوستی کر نیک لوگوں سے تو نجات پائے تو ساتھ سلامتی کے — اور جس نے صحبت رکھی بدوں سے ایک دن زخمی ہوگا

وایاک یوما ان تمازح جاہلا — فتلقی الذی لا تشتہی حین یمزح
اور بچا اپنے تئیں مدن سے کہ دل لگی کرے تو کسی جاہل سے — پس دیکھیگا تو جو نہ چاہتا تھا اسوقت کہ مزاح کرے گا تو

ولا تک عریضا تشاتم من دنی — فتشبہ کلبا بالسفاہۃ ینبح
اور نہ ہو تو متعرض لوگوں سے ساتھ بدی کے کہ گالی دے تو نزدیک والے کو — پس مشابہ ہوگا تو کتے سے کہ بیہودگی سے بھونکتا ہے

اذا ما کریم جاء یطلب حاجۃ — فقل قول حزما جد یتسمح
جسوقت کہ کریم سے آئے طلبگار حاجت کا — پس کہہ بات صاف بزرگ کہ جوانمردی کرے

فبالراس والعینین منی قضاؤہا — ومن یشتری حمد الرجال سیربح
پس ساتھ سر وچشم کے مجھ سے ہو پورا کرنا اس حاجت کا — اور جو کہ مول لیتا ہے تعریف لوگوں کی قریب ہے کہ فائدہ مند ہوگا

ستایش رفق بروجہ صلاح کہ مؤدی ست برنجاح وفلاح

تعریف نرمی کرنے کی وجہ صلاحیت پر کہ پہنچانے والی ہے طرف نجاح اور فلاح کے

الرفق یمن والاناۃ سعادۃ — فتان فی امر تلاق نجاحا
نرمی کرنا نیکی ہے اور دیر کرنا نیک بختی ہے — پس دیر کر کام میں تا پہونچے تو فلاح کو

نہی از اظہار اسرار و تحذیر از اشرار

ممانعت بھید کے ظاہر کرنے کی اور ڈرانا شریروں کے شر سے

فلا تفش سرک الا الیک — فان لکل نصیح نصیحا
پس نہ کھول بھید اپنا مگر ساتھ اپنے — کیونکہ ہر نیکخواہ کے لیے ایک نیکخواہ ہے

فانی رایت غواۃ الرجال — لا یترکون ادیما صحیحا
پس بیشک دیکھا میں نے مردان گمراہ کو — کہ نہیں چھوڑتے ہیں کسی کھال کو درست

امر عبادت بگوہر عبارت سفتن و نفی بیہودہ گفتن

عبادت کے امر کو عبارت کے موتی کے ساتھ پرونا اور ممانعت بیہودہ بکنے کی

اِغْتَنِمْ رَكْعَتَيْنِ زُلْفٰى اِلَى اللّٰهِ
غنیمت جان دو رکعتین تقرب خدا کیلیے

اِذَا كُنْتَ فَارِغًا مُسْتَرِيْحًا
جب ہو تو فراغت پانے والا آرام چاہنے والا

وَاِذَا هَمَمْتَ بِالْقَوْلِ فِى الْبَا
اور جب ارادہ کرے تو بات کرنے کا بیہودہ

طِلِ فَاجْعَلْ مَكَانَهُ التَّسْبِيْحَا
پس اختیار کر اُسکی جگہہ سبحان اللہ کہنا

شرح مقاتلۂ لیلۃ الحریر در صفین و وصف مقابلہ و مقاتلۂ اہل کین

شرح لیلۃ الحریر کے مقاتلے کی جنگ صفین مین اور تعریف مقابلے اور مقاتلے کی کینہ خواہون کے ساتھ

اَللَّيْلُ دَاجٍ وَالْكِبَاشُ تَنْتَطِحْ
رات اندھیری ہے اور گروہ مثل بھیڑون کے آپس مین سر مارتے ہین

نِطَاحَ اُسْدٍ مَا اَرَاهَا تَصْطَلِحْ
سر مارنا شیرون کا نہین دیکھتا ہون مین انکو کہ آپس مین صلح کرین

اُسْدٌ عَرِيْنٍ فِى اللِّقَاءِ قَدْ مَرِحْ
شیر بیشہ ہین لڑائی مین جو حقیقت مین عیش کرتے ہین

مِنْهَا نِيَامٌ وَفَرِيْقٌ مُنْبَطِحْ
بعضے انکے سونے والے ہین اور ایک گروہ روبزمین پڑنے والے

فَمَنْ نَجَا بِرَاْسِهٖ فَقَدْ رَبِحْ
پس جسنے کہ نجات پائی ساتھ اپنے سر کے بیشک سود مند ہوا

تحسین کدخدائی و فراغت با حسن وجوہ بلاغت

تعریف کدخدائی اور فراغت کی عمدہ وجوہ بلاغت کے ساتھ

اَفْلَحَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ مِزَخَّهْ
رہائی پائی اُسنے کہ ہو اُسکے لیے عورت

يَزُخُّهَا ثُمَّ يَنَامُ الْفَخَّهْ
کہ رہتی ہو ساتھ اُسکے پس خراٹے مارتی ہے

نصیحت امیر المؤمنین حسن جزاہ اللہ بتسکین الفتن

نصیحت امیر المؤمنین حضرت حسن کی جزا دے اللہ انکو ساتھ تسکین فتنون کے

عَلَيْكَ بِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ كِلَيْهِمَا
تجکو چاہیے نیکی کرنا ماں باپ دونون کے ساتھ

وَبِرِّ ذَوِى الْقُرْبٰى وَبِرِّ الْاَبَاعِدِ
اور نیکی اپنون کے ساتھ اور بیگانون کے ساتھ

وَلَا تَصْحَبَنْ اِلَّا تَقِيًّا مُهَذَّبًا
اور صحبت نرکھ مگر پرہیزگارون اور پاکیزہ لوگون کے ساتھ

عَفِيْفًا زَكِيًّا مُنْجِزًا لِلْمَوَاعِدِ
کہ پاک دامن پارسا پورے کرنے والے وعدے کے ہین

وقارن اذا قارنت حرا مؤدبا
اور مل جب ملے تو آزاد ادب والے سے

فتی من بنی الاحرار زین المشاهد
جوانمرد آزادون کے بیٹون سے کہ رونق محفل ہو

وکف الاذی واحفظ لسانک وارتغب
اور باز رہ اذیت سے لوگون کی اور نگاہ رکھ اپنی زبان اور رغبت کر

فدیتک فی ود الخلیل المساعد
مین فدا ہون تیرا دوستی مین دوست مددگار کی

وغض عن المکروه طرفک واجتنب
اور بند کر مکروہات سے آنکھ اپنی اور پرہیز کر

اذی الجار واستمسک بحبل المحامد
اذیت دینے سے ہمسایہ کی اور چنگل مار ساتھ رسی تعریف کے

وکن واثقا بالله فی کل حادث
اور ہو اعتماد کرنے والا خدا پر ہر حادثے مین

یصنک مدی الایام من عین حاسد
تو نگاہ رکھے تجکو انتہائے زمانہ تک بدخواہ کی آنکھ سے

وبالله فاستعصم ولا ترج غیره
اور ساتھ خدا کے چنگل مار اور امید نہ رکھ اسکے غیر سے

ولا تک للنعماء عنه بجاحد
اور نہو خدا کی نعمتون کا انکار کرنے والا

ونافس ببذل المال فی طلب العلی
اور کوشش کر ساتھ صرف مال کے بزرگی کی طلب مین

بهمة محمود الخلائق ماجد
ساتھ ہمت ستودہ سرشت بزرگ کے

ولا تبن للدنیا بناء مؤملا
اور بنا نہ کر واسطے دنیا کے کوئی بنا امید کی گئی

خلودا فما حی علیها بخالد
ہمیشگی کی پس کوئی زندہ نہین ہے اسمین ہمیشہ رہنے والا

وکل صدیق لیس لله وده
اور جو دوست کہ نہین ہے خدا کے لیے دوستی اسکی

فنادی علیه هل به من مزائد
پس ندا کر اوپر اسکے کہ آیا ہے کوئی زیادہ کرنیوالا ساتھ اسکے

تهییج نفس ناطقه بتحصیل فضائل فائته
آمادہ کرنا نفس ناطقہ کا تحصیل فضائل فوت شدہ کے لیے

وذی همة لم ترض بالضیم نفسه
بہت صاحب ہمت مین کہ راضی نہوا ستم سے نفس اسکا

فاصبح قرما هبرزیا ممجدا
پس ہو گیا سردار نیک بیدار بزرگی دیے گئے

اذا خامرته بالندی اریحیة
جب ملایا جائے ساتھ اسکے بسبب سخا کے خلق وسیع

تخال به اهتزاز الرمح فیه ردّدا
خیال کیا جاتا ہے ہلنا نیزے کا اسمین بردو

أبى الله إلا أن يكون معظما	هماما كريما باذخ المجد أصيدا
منع کرے خدا مگر یہ کہ ہو وہ بزرگ رکھا گیا	سردار قوم جوانمرد اور از روے نسب کرنے والا اور سر بلند کرنیوالا
لقد ساير الأيام حزما وحيلة	فأصبحت الأيام تزهى بأغيد
بیشک گذر گئے دن ہوشیاری اور چارہ جوئی مین	پس ہو گیا زمانہ کہ ثنائی کرتا ہے ساتھ نازک اندامی کے
وحل بأعلى ذروة الفخر ساميا	وأبدى سماحا بين ذلك وسوددا
اور اُترا آیا بلندی فخر سے بلند ہونے والا	اور ظاہر کی سخاوت درمیان اسکے اور سرداری
وما الفخر إلا أن يكون موفقا	معانا بنصر الله عبدا مسددا
اور نہین ہے فخر مگر یہ کہ ہو توفیق دیا گیا	مدد دیا گیا ساتھ مدد خدا کے بندہ راستکار
فكم من فتى لم يعر من حلل التقى	وكم من فتى بالله أضحى مؤيدا
پس بہت جوانمرد ہین کہ برہنہ نہوے لباس پرہیزگاری سے	اور بہت جوانمرد ہین کہ بخدا ہو گئے طاقت دیے گئے
ألا ربما شد الكريم اعتزامه	فصار على الأعداء سيفا مهندا
آگاہ ہو کہ جب دل قوی کرتا ہے کریم اپنے کام پر	پس ہو جاتا ہے دشمنون پر تلوار ہندی
وما السيف ما قد كان في بطن جفنه	بسيف ولكن ما تبدى مجردا ص
اور نہین ہے وہ تلوار کہ ہمیشہ ہو اپنے میان کے اندر	تلوار بلکہ تلوار وہ ہے کہ ظاہر ہو اور برہنہ

ص مقامات عالی کی ازواہ نت پہونچ سکے تو خواب ناز کی لذت کا فوت کردینا اپنی ذات کے لیے ابتر آسان ہے یعنی شب زندہ داری کرکے طالب انوار علی ہین ۱۲

ارشاد بتوقف اکتساب معالی بر مشقت ایام و سہر لیالی

ارشاد توقف کرنے کا بلند کامون کے حصول مین دن کی شقت اور شب بیداری پر

أعاذلتي على إتعاب نفسي	ورعيي في السرى روض السهاد
اے گروہ ملامت کرنے والے میری تکلیف دہی نفس پر	اور میری نگہداشت پر شب کی سیر مین بیخوابی کے مرغزارون پر
إذا شام الفتى برق المعالي	فأهون فائت طيب الرقاد
جبکہ عاجز ہوا جوان بلند مقامات کے انوار سے	پس آسان تر فوت ہونے والی لذت خواب ناز کی ہے

ع یعنی اگر طالب اپنی آپ کو

ترجیح مشقت سفر بر آسایش حضر

ترجیح سفر کی شقتون کی آسائش حضر پر

تغرب عن الاوطان فی طلب العلی — فسافر ففی الاسفار خمس فوائد

غائب ہو جا وطنوں سے بلند مرتبگی کے ڈھونڈھنے میں — پس سفر کر کہ سفر میں پانچ فائدے ہیں

تفرج ہم واکتساب معیشۃ — وعلم وآداب وصحبۃ ماجد

کشادگی غم کی اور حصول وجہ معیشت کا — اور علم اور آداب اور صحبت شریفوں کی

فان قیل فی الاسفار ذل ومحنۃ — وقطع الفیافی وارتکاب شدائد

پس اگر کہا جائے کہ سفر میں ذلت اور محنت ہے — اور طے کرنا بیابان بے آب کا اور جھیلنا سختیوں کا

فموت الفتی خیر لہ من مقامہ — بدار ہوان بین واش وحاسد

پس موت جوانمرد کی بہتر ہے اسکے لیے مقیم ہونے سے اسکے — خواری کے گھر میں درمیان غمازوں اور حاسدوں کے

بیان توقف جمیع امور بر امر غفور و شکور

بیان موقوف کرنے تمام کاموں کا حکم پروردگار غفور و شکور پر

اذا لم یکن عون من اللہ للفتی — فاکثر ما یجنی علیہ اجتہادہ

جبکہ نہوئی مدد اللہ کی جوانمرد کے لیے — پس زیادہ ہوئی وہ چیز کہ نقصان کرے اسکو کوشش اسکی

بیان آنکہ امور بر وفق تقدیر رحمان ست نہ بر نہج تدبیر انسان

بیان اسکا کہ کل کام موقوف ہیں تقدیر رحمانی پر نہ طریق تدبیر انسانی پر

لو کانت الارزاق تجری علی — مقدار ما یستاہل العبد

اگر ہوتی روزی کہ جاری ہوتی اس — مقدار پر کہ سزاوار ہو بندے کے لیے

لکان من یخدم مستخدما — وغاب نحس وبدا اسعد

بیشک ہوتا وہ شخص کہ خدمت کرتا ہے خدمت چاہنے والا — اور غائب ہوتا بدنصیب اور ظاہر ہوتے نیکبخت

واعتدل الدہر الی اہلہ — واتصل السؤدد والمجد

اور موافق ہوتا زمانہ اسکے لوگوں سے — اور ہمیشہ ہوتی سرداری اور بزرگواری

لکنہا تجری علی سمتہا — کما یرید الواحد الفرد

لیکن روزی جاری ہوتی ہے اپنے طریق پر — جیسا کہ چاہتا ہے خدائے واحد یگانہ

مذمت جمعی کہ بصورت مردم اند وبحقیقت حیوانے بے دم اند
مذمت اُن گروہون کی کہ ظاہر مین آدمی ہین اور حقیقت مین حیوانات بے دُم

مَا أَكْثَرَ النَّاسَ لَا بَلْ مَا أَقَلَّهُمْ	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَقُلْ فَنَدًا
کیا بہت لوگ ہین نہین بلکہ کم ہین	اور خدا جانتا ہے کہ مین جھوٹ نہین کہتا
إِنِّي لَأَفْتَحُ عَيْنِي حِينَ أَفْتَحُهَا	عَلَى كَثِيرٍ وَلٰكِنْ لَا أَرَى أَحَدًا
بیشک مین کھولتا ہون اپنی آنکھ اُسوقت کہ کھولتا ہون	بہتون پر لیکن نہین دیکھتا ہون کسی ایک کو

تنبیہ بر مفارقت وجدائی از یاران منافق ریائی
آگاہی مفارقت اور جدائی پر یاران منافق ریاکار سے

مَنْ لَمْ يُرِدْكَ فَخَلِّهِ بِمُرَادِهِ	لَا تَحْزَنَنَّ لِهَجْرِهِ وَبِعَادِهِ
جو کہ نچاہے تجکو پس چھوڑدے اُسکو اُسکی مراد پر	اور نہ غمگین ہو اُسکی جدائی اور دوری پر

تفصیل لوازم محبت وتبیین مراسم مودت
تفصیل لوازم محبت کی اور اظہار دوستی کی رسمون کا

إِذَا مَا الْمَرْءُ لَمْ يَحْفَظْ ثَلَاثًا	فَبِعْهُ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ رَمَادِ
جب مرد نگاہ نہ رکھے تین چیزون کو	پس بیچ ڈال اُسکو اگرچہ ہو ساتھ خاک کی مٹھی کے
وَفَاءٌ لِلصَّدِيقِ وَبَذْلُ مَالٍ	وَكِتْمَانُ السَّرَائِرِ فِي الْفُؤَادِ
وفا دوست کی اور صرف مال کا	اور پوشیدہ رکھنا بھیدون کا دل مین

بیان آنکہ محبت دشمن ہر کس عداوت اوست
بیان اس امر کا کہ محبت ہر شخص کے دشمن کی عداوت اُسکی ہی

وصداقت دوست ہر کس صداقت اوست
اور صداقت ہر کسی کے دوست کی صداقت اُسکی ہی

صَدِيقُ عَدُوِّي دَاخِلٌ فِي عَدَاوَتِي	وَإِنِّي لِمَنْ وَدَّ الصَّدِيقَ وَدُودُ
دوست میرے دشمن کا داخل ہی میری دشمنی مین	اور مین دوست ہون اُسکا جو دوست رکھے میرے دوست کو

فلا تقربن منی وانت صدیقه ۔ فان الذی بین القلوب بعید

پس نزدیک نہو میرے در تو دوست میرے دشمن کا ہے ۔ کیونکہ بیشک جو کچھ دلون مین ہے دور ہے

اظہار تمکن در مودت وصفا واثبات ثبات در محبت ووفا

اظہار استقرار کا دوستی اور صفا مین در اثبات قیام کا محبت اور وفا مین

ما ودنی احد الا بذلت له ۔ صفو المودة منی آخر الابد

دوست نہ رکھا مجکو کسی نے مگر بخشی مین نے اُسکو ۔ صفائی دوستی کی اپنی طرف سے آخر زمانے تک

ولا قلانی وان کان المسیء بنا ۔ الا دعوت له الرحمن بالرشد

اور دشمن رکھا مجکو کسی نے اگرچہ تھا بدی کرنیوالا ہمارے ساتھ ۔ مگر دعا کی مین نے اُسکے لیے خدا سے راہ پانے کی

ولا ائتمنت علی سر فبحت به ۔ ولا مددت الی غیر الجمیل یدی

اور نہ امانت کیا گیا مین کسی کام پر کہ ظاہر کیا مین نے اُسکو ۔ اور نہ بڑھایا مین نے طرف غیر جمیل کے ہاتھ اپنا

ولا اقول نعم یوما فاتبعه ۔ بخلا ولو ذهبت بالمال والولد

اور نہین کہتا ہون مین ہان کسی دن کہ تابع ہو اس قول کو ۔ بخل اور اگرچہ لیجائے مال اور فرزند کو

آرزوی رفیق جانی وشفیق روحانی

آرزو رفیق جانی اور شفیق روحانی کی

همو م رجال فی امور کثیرة ۔ وهمی من الدنیا صدیق مساعد

قصد مردون کے بہت سے کامون مین ہین ۔ اور قصد میرا دنیا سے صرف دوست یاری کرنیوالا ہے

یکون کروح بین جسمین قسمت ۔ فجسمهما جسمان والروح واحد

کہ ہو مثل روح کے درمیان دو تنون کے بٹا ہوا ۔ پس جسم اُسکے دو ہون اور روح ایک

[illegible]

ترغیب نفس بقناعت که مشتمل ست بر عین طاعت

ترغیب نفس کی قناعت پر کہ شامل ہے عین فرمانبرداری پر

افلح من کان له کردیدة ۔ یاکل منها ثم یثنی جیده

فلاح ہے اُسکے لیے کہ ہین اُسکے پاس خرمے بچے ہوے ۔ کہ کھاتا ہے اُس سے اور جھکاتا ہے اپنی گردن

تنبیه بر غم درویشان خوردن وتسکین دلهای پریشان کردن

آگاہی دنیا درویشون کا غم کھانے اور پریشان دلون کی تسکین کرنے پر

وَحَسْبُكَ دَاءً اَنْ تَبِيْتَ بِبِطْنَةٍ
اور بہت ہی تجکو یہ بیماری کہ رات گذارے شکم سیر

وَحَوْلَكَ اَكْبَادٌ تَحِنُّ اِلَى الْقِدِّ
اور گرد تیرے ہون کلیجے کہ مشتاق ہون پوست بزغالے کے

خطاب بدنیادار که در دار دنیا طمع خلود داشته

خطاب اُس دنیادار کو کہ دار دنیا مین ہمیشہ رہنے کی آرزو رکھی

وتخم خیال محال در باغ دماغ کاشته

اور تخم خیال محال کا باغ دماغ مین بویا

يَا مُؤْثِرَ الدُّنْيَا عَلَى دِيْنِهٖ
اے ترجیح دینے والے دنیا کے اپنے دین پر

وَالتَّائِهَ الْحَيْرَانَ عَنْ قَصْدِهٖ
اور اے سرگشتہ وسرگردان اپنی راہ راست سے

اَصْبَحْتَ تَرْجُو الْخُلْدَ فِيْهَا وَقَدْ
ہوا تو کہ امید رکھتا ہے ہمیشگی کی دنیا مین اور بیشک

اَبْرَزَ نَابُ الْمَوْتِ عَنْ خَدِّهٖ
نکالے جائین گے دانت موت کے اُسکے مُنھ سے

هَيْهَاتَ اَنَّ الْمَوْتَ ذُو اَسْهُمٍ
افسوس بیشک موت صاحب تیرون کی ہے

مَنْ يُرْمَهٗ يَوْمًا بِهَا يُرْدِهٖ
جو کہ پھینکتا ہے تیر موت برا کیدن اُسی تیر کو پھیر دیگی اُسپر

لَا يَشْرَحُ الْوَاعِظُ قَلْبَ امْرِءٍ
نہین کھولتا واعظ دل اُس مرد کا

لَمْ يَعْزِمِ اللّٰهُ عَلٰى رُشْدِهٖ
کہ قصد نکرے خدائے تعالےٰ اُسکی راہ یابی کا

ارشاد با بن الوقت بودن وابواب حال بر روی دل کشودن

ارشاد مطیع وقت ہونے اور دروازے حال کے روے دل پر کھولنے کا

مَضٰى اَمْسُكَ الْبَاقِيْ شَهِيْدًا مُعَدَّلًا
گذرا کل کا دن تیرا جو باقی ہے گواہی دینے والا عادل

وَاَصْبَحْتَ فِيْ يَوْمٍ عَلَيْكَ شَهِيْدٍ
اور صبح کی تو نے اُس دن مین کہ تجھپر گواہ ہے

فَاِنْ كُنْتَ فِي الْاَمْسِ اقْتَرَفْتَ اِسَاءَةً
پس اگر کل بدی کی تھی تو نے

فَثَنِّ بِاِحْسَانٍ وَاَنْتَ حَمِيْدٌ
پس دو بارہ کر نیکی تا کہ تو تعریف کیا گیا ہے

وَلَا تُرْجِ فِعْلَ الْخَيْرِ يَوْمًا إِلَى غَدٍ
اور تاخیر نکر کار خیر مین آج کے کل تک
لَعَلَّ غَدًا يَأْتِي وَأَنْتَ فَقِيدُ
شاید کہ کل کا روز آئے اور تو نہو

وَيَوْمُكَ إِنْ عَاتَبْتَهُ عَادَ نَفْعُهُ
اور دن تیرا اگر عتاب کرے تو اُسپر پھرے نفع اُسکا
إِلَيْكَ وَمَاضِي الْأَمْسِ لَيْسَ يَعُودُ
تیری طرف اور حالانکہ دن گذرا ہوا نہیں کو پھرتا ہی

بیان یکسان شدن خلائق بعد از موت و خوار گشتن ایشان بعد فوت

بیان یکسان ہونے مخلوقات کا بعد موت کے اور انکے خوار ہونے کا بعد فوت کے

ذَهَبَ الَّذِينَ عَلَيْهِمُ وَجْدِي
گئے وہ لوگ کہ تھا اُن پر اندوہ میرا
وَبَقِيتُ بَعْدَ فِرَاقِهِمْ وَحْدِي
اور رہا مین بعد اُنکی جدائی کے تنہا

مَنْ كَانَ بَيْنَكَ فِي التُّرَابِ وَبَيْنَهُ
جو شخص کہ ہو درمیان تیرے اور زمین مین اُسکے
شِبْرَانِ فَهُوَ بِغَايَةِ الْبُعْدِ
فرق دو بالشت کا پس وہ کمال دوری پر ہی

لَوْ كُشِفَتْ لِلْخَلْقِ أَطْبَاقُ الثَّرَى
اگر کھولے جائین خلق کے لیے طبقے خاک کے
لَمْ يُعْرَفِ الْمَوْلَى مِنَ الْعَبْدِ
نہ پہچانا جائے آقا غلام سے

مَنْ كَانَ لَا يَطَأُ التُّرَابَ بِرِجْلِهِ
جو شخص کہ نہین آلودہ کرتا ہی مٹی مین پاؤن اپنے
يَطَأُ التُّرَابُ بِنَاعِمِ الْخَدِّ
آلودہ کرے گی مٹی اسکے رخسار نازک کو

تنبیہ بر فنای عالم و زوال بنی آدم

آگاہی عالم کے فنا ہونے اور بنی آدم کے زوال پر

إِنَّ الَّذِينَ بَنَوْا فَطَالَ بِنَاؤُهُمْ
جن لوگون نے بنا کی پس دراز ہوئی بنا اُنکی
وَاسْتَمْتَعُوا بِالْأَهْلِ وَالْأَوْلَادِ
اور برخوردار ہوئے گھر اور اولاد سے

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلَى مَحَلِّ دِيَارِهِمْ
چلین ہوائین اُنکے گھرون کے مقام پر
فَكَأَنَّهُمْ كَانُوا عَلَى مِيعَادِ
پس گویا کہ وہ تھے مقام موعود پر

وَأَرَى النَّعِيمَ وَكُلَّ مَا يُلْهَى بِهِ
اور دیکھی نعمت اور ہر وہ چیز کہ مشغول کیا گیا اُس سے
يَوْمًا يَصِيرُ إِلَى بِلًى وَنَفَادِ
ایک دن ہو جائے گی کہنہ اور تمام

اظہار اندیشۂ مرگ کردن و لوازم حیات ترک کردن

اظہار مرگ کا اندیشہ کرنے اور لوازم حیات کے چھوڑنے کا

جَنْبِیْ تَجَافٰی عَنِ الْوِسَادِ ۔ خَوْفًا مِّنَ الْمَوْتِ وَالْمَعَادِ

پہلو میرا دور ہوا بالش سے ۔ خوف موت اور جائے بازگشت سے

مَنْ خَافَ عَنْ سَكْرَةِ الْمَنَايَا ۔ لَمْ يَدْرِ مَا لَذَّةُ الرُّقَادِ

جو کہ ڈرا موت کی سختیوں سے ۔ نجانے گا کہ لذت خواب دراز کی کیا ہے

قَدْ بَلَغَ الزَّرْعُ مُنْتَهَاهُ ۔ لَا بُدَّ لِلزَّرْعِ مِنْ حَصَادِ

بیشک پہونچ گئی کھیتی اپنی منتہا کو ۔ ضرور ہر کھیتی کے لیے کٹنا

تمنی معاودت شباب سعادت قباب

آرزو پھر آنے جوانی سعادت نشان کی

بَكَيْتُ عَلَى الشَّبَابِ قَدْ تَوَلّٰى ۔ فَيَا لَيْتَ الشَّبَابَ لَنَا يَعُوْدُ

رویا میں جوانی پر کہ در حقیقت پھر گئی ۔ پس ای کاش کہ جوانی میرے لیے پھر آتی

فَلَوْ كَانَ الشَّبَابُ يُبَاعُ بَيْعًا ۔ لَاَعْطَيْتُ الْمُبَايِعَ مَا يُرِيْدُ

پس اگر ہوتی جوانی کہ فروخت ہوتی فروخت ہونیکے طور پر ۔ ہر آئینہ دیتا میں بیچنے والے کو جو وہ چاہتا

وَلٰكِنَّ الشَّبَابَ اِذَا تَوَلّٰى ۔ عَلٰى شَرَفٍ فَمَطْلَبُهٗ بَعِيْدٌ

ولیکن جوانی جب پھر گئی ۔ کنگروں پر پس اسکو ڈھونڈھنے کی جگہ دور ہے

تعییر جمعی کہ آرزوی مرگ آنحضرت داشتند

بدگوئی اُن گروہوں کی کہ آرزو آنحضرت کی موت کی رکھتے تھے

و ہستی موہوم خود را ابدی پنداشتند

اور اپنی موہوم ہستی کو ابدی سمجھے تھے

تَمَنّٰی رِجَالٌ اَنْ اَمُوْتَ وَاِنْ اَمُتْ ۔ فَتِلْكَ سَبِيْلٌ لَسْتُ فِيْهَا بِاَوْحَدِ

آرزو کی چند لوگوں نے کہ مروں میں اور اگر مرا میں ۔ پس یہ وہ راہ ہے کہ نہیں ہوں میں اس راہ میں اکیلا

وَلَيْسَ الَّذِي يَبْغِي خِلَافِي يَضُرُّنِي
اور نہین ہے وہ شخص کہ مخالف ہے میرا ضرر پہونچانیوالا میرا

وَلَا مَوْتُ مَنْ قَدْ مَاتَ قَبْلِي بِمُخْلِدِي
اور نہ موت اُسکی کہ درحقیقت مرا مجھسے پہلے میری ہمیشہ رکھنے والی ہے

وَإِنِّي وَمَنْ قَدْ مَاتَ قَبْلِي لَكَالَّذِي
اور مین اور جو کہ مرا مجھسے پہلے بیشک مثل اُسکے ہے

يَزُورُ خَلِيلًا أَوْ يَرُوحُ وَيَغْتَدِي
کہ زیارت کرتا ہے دوست کی یا صبح و شام کے جانے والون کی مثال ہے

بیان احاطۂ مرگ اندوہ اساس بہر کہ ولادت یافت از افراد اناس ہے

بیان گھیرنے موت اندوہ اساس کا ہر اُس شخص کو کہ پیدا ہوا ہے افراد اناس سے

أَلْمَوْتُ لَا وَالِدًا يُبْقِي وَلَا وَلَدَا
موت نہ باپ کو باقی رکھتی ہے اور نہ بیٹے کو

هَذَا السَّبِيلُ إِلَى أَنْ لَا تَرَى أَحَدَا
یہ ہے راہ یہانتک کہ نہ لحاظ کریگی کسی ایک کا

كَانَ النَّبِيُّ وَلَمْ يُخْلَدْ لِأُمَّتِهِ
تھے نبی اور ہمیشہ نہ رہے اپنی امت کے لیے

لَوْ خَلَّدَ اللهُ خَلْقًا قَبْلَهُ خَلَدَا
اگر ہمیشہ رکھتا خدا کسی مخلوق کو پہلے آپ کے ہمیشہ رہتے آپ

لِلْمَوْتِ فِينَا سِهَامٌ غَيْرُ خَاطِئَةٍ
موت کے لیے ہم مین تیر ہین کہ خطا کرنیوالے نہین

مَنْ فَاتَهُ الْيَوْمَ سَهْمٌ لَمْ يَفُتْهُ غَدَا
جو کہ نہ لگا اسکو آج کوئی تیر نہ چھوڑیگا اُسکو کل

مرثیۂ پدر موافقت شعار و مذمت قریش مخالفت دثار

مرثیہ والد موافقت شعار کا اور مذمت قریش مخالفت پوشاک کی

أَرِقْتُ لِنَوْحٍ آخِرَ اللَّيْلِ غَرَّدَا
بیدار ہوا مین واسطے نوحے کے آخر شب کو گھگھی بند ہا ہوا

لِشَيْخِي يَنْعَى وَالرَّئِيسِ الْمُسَوَّدَا
بسبب خبر موت اپنے پیر اور سردار سردار کیے گئے کی

أَبَا طَالِبٍ مَأْوَى الصَّعَالِيكِ ذَا النَّدَى
یعنے ابی طالب ملجائے درویشان صاحب سخا

وَذَا الْحِلْمِ لَا خَلْفًا وَلَمْ يَكُ قُعْدُدَا
اور صاحب دباری کہ نہ فرزند بد تھے اور نہ ضعیف بیکار

أَخَا الْمُلْكِ خَلَّى ثُلْمَةً سَيَسُدُّهَا
صاحب ملک کہ چھوڑا رخنے کو قریب ہے کہ بند کرین اُسکو

بَنُو هَاشِمٍ أَوْ يُسْتَبَاحُ فَيُهْمَدَا
پسران ہاشم یا استیصال کردین اس رخنہ کا پس آتش فساد فرو ہو جائے

فَأَمْسَتْ قُرَيْشٌ يَفْرَحُونَ بِفَقْدِهِ
پس شاد ہو گئے قریش اُنکے نہونے سے

وَلَسْتُ أَرَى حَيًّا لِشَيْءٍ مُخَلَّدَا
اور نہین دیکھتا ہون زندہ کسی چیز کو ہمیشہ

أَرَادَتْ أُمُوْرًا زَيَّنَتْهَا حُلُوْمُهُمْ — سَتُوْرِدُهُمْ يَوْمًا مِنَ الْغَيِّ مَوْرِدَا

چاہے قریش نے کام کہ آراستہ کیا اُنکو انکی آہستگی و بردباری نے — قریب ہے کہ لائین وہ عقلین اُنکو ایک دن مقام گمراہی مین

يُرَجُّوْنَ تَكْذِيْبَ النَّبِيِّ وَقَتْلَهُ — وَاَنْ يَفْتَرُوْا بُهْتَانًا عَلَيْهِ وَيَجْحَدَا

اُمید رکھتے ہین نبی کو جھٹلانے اور اُنکو قتل کرنے کی — اور یہ کہ اُٹھائین بہتان اُنپر اور انکار کرین

كَذَبْتُمْ وَبَيْتِ اللّٰهِ حَتّٰى نُذِيْقَكُمْ — صُدُوْرَ الْعَوَالِيْ وَالصَّفِيْحَ الْمُهَنَّدَا

جھٹلایا تم نے قسم خانہ خدا کی تا چکھاوین ہمکو — سر نیزون کے اور تلوار ہندی

وَيَبْدُوْ مِنَّا مَنْظَرٌ ذُوْ كَرِيْهَةٍ — إِذَا مَا تَسَرْبَلْنَا الْحَدِيْدَ الْمُسَرَّدَا

اور ظاہر ہو ہمسے دیدار صاحب سختی کا — جب پہنین ہم زرہ سوراخ دار

فَإِمَّا تُبِيْدُوْنَا وَإِمَّا نُبِيْدُكُمْ — وَإِمَّا تَرَوْا سِلْمَ الْعَشِيْرَةِ أَرْشَدَا

پس یا ہلاک کرو تم ہمکو یا ہلاک کرین ہم تمکو — اور یا دیکھو تم سلامتی قبیلے کی راہ راست کی

وَإِلَّا فَإِنَّ الْحَيَّ دُوْنَ مُحَمَّدٍ — بَنُوْ هَاشِمٍ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ مَحْتِدَا

اور اگر نہین پس بیشک قبیلہ نزدیک محمدؐ کے — بنی ہاشم ہین بہترین خلق باعتبار اصل کے

وَإِنَّ لَهُ فِيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ نَاصِرًا — وَلَسْتُ بِلَاقٍ صَاحِبَ اللّٰهِ أَوْحَدَا

اور بیشک اُسکے لیے بیچ تم مین خدا کی طرف سے مددگار — اور نہین ہو نہین دیکھنے والا خدا کے دوست کو تنہا

نَبِيٌّ أَتٰى مِنْ كُلِّ وَحْيٍ بِخُطَّةٍ — فَسَمَّاهُ رَبِّيْ فِي الْكِتَابِ مُحَمَّدَا

وہ پیغامبر کہ لایا ہر وحی سے ایک کار بزرگ — پس نام رکھا اُسکا میرے رب نے قرآن پاک مین محمدؐ

أَغَرُّ كَضَوْءِ الْبَدْرِ صُوْرَةُ وَجْهِهِ — جَلَا الْغَيْمَ عَنْهُ ضَوْؤُهُ فَتَوَقَّدَا

سفید چہرہ کہ مثل چودھوین رات کے چاند کے روشن ہے منھ اُنکا — اور جلا ہوئی ابر کو اُنکی روشنی سے پس روشن ہوا

أَمِيْنٌ عَلٰى مَا اسْتَوْدَعَ اللّٰهُ قَلْبَهُ — وَإِنْ كَانَ قَوْلًا كَانَ فِيْهِ مُسَدَّدَا

امانت دار ہین اُس بھید کے کہ سپرد کیا خدا نے اُنکے دل کو — اور اگر ہو وہ قول ہون آپ اُسمین سچے

مرثیہ سیدۂ مخدومی شریفہ عظمیٰ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا در وقت رحلت

مرثیہ سیدۂ معظم و مکرم حضرت فاطمہ زہرا کا بروقت تپ شدید کے

وَاِنَّ حَیَاتِیْ مِنْكِ یَا بِنْتَ اَحْمَدَا
اور بیشک زندگی میری بعد تیرے ای بیٹی احمد کی

بِاِظْهَارِ مَا اَخْفَیْتُهُ لَشَدِیْدُ
ساتھ اظہار اُس چیز کے کہ پوشیدہ کی مینے ہر آئینہ سخت ہو

وَلٰکِنْ لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعْنُوْ رِقَابُنَا
اور لیکن حکم خدا کے لیے عاجزی کرتی ہین گردنین ہماری

وَلَیْسَ عَلٰی اَمْرِ الْاِلٰهِ جَلِیْدُ
اور نہین ہو حکم خدا پر کچھ قلق

اَتَصْرَعُنِی الْحُمّٰی لَدَیْكِ وَاَشْتَکِیْ
آیا ڈالتی ہی مجکو تپ نزدیک تیرے اور مین روتا ہون

اِلَیْكِ وَمَا لِیْ فِی الرِّجَالِ نَدِیْدُ
تیرے لیے اور نہین ہو مردون مین میرا ہمسر

اُصِرُّ عَلٰی صَبْرٍ وَاَقْوٰی عَلَی الْمُنٰی
اصرار کرتا ہون صبر پر اور قوی تر ہون آرزون پر

اِذَا صَبْرُ خُوَّارِ الرِّجَالِ بَعِیْدُ
اُسوقت کہ صبر نرم مردون کا دور ہو

وَفِیْ هٰذِهِ الْحُمّٰی دَلِیْلٌ بِاَنَّهَا
اور اس تپ مین دلیل ہو اس بات کی کہ

لِمَوْتِ الْبَرَایَا قَائِدٌ وَبَرِیْدُ
واسطے موت مخلوقات کے کھینچنے والی اور پیک ہو

خطاب بفاطمہؓ برای اطعام اسیری غم فرسودہ

خطاب حضرت فاطمہ کو واسطے کھلانے ایک قیدی غم زدہ کے

کہ یکے از اسباب نزول ہل اتی بود

کہ ایک اسباب نزول سورہ ہل اتی سے تھا

فَاطِمُ یَا بِنْتَ النَّبِیِّ اَحْمَدَا
ای فاطمہ بیٹی پیغمبر ستودہ کی

بِنْتَ نَبِیٍّ سَیِّدٍ مُسَوَّدَا
بیٹی نبی سرور سردار شدہ کی

قَدْ زَانَهُ اللّٰهُ بِجِیْدٍ اَغْیَدَا
بیشک آراستہ کیا ہی خدا نے اسکو گردن نازک سے

هٰذَا اَسِیْرٌ لِلنَّبِیِّ الْمُهْتَدَا
یہ قیدی ہو واسطے نبی ہدایت یافتہ کے

مُکَبَّلٌ فِیْ غُلِّهٖ مُقَیَّدَا
زنجیر مین بندھا ہوا طوق مین مقید ہو

یَشْکُوْ اِلَیْنَا الْجُوْعَ قَدْ تَمَدَّدَا
شکوہ کرتا ہی ہمسے بھوک کا کہ بیشک بڑھی ہوئی ہو

مَنْ یُّطْعِمُ الْیَوْمَ یَجِدْهُ فِیْ غَدَا
جو کہ کھلاتا ہو آج کے دن پائیگا اُسے کل

عِنْدَ الْعَلِیِّ الْوَاحِدِ الْمُوَحَّدَا
نزدیک پروردگار بزرگ واحد و یکتا کے

مَا زَرَعَ الزَّارِعُ سَوْفَ یَحْصُدُ	فَاَطْعِمِی مِنْ غَیْرِ مَنٍّ اَنْکَدَا
جو کہ بویا ہر کسان نے عنقریب کاٹے گا	پس کھلاؤ بغیر احسان شوم کے

حَتّٰی تُجَازٰی بِالَّذِی لَا یَنْفَدُ

یہانتک کہ جزا دیجائے تو ساتھ اس چیز کے کہ آخر نہو

پاسخ دادن فاطمہ مرتضیٰ را و مدح او بانعام و اکرام

جواب دینا حضرت فاطمہ کا مرتضیٰ علی علیہ السلام کو اور تعریف جناب ممدوح کے انعام و اکرام کی

لَمْ یَبْقَ مِمَّا جِئْتَ غَیْرُ صَاعٍ	قَدْ ذَهَبَتْ کَفِّی مَعَ الذِّرَاعِ
نہیں باقی رہا اس چیز سے کہ لائے آپ سوا ایک صاع کے	بیشک گھس گئی ہتھیلی میری گز کی نوک کے ساتھ
اِبْنَایَ وَاللّٰهِ مِنَ الْجِیَاعِ	اَبُوهُمَا لِلْخَیْرِ ذُو اصْطِنَاعِ
دونوں بیٹے میرے قسم خدا کی بھوکے ہیں	باپ اُن دونوں کا واسطے خیرات کے نیکی کرنے والا ہے

یَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ بِابْتِدَاعِ

نیکی کرتا ہے نیک ساتھ نئی چیز لانے کے

از رجز مبنی بر صبر و سکینہ در وقت بنای مسجد مدینہ

رجز مبنی صبر و سکون پر بروقت بنائے مسجد مدینہ کے

لَا یَسْتَوِی مَنْ یَعْمُرُ الْمَسَاجِدَا	وَمَنْ یَبِیتُ رَاکِعًا وَسَاجِدَا
نہیں برابر ہو وہ شخص کہ تعمیر کرتا ہے مسجدوں کی	اور وہ کہ رات گذارتا ہے رکوع اور سجدے میں
یَدْأَبُ فِیهَا قَائِمًا وَقَاعِدَا	وَمَنْ یَکُرُّ هٰکَذَا مُعَانِدَا
رنج اٹھاتا ہے مسجدوں میں کھڑا اور بیٹھا	اور وہ شخص کہ بار بار کرتا ہے ایسا ہی درحالیکہ حق کو رد کرتا ہو

عرض ایمان و اسلام	وَمَنْ یُرٰی عَنِ الْغُبَارِ حَائِدَا	برسید انام علیہ السلام
عرض ایمان و اسلام	اور وہ شخص کہ دیکھا جاتا ہو غبار سے میل کرنیوالا	بحضرت سید انام علیہ السلام

یَا شَاهِدَ اللّٰهِ عَلَیَّ فَاشْهَدِ	اِنِّی عَلٰی دِینِ النَّبِیِّ اَحْمَدِ
اے گواہ واسطے خدا کے مجھ پر پس گواہی دے	کہ بیشک میں دین پر حضرت نبی احمد کے ہوں

مَنْ شَكَّ فِي الدِّيْنِ فَإِنِّيْ مُهْتَدِ	يَا رَبِّ فَاجْعَلْ فِي الْجِنَانِ مَوْرِدِيْ
جو کہ شک کرے دین میں پس بیشک میں راہ راست پایا ہوا ہوں	اے رب میرے کر دے بہشتوں میں ورود گاہ میرا

رجزے کہ بعد از قتل نذیر بن طلحہ در احد گفتہ

وہ رجز کہ بعد قتل نذیر بن طلحہ کے جنگ احد میں فرمائی

وگوہر مقصود بالماس فصاحت سفتہ

اور گوہر مقصود کو الماس فصاحت سے بیدھا

أَصُوْلُ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْأَمْجَدِ	وَفَالِقِ الْإِصْبَاحِ رَبِّ الْمَسْجِدِ
حملہ کرتا ہوں میں ساتھ مدد خدائے غالب بزرگ کے	اور پیدا کرنیوالے صبحوں کے اور پروردگار مسجد حرام کے

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَمِّ الْمُهْتَدِيْ

میں علی ہوں اور بیٹا چچا راہ راست پائے ہوئے کا

منع شماتت ہندہ زن ابی سفیان در وقت قتل حمزہ و شہدای احد علیہم الرضوان

ممانعت بدگوئی ہندہ ابی سفیان کی عورت کی قتل حضرت حمزہ اور شہدائے احد کے وقت رضی ہو اللہ اُن سے

أَتَانِيْ أَنَّ هِنْدًا حِلَّ صَخْرٍ	دَعَتْ دَرَكًا وَبَشَّرَتِ الْهُنُوْدَا
خبر دی مجکو یہ کہ ہندہ عورت حلال صخر ابوسفیان نے	بلایا آگ کو اور خوشخبری دی ہندہ والوں کو
فَإِنْ تَفْخَرْ بِحَمْزَةَ حِيْنَ وَلّٰى	مَعَ الشُّهَدَاءِ مُحْتَسِبًا شَهِيْدًا
پس اگر فخر کیا اُسنے ساتھ حمزہ کے جب فوت ہوئے	ساتھ شہیدوں امیدوار ثواب شہدا کے
فَإِنَّا قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ بَدْرٍ	أَبَا جَهْلٍ وَعُتْبَةَ وَالْوَلِيْدَا
پس بیشک قتل کیا ہمنے بدر کے دن	ابو جہل اور عتبہ اور ولید کو
وَقَتَلْنَا سَرَاةَ النَّاسِ طُرًّا	وَغَنِمْنَا الْوَلَائِدَ وَالْعَبِيْدَا
اور قتل کیا ہمنے لوگوں کے سرداروں کو تمام	اور غنیمت دی ہمنے دختر زادوں اور غلاموں کو
وَشَيْبَةَ قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ ذَاكُمْ	عَلٰى أَثْوَابِهِ عَلَقًا جَسِيْدًا
اور شیبہ کو قتل کیا ہمنے تمہارے اسی دن میں	اس حال میں کہ تھا اسکے کپڑوں پر خون بستہ خشک

فبوّء من جهنم شرّ دار	علیها لم یجد عنها محیدا
پس اُتارا گیا دوزخ کا بدتر مقام	اُس پر کہ نہ پایا اُسنے وہان سے ہٹنا
وما سیّان من هو فی جحیم	یکون شرابه فیها صدیدا
اور نہین برابر ہوتا وہ کہ جہنم مین ہے	ہو شراب اُسکی اُس آگ مین زرد آب
ومن هو فی الجنان یدرّ فیها	علیه الرزق مغتبطا حمیدا
اور وہ کہ بہشتون مین ہی نیکی کرتا ہوا اُنمین	اُسکے لیے ہی رزق رشک کیا گیا ستودہ

حکایت حوادثی کہ در غزوات اُحد روی نمودہ

حکایت اُن حادثون کی کہ جنگ احد مین پیش آئے

وابواب عبرت بر روی اہل خبرت کشودہ

اور دروازے عبرت کے اہل دانش پر کھولے

الله حیّ قدیم قادر صمد ۴	ولیس یشرکه فی ملکه احد
خداوند تعالیٰ زندہ قدیم قادر بے نیاز ہی	اور نہین ہی کہ شریک ہو اُسکا اُسکے ملک مین کوئی
هو الذی عرّف الکفار منزلهم	والمؤمنون سیجزیهم کما وعدا
وہی ہی کہ بھیجوا دی اُسنے کافرون کو جگہ اُنکے اُترنے کی	اور مومن جلد جزا دیے جائینگے جیسا کہ وعدہ کیے گئے ہین
فان یکن دولة کانت لنا عظة	فهل عسی ان تری فی غیها رشدا
پس اگر ہو دولت ہو ہمارے لیے نصیحت کی دولت	پس شاید کہ عنقریب دیکھی جائے اُسکی سایہ مین راہیابی
وینصر الله من والاه ان له	نصرا ویمثل بالکفار اذ عندوا
اور مدد کرے خدا اُسکی کہ دوست رکھتا ہی اُسکو بیشک اُسکیلیے ہی	مددگاری اور عذاب کرتا ہی کافرون کو جب سرکشی کرتے ہین
فان نطقتم بفخر لا اباکم	فمن تضمن من اخواننا اللحدا
پس اگر بولے تم ساتھ فخر کے نہ جیو باپ تمہارا	اُن لوگون مین کہ لیا ہمارے بھائیون مین سے اُنکو لحد نے
فان طلحة غادرناه منجدلا	وللصفائح نار بیننا تقد
پس بیشک طلحہ باتھ اُٹھایا ہمنے اُس سے افتادہ بزمین	اور واسطے چوڑی تلوارون کے آگ ہی ہمارے درمیان کہ روشن ہی

[illegible]

وَالْمَرْءُ عُثْمَانُ أَرْوَتْهُ أَسِنَّتُنَا
اور مرد عثمان سیراب کیا اُسکو ہمارے نیزون کی پھلون نے

فَجَيْبُ زَوْجَتِهِ إِذْ خُبِّرَتْ قِدَدُ
پس گریبان اُسکی عورت کا جب خبر دی گئی ٹکڑے ٹکڑے ہوا

فِي تِسْعَةٍ إِذْ تَوَلَّوْا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ
درمیان نو تنون کے جب پھر گئے آگے درمیان سے

لَمْ يَنْكُلُوا عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ إِذْ وَرَدُوا
پھر نہ نکلے مرگ کے حوضون سے جب در آئے اُنہین

كَانُوا الذَّوَائِبَ مِنْ فِهْرٍ وَأَكْرَمَهَا
تھے سردار قبیلۂ فہر کے اور بزرگتر اُس سے

شُمُّ الْأُنُوفِ وَحَيْثُ الْفَرْعُ وَالْعَدَدُ
بڑی ناک والے اور تھے اُس جگہ کہ لڑکے اور سلاح و مال جیا تھا

وَأَحْمَدُ الْخَيْرِ قَدْ أَرْدَى عَلَى عَجَلٍ
اور احمد بہترین خلائق نے ہلاک کیا جلدی

تَحْتَ الْعَجَاجِ أُبَيًّا وَهُوَ مُجْتَهِدُ
گرد مین ابی ابن خلف کو در آنحالیکہ وہ کوشش کرنیوالا تھا

فَظَلَّتِ الطَّيْرُ وَالضِّبْعَانُ تَرْكَبُهُ
پس گھیر لیا مرغون اور کفتار نے کو سوار ہوتے تھے اُسپر

فَحَامِلٌ قِطْعَةً مِنْهُمْ وَمُقْتَعِدُ
پس اُٹھاتے تھے ٹکڑے بعضے آگے اور کچھ بیٹھتے تھے اُنپر

وَمَنْ قَتَلْتُمْ عَلَى مَا كَانَ مِنْ عَجَبٍ
اور جسے کہ مارا تم نے ہم مین سے جیساکہ تھا یہ تعجب سے ہے

مِنَّا فَقَدْ صَادَفُوا خَيْرًا فَقَدْ سَعِدُوا
پس بیشک پائی خیر اور تحقیق نیکبختی دیے گئے

لَهُمْ جِنَانٌ مِنَ الْفِرْدَوْسِ طَيِّبَةٌ
اُنکے لیے ہین بہشتین فردوس سے کہ پاک ہین

لَا يَعْتَرِيهِمْ بِهَا حَرٌّ وَلَا صَرَدُ
نہین پہونچتی ہے اُنکو اُن بہشتون مین گرمی اور نہ سردی

صَلَّى الْإِلٰهُ عَلَيْهِمْ كُلَّمَا ذُكِرُوا
رحمت بھیجے خدا اُنپر جبکہ یاد کیے جائین

فَرُبَّ مَشْهَدِ صِدْقٍ قَبْلَهُ شَهِدُوا
پس بہت مقام راستی کے کہ اُس سے پہلے حاضر ہوے

قَوْمٌ وَفَوْا لِرَسُولِ اللهِ وَاحْتَسَبُوا
وہ قوم کہ وفا کی اُنہنے رسول اللہ سے اور نیک گمان کیا

شُمُّ الْعَرَانِينِ مِنْهُمْ حَمْزَةُ الْأَسَدُ
بڑی ناک والے تھے کہ بعض اُنہین سے حمزہ شیر ہی

وَمُصْعَبٌ ظَلَّ لَيْثًا دُونَهُ حَرِدًا
اور مصعب بن عمیر کہ ہوا شیر نزدیک رسول خدا کے خشمناک

حَتَّى تَزَمَّلَ مِنْهُ ثَعْلَبٌ جَسَدُ
یہانتک کہ کپڑا لپیٹا اُس سے طرف نیزے کے کہ خون آلودہ تھا

لَيْسُوا كَقَتْلَى مِنَ الْكُفَّارِ أَدْخَلَهُمْ
نہین ہین مثل کشتگان کفار کے کہ داخل کرے خدا اُنکو

نَارَ الْجَحِيمِ عَلَى أَبْوَابِهَا الرَّصَدُ
دوزخ مین کہ اُسکے دروازون پر پاسبان ہین

تمہید معذرت بر قتل خویشان و تشیید مصلحت در زجر ایشان

تمہید معذرت کی اپنوں کے قتل پر اور بلند کرنا مصلحت کا اُنکے زجر مین

قُرَيْشٌ بَدَتْنَا بِالْعَدَاوَةِ أَوَّلًا ۔ وَجَاءَتْ لِتُطْفِيءَ نُوْرَ رَبِّ مُحَمَّدٍ

قبیلہ قریش نے شروع کی عداوت ہمارے ساتھ پہلے ۔ اور آئے کہ بجھادین نور محمدؐ کے پروردگار کا

بِأَفْوَاهِهِمْ وَالْبِيضُ بِالْبِيضِ تَلْتَقِي ۔ بِأَيْدِيهِمْ مِنْ كُلِّ عَضْبٍ مُهَنَّدٍ

اپنے مونھون سے اور تلوارین تلوارون سے ملین ۔ اُنکے ہاتھون سے ہر قسم کی ہندی تلوارون سے

وَخَطِّيَّةٍ قَدْ ثُقِّفَتْ سَمْهَرِيَّةٍ ۔ أَسِنَّتُهَا قَدْ حُوْدِثَتْ بِمُحَدَّدٍ

اور نیزے مقام خط کے سیدھے اور سخت ۔ کہ بھین اُنکے بتحقیق نئی سان رکھے گئے تھے

فَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَبْعَثُوا الْحَرْبَ وَأَسْلِمُوا ۔ وَفِيئُوا إِلَى دِيْنِ الْمُبَارَكِ أَحْمَدَ

پس کہا ہمنے اُنکو کہ نہ آمادہ ہو لڑائی پر اور اسلام لاؤ ۔ اور پھرو طرف دین مبارک حضرت احمدؐ کے

فَقَالُوا كَفَرْنَا بِالَّذِي قَالَ إِنَّهُ ۔ يُوعِدُنَا بِالْحَشْرِ وَالْحُكْمِ فِي غَدٍ

پس کہا اُنھون نے کہ منکر ہوئے ہم اُسکے جو کہا حضرت احمدؐ نے کیونکہ وہ ۔ ڈراتے ہین ہمکو حشر اور حکم فردائے قیامت سے

فَقَتَّلْتُهُمْ وَاللهِ أَفْضَلُ قُرْبَةٍ ۔ إِلَى رَبِّنَا الْبَرِّ الْعَظِيمِ الْمُمَجَّدِ

پس قتل کرنا اُنکو بخدا بہترین قربت ہو ۔ طرف ہمارے پروردگار بزرگ بزرگ و اتقیہ کے

حکایت شکست یافتن قریش در غزاے خندق

حکایت شکست پانے قریش کی جنگ خندق مین

و مغلوب شدن باطل و غالب شدن حق

اور مغلوب ہونے باطل اور غالب ہونے حق کی

وَكَانُوا عَلَى الْإِسْلَامِ أَلْبًا ثَلٰثَةً ۔ فَقَدْ خَرَّ مِنْ تِلْكَ الثَّلٰثَةِ وَاحِدٌ

اور تھے یہ لوگ اسلام مین تین گروہ ۔ پس منھ کے بھل گرا اِن تینون مین سے ایک

وَفَرَّ أَبُو عَمْرٍو هُبَيْرَةُ لَمْ يَعُدْ ۔ وَلٰكِنْ أَخُو الْحَرْبِ الْمُجَرَّبِ عَائِدُ

اور بھاگا ابو عمرو اور ہبیرہ نہ پھرا ۔ لیکن صاحب جنگ آزمودہ پھرنے والا ہے

نَهَتْهُمْ سُيُوفُ الْهِنْدِ أَنْ يَقِفُوا لَنَا — غَدَاةَ الْتَقَيْنَا وَالرِّمَاحُ مَصَائِدُ
انکو روکا ہی ہندی تلوارون نے کہ ٹھہرین ہمارے پاس — صبح کو کہ بھڑ گئے ہم برابر اور نیزون کے جال تھے

خطاب بسعید بن سلمه مخزومی که موسوم بود بداغ کفر و محرومی

خطاب سعید بن سلمہ مخزومی کو کہ نامزد تھا ساتھ داغ کفر و محرومی کے

إِنَّ الَّذِي سَمَكَ السَّمَاءَ بِقُدْرَةٍ — حَتَّى عَلَا فِي عَرْشِهِ فَتَوَحَّدَا
بیشک وہ کہ جسنے بلند کیا آسمانون کو اپنی قدرت سے — یہانتک کہ بلند ہوا اپنے عرش مین پس یگانہ ہوا

بَعَثَ الَّذِي لَا مِثْلَهُ فِيمَا مَضَى — يُدْعَى بِرَأْفَتِهِ النَّبِيَّ مُحَمَّدَا
بھیجا اُسکو کہ نہین ہی مثل اُسکا گذشتہ زمانے مین — پکارا جاتا ہی وہ بسبب اپنی مہربانی کے پیغمبر محمد

فَاعْلَمْ بِأَنَّكَ مَيِّتٌ وَمُحَاسَبٌ — فَإِلَى مَتَى تَبْغِي الضَّلَالَةَ وَالرَّدَى
پس جان لے کہ تو مُردہ ہے اور حساب کیا گیا — پس کہانتک ڈھونڈھے گا گمراہی اور ضلالت کو

أَقْبِلْ إِلَى الْإِسْلَامِ إِنَّكَ جَاهِلٌ — وَتَجَنَّبِ الْعُزَّى وَرَبَّكَ فَاعْبُدَا
متوجہ ہو طرف اسلام کے کہ بیشک تو جاہل ہے — اور پرہیز کر عزّی سے اور اپنے پروردگار کو پوج

وَاللَّاتَ وَالْهُجْرَاتِ فَاهْجُرْ إِنَّنِي — أَخْشَى عَلَيْكَ عَذَابَ يَوْمٍ سَرْمَدَا
اور لات اور بیہودہ باتون کو چھوڑ کہ بیشک مین — ڈراتا ہون تجکو اُسدن کے عذاب سے کہ ہمیشہ ہو

مفاخرت بقرابت اشرف اولادِ آدمؐ

فخر کرنا ساتھ رشتہ داری اشرف اولاد آدم صلے اللہ علیہ وسلم کے

أَنَا أَخُو الْمُصْطَفَى لَا شَكَّ فِي نَسَبِي — مَعَهُ رُبِيتُ وَسِبْطَاهُ هُمَا وَلَدِي
مین بھائی ہون حضرت مصطفی کا کچھ شک نہین میرے نسب مین — انھین کے ساتھ پرورش ہوا مین اور دونون نواسے اُنکے میرے فرزند ہین

جَدِّي وَجَدُّ رَسُولِ اللَّهِ مُتَّحِدٌ — وَفَاطِمُ زَوْجَتِي لَا قَوْلَ ذِي فَنَدِ
دادا میرے اور دادا رسول اللہ کے ایک ہین — اور فاطمہ میری بی بی ہین نہین بات جھوٹ والی

صَدَّقْتُهُ وَجَمِيعُ النَّاسِ فِي ظُلَمٍ — مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْإِشْرَاكِ وَالنَّكَدِ
تصدیق کی مینے اُنکی اور تمام آدمی اندھیرے مین تھے — بسبب گمراہی اور شرک اور بے خبری کے

فالحمد لله فرداً لا شريك له — البرّ بالعبد والباقي بلا امد

بس تعریف خدا ے یگانہ کو کہ کوئی اُسکا شریک نہین — نیکی کرنے والا ساتھ بندے کے اور باقی بلا انتہا

شکایت از باغیان وقتی کہ نزدیک بصرہ نزول فرمود

شکایت باغیون کی اُسوقت کہ بصرے کے قریب اُترے

ومتوجہ حرب طلحہ رض و زبیر رض و عائشہ رض بود

اور متوجہ جنگ طلحہ اور زبیر اور عائشہ رض کے تھے

وإنّي قد حللت بدار قومٍ — همُ الأعداءُ والأكبادُ سودُ

اور بیشک اُترا ہین اُس قوم کے گھر مین — کہ وہ دشمن ہین اور کلیجے اُنکے سیاہ ہین

همُ إن يظفروا بي يقتلوني — وإن قتلوا فليس لهم خلودُ

وہ اگر فتیاب ہونے مجہپر مار ڈالتے مجہکو — اور اگر قتل کرتے پس نہ تھی اُنکے لیے ہمیشگی

خطاب بپسر خود محمد بن حنفیہ در حرب جمل کہ مشتمل ست بر اسرار خفیہ

خطاب اپنے صاحبزادے محمد بن حنفیہ کو جنگ جمل مین کہ شامل ہی اسرار خفیہ پر

اِطعن بها طعن أبيك تُحمد — لا خير في حربٍ إذا لم توقد

نیزہ مار مثل نیزہ مارنے اپنے باپ کے تو تعریف کیا جائے — نہین اچھائی جنگ مین جبکہ افروختہ نہو

بالمشرفي والقنا المسدّد

ساتھ تلوار مشرفی اور نیزے درست کے

تعریض بعبد الرحمن بن ملجم مرادی و اشعار او بتسلیم و نامرادی

کنایہ سے کلام کرنا ساتھ عبد الرحمن بن ملجم مرادی کے اور آگاہی اُسکی ساتھ تسلیم و نامرادی کے

أُريد حياته ويريد قتلي — عذيرك من خليلك من مرادِ

مین چاہتا ہون زندگی اُسکی اور وہ چاہتا ہے قتل میرا — لاعذر خواہ اپنا اپنے دوست قبیلہ مرادے

توبیخ ابن ملجم بعبارت ابلغ و اشارات بوعدہ قطام بنت اصبغ

سرزنش ابن ملجم کی بعبارت فصیح مین اور آگاہی ساتھ وعدے قطام بنت اصبغ کے

الا ایها المغرور بالقول والوعد	ومن حال عن رشد المسالک والقصد
آگاہ ہو ای مغرور ساتھ قول اور وعدے کے	اور جو کہ پھرا راہ راست پانے اور اعتدال سے

رجز کہ در راہ مسجد بنظم آن کوشیدہ صبحی کہ از جام سعادت شہد شہادت نوشیدہ

وہ رجز کہ مسجد کی راہ مین اسکے نظم کرنے مین کوشش کی اور صبح کو جام سعادت سے شہادت کا شہد نوش کیا

خلوا سبیل المؤمن المجاهد	فی الله لا یعبد غیر الواحد
چھوڑ دو راہ مومن جہاد کرنے والے کی	خدا کی راہ مین کہ نہین پوجتا سوائے خدائے یکتا کے

ویوقظ الناس الی المساجد

اور بیدار کرتا ہے لوگون کو طرف مسجدون کے

ارشاد بتحمل اندوه وصبر بر مکروه

ارشاد تحمل کرنے کا اندوہ مین اور صبر کرنے کا مکروہات پر

اغمض عینا علی القذی	وتصبر علی الاذی
بند کر آنکھ تنکون پر جب گرین آنکھ مین	اور صبر کر اذیتون پر
انما الدهر ساعة	یقطع الدهر کل ذا
جز این نیست کہ زمانہ ایک ساعت ہے	کاٹتا ہے زمانہ سب تکلیفون کو

ابتهال ومناجات بقاضی الحاجات

زاری کرنا اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات مین

ایا من لیس لی منک مجیر	بعفوک من عذابک استجیر
اے وہ کہ نہین ہے میرے لیے تجھسے پناہ دینے والا	ساتھ تیری بخشش کے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہون
انا العبد المقر بکل ذنب	وانت السید الصمد الغفور
مین بندہ اقرار کرنے والا ہون ہر گناہ کا	اور تو سردار بے نیاز بخشنے والا ہے
فان عذبتنی فالذنب منی	وان تغفر فانت به جدیر
پس اگر عذاب کرے تو مجھپر پس گناہ مجھسے ہے	اور اگر بخشدے تو بس تو سزاوار اسکے ہے

بیان جامعیت حقیقت انسانی واحتوای وبر فضائل جسمانی ونفسانی

بیان جامعیت حقیقت انسانی کا اور گھیرنا اُسکا فضائل جسمانی و نفسانی بر

دَوَآءُكَ فِيكَ وَمَا تَشْعُرُ — وَدَآءُكَ مِنْكَ وَمَا تُبْصِرُ

دوا تیری تجھ مین ہی اور تو نہین جانتا — اور درد تیرا تجھسے ہی اور تو نہین دیکھتا

وَتَحْسَبُ اَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيرٌ — وَفِيكَ انْطَوَى الْعَالَمُ الْاَكْبَرُ

اور جانتا ہی تو کہ تو ایک جسم صغیر ہے — اور تجھ مین گھرا ہوا ہی عالم اکبر

وَاَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِينُ الَّذِي — بِاَحْرُفِهِ يَظْهَرُ الْمُضْمَرُ

اور تو وہ کتاب روشن ہی کہ اُسکے — حرفون سے ظاہر ہوتا ہی پوشیدہ

فَلَا حَاجَةَ لَكَ فِي خَارِجٍ — يُخَبِّرُ عَنْكَ بِمَا سُطِّرَ

بس نہین کوئی حاجت تجکو ظاہر مین — کہ خبر دی جائے تجھسے اُسکی کہ لکھا گیا

تحسین علم ہدایت شعار وتقبیح جہل غوایت دثار

تعریف علم ہدایت شعار کی اور بُرائی جہل غوایت پوشاک کی

اَلْعِلْمُ بِاللهِ جِمَاعُ الشُّكْرِ — وَالْجَهْلُ بِاللهِ جِمَاعُ الْكُفْرِ

علم بخدا جمع کرنیوالا شکر کی قسمون کا ہی — اور جہل بخدا جمع کرنے والا ہی کفر کی صنفون کا

اظہار صفای طبع وقاد وجلای ذہن نقاد

اظہار طبع وقاد کی صفائی کا اور جلا ذہن نقاد کی

اِذَا الْمُشْكِلَاتُ تَصَدَّيْنَ لِي — كَشَفْتُ غَوَامِضَهَا بِالنَّظَرِ

جب مشکلین پیش آتی ہین مجکو — آشکارا کرتا ہون اُنکی پوشیدگیون کو تامل سے

وَاِنْ بَرِقَتْ فِي مَخِيلِ الظُّنُونِ — عَمْيَاءُ لَا يَجْتَلِيهَا الْبَصَرُ

اور اگر چمکے گمانون کے مقام مین — امر پوشیدہ کہ نہ دیکھے اُسکو بصارت

مُقَنَّعَةٌ بِغُيُوبِ الْاُمُورِ — وَضَعْتُ عَلَيْهَا صَحِيحَ الْفِكَرِ

پوشیدہ ساتھ امرون غیب کے — رکھتا ہون مین اُسپر اندیشے درست

مَعِي أَصْمَعُ كَظُبَى المُرْهَفَاتِ ۔ أَفْرِي بِهِ عَنْ ثِيَابِ السِّيَرِ

میرے ساتھ ہی عقل تیز مثل تلوارون کی باڑھ کے ۔ کہ کاٹتا ہون اس سے کپڑے کی روشبن

لِسَانِي كَشِقْشِقَةِ الأَرْحَبِيِّ ۔ أَوْ كَالحُسَامِ اليَمَانِ الذَّكَرِ

اور زبان میری ہی مثل زبان شتر مست کے ۔ یا مثل شمشیر بران یمنی فولادی کے

وَقَلْبٌ إِذَا اسْتَنْطَقَتْهُ الهُمُومُ ۔ أَرْبَى عَلَيْهَا بِوَاهِي الدُّرَرِ

اور دل ہی کہ جب بلواتے ہین اسکو اندوہ ۔ زیادہ ہوتے ہین اوپر درّے زیبا

وَلَسْتُ بِإِمَّعَةٍ فِي الرِّجَالِ ۔ أُسَائِلُ هَذَا وَذَا مَا الخَبَرُ

اور نہین ہون مین ہرجائی مرد مردون مین ۔ کہ پوچھون اسکو اور اسکو کیا خبر ہی

وَلَكِنَّنِي مِذْرَبُ الأَصْغَرَيْنِ ۔ أُقِيسُ بِمَا قَدْ مَضَى مَا غَبَرَ

اور لیکن مین تیز زبان اور تیز دل ہون ۔ قیاس کرتا ہون گذشتہ پر آئندہ کو

[illegible]

تنبیہ بر قباحت جہالت کہ مستلزم فساد است و ضلالت

آگاہی جہالت کی برائی پر کہ لازم کرنے والی فساد اور گمراہی کی ہے

۴ وَفِي الجَهْلِ قَبْلَ المَوْتِ مَوْتٌ لِأَهْلِهِ ۔ وَأَجْسَادُهُمْ قَبْلَ القُبُورِ قُبُورُ

اور جہل مین موت سے پہلے موت ہی اسکے اہل کیلیے ۔ اور جسم انکے قبر سے پہلے قبرین

وَإِنَّ امْرَءًا لَمْ يَحْيَ بِالعِلْمِ مَيِّتٌ ۔ وَلَيْسَ لَهُ حَتَّى النُّشُورِ نُشُورُ

اور جو مرد کہ زندہ نہوا علم سے مردہ ہے ۔ اور نہین ہی اسکے لیے قیامت تک زندگی

[illegible]

مذمت بعضی مردم کہ بمعنی بہائم اند و در بادیہ حیران و ہائم

مذمت بعض لوگون کی کہ باطن مین مثل بہائم کے ہین اور بادیہ ضلالت مین سرگردان و حیران

أَبُنَيَّ إِنَّ مِنَ الرِّجَالِ بَهِيمَةً ۔ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ السَّمِيعِ المُبْصِرِ

اے میرے بیٹے بیشک بعضے آدمیون سے چارپائے ہین ۔ صورت مین مرد سننے والے دیکھنے والے کے

فَطِنٌ بِكُلِّ رَزِيَّةٍ فِي مَالِهِ ۔ وَإِذَا أُصِيبَ بِدِينِهِ لَمْ يَشْعُرِ

عقلمند ہین ہر مصیبت مین کہ انکے مال مین ہو ۔ اور جب پہونچتی ہی مصیبت دین مین انکے نہین جانتے

تحسین تحصیل ادب و بزرگی در صغر سن و اوّل کودکی

تعریف حاصل کرنے ادب اور بزرگی کی لڑکپن اور ابتداے طفلی مین

(بر بحر بسیط مستفعلن فاعلن ۱۲)

حَرِّضْ بَنِيكَ عَلَى الْآدَابِ فِي الصِّغَرِ ۔ كَيْمَا تَقَرَّ بِهِمْ عَيْنَاكَ فِي الْكِبَرِ

آمادہ کر اپنے لڑکون کو ادب پر لڑکپن مین ۔ تاکہ روشن ہون اُنسے آنکھین تیری بڑھاپے مین

وَإِنَّمَا مَثَلُ الْآدَابِ تَجْمَعُهَا ۔ فِي عُنْفُوَانِ الصِّبَى كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ

اور بیشک مثال ادبون کی کہ جمع کرتا ہے تو اسکو ۔ شروع جوانی مین مثل نقش کے ہے پتھر مین

هِيَ الْكُنُوزُ الَّتِي تَنْمُو ذَخَائِرُهَا ۔ وَلَا يُخَافُ عَلَيْهَا حَادِثُ الْغِيَرِ

یہ وہ خزانے ہین کہ بڑھتے ہین ذخیرے انکے ۔ اور نہین خوف کیا جاتا اُنپر حادثون کی گردش سے

إِنَّ الْأَدِيبَ إِذَا زَلَّتْ بِهِ قَدَمٌ ۔ يَهْوِي عَلَى فُرُشِ الدِّيبَاجِ وَالسُّرُرِ

بیشک ادب والا جب لغزش کرتا ہے اُسکا قدم ۔ گرتا ہے بستر دیبا اور تختون پر

اَلنَّاسُ اِثْنَانِ ذُو عِلْمٍ وَمُسْتَمِعٌ ۔ وَاعٍ وَسَائِرُهُمْ كَاللَّغْوِ وَالْعَكَرِ

آدمی دو قسم کے ہین علم والے اور سُننے والے ۔ یاد کرنے والے اور باقی سب بیہودہ اور مثل دُرد کے ہین

بیان آنکہ شربت مراد بکام کشیدن موقوف ست بر زہر محنت و مشقت چشیدن

بیان اسکا کہ شربت مراد کا پینا موقوف ہے محنت و مشقت کے زہر چکھنے پر

([illegible] ۱۲ صراح)

لَا يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالْإِجْمَامِ هِمَّتَهُ ۔ حَتَّى يُوَاصِلَهَا مِنْهُ بِتَغْرِيرِ

نہین پہونچتا آدمی اپنی غایت مقصود کو ۔ یہانتک کہ ملائے غایت مقصود سے بلند ہمت کے ساتھ خطرہ وہلاکت کے

حَتَّى يُوَاصِلَ فِي أَفْنَانِ مَطْلَبِهِ ۔ غَوْرًا بِنَجْدٍ وَإِعْتَابًا بِتَعْذِيرِ

یہانتک کہ ملائے اپنے انواع مطلب مین ۔ نشیب کو ساتھ فراز کے اور ناخوشنودی کو ساتھ عذر کے

خَاطِرْ بِنَفْسِكَ لَا تَقْعُدْ بِمَعْجِزَةٍ ۔ فَلَيْسَ حُرٌّ عَلَى عَجْزٍ بِمَعْذُورِ

خطرے مین ڈال اپنے تئین اور نہ بیٹھ سستی سے ۔ کہ نہین ہے کوئی آزاد آدمی سستی کرنے پر معذور

إِنْ لَمْ تَنَلْ فِي مَقَامٍ مَا تُحَاوِلُهُ ۔ فَابْلُ عُذْرًا بِإِدْلَاجٍ وَتَهْجِيرِ

اگر نہ پائے تو کسی مقام مین وہ جو تو ڈھونڈھتا ہے ۔ پس سفر کر اس عذر سے سرشام اور گرمی کے وقت مین

خطاب باشعث بن قیس در صفین و ارشاد او بصبر و تمکین

خطاب اشعث بن قیس کو جنگ صفین مین اور ارشاد اسکو صبر و تمکین کا

اِصْبِرْ عَلٰی تَعَبِ الْاِدْلَاجِ وَالسَّهَرِ	وَبِالرَّوَاحِ عَلَی الْحَاجَاتِ وَالْبُكَرِ
صبر کر رنج پر اول شب چلنے اور بیخوابی کے	اور حاجتون پر رات کے وقت اور صبحون مین
لَا تَضْجَرَنَّ وَلَا يُعْجِزْكَ مَطْلَبُهَا	فَالنُّجْحُ يَتْلَفُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالضَّجَرِ
تنگدل نہو تو اور عاجز نکرے تجکو طلب انکی	پس حاجت روائی تلف ہوتی ہے درمیان تنگدلی اور سستی کے
اِنِّیْ وَجَدْتُّ وَفِی الْاَيَّامِ تَجْرِبَةٌ	لِلصَّبْرِ عَاقِبَةٌ مَحْمُوْدَةُ الْاَثَرِ
بیشک مین نے پایا ہے اور زمانے مین تجربہ ہے	کہ خاص صبر کے لیے ہے سرانجام عمدہ اثر کا
وَقَلَّ مَنْ جَدَّ فِیْ اَمْرٍ يُطَالِبُهٗ	فَاسْتَصْحَبَ الصَّبْرَ اِلَّا فَازَ بِالظَّفَرِ
اور کم ہے وہ کہ کوشش کی کام مین کہ طلب کرتا ہے اسکو	پس مصاحب کیا صبر کا مگر وہ کہ فیروزی پائی ساتھ ظفر کے

امر بصبر و تحمل و ارشاد بتفویض و توکل

حکم صبر و تحمل کا اور ارشاد واسطے تفویض و توکل کے

اِصْبِرْ قَلِيْلًا فَبَعْدَ الْعُسْرِ تَيْسِيْرُ	وَكُلُّ اَمْرٍ لَّهٗ وَقْتٌ وَّتَدْبِيْرُ
تھوڑا صبر کر کہ بعد دشواری کے آسانی ہے	اور ہر کام کے لیے ایک وقت اور تدبیر ہے
وَلِلْمُهَيْمِنِ فِیْ حَالَاتِنَا نَظَرٌ	وَفَوْقَ تَدْبِيْرِنَا لِلّٰهِ تَقْدِيْرُ
اور خداوند تعالے ہماری حالتون کا دیکھنے والا ہے	اور ہماری تدبیرون کے اوپر خدا کی تقدیر ہے

بیان اطوار سرای سپنج کہ رنج او با راحت ست و راحت او با رنج

بیان اطوار سرائے دنیا کا کہ رنج اسکا راحت کے ساتھ ہے اور راحت اسکی رنج کے ساتھ

اِنْ عَضَّكَ الدَّهْرُ فَانْتَظِرْ فَرَجًا	فَاِنَّهٗ نَازِلٌ بِمُنْتَظِرِهٖ
اگر دانتون سے کاٹے تجکو زمانہ پس امید رکھ کشادگی غم کی	پس بیشک وہ اترنے والی ہے اپنے امیدوار پر
اَوْ مَسَّكَ الضُّرُّ وَابْتُلِيْتَ بِهٖ	فَاصْبِرْ فَاِنَّ الرَّخَاءَ فِیْ اَثَرِهٖ
اور اگر پہونچے تجکو ضرر اور مبتلا کیا جائے تو اسمین	پس صبر کر کہ آسانی اسکے پیچھے ہے

رُبَّ مُعافًا شَكَى بِعِلّتِهِ — وَمُشتَكٍ مَا يَنَامُ مِن سَهَرِهِ

بہت سے عافیت والون نے گلہ کیا اپنی بیماری کا — اور بہت سے نالہ کرنے والے نہ سوئے اپنے مرض بیخوابی سے

كَم مِن مُعافٍ عَلَى تَهَوُّرِهِ — وَمُبتَلًى مَا يَنَامُ مِن حَذَرِهِ

بہت رنج اُٹھانے والے اپنی بیباکی پر — اور بہت مبتلا کہ نہ سوئے اپنے پرہیز کرنے سے

وَفَارِحٍ فِي عِشَاءِ لَيلَتِهِ — دَبَّ إِلَيهِ البَلَاءُ فِي سَحَرِهِ

اور بہت شادمان شب کے وقت اپنی رات مین — کہ آہستہ چلی اُنکی جانب بلا اُنکی سحر مین

مَن صَحِبَ الدَّهرَ ذَمَّ صُحبَتَهُ — وَنَالَ مِن صَفوِهِ وَمِن كَدَرِهِ

جسنے صحبت رکھی زمانے سے بُری جانی گئی صحبت اُسکی — اور ملا اُسکی صفائی اور کدورت سے

بیان احوال دنیا کہ صفای و گرد کدورت انگیختہ و شہد و باز ہر قاتل آمیختہ

بیان احوال دنیا کا کہ اُسکی صفائی نے گرد کدورت اُٹھائی اور شہد اُسکا ساتھ زہر قاتل کے ملا

يَا طَالِبَ الصَّفوِ فِي الدُّنيَا بِلَا كَدَرٍ — طَلَبتَ مَعدُومَةً فَايئَس مِنَ الظَّفَرِ

اے طالب صفا کے دنیا مین بغیر کدورت کے — ڈھونڈھا تونے معدوم کو بس ناامید ہو فیروزمندی سے

وَاعلَم بِأَنَّكَ مَا عُمِّرتَ مُؤتَمَنٌ — بِالخَيرِ وَالشَّرِّ وَالمَيسُورِ وَالعُسُرِ

اور جان کہ جبتک تو زندہ ہی آزمایا گیا ہی — ساتھ نیکی اور بدی اور آسانی اور دشواری کے

أَنَّى تَنَالُ بِهَا نَفعًا بِلَا ضَرَرٍ — وَإِنَّهَا خُلِقَت لِلنَّفعِ وَالضَّرَرِ

کہان سے پائے تو دنیا مین فائدہ بے نقصان کے — کہ بیشک دنیا پیدا کی گئی ہی نفع اور نقصان کے لیے

فِي الجُبنِ عَارٌ وَفِي الإِقدَامِ مَكرُمَةٌ — وَمَن يَفِرَّ فَلَن يَنجُو مِنَ القَدَرِ

نامردی مین عار ہی اور پیش قدمی مین جوانمردی — اور جو شخص کہ بھاگتا ہی نجات نہین پاتا قضا و قدر سے

امیدوار ساختن فقیران شکستہ و درویشان دل خستہ

امیدوار کرنا فقیرون شکستہ حال اور درویشون خستہ بال کا

عَسَى مَنهَلٌ يَصفُو فَيُروِي ظَمِيئَةً — أَطَالَ صَدَاهَا المَنهَلُ المُتَكَدِّرُ

قریب ہی کہ چشمہ صاف سیراب کرے پیاسے کو — بڑھاتا ہی پیاس کی پیاس کو چشمہ گندلا

عسی بالجنوب العاریات ستکتسی
قریب ہی کہ برہنہ تن لباس پہنائے جائین

وبالمستذل المستضام سینصر
اور ذلیل و مظلوم کی مدد کی جائے

عسی جابر العظم الکسیر بلطفه
قریب ہی کہ ٹوٹی ہڈیون کا جوڑنے والا اپنے لطف سے

سیرتاح للعظم الکسیر فیجبر
آرام دے ٹوٹی ہڈیون کو پس جڑ جائین

عسی الله لا تیأس من الله انه
مایوس نہو خدا سے قریب ہی کہ ہر آئنہ خدا

یسیر علیه ما یعز و یعسر
آسان کرے اوسپر جو امر دشوار و سخت ہی

بیان تبدل و تعیین این سرای غرور خواه در محنت و اندوه و خواه در فرح و سرور

بیان تغیر اور تبدل کا اس سرائے پر غرور کے خواہ محنت و غم مین اور خواہ فرحت و سرور مین

لئن ساءنی دهر عزمت تصبرا
اگر غمگین کرے زمانہ مجکو تو مین نے قصد کیا ہی صبر کا

فکل بلاء لا یدوم یسیر
پس ہر بلا کہ ہمیشہ نہین رہتی آسان ہو جاتی ہی

وان سرنی لم ابتهج بسروره
اور اگر خوش کرتا ہی مجکو زمانہ تو مین خوش نہین ہوتا اوسکے سرور سے

فکل سرور لا یدوم حقیر
پس ہر خوشی کہ ہمیشہ نہین رہتی حقیر ہی

اظهار صبر در زمان عسر و شکر در اوان یسر

اظہار صبر کا عسرت کے زمانے مین اور اظہار شکر کا آسانی کے وقتون مین

لئن ساءنی دهر فقد سرنی دهر
اگر اندوہگین کیا مجکو زمانے نے تو مسرور بھی کیا ہی مجکو زمانے نے

وان مسنی عسر فقد مسنی یسر
اور اگر پہونچی ہی مجکو تنگی تو آسودگی بھی مجھے پہونچی ہی

لکل من الایام عندی عادة
ہر دن کے لیے میرے پاس دورہ ہی

فان ساءنی صبر وان سرنی شکر
پس اگر بدی کرتا ہی مجسے صبر ہی اور اگر خرم کرتا ہی مجھی تو شکر ہی

ستایش نفس مطمئنه باستغنا و ارشاد او بصبر و استعلا

تعریف نفس مطمئن کی ساتھ استغنا کے اور ارشاد اوسکو ساتھ صبر اور بلندی کے

غنی النفس یکفی النفس حتی یکفها
استغنا نفس کا کفایت کرتا ہی نفس کو یہانتک کہ کافی ہوتا ہی اوسکو

وان اعسرت حتی یضربها الفقر
اور اگرچہ دشواری مین ڈالے یہانتک کہ اوسکو آزار دے محتاجی

فما عسرة فاصبر لها ان لقيتها — بدائمة حتى يكون لها يسر

نہین ہی کوئی تنگی ہمیشہ کے لیے پس صبر کر اگر تو اُس سے ملے — یہانتک کہ ہوگی اُس تنگی کے لیے کشائش

تنبیہ بر تمکن در مقام رضا و ایمان باحکام قضا

آگاہی قرار پکڑنے کی مقام رضا اور ایمان مین ساتھ حکمون قضا کے

وهون عليك فان الامور — بكف الاله مقاديرها

اور آسانی کر اپنے نفس پر پس تحقیق کہ سب کام — خدا کے ہاتھ مین ہی اندازہ اُنکا

فليس باتيك منهيها — ولا قاصر عنك مامورها

پس نہین ہی ایسا کہ آئے تیرے پاس جو کام منع کیا گیا ہی نفس سے — اور کوتاہی نہین کرتا تجھسے جو کام کہ مامور کیا گیا ہی نفس کے لیے

بیان آنکہ موت بتقدیر خداست و گریختن ازو محض خطاست

بیان اس بات کا کہ موت ساتھ تقدیر خدا کے ہی اور بھاگنا اُس سے محض خطا ہی

اي يومي من الموت افر — يوم ما قدر او يوم قد قدر

وہ کونسا میرے دونون دنون مین ہی کہ موت سے بھاگون — وہ روز جو مقدر نہین ہوا یا وہ روز جو مقدر رہی

يوم ما قدر لم اخش الردى — واذا قدر لم يغن الحذر

جو روز کہ مقدر نہین ہوا ہی مین نہین ڈرتا ہون اُسکی گزند سے — اور جب مقدر ہو چکا تو بے پروا نہین کرتا ڈرنا

تمہید عذر از قتل اہل تقصیر و بنای آن بر قواعد قضا و تقدیر

تمہید عذر کی اہل تقصیر کے قتل سے اور بنا اُسکی اوپر قاعدون قضا و قدر کے

وما اثر التقصير الا مقصر — راى نفسه حلت محل المقصر

اور نہین اختیار کرتا ہی تقصیر کو مگر تقصیر کرنے والا — جو دیکھتا ہی اپنے نفس کو کہ وارد ہوا ہی مقام کوتاہ مین

وكل امرء ياتي بما هو اهله — فاهل لمعروف واهل لمنكر

اور ہر شخص عمل مین لاتا ہی اُس کام کو جسکے لائق ہی وہ — پس کوئی لائق ہی امر خیر کا اور کوئی لائق ہی امر شر کا

بیان آنکہ سعادت و شقاوت مردم بتقدیر خداست و بنیاد کارخانہ

بیان اس امر کا کہ سعادت اور شقاوت آدمیون کی ساتھ تقدیر بد ورد گار کے ہی اور بنیاد کارخانہ

آفرینش بر امر قضاست
آفرینش کی حکم قضا پر ہے

لِلنَّاسِ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا بِتَبْذِيرٍ وَصَفْوُهَا لَكَ مَمْزُوجٌ بِتَكْدِيرٍ
آدمیون کے لیے حرص ہے دنیا کی اسراف کے ساتھ اور حالانکہ صفائی اُسکی تیرے لیے ملی ہوئی ہے کدورت سے

كَمْ مِنْ مُلِحٍّ عَلَيْهَا لَا تُسَاعِدُهُ وَعَاجِزٍ نَالَ دُنْيَاهُ بِتَقْصِيرٍ
اکثر جھگڑنیوالے ہین دنیا پر جنسے دنیا موافقت نہین کرتی اور اکثر عاجز ایسے ہین کہ دنیا اُنکو پہونچتی ہے باوجود کوتاہی تدبیر کے

لَمْ يُرْزَقُوهَا بِعَقْلٍ حِينَ مَا رُزِقُوا لٰكِنَّهُمْ رُزِقُوهَا بِالْمَقَادِيرِ
نہین ملتا رزق اُنکو بسبب عقل کے جبتک روزی نہ دیے جائین لیکن وہ لوگ روزی دیے جاتے ہین دنیا سے بمقدار مقدر

لَوْ كَانَ عَنْ قُوَّةٍ أَوْ عَنْ مُغَالَبَةٍ طَارَ الْبُزَاةُ بِأَرْزَاقِ الْعَصَافِيرِ
اگر ہوتی روزی بزور بازو یا غلبے سے تو جا پہونچتے باز قریب چڑیون کی روزی کے

تعیین شخصی کہ از کسوت استعداد عاری بود و بحسن طالع قصب از اقران ربوده
مخصوص کرنا اُس شخص کا کہ لباس استعداد سے خالی تھا اور خوش نصیبی سے ہمعصرون پر فوق لیگیا

سُبْحَانَ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْوَبَرَةِ وَرَازِقِ الْمُتَّقِينَ وَالْفَجَرَةِ
پاک ہے پروردگار بندون اور جانورون کا اور رزق دینے والا پرہیزگارون اور بدکارون کا

لَوْ كَانَ رِزْقُ الْعِبَادِ مِنْ عَبْدٍ مَا نِلْتَ مِنْ رِزْقِ رَبِّنَا مَدَرَةً
اگر ہوتی روزی بندون کی کسی بندے سے نہ پاتا تو پروردگار کے رزق سے ایک کلوخ

بیان اختلاف روزگار و تقلب لیل و نہار
بیان اختلاف روزگار کا اور تغیر لیل و نہار کا

رَأَيْتُ الدَّهْرَ مُخْتَلِفًا يَدُورُ فَلَا حُزْنٌ يَدُومُ وَلَا سُرُورُ
مین نے دیکھا کہ زمانہ مختلف طور پر دوری کرتا ہے پس نہ کوئی غم ہمیشہ رہتا ہے اور نہ خوشی

وَقَدْ بَنَتِ الْمُلُوكُ بِهِ قُصُورًا فَمَا بَقِيَ الْمُلُوكُ وَلَا الْقُصُورُ
اور بیشک بنائین بادشاہون نے اسمین بلند عمارتین پس نہ وہ بادشاہ باقی رہے اور نہ اُنکے محل

تنبیہ بر فنای دنیا کہ بہشت غافلان ست و منع دشمنان از شماتت کہ خوی جاہلان ست

آگاہی فنائے دنیا پر کہ بہشت غافلون کی ہر اور ممانعت دشمنون کی بدگوئی سے کہ خصلت جاہلون کی ہر

جمیعُ فوائدِ الدُّنیا غُرُورٌ ۔ ولا یبقی لِمسرورٍ سُرُورٌ

سب فائدے دنیا کے غرور ہین ۔ اور نہ باقی رہیگا کسی مسرور کے لیے کوئی سرور

فقُل لِلشّامتینَ بنا اَفیقُوا ۔ فاِنَّ نوائبَ الدُّنیا تدُورُ

بس کہ تو شوم لوگون سے کہ میرے ساتھ موافقت کرو ۔ کہ بیشک مصیبتین دنیا کی دورہ کرتی این

نکوہش دنیا کہ ہم اقبال او مذموم ست و ہم ادبار او مشوم

سرزنش دنیا کی کہ اقبال بھی اُسکا مذموم ہے اور ادبار بھی اسکا مشوم

ما ھذہِ الدُّنیا لِطالبھا ۔ اِلّا عناءٌ وھُو لا یدری

نہین ہے یہ دنیا طالب دنیا کے لیے ۔ مگر رنج اور حالانکہ وہ نہین جانتا

اِنْ اَقبلتْ شغلتْ دِیانتہٗ ۔ واِنْ اَدبرتْ شغلتہُ بالفقرِ

اگر سامنے آتی ہو دنیا تو شغل مین ڈالتی ہو اسکی دیانت کو ۔ اور اگر پیچھے ہٹتی ہو تو مشغول کرتی ہو اُسکو فقر مین

خطاب بدنیا کہ توجہ باو شقاوت ابدی ست

خطاب دنیا کو کہ توجہ اُسکی طرف شقاوت ابدی ہے

و در میوۂ درخت او تلخی ضرر و بدی ست

اور اُسکے میوے کے درخت مین تلخی ضرر اور بدی کی ہے

دُنیا عدِمتُکِ وما اَمرّکِ ۔ لِلمُکثرینَ فما اَضرّکِ

اے دنیا مین نے تجکو نیست کیا اور کسقدر تو تلخ ہی ۔ طالبان کثیر کے لیے بس کسقدر ہی ضرر تیرا

ما ذاقَ خیرکِ ذائقٌ ۔ اِلّا صببتِ علیہِ شرّکِ

نہین چکھا تیری خیر کو کسی چکھنے والے نے ۔ مگر ڈالا تونے اُسپر اپنے شر کو

قطع رشتۂ امل بمقراض تذکار اجل

کاٹنا رشتۂ امید کا ساتھ مقراض ذکر موت کے

تُؤَمِّلُ فِی الدُّنیا طَوِیلاً وَلاَ تَدرِی
تو امید رکھتا ہے دنیا میں بڑی اور نہیں جانتا

اِذَا جَنَّ لَیلٌ ھَل تَعِیشُ اِلَی الفَجرِ
کہ جب رات ہوگی تو کیا زندہ رہیگا تو صبح تک

فَکَم مِن صَحِیحٍ مَاتَ مِن غَیرِ عِلَّۃٍ
پس اکثر تندرست مرگئے بغیر بیماری کے

وَکَم مِن مَرِیضٍ عَاشَ دَھراً اِلَی دَھرٍ
اور اکثر بیمار زندہ ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک

منع اعتماد بر مساعدۂ روزگار و تخویف از قضای حضرت قہار

ممانعت بھروسا کرنے کی زمانے کی مساعدت پر اور ڈرانا قضائے خدائے قہار سے

اَحسَنتَ ظَنَّکَ بِالاَیَّامِ اِذ حَسُنَت
نیک گمان کیا تونے ساتھ زمانے کے جب زمانہ نیک تھا

وَلَم تَخَف سُوءَ مَا یَاتِی بِہِ القَدَرُ
اور نہ ڈرا برائی سے اُسکی جسکو لائیگا مقدر

وَسَالَمَتکَ اللَّیَالِی فَاغتَرَرتَ بِھَا
اور سلامت رکھا تجکو راتوں نے اور تو اُنکا فریفتہ ہوا

وَعِندَ صَفوِ اللَّیَالِی یَحدُثُ الکَدَرُ
حالانکہ راتوں کی صفائی میں پیدا ہوتی ہے کدورت

منع جمعے کہ نکوہش زمان ورد زبان ایشان ست

ممانعت اُس گروہ کی کہ سرزنش زمانے کی اُنکا ورد زبان ہے

و مذمت آدمی کہ بمعنے شیطان و بصورت انسان ست

اور برائی اُس آدمی کی کہ باطن میں شیطان اور ظاہر میں انسان ہے

یَعِیبُ رِجَالٌ زَمَاناً مَضٰی
معیوب سمجھتے ہیں لوگ گذشتہ زمانے کو

وَمَا لِلزَّمَانِ مَضٰی مِن غِیَرٍ
اور حالانکہ نہیں ہے زمانہ گذشتہ کے لیے کچھ تغیر

اَرَی اللَّیلَ یَجرِی کَعَھدِی بِہٖ
میں دیکھتا ہوں راتوں کو کہ مثل میرے زمانے کے گذرتی ہیں

وَاَنَّ النَّھَارَ عَلَینَا یَکُرُّ
اور دیکھتا ہوں دنوں کو کہ وہ ہم پر مکرر گذرتے ہیں

وَلَم یَحبِسِ القَطرَ عَنَّا السَّمَاءُ
اور نہیں بند کیا ہے بارش کو ہم سے آسمان نے

وَلَم یَنکَسِف شَمسُنَا وَالقَمَرُ
اور نہ گہن لگا ہے ہمارے آفتاب اور ماہتاب کو

فَقُل لِلَّذِی ذَمَّ صَرفَ الزَّمَانِ
پس کہہ تو اُس سے کہ مذمت کرتا ہے گردش زمانہ کی

ظَلَمتَ الزَّمَانَ فَذُمَّ البَشَرَ
کہ تو نے ستم کیا زمانے پر پس مذمت کر بشر کی

ه وفی بعض النسخ وکم من فتی یمسی ویصبح آمناً * وقد نسجت اکفانہ وھو لا یدری * ترجمہ بسا اوقات جوان تندرست صبح و شام کرتا ہے امن میں [illegible]

تقسیم ماہیت جامعۂ انسان کہ مظہر اساءت ست و مصدر احسان

تقسیم ماہیت جامعۂ انسان کی کہ جائے ظہور بدی اور مقام صدور نیکی ہے

رُبّ فتیً دنیاہ موفورۃ — لیس لہ من بعدہا آخرۃ

اکثر نوجوان ہیں کہ دنیا اُنکی وافر ہے — اور نہیں ہو اُنکے لیے بعد اُسکے آخرت

وآخر دنیاہ مذمومۃ — یتبعہا آخرۃ فاخرۃ

اور کوئی ایسا ہو کہ دنیا اُسکی خراب ہو — اور اُسکے ساتھ لگی ہوئی ہے آخرت خوبتر

وآخر قد حاز کلیتہما — قد جمع الدنیا مع الآخرۃ

اور کوئی ایسا ہو جس نے حاصل کیا دونوں کو — تحقیق جمع کیا ہے دنیا کو ساتھ آخرت کے

وآخر یحرم کلیتہما — لیس لہ الدنیا ولا الآخرۃ

اور بعض وہ ہیں جو محروم ہوا دونوں سے — نہیں ہو اُسکے لیے دنیا اور نہ آخرت

[illegible]

تبیین اصناف بشر کہ خیر او آمیختہ است بشر

بیان قسموں بشر کا کہ بہتری اُسکی ملی ہوئی ہے ساتھ بُرائی کے

اربعۃ فی الناس میزتہم — احوالہم مکشوفۃ ظاہرۃ

چار قسم ہیں آدمیوں میں جنکی تمیز میں نے کی — کہ احوال اُنکا آشکارا اور ظاہر ہے

فواحد دنیاہ مقبوضۃ — تتبعہ آخرۃ فاخرۃ

بس ایک وہ ہی جسکی دنیا تنگ ہو — اور اُسکے ساتھ لگی ہوئی ہے آخرت نیک

وواحد دنیاہ محمودۃ — لیس لہ من بعدہا آخرۃ

اور ایک وہ ہو کہ دنیا اُسکی خوب ہے — بعد اُسکے نہیں ہو اُسکے لیے آخرت

وواحد فاز بکلتیہما — قد جمع الدنیا مع الآخرۃ

اور ایک وہ ہے کہ بہرہ مند ہو دونوں سے — تحقیق جمع کیا ہے دنیا کو ساتھ آخرت کے

وواحد من بینہم ضائع — تمت — لیس لہ دنیاہ ولا آخرۃ

اور ایک وہ ہو کہ درمیان اُنکے تباہ ہو — نہیں ہو اُسکے لیے دنیا اور نہ آخرت

ترجیح غنا کہ موجب سرور و ابتہاج ست بر فقر کہ محدث فتور و احتیاج ست

ترجیح دولتمندی کی کہ موجب سرور و خوشی ہے اور پر فقر کے کہ پیدا کرنے والا احتیاج کا ہی

بلوت صروف الدھر ستین حجۃً — وجربت حالیہ من العسر والیسر

مین نے آزمایا ہی انقلاب زمانہ کو ساٹھ برس — اور آزمائے مین نے اُسکے دونون حال تنگی اور آسانی

ولم ار بعد الدین خیرا من الغنی — ولم ار بعد الکفر شرا من الفقر

اور نہین دیکھا مین نے بعد دین کے بہتر بے طمعی سے — اور نہین دیکھا مین نے بعد کفر کے بدتر محتاجی سے

بیان آنکہ غنا واسطہ عزت و افتخار ست و فقر رابطہ ذلت و انکسار

بیان اسکا کہ غنا واسطہ عزت و افتخار ہی اور فقر ذریعۂ ذلت و انکسار

کثیر المال لیس لہ عوار — ولا فی کل ما یاتیہ عار

بہت مال والے کے لیے کوئی عیب نہین ہی — اور نہ ہر چیز مین جو اُسکے پاس آتی ہی شرم ہے

لان المال یستر کل عیب — وفی الفقر المذلۃ والصغار

اسلیے کہ مال ہر عیب کو چھپاتا ہے — اور محتاجی مین مذلت اور خواری ہی

کذاک الفقر بالاحرار یزری — کما ازرت بشاربہا العقار

اسیطرح محتاجی آزادون کے لیے خواری کرتی ہی — جیسا کہ خوار کرتی ہی اپنے پینے والے کو شراب

تنبیہ آنکہ درویشی با خواری آمیختہ است و خاک ذلت بر مساکین فقر ریختہ

آگاہی اس امر پر کہ درویشی ساتھ خواری کے ملی ہوئی ہی اور خاک ذلت کی مساکین فقر پر پڑی ہوئی

مساکن اہل الفقر حتی قبورہم — علیہا تراب الذل بین المقابر

گھر محتاجون کے یہانتک کہ قبرین اُنکی — اُنپر خاک ذلت کی ہی درمیان مقبرون کے

تفضیل فقر کہ مقصد اہل کمال ست بر غنا کہ مودی نقص و زوال ست

فضیلت فقر کی کہ مقصد اہل کمال کا ہی غنا پر کہ پہونچانے والا نقص و زوال کا ہے

دلیلک ان الفقر خیر من الغنی — وان قلیل المال خیر من المثری

دلیل تیری اسپر کہ محتاجی بہتر ہی مالداری سے — اور اسپر کہ بیشک کم مایہ بہتر ہی مالدار سے

لِقَاؤُكَ مَخْلُوقاً عَصَى اللّٰهَ لِلْغِنَى ۔ وَلَمْ تَرَ مَخْلُوقاً عَصَى اللّٰهَ لِلْفَقْرِ

ملنا تیرا کسی مخلوق سے کہ نافرمان ہوا اللہ کا واسطے مالداری کے ۔ اور نہین دیکھیگا تو کسی مخلوق کو کہ نافرمان ہوا اللہ کا واسطے فقر کے

بیان نفرت مزہ و نفرت جو سبب ۔ جناب باری آنجناب علیہ از نفرت فخر سی

تنفیر طبائع از ہر مزہ کہ نہایت آن عار ست و نزہ

نفرت دلانا طبیعتون کا ہر مزے سے کہ آخر اُسکا ننگ ہو اور نامردی

تَفْنَى اللَّذَاذَةُ مِمَّنْ نَالَ شَهْوَتَهَا ۔ مِنَ الْحَرَامِ وَيَبْقَى الْاِثْمُ وَالْعَارُ

نیست ہوجاتی ہین لذتین اُس سے جو اُنکی خواہش رکھتا ہی حرام سے ۔ اور باقی رہ جاتا ہی گناہگار اور عار

تَبْقَى عَوَاقِبُ سُوْءٍ فِي مَغَبَّتِهَا ۔ لَا خَيْرَ فِي لَذَّةٍ مِنْ بَعْدِهَا نَارُ

باقی رہتے ہین انجام برائی کے اُسکی غیبت مین ۔ نہین خیر ہی اُس لذت مین جسکے بعد آتش دوزخ ہو

شمردن انواع و اصناف عار و تعریض بعضی دشمنان وحشت شعار

گنتا قسمون اور صنفون عار کا اور معارضہ کرنا بعض دشمنون وحشت شعار سے

[illegible]

اَلنَّارُ اَهْوَنُ مِنْ رُكُوْبِ الْعَارِ ۔ وَالْعَارُ يُدْخِلُ اَهْلَهُ فِي النَّارِ ۵

آتش دوزخ آسان تر ہی ننگ و عار سے ۔ اور بے شرمی لیجاتی ہی اپنے سزاوار کو آتش دوزخ مین

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَبِيْتُ وَجَارُهُ ۔ طَاوِي الْحَشَا مُتَمَيِّزُ الْاَطْمَارِ

اور عار ہی اُس شخص مین جو رات گذارتا ہی حالانکہ ہمسایہ اُسکا ۔ گرسنہ شکم ہی اور رکھتے ہین پرانے پرپھٹے اُسکے

وَالْعَارُ فِي هَضْمِ الضَّعِيْفِ وَظُلْمِهِ ۔ وَاِقَامَةِ الْاَخْيَارِ بِالْاَشْرَارِ

اور ننگ ہی دشکنی مین ضعیف کی اور اُسپر ظلم کرنے مین ۔ اور قائم کرنے مین نیکون کے ساتھ بدون کے

وَالْعَارُ اَنْ يُجْلِيَ عَلَيْكَ صَنِيْعَةً ۔ فَتَكُوْنَ عِنْدَكَ سَهْلَةَ الْمِقْدَارِ

اور ننگ یہ ہو کہ ظاہر پہونچاوے تجکو کوئی کام نیک ۔ پس ہو وہ تیرے نزدیک کم مقدار

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَحِيْدُ عَنِ الْعِدَى ۔ وَعَلَى الْقَرَابَةِ كَالْهِزَبْرِ الضَّارِي

اور ننگ اُس شخص کے لیے ہی جو دشمنون سے کنارہ کرے ۔ اور قرابت والون پر ہو مثل شیر شکاری کے

وَالْعَارُ اَنْ تَكُ فِي الْاَنَامِ مُقَدَّماً ۔ وَتَكُوْنَ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْفُرَّارِ

اور ننگ یہ ہی کہ ہو تو خلائق مین مقدم ۔ وحالانکہ جنگ مین ہو بھاگنے والون سے

جَاهِدْ عَلَى طَلَبِ الْحَلَالِ وَلَا تَكُنْ
کوشش کر طلب رزق حلال مین اور نہو تو

تَغْذُوْهُ بِالْإِسْرَافِ وَالتَّبْذَارِ
کہ کھائے تو اُسکو اسراف و فضول سے

اِلَّا لِأَهْلِكَ أَوْ لِضَيْفِكَ أَوْ لِمَنْ
مگر اپنے اہل و عیال اور اپنے مہمان اور اُسکے لیے

يَشْكُوْ إِلَيْكَ مَفَاضَةَ الْإِعْسَارِ
جو تجھسے شکوہ کرتا ہو سوزش جگر و تنگدستی کا

تاسف برائمۂ دین و شکایت از فساد مفسدین

تاسف ائمۂ دین پر اور شکایت فساد سے مفسدون کے

ذَهَبَ الرِّجَالُ الْمُقْتَدٰى بِفِعَالِهِمْ
گذر گئے وہ لوگ جنکے افعال کی پیروی کی جاتی تھی

وَالْمُنْكِرُوْنَ لِكُلِّ أَمْرٍ مُنْكَرٍ
اور جو ناشناسا تھے ہر امر ناشائستہ کے

وَبَقِيْتُ فِيْ خَلَفٍ يُزَيِّنُ بَعْضُهُمْ
اور باقی رہا ہوں پچھلوں مین کہ زینت دیتے ہین بعضے اُنکے

بَعْضًا لِيَدْفَعَ مُعْوِرٌ عَنْ مُعْوِرٍ
بعضون کو تو دفع کرین گزند کو خوفناک مقام سے

سَلَكُوْا بُنَيَّاتِ الطَّرِيْقِ فَأَصْبَحُوْا
وہ چلے چھوٹی گلی پس ہو گئے وہ

مُتَنَكِّبِيْنَ عَنِ الطَّرِيْقِ الْأَكْبَرِ
برگشتہ شاہراہ سے

[illegible]

اظہار رسیدن اندوہ بکمال و بیان انتہای ہر ممکن بزوال

اظہار پہنچنے اندوہ کا ساتھ کمال کے اور بیان انتہائے ہر ممکن کا ساتھ زوال کے

وَلَا خَيْرَ فِي الشَّكْوٰى اِلٰى غَيْرِ مُشْتَكٍ
اور نہین بہتری گلہ کرنے مین طرف غیر شاکی کے

وَلَا بُدَّ مِنْ شَكْوٰى اِذَا لَمْ يَكُنْ صَبْرٌ
اور چارہ نہین گلے سے جب نہ ہے صبر

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْبَحْرَ يَنْضَبُ مَاؤُهُ
کیا نہین دیکھا تونے کہ بیشک خشک ہو جاتا ہے پانی دریا کا

وَيَأْتِيْ عَلٰى حِيْتَانِهٖ نُوَبُ الدَّهْرِ
اور آتی ہین اُسکی مچھلیون پر مصیبتین زمانہ کی

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفَقْرَ يُرْجٰى لَهُ الْغِنٰى
کیا نہین دیکھا تونے کہ بیشک محتاجی کے لیے امید کی گئی ہے تونگری

وَأَنَّ الْغِنٰى يُخْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ
اور بیشک تونگری پر خوف کیا جاتا ہے بینوائی کا

[illegible]

ستایش کسی کہ در مقام صبر ثابت قدم بودہ و تشبیہ

تعریف اُس شخص کی کہ مقام صبر مین ثابت قدم تھا اور تشبیہ

خلق کریم او بمشک سوده

اُسکے خلق کریم کی ساتھ مشک محلول کے

اِذَا زِیْدَ شَرًّا زَادَ صَبْرًا کَاَنَّمَا
جب زیادہ ہوتا ہی شر تو زیادہ ہوتا ہی صبر گویا

هُوَ الْمِسْكُ مَا بَیْنَ الصَّلَایَۃِ وَالْفِهْرِ
کہ وہ مشک ہی درمیان سنگ زیر و بالا کے

لِاَنَّ فَتِیْتَ الْمِسْكِ یَزْدَادُ طِیْبُهٗ
اسلیے کہ پیسنا مشک کا زیادہ کرتا ہو اُسکی خوشبو کو

عَلَی السَّحْقِ وَالْحُرُّ اصْطِبَارًا عَلَی الشَّرِّ
گھسنے پر اور مرد آزاد از روے صبر کے شر پر

تبیین یمن انبساط و تحسین حسن اختلاط

اظہار برکت انبساط کا اور تعریف حسن اختلاط کی

اُرِیْدُ بِذَا کُمْ اَنْ یَّهَشُّوْا لِطَلْعَتِیْ
مین چاہتا ہون کہ وہ شاد مان رہین میری کشادہ روئی سے

وَاَنْ تُکْثِرُوْا بَعْدِیْ الدُّعَاءَ عَلٰی قَبْرِیْ
اور یہ کہ زیادہ کرین دعا میرے بعد میری قبر پر

وَاَنْ تَمْنَحُوْنِیْ فِی الْمَجَالِسِ وُدَّهُمْ
اور یہ کہ دین مجکو محفلون مین اپنی دوستی

وَاِنْ کُنْتُ عَنْهُمْ غَائِبًا اَحْسَنُوْا ذِکْرِیْ
اور اگر مین اُن سے غائب ہون تو ذکر میرا بخیر کرین

ترغیب بتحصیل دوستان حقیقت آثار و بیان آنکہ ہزار دوست کم است و یک دشمن بسیار

ترغیب حاصل کرنے دوستون حقیقت شعار کی اور بیان اسکا کہ ہزار دوست کم ہین اور ایک دشمن بہت

عَلَیْكَ بِاِخْوَانِ الصَّفَاءِ فَاِنَّهُمْ ۱۵
لازم کر اپنے اوپر صحبت اخوان الصفا کی کہ وہ

عِمَادٌ اِذَا اسْتَنْجَدْتَهُمْ وَظُهُوْرٌ
ستون ہین جب تو اُنسے مدد چاہے اور پشت و پناہ ہین

وَمَا بِکَثِیْرٍ اَلْفُ خِلٍّ وَّصَاحِبٍ
اور بہت نہین ہین ہزار دوست و ہمنشین

وَاِنَّ عَدُوًّا وَّاحِدًا لَکَثِیْرٌ
اور بتحقیق دشمن ایک بھی بہت ہے

خطاب بشخصی کہ از حلیہ خیر عاطل بود و در کسوت شر و باطل می نمود

خطاب اُس شخص کو کہ حلیۂ خیر سے خالی تھا اور کسوت شر و باطل مین دکھائی دیتا تھا

مَا فِیْكَ خَیْرٌ وَّلَا مَیْرٌ یُّعَدُّ لَهٗ
نہ تجھ مین خیر ہی اور نہ فائدہ جسکا شمار کیا جائے

قَضَّیْتُ مِنْكَ لُبَانَاتِیْ وَاَوْطَارِیْ
علیحدہ کر لیا مین نے تجھسے اپنے مہمات اور حاجات کو

فَاِنْ بَقِیْتُ فَلَا تُرْجیٰ لِسَکْرَمَۃٍ
پس اگر باقی رہا تو بس امید وار نہ کیا جائیگا تو کسی بزرگی کا

وَاِنْ هَلَکْتُ فَمَذْمُوْمًا اِلَی النَّارِ
اور اگر ہلاک ہوا تو پس سزاوار خواری ہوا آتش دوزخ مین

خطاب بیکی از ازواج کہ زبان بملامت آنحضرت کشاد
خطاب ایک کو بیبیون سے کہ زبان ساتھ ملامت آن حضرت کے کھولی

وقدم در بادیۂ انقطاع و ہجران نہاد
اور قدم بادیۂ انقطاع و ہجران مین رکھا

اِلٰی کَمْ یَکُوْنُ الْعَذْلُ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ
کبتک رہی گی ملامت ہر شب مین

لِمَ لَا تَمَلِّیْنَ الْقَطِیْعَۃَ وَالْهَجْرَا
کیون نہین چھوڑتی تو قطع رحم اور دوری کو

رُوَیْدَكِ اِنَّ الدَّهْرَ فِیْهِ کِفَایَۃٌ
توقف کر کہ زمانہ کافی ہے

لِتَفْرِیْقِ ذَاتِ الْبَیْنِ فَانْتَظِرِی الدَّهْرَا
واسطے جدائی معاملہ درمیانی کی پس انتظار کر ایک زمانہ

تقریر سیمرغ جان از عین طاعت در ذروۂ قاف قناعت
تقریر سیمرغ جان کی عین فرمانبرداری سے بلندی قاف قناعت مین

اَفْلَحَ مَنْ کَانَ لَهٗ قَوْصَرَۃٌ
فلاح پائی اُسنے جسکے لیے ہو زنبیل خرما

یَاْکُلُ مِنْهَا کُلَّ یَوْمٍ مَرَّۃً
کھاتا ہو اُس سے ہر روز ایک بار

ارشاد نفس لوامہ بکسب حلال کہ مؤدی بعلو رتبہ است در حال و مآل
ارشاد نفس لوامہ کو ساتھ کسب حلال کے کہ پہونچانے والا ہو بلند رتبے کو حال اور مآل مین

کُنْ کَالْعَبْدِ اِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تُصْبِحَ حُرًّا
رنج و محنت اُٹھا غلامون کی طرح اگر تو چاہتا ہو کہ آزاد ہو جائے

وَاقْطَعِ الْاٰمَالَ مِنْ مَّالِ بَنِیْ اٰدَمَ طُرًّا
اور قطع کر امید کو مال بنی آدم سے بالکل

لَا تَقُلْ ذَا مَکْسَبٌ یُزْرِیْ فَقَصْدُ النَّاسِ اَزْرٰی
نہ کہہ کہ یہ کسب خوار سمجھا جاتا ہی کیونکہ قصد طرف آدمیون کے زیادہ خوار کرنیوالا ہے

اَنْتَ مَا اسْتَغْنَیْتَ عَنْ غَیْرِكَ اَعْلَی النَّاسِ قَدْرًا
تو مستغنی ہوگا اپنے غیر سے نزدیک آدمیون کے قدر و منزلت مین

ترغیب نفس بپرہیزگاری کہ منتہی ست برضای باری
ترغیب نفس کی ساتھ پرہیزگاری کے کہ منتہی ہو رضائے پروردگار کی

اذا انت لم تزرع وابصرت حاصدا
جبکہ تو نے کچھ نہین بویا اور دیکھے گا تو کھیت کاٹنے والون کو

ندمت علی التفریط فی زمن البذر
تو نادم ہوگا اپنی کوتاہی پر زمانہ تخم ریزی مین

وما ان لیوم البعث زاد سوی التقی
اور نہین ہی گور سے اٹھنے کے دن کوئی توشہ تقوے کے سوا

تزودته حتی القیامة والحشر
کہ تو اسکو اپنا توشہ کرے قیامت اور حشر تک

اظہار ترحم بر طفلان پدر مردہ کہ از سہام حوادث مجروح اند و آزردہ

اظہار رحم کرنے کا بن باپ کے لڑکون پر کہ حادثون کے تیرون سے زخمی اور آزردہ ہین

ما ان تاوهت فی شیء رزیت به
نہین رنج اٹھایا مین نے کسی شی مین کہ مصیبت زدہ رہا اُس سے

کما تاوهت للاطفال فی الصغر
جیسے رنج کیا مین نے چھوٹے لڑکون کے لیے

قد مات والدهم من کان یکفلهم
بیشک مرگئے باپ جنکے کون کفالت کرے گا انکی

فی النائبات وفی الاسفار والحضر
مصیبتون مین اور سفر مین اور موجودگی وطن مین

تخویف نفس از شیب و توجہ او بعالم غیب

ڈرانا نفس کا بڑھاپے سے اور متوجہ کرنا اسکا طرف عالم غیب کے

الشیب عنوان المنیة وهو تاریخ الکبر
سفیدی بالون کی نشانی موت کی ہے اور وہ آغاز پیری ہے

وبیاض شعرک موت شعرک ثم انت علی الاثر
اور سفیدی تیری بالون کی موت ہے تیرے بالون کی پھر تو بھی اسکے پیچھے ہے

فاذا رایت الشیب عم الراس فالحذر الحذر
پس جب دیکھے تو سفید بال کہ پھیل گئے تمام سر مین پس خوف ہی خوف ہے

مرثیہ بر حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا

کنت السواد لناظری
تھے آپ سیاہ پتلی میری آنکھ کے لیے

فبکی علیک الناظر
پس روئین آپ پر آنکھین میری

من شاء بعدک فلیمت
جو چاہے آپکے بعد زندگی تو چاہیے کہ وہ مرے

فعلیک کنت احاذر
پس مین تو آپ پر خوف کرتا تھا

بیان آنکه تعزیت دافع مرارت فراق ست نه مانع حرارت اشتیاق

بیان اس امر کا کہ ماتم پرسی دور کرنے والی ہو تلخی فراق کی نہ مانع ہو گرمی اشتیاق کی

يُعَزِّيْنِيْ قَوْمٌ بُرَاۤءَةٌ مِّنَ الصَّبْرِ ۔ وَفِي الصَّبْرِ اَشْيَاۤءُ اَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ

مجھے حکم صبر کا کرتی ہو وہ قوم جو خود صبر سے بیزار ہے ۔ اور حالانکہ صبر میں وہ چیزیں ہیں جو بہت تلخ ہیں صبر سے

يُعَزِّي الْمُعَزِّيْ ثُمَّ يَمْضِيْ لِشَانِهٖ ۔ وَيَبْقَى الْمُعَزّٰى فِيْ اَحَرَّ مِنَ الْجَمْرِ

تعزیت کرتا ہو تعزیت کرنے والا پھر چلا جاتا ہو اپنے کاموں میں ۔ اور باقی رہتا ہے صاحب ماتم چنگاری سے زیادہ تر سوزش میں

حکایت ہجرت مصطفیٰ از مکہ بمدینہ و خوابیدن ناظم بر جامۂ خواب بوقار و سکینہ

حکایت حضرت مصطفیٰ کی ہجرت کی مکے سے مدینے کو اور سونا ناظم کا بستر خواب پر ساتھ وقار و راحت کے

[illegible]

وَقَيْتُ بِنَفْسِيْ خَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصٰى ۔ وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ وَبِالْحَجَرِ

نگاہ رکھا میں نے اپنے نفس سے بہترین شخص کو انمیں کہ جنھوں نے روندا سنگریزوں کو ۔ اور بہترین انکو جنھوں نے طواف کیا خانہ کعبہ اور حجر اسود کا

رَسُوْلَ اِلٰهِ الْخَلْقِ اِذْ مَكَرُوْا بِهٖ ۔ فَنَجَّاهُ ذُو الطَّوْلِ الْكَرِيْمُ مِنَ الْمَكْرِ

رسول معبود خلق کے جب مکر کیا اوسنے قوم نے ۔ پس بچایا اونکو خدائے توانا بزرگ نے اونکے مکر سے

وَبِتُّ اُرَاعِيْهِمْ مَتٰى يُنْشِرُوْنَنِيْ ۔ وَقَدْ وَطَّنْتُ نَفْسِيْ عَلَى الْقَتْلِ وَالْاَسْرِ

اور میں نے رات گذاری انکو تاکتے ہوئے جبکہ وہ مجھے پریشان کرتے تھے ۔ وحالانکہ قائم ہو گیا تھا نفس میرا قتل اور قید پر

وَبَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي الْغَارِ اٰمِنًا ۔ مُوَقًّى وَفِيْ حِفْظِ الْاِلٰهِ وَفِيْ سِتْرِ

اور شب باش رہے رسول خدا غار میں امان سے ۔ نگہبانی کیے گئے اور حفظ خدا میں اور پردے میں

اَقَامَ ثَلٰثًا ثُمَّ زُمَّتْ قَلَاۤئِصٌ ۔ قَلَاۤئِصُ يَفْرِيْنَ الْحَصٰى اَيْنَمَا يَفْرِيْ

رہے وہاں تین شبانہ روز پھر مہار دیے گئے سواری کے اونٹ ۔ وہ اونٹ کہ طے کرتے تھے سنگستان کو جہاں کہیں جاتے تھے

اَرَدْتُّ بِهٖ نَصْرَ الْاِلٰهِ تَبَتُّلًا ۔ وَاَضْمَرْتُهٗ حَتّٰى اُوَسَّدَ فِيْ قَبْرِيْ

ارادہ کیا میں نے اس سے مدد خدا کو از روی قطع تعلق دنیا کے ۔ اور پوشیدہ کیا میں نے اوسکو اپنے دل میں یہانتک کہ میں تکیہ دیا جاؤں اپنی قبر میں تکیہ کردن

خطاب باسامہ بن زید اعور و قتل او در احد بتوفیق خدای اکبر

خطاب اسامہ بن زید اعور کو اور قتل اوسکا جنگ احد میں ساتھ توفیق خدائے اکبر کے

لست أری ما بیننا حاکما
مین نہین دیکھتا ہون اپنے درمیان کسی کو حاکم

الا الذی فی الکف بتار
مگر وہ کہ جسکے ہاتھ مین تیغ بران ہے

وصارم أبیض مثل المها
اور تلوار سفید مثل بلور کے

یبرق فی الراحة ضرار
چمکتی ہے ہاتھ مین سخت گزند رسان

معی حسام قاطع باتر
میرے پاس شمشیر قاطع و بران ہے

تسطع من تضرابه النار
کہ مشتعل ہوتی ہے اوسکے مارنے سے آتش

انا اناس دیننا صادق
ہم وہ لوگ ہین کہ دین ہمارا سچا ہے

انا علی الحرب لصبار
اور ہم جنگ پر بڑے صابر ہین

جواب اسامہ بن زید و اظہار شجاعت از روی کید

جواب اسامہ بن زید کا اور اظہار بہادری کا از روے کید کے

نعم الذی حکمته بیننا
کیا خوب ہے وہ شخص جسکو حاکم کیا ہے تو نے ہمارے درمیان

فاثبت لحاک الله یا جار
پس مین ثابت ہون ہلاک کرے تجھکو خدا اے ہمسایے

ففی یمینی مارق اسمر
پس میری دہنی ہاتھ مین ہے تیر نشانہ سے گذرنیوالا گندم گون

من راسه تقتبس النار
کہ اوسکے سر سے جھڑیگا تو چنگاریان آگ کی

قد خضب البیضة راسی فما
بیشک رنگین کیا خود نے میرے سر کو پس نہین

اطعم غمضا فیه مقدار
پس نہین مزہ چکھا آنکھین بند رکھنے کا کچھ دیر

خطاب بمرحب بن شاس و تہدید او بحرب شجاعت اساس

خطاب مرحب بن شاس کو اور تہدید اوسکی ساتھ جنگ شجاعت بنیاد کے

نحن بنو الحرب بنا سعیرها
ہم فرزندان جنگ مین ہم سے ہے گرم بازاری اوسکی

حرب عوان حرها نذیرها
وہ جنگ کہ بارہا ہو گرمی اوسکی ڈرانے والی اسکی ہے

نحث رکض الخیل فی زفیرها
ابھارتے ہین ہم گھوڑونکو اوس لڑائی کی سختی مین

جواب مرحب بن شاس ودم زدن از شجاعت و پاس

جواب مرحب بن شاس کا اور دم مارنا بہادری اور پاس سے

أَنَا أُنَاسٌ وَلَدَتْنَا عَبْهَرَةٌ	لِبَاسُنَا الْوَشْيُ وَرَيْطُ حِبَرَةٍ
ہم وہ لوگ ہین کہ ہمکو زن جوان نے جنا ہے	لباس ہمارے نگارین اور چادر یمانی ہے

أَبْنَاءُ حَرْبٍ لَيْسَ فِينَا غَدْرَةٌ

ہم فرزندان حرب ہین ہم مین بیوفائی نہین

خطاب ظفر مآب مرحب خیبری و جواب جواب از روی دلاوری

خطاب ظفر مآب مرحب خیبری کو اور جواب اوسکے جواب کا از روی دلاوری کے

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَةٌ	ضِرْغَامُ آجَامٍ وَلَيْثٌ قَسْوَرَةٌ
مین وہ ہون کہ نام رکھا میرا میری مان نے حیدر	شیر بیشہ شجاعت اور شیر درندہ
عَبْلُ الذِّرَاعَيْنِ شَدِيدُ الْقَصَرَةِ	كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهُ الْمَنْظَرَةِ
قوی بازو اور سخت گردن	جیسے شیر بیشہ معیب صورت
أَكِيلُكُمْ بِالسَّيْفِ كَيْلَ السَّنْدَرَةِ	أَضْرِبُكُمْ ضَرْبًا يُبِينُ الْفِقَرَةَ
مین ناپونگا تمکو تلوار سے پیمانہ بزرگ کا ناپنا	مارونگا ایسی ضرب جو جدا کرے مہرہای پشت کو
وَأَتْرُكُ الْقِرْنَ بِقَاعٍ جَزَرَةٍ	أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ رِقَابَ الْكَفَرَةِ
مین گاڑتا ہون نیزہ جزیرہ عرب کی ہموار زمین مین	مارتا ہون تلوار سے گردنین کافرون کی
ضَرْبَ غُلَامٍ مَاجِدٍ حَزَوَّرَةٍ	مَنْ يَتْرُكُ الْحَقَّ يَقُومُ صَغَرَةً
ضرب نوجوان بزرگ قوم زور مند کی	جو کوئی چھوڑتا ہی حق کو برپا کرتا ہے ذلت
أَقْتُلُ مِنْهُمْ سَبْعَةً أَوْ عَشَرَةً	فَكُلُّهُمْ أَهْلُ فُسُوقٍ فَجَرَةٌ
مین قتل کرونگا اونمین سے سات یا دس مردونکو	کہ وہ سب فاسق و فاجر ہین

رجز یاسر خیبری و دعوای شجاعت و سروری

رجز یاسر خیبری کی اور دعوی بہادری اور سرداری کا

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي يَاسِرُ ... شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرُ

بیشک جان لیا ہے اہل خیبر نے کہ میں یاسر ہوں ... تیز سلاح بہادر سخت جنگ والا

إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تُبَادِرُ ... وَأَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِي الْمَحَاجِرُ

جب شیر سامنے آتا ہے تو شتاب روی کرتا ہے ... اور باز رہتے ہیں میری صولت سے تنو مند مرد

إِنَّ طِعَانِي فِيهِ مَوْتٌ حَاضِرُ

بیشک نیزہ بازی میری اسمیں موت حاضر ہے

جواب رجز یاسر و زجر او بتوفیق قادر

جواب رجز یاسر کا اور زجر کرنا اسکو ساتھ توفیق خدائے قادر کے

تَبًّا وَتَعْسًا لَكَ يَا ابْنَ الْكَافِرِ ... أَنَا عَلِيٌّ هَازِمُ الْعَسَاكِرِ

ہلاکی اور تباہی تیرے لیے اے کافر کے بچے ... میں علی ہوں شکست دینے والا لشکروں کا

أَنَا الَّذِي أَضْرِبُكُمْ وَنَاصِرِي ... إِلٰهُ حَقٍّ وَلَهُ مُهَاجِرِي

میں وہ ہوں کہ تلوار مارتا ہوں تمکو اور مددگار میرا ... پروردگار حق ہے اور اوسی کے لیے میری ہجرت ہے

أَضْرِبُكُمْ بِالسَّيْفِ فِي الْمَصَاغِرِ ... أَجُودُ بِالطَّعْنِ وَضَرْبٍ ظَاهِرِ

میں مارونگا تمکو تلوار سے مقام خوار میں ... میں سخت تر ہوں نیزہ زنی اور ضرب آشکار میں

مَعَ ابْنِ عَمِّي وَالسِّرَاجِ الزَّاهِرِ ... حَتّٰى تَدِينُوا لِلْعَلِيِّ الْقَادِرِ

ہمراہ اپنے پسر عم اور شمع روشن کے ... یہانتک کہ قبول دین کرو خدائے قادر کے لیے

ضَرْبُ غُلَامٍ صَارِمٍ مُمَاهِرِ

ضرب تیغ پسر جوان ماہر کارزاری

جواب رجز یاسر و تهدید او بتیغ قاهر

جواب رجز یاسر کا اور تہدید او سکی ساتھ تیغ قاہر کے

يَنْصُرُنِي رَبِّي خَيْرُ نَاصِرِ ... آمَنْتُ بِاللّٰهِ بِقَلْبٍ شَاكِرِ

مدد کریگا میری پروردگار میرا جو بہتر مددگار ہے ... میں ایمان لایا خدا پر دل شکرگذار سے

أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ عَلَى الْمَغَافِرِ	مَعَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُهَاجِرِ
میں تلوارین مارونگا خودوں پر	ہمراہ نبی مصطفے کے جو مہاجر ہیں

رجز ابو البلیت عنتر در غزای خیبر

رجز ابو البلیت عنتر کی جنگ خیبر میں

أَنَا أَبُو الْبَلِيتِ وَاسْمِي عَنْتَرُ	شَاكِي السِّلَاحِ وَبِلَادِي خَيْبَرُ
میں ابو البلیت ہون اور نام میرا عنتر ہے	تیز ہتھیار والا اور شہر میرا خیبر ہے
أَشْجَعُ مِفْضَالٌ هِزَبْرٌ أَزْوَرُ	جَهْمٌ عَبُوسٌ بَارِزٌ مُمَرَّرُ
میں شجاع بزرگ ہون شیر فراخ سینہ	شیر ترش رو ہون اور مبارز تلخ ہون

عِنْدَ اللُّيُوثِ لِلُّيُوثِ قَسْوَرُ

نزدیک شیرون کے شیرون کو درندہ

جواب رجز عنتر بالہام خدای اکبر

جواب رجز عنتر کا ساتھ الہام خدائے اکبر کے

أَنَا عَلِيٌّ الْبَطَلُ الْمُظَفَّرُ	غَشَمْشَمُ الْقَلْبِ بِذَاكَ أُذْكَرُ
میں علی ہون بہادر ظفر مند	دلیر قلب ور اسی وصف کے ساتھ یاد کیا جاتا ہون
وَفِي يَمِينِي لِلِّقَاءِ أَخْضَرُ	يَلْمَعُ مِنْ حَافَتِهِ بَرْقٌ يَزْهَرُ
اور میرے داہنے ہاتھ میں تلوار درخشان ہے	چمکتی ہے اوسکی دہارے برق درخشندہ
لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ مُحْضَرُ	مَعَ النَّبِيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرُ
واسطے ضرب شدید و نیزہ زنی کے موجود	ہمراہ نبی طاہر و مطہر کے
اِخْتَارَهُ اللهُ الْعَلِيُّ الْأَكْبَرُ	الْيَوْمَ يُرْضِيهِ وَيُخْزِي عَنْتَرَ
برگزیدہ کیا ہے اوسکو خدائے بزرگ و برتر نے	آج راضی کریگا خدا اونکو اور سزا دیگا عنتر کو

حکایت جماعتی کہ بالوہیت او مقر و مصر بودند و باوجود تہدید شدید

حکایت اوس جماعت کی کہ ساتھ الوہیت کے اقرار کرنے والی تھی اور باوجود تہدید شدید کے

توبہ وانابت می نمودند

توبہ اور بازگشت الی اللہ کرتے تھے

لما رأيت الامر امراً منكراً
جب دیکھا میں نے امر کارزار کو برا امر

اوقدت ناري ودعوت قنبرا
تو روشن کی میں نے اپنی آتش حرب اور بلایا قنبر کو

ثم احتفرت حفراً وحفراً
پھر کھودا میں نے ایک غار اور خندق

وقنبر يحطم حطماً منكراً
اور قنبر شکست دیتا تھا شکست بد

مدح اہل بیت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تعریف اہل بیت سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

قد يعلم الناس انا خيرهم نسبا
بیشک جانتے ہیں لوگ کہ ہم بہتر ہیں ان سے از روئے نسب کے

ونحن افخرهم بيتاً اذا فخروا
اور ہم بڑے فخر والے ہیں ازروئے گھر کے جب وہ فخر کریں

رهط النبي وهم ماوى كرامته
قبیلہ نبی کا کہ وہ مامن کرامت ہے

وناصر الدين والمنصور من نصروا
اور مددگار دین کا اور جسے اوسکی نصرت کی منصور ہوا

والارض تعلم انا خير ساكنها
اور دنیا جانتی ہے کہ ہم ساکنان زمین میں بہتر ہیں

كما به تشهد البطحاء والمدر
جیسے کہ شہادت دیتی ہے اوسکی زمین سنگستان اور ڈھیلے

والبيت ذو الستر لو شاؤا لجدهم
اور خانہ کعبہ پردے والا اگر وہ لوگ چاہتے بیان کر دیتا اونکے

نادى بذلك ركن البيت والحجر
اور ندا کرے اس بات کی رکن کعبہ اور حجر اسود

بازنمودن شجاعت وقوت وآشکارا کردن قوت ومروت

ظاہر کرنا بہادری اور قوت کا اور آشکارا کرنا قوت اور مروت کا

اذا اجتمعت عليا معد ومذحج
جب جمع ہوں عمائد گروہ معد اور قبیلہ مذحج کے

بمعركة يوماً فاني اميرها
معرکے میں کسی دن پس بیشک میں اونکا سردار ہوں

مسلمة اكفال خيلي في الوغا
سلم پہنا میرے گھوڑوں کی سرین جنگ میں

ومكلومة لباتها ونحورها
اور مجروح ہیں اونکے سینے اور گردنیں

حرامٌ علٰی ارماحنا طعنُ مُدْبِرٍ ۔ وتندق منها فی الصدور صدورُها

حرام ہے ہماری نیزون پر زخمی کرنا پشت دینے والونکا ۔ اور گڑ جاتا ہے اون نیزون سے سینون مین وسط سینونکا

بیان اغماض از قبائح اعمال اقران و اعراض از فضائح اقوال ایشان

بیان چشم پوشی کا ہمعصرون کے اعمال کی برائیون سے اور اعراض کرنا اونکے قولون کی فضیحتون سے

اُغمِضُ عینی عن اُمورٍ کثیرۃٍ ۔ وانّی علی ترکِ الغموضِ جدیرٌ

چشم پوشی کرتا ہون مین اکثر کامون سے ۔ اور حالانکہ بیشک مین چشم پوشی نہ کرنے کا سزاوار ہون

وما من عمًی اُغضی ولکن ربّما ۔ تعامی واَغضٰی المرءُ وھو بصیرٌ

اور نہین بند کیجاتی آنکھ کوری سے لیکن اکثر ۔ کو بنتا اور آنکھ بند کرتا ہے آدمی اور حالانکہ وہ بینا ہوتا ہے

واَسکتُ عن اشیاءَ لو شئتُ قلتُھا ۔ ولیس علینا فی المقال امیرٌ

اور خاموش رہتا ہون بہت چیزون سے کہ اگر چاہون کہون انکو ۔ اور نہین ہے ہمپر گویائی مین کوئی حاکم

اُصبّرُ نفسی باجتھادی وطاقتی ۔ وانّی باخلاقِ الجمیعِ خبیرٌ

مین صبر دیتا ہون اپنے نفس کو ساتھ اپنی کوشش اور طاقت کے ۔ اور مین سب کے خلقون سے خبردار ہون

[illegible]

شکایت از جمعی قریشی کہ بشرف بیعت ناظم رسیدند

شکایت ایک گروہ قریش کی کہ ساتھ شرف بیعت حضرت ناظم کے ہو چکے

پس تیغ خلاف از غلاف ادبار کشیدند

پس تلوار مخالفت کی میان ادبار سے کھینچی

تلکم قریشٌ تمنّانی لتقتلنی ۔ فلا وربّک ما برّوا ولا ظفروا

تم وہ قریش ہو کہ آرزو کرتے تھے میرے قتل کرنے کی ۔ پس قسم پروردگار کی کہ نہ وہ غالب ہوئے نہ ظفرمند

فان بقیتُ فرھنٌ ذمّتی لکم ۔ بذاتِ ودقینِ لا یعفو لھا اثرٌ

پس اگر مین زندہ رہا تو عہد میرا تمہارے لیے بدستور ہے ۔ ساتھ دو دھاری تلوار کی جسکا نشان نہین مٹتا

وان ھلکتُ فانّی سوف اورثھم ۔ ذلّ الحیوۃ فقد خانوا وقد غدروا

اور اگر مین ہلاک ہوا تو قریب ہے کہ مین اونکو وارث کرون گا ۔ مذلت زندگانی کا کہ بیشک اونہون نے خیانت کی اور مکر کیا

إمّا بقیتُ فانّی لستُ متّخذاً — أهلاً ولا شیعةً فی الدّین إذ فجروا

اگر مین زندہ رہا تو نہین ہو نیکا مین لینے والا کسی کو — اہل اور شیعہ اپنا دین مین جبکہ وہ فاجر ہون

قد بایعونی ولم یوفوا ببیعتهم — وماکرونی فی الأعداء إذ مکروا

بیشک اُنھون نے میری بیعت کی اور وفا نہ کی اپنی بیعت میں — اور مکر مین ڈالا مجکو درمیان دشمنون کے جب اُنھون نے مکر کیا

وناصبونی فی حربٍ مضرّمةٍ — ومالم یلاق أبو بکرٍ ولا عمرُ

اور نصب کیا اُنھون نے مجھے جنگ مین جو آتش افروختہ — اور اُس امر مین جس سے نہین ملے ابو بکرؓ اور نہ عمرؓ

اظہار کمال اندوہ و ملال از قتل طلحہ و زبیر سعادت مآل

اظہار کمال رنج و ملال کا قتل طلحہ اور زبیر سعادت مآل سے

أشکو إلیک عُجری وبُجری — ومعشراً أغشوا علیّ بصری

مین شکوہ کرتا ہون تجسے اپنے کل امور اور کل حال کا — اور اُس گروہ کا جسنے میری آنکھ پر پردہ ڈالا

إنّی قتلتُ مضری بمضری — جدعتُ أنفی وقتلتُ عشری

کہ مین نے قتل کیا قوم مضر کو قوم مضر سے — کاٹی مین نے اپنی ناک اور قتل کیا مین نے اپنے گروہ کو

شکوہ از بودن خلافت او در ایام فتنہ و بلا و وقوع امامت او در روزگار محنت و عنا

شکوہ اپنی خلافت کے واقع ہونے کا فتنے اور بلا کے دنون مین اور واقع ہونے اُنکی امامت کا محنت و رنج کے زمانے مین

صبرتُ علی مُرّ الأمور کراهةً — وأبقیتُ فی ذاک الصّواب من الأمر

صبر کیا مین نے کامون کی تلخی پر از روے کراہت کی — اور باقی رہا مین ان کینون مین کام سے

خطاب بعمرو بن عاص در حرب صفین و تعییر او بمساہلہ در باب دین

خطاب عمرو بن عاص کو جنگ صفین مین اور سرزنش اُسکی ساتھ مساہلے کے دین کے باب مین

یا عجباً لقد رأیتُ منکراً — کذباً علی الله یشیبُ الشّعرا

اے تعجب کہ مین نے دیکھا امر منکر کو — کہ وہ دروغ گوئی ہی خدا پر جو سفید کر دیتی ہی بالون کو

یسترق السّمع ویغشی البصرا — ما کان یرضی أحمدُ لو خبرا

اور بہرہ کر دیتا ہی کان کو اور نابینا کر دیتا ہی آنکھ کو — نہ راضی ہوتے محمدؐ اگر آگاہ کیے جاتے

عہ قوم مضر کہ حضرت علی مرتضی کی قوم کے اجداد میں تھی یعنی مین نے بعض قوم مضر کو بوجہ جرم بعض اشخاص قوم مضر کے قتل کیا ۱۲ منہ

اَنْ یَعْدِلُوا وَصِیَّهٗ وَالْاَبْتَرَا
کہ وہ برابر کرتے ہین اوسکے وصی کو اور لنسل بریدہ کو

کِلَاهُمَا بِجُنْدِهٖ قَدْ عَسْکَرَا
اون دونون نے اپنے لشکر مین لشکر تیار کیا ہے

بِمُلْکِ مِصْرَ اِنْ اَصَابَا ظَفَرَا
ملک مصر مین اگرچہ وہ دونون پونہچے فتحمندی کو

یَا ذَا الَّذِیْ یَطْلُبُ مِنِّی الْوَتَرَا
اے وہ شخص کہ طلب کرتا ہی کینہ کو مجھسے

حَقًّا وَتَصْلٰی بَعْدَ ذَاکَ الْجَمَرَا[ع]
بیشک کہ تو ڈالا جائیگا بعد اسکے آتش مین

لَا تَحْسَبَنِّیْ یَا ابْنَ عَاصٍ عَسِرَا
تو ہرگز نہ جان مجھکو اے پسر عاص کہ مجھپر دشوار ہی

کَانَتْ قُرَیْشٌ یَوْمَ بَدْرٍ جَزَرَا[ز]
تھے قریش جنگ بدر کے روز کشتنی

اَضْرَمْتُ نَارِیْ وَدَعَوْتُ قَنْبَرَا
افروختہ کیا مین نے اپنی آگ کو اور بلایا قنبر کو

لَنْ یَنْفَعَ الْحَاذِرَ مَا قَدْ حَذِرَا
نہین نفع کرتا ہی خوف کرنی والی کو جسقدر کہ خوف کرے

اِنَّ الْحَذَارَ لَا یَرُدُّ الْقَدَرَا
بتحقیق کہ خوف کرنا نہین پھیرتا ہی قضا و قدر کو

دَعَوْتَ هَمْدَانَ وَادَّعَوْا حِمْیَرَا
تو پکارتا ہی قوم ہمدان کو اور وہ پکارتے ہین قبیلہ حمیر کو

ع یعنی آتش دوزخ ۱۲ نامی ع یعنی شربت موت کا اور تلخی موت کی معلوم ہو ۱۲ نامی — ز کشتہ ۱۲ شرح کشوری

شَانِی النَّبِیِّ وَاللَّعِیْنَ الْاَخْزَرَا
جو دشمن نبی ہی اور لعین تنگ چشم ہے

قَدْ بَاعَ هٰذَا دِیْنَهٗ اِذْ فَجَرَا
بتحقیق فروخت کیا اوسنے اپنی دین کو جب فسق و فجور کیا

مَنْ ذَا بِدُنْیَا بَیْعُهٗ قَدْ خَسِرَا
جو کہ فروخت اوسکی ہو لعوض دنیا کی بتحقیق وہ نقصان مین ہی

اِنْ کُنْتَ تَبْغِیْ اَنْ تَزُوْرَ الْقَبْرَا
اگر ہی تو کہ خواہش کرتا ہی ملاقات قبر کی

اُسْعِطُکَ الْیَوْمَ ذُعَافًا صَبِرَا[ع]
اور آج ڈالونگا مین تیری ناک مین زہر قاتل تلخ

سَلْ بِیْ بَدْرًا ثُمَّ سَلْ بِیْ خَیْبَرَا
تو پوچھ مجھسے حال بدر کا پھر پوچھ مجھسے ماجرا خیبر کا

اِنِّیْ اِذَا مَا الْحَرْبُ یَوْمًا حَضَرَا
بیشک مین جس روز برپا ہوئی جنگ حاضر تھا

قَدِّمْ لِوَائِیْ لَا تُؤَخِّرْ حَذَرَا
کہ سامنے لا میرا علم لشکر اور نہ پیچھے رکھ خوف سے

وَلَا اَخَا الْحِیْلَةِ عَمَّا قُدِّرَا
اور نہین نفع ہوتا صاحب حیلہ کو اوس امر سے جو مقدر ہوا

لَمَّا رَاَیْتَ الْمَوْتَ مَوْتًا اَحْمَرَا
جب دیکھا تو نے موت کو موت احمر یعنی قتل

لَوْ اَنَّ عِنْدِیْ یَوْمَ حَرْبِیْ جَعْفَرَا
کاش میری پاس میری جنگ کے روز جعفر ہوتے

أو حمزة الليث الهمام الأزهرا — رأت قريش نجم ليل ظهرا

یا ہوتے حمزہ شیر بزرگ ہمت روشن رو — تو دیکھتے قریش کہ تارا رات کا دن کو ظاہر ہوا

اظہار ملال از کشتن احمر غلام عثمانؓ بقصاص غلام خود کہ مسمی بود بکیسان

اظہار ملال کا قتل احمر غلام حضرت عثمانؓ کے قصاص مین اپنے غلام کے کہ کیسان نام تھا

لهف نفسي وقليل ما أسر — بما أصاب الناس من خير وشر

افسوس میرا نفس اور کمتر مین خوش ہونگا — بسبب اسکے کہ پہونچا ہر آدمیون کو خیر اور شر سے

لم أرد في الدهر يوما حربهم — وهم الساعون في الشر الشمر

مین نے ارادہ نہین کیا زمانہ مین کسی روز انسے جنگ کا — وحالانکہ وہ کوشش کرتے ہین سخت بدی کی

خطاب سعادت مآب بر اصحاب صاحب تمکین در حرب صفین برای تقویت دین

خطاب سعادت مآب اصحاب پر تمکین کو جنگ صفین مین واسطے تقویت دین کے

دبوا دبيب النمل قد آن الظفر — لا تنكروا فالحرب ترمي بالشرر

آہستہ چلو چال چونٹی کی تحقیق آیا ہے وقت ظفر کا — انکار نہ کرو کہ جنگ ڈالیگی شرارے کو

إنا جميعا أهل صبر لا خور

بیشک ہم سب لوگ اہل صبر ہین نہ سست دل

جستن معاویہؓ برای مبارزت در حرب صفین و شمردن فضائل خود بحسب دنیا و دین

ڈھونڈھنا معاویہ کو واسطے مقابلے کے جنگ صفین مین اور بیان کرنا اپنے فضائل کا موافق دنیا و دین کے

أنا علي فاسألوني تخبروا — ثم ابرزوا لي في الوغى وادبروا

مین علی ہون پوچھو مجھسے خبر دیے جاؤ گے — بعد ازان سامنا کرو میرا جنگ مین پھر پیٹھ پھیر دوگے

سيفي حسام وسناني يزهر — منا النبي الطاهر المطهر

شمشیر میری بران ہے اور میری بھالے کی انی چمکتی ہے — ہم مین سے نبی ہے جو طاہر اور مطہر ہے

وحمزة الخير ومنا جعفر — له جناح في الجنان أخضر

اور حمزہ اہل خیر ہے اور میرا ہمزاد جعفر ہے — جس کے شہپر سبز ہین جنت مین

وفاطمۃ عرسی وفیہا مفخر
اور فاطمہ میری عروس ہے اور اسمین جائے فخر ہے

ہذا الہنداوابن ہند مجحر
اور یہ فخر میری لیے ہے اور پسر ہند پوشیدہ سوراخ مین ہے

مذبذب مطرد مؤخر
دودلہ اور راندہ و پسپا

شکوہ از حیلۂ عمرو بن عاص با ابوموسی اشعری درباب تحکیم ولعب انگشتری

شکوہ عمرو بن عاص کے حیلے سے ساتھ ابوموسیٰ اشعری کو درباب حکم کرنے اور کھیل انگوٹھی کے

لقد عجزت عجز من لا یقتدر
تحقیق عاجز ہوا مین عاجز ہونا اوس شخص کا جسکو اقتدار نہین ہے

سوف اکیس بعدہا واستمر
قریب ہے کہ دانشمند ہون مین بعد اسکے اور قائم رہون دانشمندی پر

ارفع من ذیلی ما کان یجر
مین اپنے دامن کا حصہ اوٹھاؤنگا جو گھسیٹا جاے

قد یجمع الامر الشتیت المنتشر
کبھی جمع کردیا جاتا ہے امر پریشان دپراگندہ

اقامت بینہ وبرہان برفنای افراد ایشان

ثابت کرنا دلیل کا اور دلیل اپنے افراد کے فنا پر

حیاتک انفاس تعد فکلما
حیات تیری چند دم شمار کیے ہوے ہین پس جب

مضی نفس منہا انتقصت بہ جزء
گذر جاتا ہو ایک دم اوس سے تو قطع ہوجاتا ہے حیات سے بہر نسبت

ویحییک ما یفنیک فی کل حالۃ
اور زندہ رکھتی ہے تجکو وہ شے جو فنا کریگی تجھکو ہر حال مین

ویحدوک حاد ما یرید بک الہزء
اور دور کریگا تجھکو دور کرنیوالا جسکو تیرا افسوس نہ ہوگا

فتصبح فی نفس وتمسی بغیرہا
پس صبح کریگا تو ایک جسم مین اور شام کریگا بغیر اوس جسم کے

وما لک من عقل تحس بہ رزء
اور تجھے عقل نہین ہے کہ تو ادراک کرے اس مصیبت کا

مبارزت جستن عمرو بن عبدود در روز خندق و دلیری نمودن آن جاہل احمق

لڑائی چاہنا عمرو بن عبدود کا خندق کے دن اور دلیری کرنا اوس جاہل احمق کا

ولقد بححت من الندا بجمعہم ہل من مبارز
اور ہر آئینہ للکار کر کہا مینے اونکی جماعت مین کہ ہے کوئی مبارز

ووقفت اذ جبن الشجاع بموقف البطل المناجز
تو مین کھڑا تھا جب بزدلی کی بہادر نے مقام دلیر جنگ کنندہ مین

وکذاک انی لم ازل متسرعاً نحو الهزاهز ۔ ان الشجاعة والسماحة فی الفتی خیر الغرائز

اور اسیطرح مین برابر شتاب روی کرنیوالا تھا طرف فتنہ سیفی کے ۔ تحقیق شجاعت وجوانمردی جوانونمین بہترین خو ہے

جواب عمرو بن عبدود باحسن عبارات وابین اشارات

جواب عمرو بن عبدود کا اچھی عبارتون اور روشن اشارتون مین

یا عمرو ویحک قد اتاک مجیب صوتک غیر عاجز ۔ ذو نیة وبصیرة والحق منجی کل فائز

اے عمرو وائے تجہپر ہر آئنہ آیا تیری طرف جواب دینے والا در حالیکہ وہ غیر عاجز ہے ۔ وہ ذو عزیمت وصاحب بصیرت ہے اور حق تعالی نجات دینے والا ہر فیروزمند کا

[illegible]

ولقد دعوت الی البراز فتی یجیب الی المبارز ۔ یعلیک ابیض صارماً کالملح حتفا للمناجز

تو نے طلب کیا ہے جنگ کو ایسے جوان کو جو جواب دیگا مبارز طلب کو ۔ بلند کریگا تیرے شمشیر تیز و درخشان کو جو مانند نمک کی موت ہے ہر مجروح کرنیوالے

انی لأمل ان تقوم علیک نائحة الجنائز ۔ من ضربة نجلاء یبقی ذکرها عند الهزاهز

مین امید رکھتا ہون کہ کھڑی ہونگی تجہپر نوحہ کرنیوالیان جنازونکی ۔ سخت کاری وار سے جسکا ذکر باقی رہیگا نزدیک فتنونکے

نصیحت امام ہمام وسید انام امیر المومنین حسن علیہ السلام

نصیحت امام بزرگ ہمت اور سردار خلقت امیر المومنین حسن علیہ السلام کو

العلم زین فکن للعلم مکتسبا ۔ وکن له طالبا ما عشت مقتبسا

علم زینت ہے پس ہو جا تو علم کا حاصل کرنے والا ۔ اور ہو جا تو اوسکا طالب فائدہ اوٹھانیوالا جب تک تو زندہ رہے

وارکن الیه وثق باللّه واغن به ۔ وکن حلیما رضین العقل محترسا

رجوع رکھہ طرف علم کی اور اعتماد رکھہ خدا پر اور بے پروا ہو علم کے سبب سے ۔ اور بردبارہ اور محکم عقل نگاہ رکھنے والا علم کا

لا تیأسن فاما کنت منهمکا ۔ فی العلم یوما واما کنت منغمسا

ہر گز ناامید نہو علم سے پس یا تو کوشش کرنے والا ہو ۔ علم مین ایک روز یا غرق ہونے والا اوس مین

وکن فتی ناسکا محض التقی ورعا ۔ للدین مغتنما للعلم مفترسا

اور ہو تو جوان خدا پرست خالص پرہیز گاری اور متقی ۔ واسطے دین کے غنیمت سمجھنے والا اور واسطے علم کے شیر درندہ

فمن تخلق بالاداب ظل بها ۔ رئیس قوم اذا ما فارق الرؤسا

پس جو کوئی خوگر ہوا اداب کا وہ ہمیشہ رہیگا اونکے سبب ۔ سردار قوم کا جب جدا ہو جاینگے سرداران دیگر

وَاعْلَمْ هُدِيتَ بِاَنَّ الْعِلْمَ خَيْرُ صَفَا ۔۔۔ اَضْحٰى لِطَالِبِهِ مِنْ فَضْلِهِ سَلِسَا

اور آگاہ ہو راہ دکھایا جائے تو کہ علم بہترین دولت ہے ۔۔۔ فضل خدا سے طالب علم کے لیے آسان ہے

نہی از اعتراض بر قضای خالق و امر بمساہلہ با جمیع خلائق

ممانعت اعتراض حکم خالق پر اور حکم مساہلت کا ساتھ تمام خلق کے

لَا تَتَّهِمْ رَبَّكَ فِيْمَا قَضٰى ۔۔۔ وَهَوِّنِ الْاَمْرَ وَطِبْ نَفَسَا

تہمت نہ کر تو اپنے پروردگار پر اس چیز میں جو واقع ہوئی اسکے حکم سے ۔۔۔ اور آسانی کر ہر امر میں اور خوشدل رہ

لِكُلِّ اَمْرٍ فَرَجٌ عَاجِلٌ ۔۔۔ يَاْتِيْ عَلَى الْمُصْبِحِ وَالْمُمْسِيْ

واسطے ہر امر کے کشایش جلد آنے والی ہے ۔۔۔ کہ آتی ہے ہر صبح کرنے اور شام کرنے والی پر

شکایت از قحط رجال و تنبیہ نفس بر فنا و زوال

شکایت قحط رجال کی اور آگاہی نفس کی فنا اور زوال پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔۔۔ فِيْهِ دَابِيْ فِيْ صُبْحِهٖ وَفِيْ غَلَسِهٖ

خدا کو حمد لایق ہو کہ کوئی اوسکا شریک نہین ۔۔۔ حمد کرنا عادت ہو میری اوسکی صبح اور شب مین

لَمْ يَبْقَ لِيْ مُؤْنِسٌ فَيُؤْنِسُنِيْ ۔۔۔ اِلَّا اَنِيْسٌ اَخَافُ مِنْ اُنُسِهٖ

کوئی میرا مونس باقی نہ رہا جو میری غمخواری کرے ۔۔۔ مگر ایک انیس ہو جسکے انس سے مین خوف کرتا ہون

فَاعْتَزِلِ النَّاسَ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا ۔۔۔ تَرْكَنْ اِلٰى مَنْ تَخَافُ مِنْ دَنَسِهٖ

پس دوری رکھ آدمیوں سے جسقدر تیرا امکان ہو اور نہ ۔۔۔ رجوع کر طرف اوس شخص کی جسکی نجاست سے تو ڈرتا ہو

فَالْعَبْدُ يَرْجُوْ مَا لَيْسَ يُدْرِكُهٗ ۔۔۔ وَالْمَوْتُ اَدْنٰى اِلَيْهِ مِنْ نَفَسِهٖ

پس بندہ آرزو رکھتا ہو اوس شی کی جسکو وہ نہین پاتا ۔۔۔ اور حالانکہ موت اوس سے نزدیک تر ہو اوسکے نفس سے

تقریب نفس بموت کہ لازم حیات ست و ترغیب بطہارت کہ موجب نجات ست

قریب کرنا نفس کا موت پر کہ حیات کو لازم ہو اور ترغیب طہارت کی کہ سبب نجات ہے

لَا نَاسَ مِنَ الْمَوْتِ فِيْ طَرْفٍ وَلَا نَفَسٍ ۔۔۔ وَلَوْ تَمَنَّعْتَ بِالْحُجَّابِ وَالْحَرَسِ

نہ خوف نہو موت سے چشم زدن اور دم زدن مین ۔۔۔ اور اگرچہ دربانوں اور نگہبانوں مین محفوظ ہے تو

واعلم بانّ سهام الموت نافذة — في كل مدّرع منها ومترّس

اور یقین جان تو کہ بیشک تیر موت کا چل رہا ہے — ہر ایک زرہ پوش مین اوس سے اور سپر دار مین

ما بال دينك ترضى ان تدنّسه — وثوب نفسك مغسول من الدنس

کیا حال تیری دین کا جبکہ تو راضی ہوا ہے کہ ناپاک کرے اوسکو — اور حالانکہ لباس جسم تیرے کا دہویا ہوا ہے ناپاکی سے

ترجو النجاة ولم تسلك مسالكها — انّ السفينة لا تجري على اليبس

تو امید نجات رکھتا ہے اور نجات کی راہون پر نہین چلتا — تحقیق کشتی روان نہین ہوتی خشکی مین

عرض سلام بر اہل قبور پریشان وتذکار آثار واطوار ایشان

عرض سلام اہل گور پریشان پر اور ذکر انکے اطوار کا

سلام على اهل القبور الدوارس — كانّهم لم يجلسوا في المجالس

سلام اہل قبور کہنہ و بے نشان پر — گویا وہ مجلسون مین بیٹھے نہ تھے

ولم يشربوا من بارد الماء شربة — ولم ياكلوا من كل رطب ويابس

اور گویا پیا نہ تھا اونہون نے آب سرد سے ایک گھونٹ — اور نہین کہایا تھا ہر ایک تر و خشک سے

مفاخرت شجاعت خویش در بدر و مباہات بملازمت رسول عالی قدر

فخر کرنا اپنی شجاعت پر بدر مین بملازمت رسول عالیقدر پر

اتحسب اولاد الجهالة اننا — على الخيل لسنا مثلهم في الفوارس

کیا گمان کرتی ہین اولاد جہلا کہ ہم — گھوڑے پر نہین ہین مثل انکے سوارون مین

فسائل بني بدر اذا ما لقيتهم — بقتلي ذوي الاقران يوم التمارس

پس پوچھ لے اولاد اہل بدر سے جب تو اونسے ملاقات کرے — احوال میرے قتل کرنیکا اوس زمانہ کے لوگون سے روز زد و خورد مین

وانّا اناس لا نرى الحرب سبّة — ولا ننثني عند الرماح المداعس

ہم وہ گروہ ہین کہ ہم نہین دیکھتے ہین جنگ مین دشنام و ننگ کو — اور ہم سونہ نہین موڑتے ہین وقت نیزون پے در پے کے

وهذا رسول الله كالبدر بيننا — به كشف الله العدى بالتناكس

اور یہ رسول خدا ہین مانند بدر تابان کے درمیان ہمارے — انھین کی برکت سے دور کیا ہے خدا نے دشمنون کو نگونسار کرکے

فما قيل فينا بعدها من مقالة	فما غادرت منا جديدة لابس
پس نہین کہا گیا ہم سے بعد اسکے کوئی کلام	پس نہین چھوڑا ہمسر کسی نو کپڑے کے پہننے والے کو

مفاخرت بانکہ ریحان او شمشیر و خنجر ست و شراب او خون و ساغر او کاسۂ سرست

فخر کرنا اس امر کا کہ ہمارا گل ریحان ہماری تلوار و خنجر ہے اور شراب ہماری خون دشمن اور جام کاسۂ سر اوسکا ہے

السيف والخنجر ريحاننا	أف على النرجس والآس
تلوار و خنجر یہ دونون ہمارے ریحان ہین	تف ہے نرگس اور گل مورد پر
شرابنا من دم أعدائنا	وكأسنا جمجمة الرأس
شراب ہماری خون ہمارے دشمن کا ہے	اور جام ہمارا کاسۂ سر ہے

خطاب شجاعت مآب بسالت دثار بطلحہ بن ابی طلحہ در احد وحشت آثار

خطاب شجاعت مآب نسبت بطلحہ ابن طلحہ معرکۂ احد وحشت اثر مین

إني أنا الليث الهزبر الأشوس	والأسد المستأسد المعرس
تحقیق مین شیر ببر ہون تند خو گوشۂ چشم سے گھورنیوالا	اور شیر دلیر ہون ہیبت انگیز آخر شب سونیوالا
إذا الحروب أقبلت تضرس	واختلفت عند النزال الأنفس
جس وقت لڑائیان پیش آتی ہین سخت دشوار	اور پہولتی ہین سانسین پیادہ پا ہو کر لڑنے مین

ما هاب من وقع الرماح الأشوس

نہین ہراسان ہوا مین تیز کرنے نیزون بدخو کے سے

تخویف اسامہ بن زید اعور و تہدید او در احد بہ تیغ ظفر پیکر

تخویف کرنا اسامہ بن زید اعور کا اور تہدید کرنا اسکا احد مین ساتھ تیغ ظفر پیکر کے

سوف ترى الجمع ضراب الفائك الخلابس	وطعنة قد شدها الكبوة الفوارس
قریب ہے کہ دیکھیگی جماعت ناگہانی وار دلیرون کا	اور نیزہ زنی کہ مضبوط کیا ہو دلیران نے ان نیزونکو سوارون کی گرنے کیو
اليوم أضرم نارها بجذوة لقابس	حتى ترى فرسانها تخر للمعاطس
آج مین روشن کرونگا آتش حرب ساتھ ایک چنگاری جلانیوالے کے	یہان تک کہ تو دیکھیگا اوسکے سوارونکو ناک کے بل گرتے

ترغیب بجستن کنج عافیت کہ مؤدی ست بسلامت عاقبت

ترغیب برای تفحص گوشہ عافیت کہ موجب سلامتی عاقبت ہے

أَلَا تَرَانِي كَيِّسًا مُكَيِّسَا	بَنَيْتُ بَعْدَ نَافِعٍ مُخَيِّسَا
کیا نہین دیکھتا تو مجکو زیرک و ظریف	کہ مین نے بنایا ہی بعد نافع کے مخیس

حِصْنًا حَصِينًا وَأَمِينًا كَيِّسَا

کہ وہ قلعہ محکم اور مامون ہے دانشمند کا

حکایت زندان کہ در بصرہ ساختہ و بنای آن باحکام افراختہ

حکایت زندان کی جسکو بصرہ مین بنایا اور بنا اسکی استواری سو بلند کی

أَتَمُّ النَّاسِ أَعْرَفُهُمْ بِنَقْصِهِ	وَأَقْمَعُهُمْ لِشَهْوَتِهِ وَحِرْصِهِ
کامل ترین مردم اپنے نقصان کا سب سے بڑا جاننے والا ہے	اور بڑا قہر کرنیوالا اپنی خواہش و حرص پر
فَدَانِ عَلَى السَّلَامَةِ مَنْ يُدَانِي	وَمَنْ لَمْ تَرْضَ صُحْبَتَهُ فَأَقْصِهِ
پس نزدیک ہو اوپر سلامتی اوس شخص کی جو میرے نزدیک آتا ہے	اور جسکی صحبت سے تو راضی نہو اوس سے کنارہ کر
وَلَا تَسْتَغْلِ عَافِيَةً لِشَيْءٍ	وَلَا تَسْتَرْخِصَنَّ أَذًى لِرُخْصِهِ
گران نہ جان عافیت کو کسی شے کی لیے	اور آسان نہ سمجھ کسی آزار کو بسبب اوسکی آسانی کے
وَخَلِّ الْفَحْصَ مَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْهُ	فَكَمْ مُسْتَجْلِبٍ عَطَبًا بِفَحْصِهِ
اور چھوڑ کد و کاوش کو جبتک تو اوس سے بے نیاز ہی	کہ بہت سے لوگ ہلاکت کو اپنی بلانیوالے ہین بسبب کدوکاوش کے

بیان بعمرو بن عاص در صفین و تخویف از شیران معرکہ دین

بیان عمرو بن عاص سے جنگ صفین مین اور ڈرانا اوسکو شیران معرکہ دین سے

لَأُصْبِحَنَّ الْعَاصِيَ ابْنَ الْعَاصِي	سَبْعِينَ أَلْفًا عَاقِدِي النَّوَاصِي
البتہ صبح کو پکڑونگا مین نافرمان پسر عاص کو	مع ستر ہزار مرد کے جو فرمان بردار ہین
مُسْتَحْقِبِينَ حَلَقَ الدِّلَاصِ	قَدْ جَنَّبُوا الْخَيْلَ مَعَ الْقِلَاصِ
سب زرہ پوش حلقہای زرہ نرم و روشن سے	تحقیق کوتل کیے ہو گھوڑون کو ساتھ شتران جوان کی

ع [illegible] حضرت علی [illegible] بنایا تھا اور مخیس کے [illegible] بصرہ مین بنایا تھا ۱۲ [illegible]

أُسادُ غِيلٍ حينَ لا مَناصِ
شیران بیشہ ہین جس وقت نرہے جاے گریز

جوابِ عمرو بن عاص و انحراف او از جادۂ اخلاص

جواب عمرو ابن عاص کا اور برگشتہ ہونا اوسکا راہ اخلاص سے

مَا أَنَا بِالعَاصِي وَشَيخِي العَاصِي ۔ مِنْ مَعْشَرٍ فِي غَالِبٍ مُصَاصِ
مین نہین ہون عاصی بلکہ شیخ میرا عاص ہے ۔ گروہ غالب برگزیدہ خاندان سے

خَوَّفْتَنِي بِلَابِسِ الدِّلَاصِ ۔ وَجَانِبِي الخَيْلِ مَعَ القِلَاصِ
تو مجھے ڈراتا ہے زرہ پوشون سے ۔ حالانکہ دونون پہلو میرے گھوڑے کے ساتھ شتران جنگی ہین

أَهْوِنْ بِقَوْمٍ فِي الوَغَا نُكَّاصِ ۔ لَوْ قَدْ رَأَوْهَا تَنْقُضُ النَّوَاصِي
کیا ذلت ہو اوس قوم پس پا ہونے والی کی جنگ مین ۔ کہ اگر وہ قوم دیکھین جنگ کو توڑین سروں کو

لَقَالَ كُلُّ هَارِبٍ خَلَاصِي
کہا جاتا ہے کہ ہر بھاگنے والا خلاص ہے

ترغیب بانفاق مال نفیس خواہ بر شریف خواہ بر خسیس

ترغیب خرچ کرنے مال نفیس کی شریف یا خوار پر

سَأَمْنَحُ مَالِي كُلَّ مَنْ جَاءَ طَالِبًا ۔ وَأَجْعَلُهُ وَقْفًا عَلَى القَرْضِ وَالفَرْضِ
قریب ہے کہ مین عطا کرونگا اپنا مال ہر اوس شخص کو کہ آئے طالب ۔ اور کرونگا مین اوس مال کو وقف قرض و زکوۃ مین

فَإِمَّا كَرِيمٌ صُنْتُ بِالمَالِ عِرْضَهُ ۔ وَإِمَّا لَئِيمٌ صُنْتُ عَنْ لُؤْمِهِ عِرْضِي
پس یا کریم ہو کہ نگاہ رکھون مین مال سے اوسکی آبرو ۔ اور یا وہ کمینہ ہو کہ نگاہ رکھون مین اوسکی ملامت سے اپنی آبرو

بیان آنکہ حصول مقاصد موقوف قضاست و چشم داشتن آن بی قضا عین خطاست

بیان اوسکا کہ حاصل ہونا مقصدونکا موقوف ہے حکم خدا پہ اور امید رکھنا اوسکی بے حکم خدا کے عین خطا ہے

إِذَا أَذِنَ اللهُ فِي حَاجَةٍ ۔ أَتَاكَ النَّجَاحُ بِهَا يَرْكُضُ
جب رضا دیتا ہو خدا کسی حاجت مین ۔ تو آتی ہے تجکو فلاح اوس سے دوڑ کر

وإن أذن الله في غيرها	أتى دونها عارض يعترض
اور اگر رضا دیتا ہے خدا اوسکے غیر مین	تو آتا ہو قریب اوس حاجت کے کوئی مانع کہ منع کرتا ہو اوسکو

تعییر مخالفان و مدعیان بانکار حسن وعیان

سرزنش مخالفون اور مدعیون کی ساتھ انکار حسن وعیان کے

لنا ما تدعون بغير حق	إذا ميز الصحاح من المراض
ہمارے لیے ہو وہ امر جسکا تم دعوی کرتے ہو بغیر حق کے	جب جدا کی جائے صحت مرض سے
عرفتم حقنا فجحدتموه	كما عرف السواد من البياض
پہچانا ہو تمنے ہمارا حق پھر اوس سے انکار کیا	جسطرح پہچانی گئی ہے سیاہی سفیدی سے
كتاب الله شاهدنا عليكم	وقاضينا الإله فنعم قاض
کتاب خدا ہماری گواہ ہے تمپر	اور حکم کرنے والا ہمارا خدا ہو پس کیا اچھا حاکم ہے

بیان معاویہ رض بن سفیان بمرتضی علیہ التحیۃ والرضوان

بیان معاویہؓ بن سفیان کا ساتھ مرتضے علیہ التحیۃ والرضوان سے

لا تفسدن سابق إحسان مضى	والله لا يغلب فيما قد قضى
مت بگاڑو اپنے پہلے احسان کو جو گذر گیا	اور خدا مغلوب نہین ہو جسمین اوسنے حکم جاری کیا

پاسخ دادن حضرت مرتضی رض و تہدید معاویہ رض بتیغ منتضی

جواب حضرت مرتضے کا اور تہدید معاویہؓ ساتھ تیغ برہنہ کے

إن كنت ذا علم بما الله قضى	فاثبت أصادفك وسيفي منتضى
اگر ہوتا تو جاننے والا اوس امر کا جسکو خدا نے جاری کیا	پس ثابت قدم رہ کہ مین تجھے سچا کرونگا اور حالانکہ تلوار میری کھنچی ہوگی
والله لا يرجع شيء قد مضى	والله لا يبرم شيئا نقضا
قسم خدا کی نہین پھرتی کوئی شے جو گذر گئی	اور نہین استوار کرتا خدا کسی چیز کو جو ٹوٹ گئی

تہییج عمرو بن عاص معاویہ رض را بحرب علی رض و انگیختن غبار فتنہ بقضای ازلی

آمادہ کرنا عمرو بن عاص کا معاویہؓ کو ساتھ حرب علی کے اور اٹھنا غبار فتنہ کا بسبب قضای الہی کے

ع قوله ان كنت الخ یہ بیت جواب ہے امیر معاویہ رض کے اس قول کا جو انھون نے نسبت حضرت علی مرتضی رض فرمایا تھا کہ انی اعلم ان علیکا لا یسبق القضاء ولا یقتل من لا اجل له پس حضرت نے اسکے جواب مین یہ دونون بیت ارشاد فرمائے فافہم

قولُكَ فيما قالهُ قد دحضا
قول تیرا بیچ امر مین تو نے اسکو کہا تھا باطل ہوا

إيتِ عَلِيًّا فَسَتَلْقَى نَهْضا
آ تو سامنے علیؑ کے پس قریب ہی کہ دیکھیگا تو انکو برخاستہ

يُورثُ من يسأَل عنهُ مَضَضا
جو سوال کرتا ہی حال علیؑ سے وارث کیا جاتا ہی دل جلنے اور علت ناک ہونے کا

خطاب معاویہؓ بعمرو بن عاص و اجتناب از حرب و میل باخلاص

خطاب معاویہؓ کا عمرو بن عاص کو اور پرہیز کرنا جنگ سے اور خواہش کرنا اخلاص کی

عليكَ يا عمرُو تجنّ المرضا
تجھپر لازم ہی اے عمرو پوشیدہ کرنا آفت کا

والشّعرُ قد يقرضُهُ من قرضا
اور شعر گوئی وہ کرتا ہے جو شعر کہتا ہے

بیان توجہ خویشتن باوساط و اجتناب از تفریط و افراط

بیان اپنی توجہ کا ساتھ امر اوسط کے اور پرہیز کرنا افراط و تفریط سے

نحنُ نَؤُمُّ النَّمطَ الأوسطا
ہم قصد کرتے ہین طریق اوسط کا

لسنا كمن قصَّرَ أو أفرطا
ہم نہین ہین مثل اوسکے جو کمی اور زیادتی کرتا ہے

تنبیہ بر رضا و ایمان بقضا و نہی از اقامت در مقام تعب و عنا

آگاہی رضا کی اور ایمان لانا قضا پر اور ممانعت قیام کی مقام رنج و عنا مین

اِصبِر على الدّهرِ لا تغضب على أحدٍ
صبر کر زمانے پر غصہ نکر کسی پر

فلا ترى غيرَ ما في اللوحِ محفوظُ
پس نہ دیکھیگا تو سوا اوس امر کے جو لوح محفوظ مین ہی

ولا تُقيمَنَّ ببلدةٍ لا انتفاعَ بها
اور نہ ٹھہر اوس گھر مین جس مین فائدہ نہو

فالأرضُ واسعةٌ والرِّزقُ مبسوطُ
پس زمین فراخ ہی اور رزق وافر ہے

ترجیح خواب مردم پریشان بر بیداری و آگاہی ایشان

ترجیح پریشان آدمیون کے خواب کی بیداری اور آگاہی پر اون کی

نومُ امرئٍ خيرٌ لهُ من يقظةٍ
سونا آدمی کا بہتر ہے اوسکی بیداری سے

لم يرتضِ فيها الكاتبينَ الحفظةُ
جو راضی نہین کرتا ہو اوس بیداری مین فرشتگان حافظ کو جو کاتبان اعمال ہین

وَفِی صُرُوْفِ الدَّھْرِ لِلْمَرْءِ عِظَۃٌ

اور انقلاب زمانہ مین آدمی کے لیے موعظۃ و پند ہے

منع از احسان باراذل و ترغیب رعایت افاضل

ممانعت رزیلون سے نیکی کرنے کی اور ترغیب رعایت کی ساتھ اشراف کے

لَا تَضَعِ الْمَعْرُوْفَ فِیْ سَاقِطٍ ۔ فَذَاكَ صُنْعٌ سَاقِطٌ ضَائِعٌ

تو ضایع نہ کر احسان کو کمینہ آدمیون مین ۔ پس یہ کام برباد اور رایگان ہے

وَضَعْہُ فِیْ حُرٍّ كَرِیْمٍ یَكُنْ ۔ عُرْفُكَ مِسْكًا عَرْفُهٗ ذَائِعٌ

اور کر اس کام کو ساتھ مرد آزاد بزرگ کہ ہو جائے گی ۔ نکوئی تیری مشک اور خوشبو اوسکی دمیدہ پراگندہ

ارشاد بحلم و اعراض از اہل شقاوت و ہدایت باعتدال در محبت و عداوت

ارشاد حلم اور روگردانی کا اہل شقاوت سے ہدایت اعتدال کی محبت و عداوت مین

فَكُنْ مَعْدِنَ الْحِلْمِ وَاصْفَحْ عَنِ الْاَذٰی ۔ فَاِنَّكَ رَاءٍ مَا عَمِلْتَ وَسَامِعٌ

معدن بردباری کا ہو اور درگذر کر آزار دہی سے ۔ پس ہوگا تو دیکھنے والا اپنے عمل کا اور سننے والا

وَاَحْبِبْ اِذَا اَحْبَبْتَ حُبًّا مُقَارِبًا ۔ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَتٰی اَنْتَ نَازِعٌ

اور دوستی رکھ جب تو چاہے محبت قریبہ کو ۔ پس بتحقیق تو نہین جانتا کب تو نزاع کرنے والا ہوگا

وَاَبْغِضْ اِذَا اَبْغَضْتَ بُغْضًا مُقَارِبًا ۔ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَتٰی اَنْتَ رَاجِعٌ

اور بغض رکھ جبکہ بغض کرے تو بغض مقارب ۔ پس بتحقیق تو نہین جانتا ہو کہ کب تو رجوع کریگا

تبیین مراسم اخوت و تعیین لوازم فتوت

بیان مراسم برادرانہ کا اور تعیین لوازم جوان مردی کا

اِنَّ اَخَاكَ الصِّدْقَ مَنْ یَّسْعٰی مَعَكَ ۔ وَمَنْ یَّضُرُّ نَفْسَهٗ لِیَنْفَعَكَ

ہر آئینہ برادر سچا تیرا وہ شخص ہے جو کوشش کرتا ہو تیرے ساتھ ۔ اور وہ کہ اپنے نفس کو گزند پہونچاتا ہو تاکہ تجھے نفع پہونچائے

وَمَنْ اِذَا عَایَنَ اَمْرًا قَطَعَكَ ۔ شَتَّتَ فِیْهِ شَمْلَهٗ لِیَجْمَعَكَ

اور وہ جو دیکھے کسی امر کو کہ تجھے جدا کرتا ہے ۔ تو اوسمین اوسکی جمیعت کو پریشانی ہو تو تجھکو خاطر جمع کرے

ہدایت بلوازم و مراسم احسان کہ اشرف اخلاق ست در انسان

ہدایت ساتھ لوازم و مراسم احسان کے جو انسان مین اشرف اخلاق سے ہے۔

اَلْفَضْلُ مِنْ کَرَمِ الطَّبِیْعَہ
فضل کرنا کرم طبیعت سے ہے
وَالْمَنُّ مُفْسِدَۃُ الصَّنِیْعَہ
اور احسان کا جتاتا فاسد نکوئی ہے

وَالْخَیْرُ اَمْنَعُ جَانِبًا
اور جانب خیر بلند زیادہ ہے
مِنْ قُلَّۃِ الْجَبَلِ الْمَنِیْعَہ
کوہ بلند سے

وَالشَّرُّ اَسْرَعُ جَرْیَۃً
اور روانی شر کی تیزرو تر ہے
مِنْ جَرْیَۃِ الْمَآءِ السَّرِیْعَہ
روانی آب روان سے

تَرْکُ التَّعَاھُدِ لِلصَّدِیْقِ
ترک عہد و پیمان کا دوست کے لیے
یَکُوْنُ دَاعِیَۃَ الْقَطِیْعَہ
ہوتا ہے باعث قطع دوستی کا

لَا تَلْتَطِخْ بِوَقِیْعَۃٍ
تو آلودہ نہو ساتھ غیبت کے
فِی النَّاسِ تَلْطَخُکَ الْوَقِیْعَہ[1]
آدمیون مین کہ وہ تجھکو آلودہ کریگی فتنہ مین

اِنَّ التَّخَلُّقَ لَیْسَ یُمْکِنُ
تحقیق خلق کرنا ایسا نہین کہ وہ دیر کرے
اَنْ یَّئُوْلَ اِلَی الطَّبِیْعَہ
رجوع کرنے سے طرف طبیعت کے

جُبِلَ الْاَنَامُ مِنَ الْعِبَا
پیدا کی گئی ہے مخلوق
دِ عَلَی الشَّرِیْفَۃِ وَالْوَضِیْعَہ
اچھے اور برے اخلاق پر

تشنیع براہل زمان خود بترک وفا و ارشاد بصبر کہ منتج صدق ست و موجب صفا

تشنیع اپنے اہل زمانہ پر بوجہ ترک وفا کی اور ہدایت بصبر کہ موجب صدق و صفا ہے

مَاتَ الْوَفَآءُ فَلَا رِفْدٌ وَّلَا طَمَعٌ
وفا فنا ہو گئی پس نہ بخشش ہے نہ امید بخشش
فِی النَّاسِ لَمْ یَبْقَ اِلَّا الْیَاْسُ وَالْجَزَعُ
آدمیون مین باقی نہین رہی مگر ناامیدی و بے صبری

فَاصْبِرْ عَلٰی ثِقَۃٍ بِاللّٰہِ وَارْضَ بِہٖ
پس صبر رکھ اعتماد خدا پر اور راضی ہو ساتھ اوسکے
فَاللّٰہُ اَکْرَمُ مَنْ یُّرْجٰی وَیُتَّبَعُ
کیونکہ اللہ بہترین کریم ہے اُسکے جنسے امید کیجائے اور جنکی پیروی کیجائے

[1] یعنی اور لوگوں کی غیبت میں ۱۲

تنبیہ بر آنکہ دفع دشمن در وقت ظفر علامت بخت سعید ست

تنبیہ اس امر پر کہ دفع کرنا دشمن کا وقت ظفر یابی کے علامت بخت سعید کی ہے

واعتماد بر جانب او از صوب صواب بعید ست

اور اعتماد بھی اوسکی طرف راہ صواب سے دور ہے

بحر طویل

وَدَاوِ عَدُوًّا دَاءَہُ لَا تُدَارِہِ — فَإِنَّ مُدَارَاۃَ الْعِدَی لَیْسَ یَنْفَعُ

اور مداوا کر دشمن کے درد کا اور نہ مدارا کر — کہ مدارات دشمنون کی نفع نہین کرتی ہے

فَإِنَّکَ لَوْ دَارَیْتَ عَامَیْنِ عَقْرَبًا — إِذَا أَمْکَنَتْ یَوْمًا مِنَ الدَّہْرِ تَلْسَعُ

اگرچہ تو پرورش کرے دو سال عقرب کو — تو جب وہ ایک روز بھی زمانہ سے موقع پائیگا نیش مار یگا

نہی از جزع در نوائب و امر بصبر مصائب

منع جزع سے مصیبت مین اور امر بصبر رنج و اندوہ مین

لَا تَجْزَعَنَّ إِذَا نَابَتْکَ نَائِبَۃٌ — وَاصْبِرْ فَفِی الصَّبْرِ عِنْدَ الضِّیقِ مُتَّسَعُ

بیصبری نہ کر جبکہ اندوہ پہنچے تجکو کوئی حادثہ — اور صبر کر کہ صبر مین وقت تنگی کے کشایش ہے

إِنَّ الْکَرِیْمَ إِذَا نَابَتْہُ نَائِبَۃٌ — لَمْ یَبْدُ مِنْہُ عَلَی عِلَّاتِہِ الْہَلَعُ

بیشک مرد کریم پر جب کوئی مصیبت آتی ہے — نہین ظاہر ہوتی اس سے اپنے مصائب مین بیصبری

نہی از حرص و ہوا و ترغیب بقناعت و رضا

منع حرص و ہوس سے و ترغیب ساتھ قناعت اور رضا کے

دَعِ الْحِرْصَ عَلَی الدُّنْیَا — وَفِی الْعَیْشِ فَلَا تَطْمَعْ

چھوڑ حرص دنیا کو — اور زندگانی کی طمع نہ کر

وَلَا تَجْمَعْ مِنَ الْمَالِ — فَلَا تَدْرِی لِمَنْ تَجْمَعْ

اور جمع نکر مال سے — کہ تو نہین جانتا کسکے لیے جمع کرتا ہے

وَلَا تَدْرِی أَفِی أَرْضِکَ — أَمْ فِی غَیْرِہَا تُصْرَعْ

اور تو نہین جانتا کہ آیا اپنی زمین مین — یا زمین غیر مین ڈالا جائے گا

فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ	وَكَدُّ الْمَرْءِ لَا يَنْفَعُ
کہ ہر آئینہ رزق تقسیم کیا ہوا ہے	اور کوشش آدمی کی بے فائدہ ہے
فَقِيْرٌ كُلُّ مَنْ يَطْمَعُ	غَنِيٌّ كُلُّ مَنْ يَقْنَعُ
ہر کوئی جو طمع رکھتا ہے وہ فقیر ہے	ہر کوئی جو قناعت رکھتا ہے غنی ہے

بیان انتہای ہر جمعیتی بپریشانی و شکایت روزگار بہ بی سامانی

بیان انتہای ہر جمعیت کی ساتھ پریشانی کے اور شکایت زمانہ کی ساتھ بے سامانی کے

قُصْرُ الْجَدِيْدِ إِلَى بِلًى	وَالْوَصْلُ فِي الدُّنْيَا انْقِطَاعُهُ
انتہا جدید چیز کی تا بکہنگی ہے	اور وصل دنیا مین اس وصل کا قطع ہونا ہے
أَيُّ اجْتِمَاعٍ لَمْ يَصِرْ	لِتَشَتُّتٍ مِنْهُ اجْتِمَاعُهُ
کونسا اجتماع ہے کہ نہ ہوا وہ اجتماع	واسطے پریشانی کے اوس مجتمع سے جمع اسکا
أَمْ أَيُّ شَعْبٍ لِلْالْتِيَامِ	لَمْ يَفْرِقْهُ انْصِدَاعُهُ
یا کونسی راہ سازگاری باہمی کی لیے ہے	کہ نہین تفرقہ ڈالا اوسمین اوسکے شگفتہ ہونے نے
أَمْ أَيُّ مُسْتَنْفِعٍ بِشَيْءٍ	ثُمَّ تَمَّ لَهُ انْتِفَاعُهُ
یا کونسا نفع پانیوالا ہے کسی چیز سے	کہ بعد نفع پانے کے کامل ہوا نفع پانا اوسکا
يَا بُؤْسَ لِلدَّهْرِ الَّذِيْ	مَا زَالَ مُخْتَلِفًا طِبَاعُهُ
اے سختی زمانہ کی ایسی سختی	کہ ہمیشہ مختلف ہے طبیعت اوسکی
قَدْ قِيْلَ فِي أَمْثَالِهِمْ	يَكْفِيْكَ مِنْ شَرِّهِ سَمَاعُهُ
ہر آئینہ کہا گیا ہو زمانہ کی سختیون کی ضرب المثلون مین	کافی ہے تجکو اوسکے شر سے سننا اوسکا

نفی توغل در ہوا و ہوس و تنبیہ بر فوت و موت ہمہ کس

دوری داخل ہونے سے ہوا و ہوس مین اور تنبیہ اوپر فوت و موت تمام آدمیون کے

وَمِنَ الْبَلَاءِ عَلَى الْبَلَاءِ عَلَامَةٌ	أَنْ لَا يُرَى لَكَ عَنْ هَوَاكَ نُزُوْعُ
بلا پر بلا کا آنا علامت ہے	اس امر کی کہ تجھی دکھائی نہین دیتا ہر اپنی ہوس سی باز رہنا

وکفاک من غیر الحوادث انّه
اور کافی ہے تجھکو تغیر حادثات سے یہ امر

یبلی الجدید و یحصد المزروع
کہ کہنہ ہوتی ہیں سب جدید اور کاٹی جاتی ہیں کھیت

ترغیب بجوع کہ اہل دل را ضرورست و تنفیر از گناہان صغیرہ کہ واسطۂ کدورتست
ترغیب گرسنگی کہ اہل دل کے لیے ضرور ہے اور نفرت کرنا گناہان صغیرہ سے کہ وہ واسطہ کدورت ہیں

تجوّع فانّ الجوع من عمل التقی
گرسنہ رہ کہ ہر آئنہ گرسنگی عمل پرہیزگاری سے ہے

وانّ طویل الجوع یوما سیشبع
اور تحقیق مرد طویل گرسنگی ایک روز سیر ہونے والا ہے

وجانب صغار الذنب لا ترکبنّها
اور پرہیز رکھ گناہ کوچک سے ہرگز اوسکا ارتکاب نکر

فانّ صغار الذنب یوما ستجمع
کہ تحقیق گناہ کوچک قریب ہے کہ ایک روز جمع کیا جائیگا

اعتراف بکثرت گناہ و اعتماد بر فضل اللہ
اقرار ساتھ کثرت گناہ کے اور اعتماد فضل خدا پر

ذنوبی ان فکّرت فیها کثیرۃ
گناہ میرے اگر میں اونمیں فکر کروں تو بہت ہیں

ورحمۃ ربّی من ذنوبی اوسع
وحالانکہ رحمت میرے پروردگار کی میرے گناہوں سے بہت زیادہ ہے

فما طمعی فی صالح قد عملته
مجھکو طمع نہیں ہے نیکوکاری میں کہ کبھی میں نے کی ہو

ولکنّنی فی رحمۃ اللہ اطمع
ولیکن میں رحمت خدا میں زیادہ طمع رکھتا ہوں

فان یک غفران فذاک برحمۃ
پس اگر بخشایش ہوگی تو بسبب رحمت کے ہوگی

وان تکن الاخری فما کنت اصنع
اور اگر امر دیگر ہوگا تو میں کیا کرونگا

ملیکی ومعبودی وربّی وحافظی
میرا مالک اور میرا معبود اور میرا پروردگار اور میرا حافظ

وانّی لہ عبد اقرّ واخضع
اور بیشک میں اوسکا بندہ ہوں اقرار کرتا ہوں اور عاجزی کرتا ہوں

سپاس سعادت اساس عبادت لباس
شکر گذاری سعادت بنیاد اور بندگی لباس

لک الحمد امّا علی نعمۃ
تیرے لیے حمد ہے یا تو تیری نعمت پر

وامّا علی نقمۃ تدفع
یا اوس عذاب پر جسکو تو دفع کرتا ہے

تشاءُ فتفعلُ ماشئتہٗ
تو چاہتا ہی پس کرتا ہے جو تو چاہتا ہے
وتسمعُ من حیثُ لا یُسمعُ
اور تو سُنتا ہی اوس مقام سے کہ نہین سُنا جاتا

تضرع ومناجات باقاضی الحاجات

تضرع اور مناجات طرف قاضی الحاجات کے

لکَ الحمدُ یا ذا الجودِ والمجدِ والعُلے
تیرے ہی لیے حمد ہی اے صاحب بخشش و بزرگی و برتری کے
تبارکتَ تعطے من تشاءُ وتمنعُ
تو بزرگ ہی عطا کرتا ہی جسکو چاہتا ہی در باز رکھتا ہی جس جاہتا ہی

الٰہی وخلّاقی وحرزی وموئلے
میرا معبود اور میرا بڑا ایجاد کنندہ اور میری پناہ و جاے پناہ
الیکَ لدی الاعسارِ والیسرِ افزعُ
تیری ہی طرف نزدیک تنگی و آسودگی کے زاری کرتا ہوں

الٰہی لئن جلّتْ وجمّتْ خطیئتی
معبود میرے اگرچہ میری خطائین بڑی اور بہت ہین
فعفوُکَ عن ذنبی اجلُّ واوسعُ
پس عفو تیرا میرے گناہ سے بہت برتر اور فراخ ہے

الٰہی لئن اعطیتُ نفسی سُؤلہا
معبود میرے اگرچہ مین نے دیا اپنے نفس کو جو اوسنے سوال کیا
فہا انا فی روضِ الندامۃ ارتعُ
لیکن اب مین چراگاہ ندامت مین چرنے والا ہون

الٰہی تری حالی وفقری وفاقتی
معبود میرے تو دیکھتا ہی میرا حال اور میری محتاجی اور بینوائی
وانتَ مناجاتی الخفیّۃ تسمعُ
اور تو میرے راز در پردہ کو سُنتا ہی

الٰہی فلا تقطع رجائی ولا تُزغ
معبود میرے پس نہ توڑ میری امید کو اور کج نہ کر
فؤادی فلی فی سیبِ جودِکَ مطمعُ
میرے دل کو کہ میرے لیے تیری بخشش مین جاے طمع ہی

الٰہی اجرنی من عذابکَ انّنی
معبود میرے تو مجھے پناہ دے اپنے عذاب سے کہ بیشک مین
اسیرٌ ذلیلٌ خائفٌ لکَ اخضعُ
اسیر ذلیل اور خوف رکھنے والا ہون تجھسے در بہت عاجزی کرنیوالا

الٰہی فانسنی بتلقین حجّتی
معبود میرے تو میرا ہمنشین ہو وقت تلقین میری حجت کے
اذا کانَ لی فی القبرِ مثویً ومضجعُ
جبکہ ہو میرے لیے قبر مین میرا مقام اور خوابگاہ

الٰہی لئن عذّبتنی الفَ حجّۃٍ
معبود میرے اگر تو مجھے عذاب کرے ہزار برس
فحبلُ رجائی منکَ لا یتقطّعُ
تو بھی ریسمان میری اُمید کی تجھسے قطع نہو گی

إلهي أذقني طعم عفوك يوم لا — بنون ولا مال هنالك ينفع

معبود میرے تو مجھے چکھا مزہ اپنے عفو کا اُس روز کہ نہ — اولاد نہ مال نفع کرینگے وہان

إلهي إذا لم ترعني كنت ضائعا — وإن كنت ترعاني فلست أضيع

معبود میرے اگر تو مجکو نگاہ نہ رکھے گا تو مین تباہ ہونگا — اور اگر ہوگا تو میرا نگہبان تو مین تباہ نہ ہونگا

إلهي إذا لم تعف عن غير محسن — فمن لمسيء بالهوى يتمتع

معبود میرے اگر تو عفو نہ کریگا بجز نیکوکار کو — تو کون ہے اُس بدکار کے لیے جو ہوا و ہوس سے فائدہ لیتا ہے

إلهي لئن فرطت في طلب التقى — فها أنا إثر العفو أقفو وأتبع

معبود میرے اگر مین نے کوتاہی کی طلب پرہیزگاری مین — پس اب مین پیچھے عفو کے پیروی اور تبعیت کرتا ہون

إلهي ذنوبي بذت الطود واعتلت — وصفحك عن ذنبي أجل وأرفع

معبود میرے میرے گناہ غالب آئے کوہ پر اور بلند ہوگئے پہاڑ سے — اور عفو تیرا میرے گناہ سے برتر اور بلند تر ہے

إلهي لئن أخطأت جهلا فطالما — رجوتك حتى قيل ما هو يجزع

معبود میرے اگر مین نے خطا کی جہالت سے پس مدت سے — امیدوار عفو ہون تجھسے یہانتک کہ کہا گیا اُسنے کیسی بے صبری کی

إلهي ينجي ذكر طولك لوعتي — وذكر الخطايا العين مني يدمع

معبود میرے دور کرتا ہے ذکر تیرے احسان کا میرے سوز جگر کو — اور ذکر گناہونکا جو مجھسے ہوئے آنکھونکو اشک فشان کرتا ہے

إلهي أقلني عثرتي وامح حوبتي — فإني مقر خائف متضرع

معبود میرے درگزر کر میری لغزش قدم سے اور مٹادے میرے گناہونکو — کیونکہ مین اقرار کرنیوالا گناہونکا اور ڈرنیوالا اور زاری کرنیوالا ہون

إلهي أنلني منك روحا ورحمة — فلست سوى أبواب فضلك أقرع

معبود میرے پہونچا اپنی جانب سے مجھے راحت و رحمت — پس نہین ہون مین کہ سوا تیرے باب فضل کے درکوبی کرون

إلهي لئن أقصيتني أو أهنتني — فمن ذا الذي أرجو ومن ذا يشفع

معبود میرے اگر تو مجھے دور کرے یا میری رسوائی کیا چاہے — پس کون ہے وہ جس سے مین امید رکھون یا کون ہے جو میری شفاعت کرے

إلهي لئن خيبتني أو طردتني — فما حيلتي يا رب أم كيف أصنع

معبود میرے اگر تو مجھے ناامید کرے یا مجھے راندہ کرے — پس کیا مجکو چارہ ہے اے میرے پروردگار یا کیونکر کرون مین

إلهي حليف الحب بالليل ساهر … يناجي ويدعو والمغفل يهجع

معبود میرے جو کوئی ذمہ دار حب خدا ہی وہ راتون کو بیداری کرنیوالا ہی … کہ راز و نیاز خدا کے ساتھ کرتا ہی اور دعا کرتا ہی اور غافل سوتا رہتا ہی

وكلهم يرجو نوالك راجيا … برحمتك العظمى وفي الخلد يطمع

اور کل موجودات امیدوار تیرے فضل کے ہین بھروسا رکھنے والے … تیری رحمت بزرگ کا اور بہشت کی طمع رکھتے ہین

إلهي يمنيني رجائي سلامة … وقبح خطيئاتي علي يشنع

معبود میرے مجھے تمنا مین لاتی ہی میری آرزو سلامت حال … اور بدی میرے گناہونکی مجپر ملامت کرتی ہی

إلهي فإن تعفو فعفوك منقذي … وإلا فبالذنب المدمر أصرع

معبود میرے اگر تو میری آمرزش کرے تو عفو تیرا مجھے رہائی دینے والا ہی … ورنہ دنیا مین ہلاک ہونے والا اور افتادہ بخاک ہون

إلهي بحق الهاشمي وآله … وحرمة أبرار هم لك خشع

معبود میرے بحق نبی ہاشمی و آل نبی … اور بحرمت اون ابرار کے جو تیرے لیے خشوع اور عجز کرنیوالے ہین

إلهي فانشرني على دين أحمد … منيبا تقيا قانتا لك أخضع

معبود میرے میرا نشر و حشر کر تو دین محمد پر … رجوع کنندہ تیری طرف ڈرنیوالا فرمانبردار بہت فروتن

ولا تحرمني يا إلهي وسيدي … شفاعته الكبرى فذاك المشفع

اور مجھے محروم نہ کر اے میرے معبود اور سردار میرے … اوسکی شفاعت کبریٰ سے پس وہ مستجاب الشفاعت ہی

وصل عليه ما دعاك موحد … وناجاك أخيار ببابك ركع

اور صلوۃ بھیج اوسپر جبتک تجھے پکارے تیرا واحد جاننے والا … اور راز و نیاز کرین تجھسے نیکوکار تیرے دروازہ پر پشت خم کرنیوالے

نصائح محتوی بر مصالح و فرائد منطوی بر فوائد

نصائح مشتمل مصالح اور دُرہاے بزرگ شامل اوپر فوائد کے

قدم لنفسك في الحياة تزودا … فلقد تفارقها وأنت مودع

آگے بھیج اپنے لیے اپنی حیات مین توشہ … کہ کل تو اس سے مفارقت کریگا اور تو رخصت شدہ ہوگا

واهتم للسفر القريب فإنه … أنأى من السفر البعيد وأشسع

اور اہتمام کر سفر قریب یعنی موت کے لیے کہ بیشک وہ … دور تر ہی سفر بعید سے اور بہت دور و دراز ہی

وَاجْعَلْ تَزَوُّدَكَ الْمَخَافَةَ وَالتُّقٰى
وَكَاَنَّ حَتْفَكَ مِنْ مَسَائِكَ اَسْرَعُ

اور اختیار کر اپنے زاد کے لیے خوف خدا اور تقوی کو
اور گویا کہ مرگ تیری تیری شام سے زیادہ جلد آنے والی ہے

وَاقْنَعْ بِقُوْتِكَ فَالْقَنَاعُ هُوَ الْغِنٰى
وَالْفَقْرُ مَقْرُوْنٌ بِمَنْ لَا يَقْنَعُ

پس قناعت کر اپنی روزی پر کہ قناعت ہی بے نیازی ہے
اور محتاجی نزدیک ہے اوس شخص سے جو قناعت نہیں کرتا

وَاحْذَرْ مُصَاحَبَةَ اللِّئَامِ فَاِنَّهُمْ
مَنَعُوْكَ صَفْوَ وِدَادِهِمْ وَتَصَنَّعُوْا

اور پرہیز کر کمینوں کی صحبت سے کہ ہر آئنہ وہ
باز رکھیں گے تجکو اپنی صفائی دوستی سے اور خود آرائی کریں گے

اَهْلُ الْمَوَدَّةِ مَا اَنَلْتَهُمُ الرِّضٰى
وَاِذَا مَنَعْتَ فَسَمُّهُمْ لَكَ مُنْقَعُ

ذاہل محبت ہیں جبتک کہ دی تونے اونکو رضامندی یعنی خوش کیا
اور جبکہ باز رہا تو تو زہر اونکا تیرے لیے تر کیا ہوا ہے

لَا تُفْشِ سِرًّا مَا اسْتَطَعْتَ اِلٰى امْرِءٍ
يُفْشِي اِلَيْكَ سَرَائِرًا اُسْتُوْدِعُ

نہ فاش کر کوئی راز جب تک تو امکان رکھے ایسے شخص پر
کہ فاش کرے تجھپر وہ بھید جو اسے سپرد کیے گئے ہوں

فَكَمَا تَرَاهُ بِسِرِّ غَيْرِكَ صَانِعًا
فَكَذَا بِسِرِّكَ لَا مُحَالَةَ يَصْنَعُ

پس جیسا کہ تو دیکھتا ہے اوسکو کہ راز تیرے غیر کا فاش کرنیوالا ہے
اسی طرح راز تیرا ضرور فاش کریگا

وَاِذَا ائْتُمِنْتَ عَلَى السَّرَائِرِ اَخْفِهَا
وَاسْتُرْ عُيُوْبَ اَخِيْكَ حِيْنَ تَطَّلِعُ

اور جب تو امین کیا جائے کسی کے راز نہان پر تو اسکو نہان کر
اور پوشیدہ کر عیوب اپنے برادر کے جسوقت تو مطلع ہو

لَا تَبْدَاَنْ بِمَنْطِقٍ فِيْ مَحْفِلٍ
قَبْلَ السُّؤَالِ فَاِنَّ ذَالِكَ يُشْنَعُ

ہرگز ابتدا نہ کر ساتھ گویائی کے کسی محفل میں
پیش از سوال کہ ہر آئنہ یہ طور ناشایستہ ہے

فَالصَّمْتُ يُحْسِنُ كُلَّ ظَنٍّ بِالْفَتٰى
وَلَعَلَّهٗ خَرِقٌ سَفِيْهٌ اَرْقَعُ

کہ خاموشی نیک کرتی ہے ہر گمان کو ساتھ جوان کے
اور اگرچہ وہ نادان و بے عقل احمق ہو

وَدَعِ الْمِزَاحَ فَرُبَّ لَفْظَةِ مَازِحٍ
جَلَبَتْ اِلَيْكَ بَلَاءً بَلَا لَا تَدْفَعُ

اور چھوڑ مزاح کو کہ اکثر کلمہ مزاح کرنے والے کا
کھینچتا ہے تیری طرف ایسے رنج کو جسکو تو دفع نہیں کرسکتا

وَحِفَاظُ جَارِكَ لَا تُضِعْهُ فَاِنَّهٗ
لَا يَبْلُغُ الشَّرَفَ الْجَسِيْمَ مُضَيِّعُ

اور پاسداری اپنے ہمسایہ کو رائگان نہ کر کہ بتحقیق
نہیں پہونچتا ہے شرف کامل کو رائگان کرنیوالا پاسداری کا

وَالضَّيْفَ أَكْرِمْهُ تَجِدْهُ مُخْبِرًا	عَمَّنْ يَجُودُ وَمَنْ يَضِنُّ وَيَمْنَعُ
اور مہمان کا اکرام کر کہ تو پائیگا اوسکو خبر دینے والا	حال سے اوس شخص کے جو بخشش کرتا ہے اور جو بخیل مانع خیر ہے
وَإِذَا اسْتَقَالَكَ ذُو الْإِسَاءَةِ عَثْرَةً	فَأَقِلْهُ إِنَّ ثَوَابَ رَبِّكَ أَوْسَعُ
اور جب معافی مانگے تجھسے کوئی خطاوار اپنی لغزش کی	تو درگزر کر اوس سے کہ تحقیق ثواب تیرے ربکا بہت وسیع ہے
لَا تَجْزَعَنَّ مِنَ الْحَوَادِثِ إِنَّمَا	خُرْقُ الرِّجَالِ عَلَى الْحَوَادِثِ يَجْزَعُ
بیصبری نہ کر حوادث زمانہ سے کہ اسکے سوا نہین	کہ احمق آدمیونکا حوادث زمانہ پر بیصبری کرتا ہے
وَأَطِعْ أَبَاكَ بِكُلِّ مَا أَوْصَى بِهِ	إِنَّ الْمُطِيعَ أَبَاهُ لَا يَتَضَعْضَعُ
اطاعت کر اپنے پدر کی ہر امر مین جسکی وہ وصیت کرے	کہ بتحقیق فرمانبردار اپنے باپ کا خراب وخوار نہین ہوتا

خطاب ابوطالب بمرتضیٰ ع ارشاد او بتائید مصطفیٰ ص

خطاب ابو طالب کا علی مرتضیٰ سے اور رہنمائی کرنا واسطے تائید مصطفیٰ کے

اِصْبِرَنْ يَا بُنَيَّ فَالصَّبْرُ أَحْجَى	كُلُّ حَيٍّ مَصِيرُهُ لِشُعُوبِ
صبر کر ای میرے فرزند کہ صبر سزاوار تر ہے	ہر زندہ کی بازگشت طرف موت کے ہے
قَدْ بَذَلْنَاكَ وَالْبَلَاءُ شَدِيدٌ	لِفِدَاءِ النَّجِيبِ وَابْنِ النَّجِيبِ
مین نے تجھے بذل کیا ہے وحالانکہ بلائے سخت ہے	سر بہا مرد برگزیدہ و پسر برگزیدہ کے
لِفِدَاءِ الْأَعَزِّ ذِي الْحَسَبِ الثَّاقِبِ	وَالْبَاعِ وَالْفِنَاءِ الرَّحِيبِ
اور فدیہ عزیز ترین کا صاحب حسب نسب روشن	اور صاحب کرم و شرف و صاحب فنا فراخ سینہ کا
إِنْ تُصِبْكَ الْمَنُونُ فَالنَّبْلُ تَتْرَى	فَمُصِيبٌ مِنْهَا وَغَيْرُ مُصِيبِ
اگر پہونچے تجکو موت اور تیر تراشیدہ	پس بعضے ان تیر والنے پہونچنے والے ہین اور بعضے نہ پہونچنے والے
كُلُّ حَيٍّ وَإِنْ تَمَلَّى عَيْشًا	آخِذٌ مِنْ سِهَامِهَا بِنَصِيبِ
ہر زندہ اگرچہ متمتع ہو تمام زندگانی کا	وہ لینے والا ہر حصہ اوس زندگانی سے بقدر حصہ

پاسخ دادن حیدر و پذیرفتن نصیحت پدر

جواب دینا علی علیہ السلام کا اور قبول کرنا نصیحت پدر کو

أتأمرني بالصبر في نصر أحمد
اے باپ تو مجھے حکم کرتا ہے صبر و استقامت کا نصرت احمد صلعم مین

فوالله ما قلت الذي قلت جازعا
پس قسم اللہ مین نے نہین کہی وہ بات جو کہی مین بیصبری کا ہین

ولكنني أحببت أن ترى نصرتي
ولیکن مین دوست رکھتا ہون کہ تو میری نصرت دیکھے

لتعلم أني لم أزل لك طائعا
تا کہ تو جانے کہ مین ہمیشہ کا تیرا فرمان بردار ہون

وسعيي لوجه الله في نصر أحمد
اور میری کوشش واسطے خوشنودی خدا کے نصرت احمد مین ہے

نبي الهدى المحمود طفلا ويافعا
جو نبی ہادی و محمود ہے طفولیت اور جوانی مین

خطاب عمرو بن معدي كرب بعلي بن ابي طالب عليه السلام

خطاب عمرو بن معدی کرب کا علی بن ابی طالب علیہ السلام سے

الآن حين تقلصت منك الكلى
اب اسوقت بر جا ہوئے تیرے گردے تجھسے

إذ حر نارك في الوقيعة يسطع
جبکہ تیری آتش حرب جنگ مین شعلہ ور ہوئی

والخيل لاحقة الأياطل شزب
اور گھوڑے باریک کمر شبکرو لاغر اندام

قب البطون ثنيها والأقرع
باریک شکم چند سالہ و جوان

يحملن فرسانا كراما في الوغى
وہ اوٹھاتے ہین پشت پہ سوار ان بزرگ کو جنگ مین

لا ينكلون إذا الرجال تكعكعوا
جو باز نہین رہتی جنگ سی جبکہ مردان کارزار بزدلی کرتی ہین

إني امرؤ أحمي حماي بعزة
مین وہ مرد ہون کہ حمایت کرتا ہون اپنی آبرو کی ساتھ عزت کے

وإذا يكون شديدة لا أجزع
اور جب ہوتی ہے شدت تو بیصبری نہین کرتا

وأنا المظفر في المواطن كلها
اور مین ظفر یاب رہا ہون تمام مواقع مین

وأنا شهاب في الحوادث يلمع
اور مین وہ آتش شعلہ ور جو حوادث جنگ مین درخشان ہوتی ہے

من يلقني يلق المنية والردى
جو کوئی مجھسے ملاقات کرتا ہے معرکہ مین ملاقات کرتا ہے موت اور ہلاکت کی

وحياض موت ليس عنه مدفع
اور گھیرنا موت کا نہین ہے اوس سے پناہ

فاحذر مصاولتي وجانب موقفي
ڈر میری حملہ کرنے سے اور کنارہ رکھ میری جا قیام سے

إني لدى الهيجا أضر وأنفع
مین وقت جنگ کے ضرر اور نفع رسان ہون

پاسخ دادن مرتضیٰ با فصح عبارات و املح استعارات

جواب دینا علی مرتضیٰ علیہ السلام کا بعبارت فصیح و استعارۂ ملیح

یا عمرو قد حمی الوطیس و اضرمت	نار علیک وهاج امر مقطع
اے عمرو بتحقیق کہ گرم و سخت ہوئی آتش حرب اور مشتعل ہوئی ہے	آتش تجھپر اور برپا ہواہے امر دشوار
وتساقت الابطال کاس منیة	فیها ذراریح وسم منقع
پلاوینگے بہادران جنگی تجھکو جام موت کا	اوسمین طعام زہر آلودہ اور سم ترکردہ ہے
فالیک عنی لاینالک مخلبی	فتکون کالامس الذی لایرجع
پس دور ہو مجھسے تا نہ پہونچے تجھکو میرا چنگل	کہ ہوجائیگا تو مانند روز گذشتہ کے جو پھر نہ اعادہ کریگا
انی امرؤ احمی حمای بعزة	والله یخفض من یشاء ویرفع
مین وہ مرد ہون کہ حمایت کرتاہون اپنی آبرو کی	اور خدا پست کرتاہے جسکو چاہتا ہے اور بلند کرتاہے
انی الی قصد الهدی وسبیله	والی شرائع دینه اتسرع
مین طرف راستی ہدایت اور راہ ہدایت کے ہون	اور طرف شرائع دین خدا کے دوڑتا ہون
ورضیت بالقرآن وحیا منزلا	وبربنا ربا یضر وینفع
اور راضی ہون مین ساتھ قرآن کے جو وحی نازل شدہ ہے	اور راضی ساتھ رب کے اس رو کہ وہ پروردگار ہے ضرر و نفع پہونچاتا ہے
فینا رسول الله اید بالهدی	فلواؤه حتی القیامة یلمع
ہم مین رسول خدا ہے جوتائید یافتہ ہے ساتھ ہدایت کے	پس علم ظفر شیم اوسکا تاقیامت تابان رہیگا

قتل اغشم

حکایت قتل اغشم بہ تیغ خونفشان و بیان سمو مرتبت و علو شان

حکایت قتل اغشم کی تیغ خونفشان سے اور بیان بلندی مرتبہ و علو شان کا

اودی باغشم دهر کان یامله	فخر منجدلا فی الارض مصروعا
ہلاک کیا اغشم کو زمانہ نے جس سے وہ امید رکھتا تھا	پس گرا وہ ڈالا ہوا زمین پر پڑا ہوا
قد کان یکثر فی الکلام تسرعا	حتی سما بحسامه ترویعا
بتحقیق کہ وہ افراط کرتا تھا کلام مین ناشایستگی سے	یہانتک کہ بلند کیا اوسنے اپنی تلوار کو ڈراتا ہوا

فعلوته منی بضربة فاتک ‏ ‏ ما کان یوما فی الحروب جزوعا

پس بارا مین نے اوسکو اپنی جانب سے ساتھ ناگہانی وار کے ‏ ‏ حالانکہ وہ کبھی روز جنگ مین بے صبر نہ تھا

من کان ینکر فضلنا وسناءنا ‏ ‏ فانا علی للالٰه مطیعا

جو کوئی منکر ہے ہمارے فضل اور بلند مرتبگی کا ‏ ‏ پس مین علی ہون فرمانبردار خدا کا

بیان تسلط خود براعدای دین واظهار قدرت بر دفع مفسدین

بیان اپنے غلبے کا دشمنان دین پر اور اظہار اپنی قدرت کا دفع مفسدین پر

هل یقرع الصخر من ماء ومن مطر ‏ ‏ هل یلحق الریح بالآمال والطمع

کیا کوٹا جاسکتا ہے پتھر پانی اور باران سے ‏ ‏ کیا پہونچ سکتی ہے ہوا امیدون اور طمع کو

انا علی ابو السبطین مقتدر ‏ ‏ علی العداة غداة الروع والفزع

مین علی ہون پدر دو فرزندونکا اقتدار رکھنے والا ‏ ‏ دشمنون پر روز خوف وہراس مین

اظهار ملالت واندوه از فوت دوستان صاحب شکوه

اظہار ملال اور اندوہ کا فوت دوستان صاحب شکوہ سے

یا لهف نفسی قتلت ربیعة ‏ ‏ ربیعة السامعة المطیعة ٥

وائے افسوس میرے دلکا کہ مقتول ہوئے قبیلہ ربیعہ ‏ ‏ ایسے ربیعہ جو شنوا اور فرمانبردار خدا کے

سمعتها کانت بها الوقیعة ‏ ‏ بین بجا فی سوقها والمبیعة

مین نے سنا اونکو کہ اسمین جنگ واقع تھی ‏ ‏ درمیان اہون اُن درگذرگاہون بازارونکے وفروختگاہ مین

فما بها نقص ولا وضیعة ‏ ‏ ولا الامور الرثة الشنیعة

پس نہ تھا اون بازارون مین نقصان اور نہ خسارہ ‏ ‏ اور نہ امور ناکارہ وناشایستہ

کانت قدیما عصبة منیعة ‏ ‏ ترجوا ثواب الله بالصنیعة

تھے وہ قدیم سے توانا اور بلند ہمت ‏ ‏ کہ امید رکھتے تھے ثواب کی خدا سے بسبب نیک کامون کے

ومرة انسابها ولیعة ‏ ‏ قالعة اصواتها رفیعة

اور قبیلہ مرہ کہ تھا نسب انکا قبیلہ کندہ سے ‏ ‏ استیصال کنندہ بلند آوازین اونکی

لَیْسَتْ كَاَصْوَاتِ بَنِی الْخَنِیْعَه	دَعْ لِحَكِیْمٍ دَعْوَةٌ سَمِیْعَه
نہین آوازین مانند آوازون اولاد بنی خضیعہ کے	پکارتا تھا حکیم دعوت مسموعہ
مِنْ غَیْرِ مَا بُطْلٍ وَلَا خَدِیْعَه	نَالَ بِهَا الْمَنْزِلَةَ الرَّفِیْعَه
بغیر صدای باطل کے اور بغیر فریب کے	کہ پونہچا وہ اس سے منزلت بلند کو

فِی الشَّرَفِ الْعَالِیْ مِنَ الدَّسِیْعَه
شرف عالی مین طبیعت سے

بیان آنکہ اشتغال بدنیا بیحاصل ست و توجہ باو در نظر اہل حق باطل ست

بیان اس امر کا کہ اشتغال ساتھ دنیا کے بیحاصل ہو اور توجہ اوسکی طرف نظر اہل حق مین باطل ہے

اَرَی الْمَرْءَ وَالدُّنْیَا كَمَالِ وَحَاسِبٍ	یَضُمُّ عَلَیْهَا الْكَفَّ وَالْكَفُّ فَارِغٌ
مین دیکھتا ہون آدمی کو اور دنیا کو مانند مال اور اسکے شمار کرنیکے	کہ وہ اوسپر ہاتھ پھیرتا ہو حالانکہ ہاتھ خالی ہے

اُمیدوار ساختن گناہگاران و ترسانیدن امیدواران

امیدوار کرنا گناہ گارون کو اور ڈرانا امیدوارون کو

اَیَا صَاحِبَ الذَّنْبِ لَا تَقْنَطَنْ	فَاِنَّ الْاِلٰهَ رَؤُوْفٌ رَؤُوْفٌ
اے گناہگارو تم ہرگز ناامید نہو	تحقیق کہ خدا مہربان ہے مہربان ہے
وَلَا تَرْحَلَنَّ بِلَا عُدَّةٍ	فَاِنَّ الطَّرِیْقَ مَخُوْفٌ مَخُوْفٌ
اور ہرگز کوچ نہ کرو بغیر ساز وسامان کے	کہ ہر آئینہ راہ خوفناک ہے خوفناک ہے

اُمیدوار ساختن ارباب مناہی بفضل رحمت الٰہی

امیدوار کرنا مرتکبان منہیات کو ساتھ فضل ورحمت خدا کے

مَنْ عَدَا ثُمَّ اعْتَدٰی ثُمَّ اقْتَرَفْ	ثُمَّ ارْعَوٰی ثُمَّ انْتَهٰی ثُمَّ اعْتَرَفْ
جو کوئی حد سے گذرا پھر زیادہ حد سے گذرا پھر نیک کمائی کی	بعد ازان باز رہا بدی سے پھر زیادہ باز رہا بعد ازان اقرار بد کا کیا
اَبْشِرْ بِقَوْلِ اللّٰهِ فِیْ اٰیَاتِهٖ	اِنْ یَنْتَهُوْا یُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفْ
تو خوش ہو قول خدا سے اوسکے آیات مین	کہ اگر وہ باز آوین بدی سے تو آمرزیدہ ہونگے اونکے بیہودہ گناہ جو گذشتہ ہوئے

توفیق شرف انسان بر فضل و عفو و احسان

توفیق یعنے حاصل ہونا شرف انسان کا فضل و عفو و احسان پر

إن كنت تطلب رتبة الأشراف — فعليك بالإحسان والإنصاف

اگر تو طالب ہی رتبہ اشراف کا — تو لازم کر اپنے اوپر احسان اور باز رہنا بخل سے

وإذا اعتدى أحد عليك فخله — والدهر فهو له مكاف كاف

اور جب کوئی زیادتی کرے تجپر تو باز آ اوس سے — کہ زمانہ اوسکا بدلا لینے والا کافی ہے

منع از بخل کہ لازم خساست ست و ارشاد بجود کہ مستلزم ریاست ست

منع بخل سے کہ لازم ہی خست کو اور ہدایت ساتھ بخشش کے کہ وہ لازمہ ریاست سے ہے

لا تبخلن بدنيا وهي مقبلة — فليس ينقصها التبذير والسرف

ہرگز بخل نہ کر مال دنیا میں درانحالیکہ وہ پیش آنیوالا ہو — کہ نہیں کم کرتا دنیا کو رائگان کرنا مال کا اور بیجا خرچ کرنا

وإن تولت فأحرى أن تجود بها — فالشكر منها إذا ما أدبرت خلف

اور اگر منھ پھیرلے دنیا تو سزاوار تر ہی کہ بخشش کر مال دنیا کی — کیونکہ شکر اوس کو منھ پھیرنے پر دنیا کا قائم مقام ہوگا

دم زدن از مقام تفویض و رضا و سپردن عنان ارادت بدست قضا

دم بھرنا تفویض اور رضاے خدا کا اور سپرد کرنا باگ اپنے ارادے کی بدست قضا و قدر کے

ما لي على فوت فائت أسف — ولا تراني عليه التهف

کیا ہی میرے لیے افسوس فوت پر فوت ہونیوالی شی کا — اور حالانکہ تو نہ دیکھیگا مجھے اوس پر حسرت کرتا

ما قدر الله لي فليس له — عني إلى من سوى منصرف

جو کچھ مقدر کیا ہو خدا نے میرے لیے پس نہیں اوسکے لیے — مجھسے پھرنا طرف اوس شخص کے جو میرے سوا ہے

فالحمد لله لا شريك له — ما لي قوت وهمتي الشرف

پس حمد ہی واسطے اوس خدا کے جسکا کوئی ہمسر نہیں — نہیں ہی میرے لیے قوت و حالانکہ ہمت میری بزرگی ہی

أنا راض بالعسر واليسار فما — تدخلني ذلة ولا صلف

میں راضی ہوں ساتھ رنج و راحت کے پس نہیں — آئیگی میرے پاس ذلت اور نہ زیادہ گوئی

بیان اضطرار خلائق و تفویض اختیار بخالق

بیان اضطراری خلائق کا اور سپردگی اختیار کی خالق کی

کم من علیم قوی فی تقلبه	مهذب اللب عنه الرزق ینحرف
اکثر دانا ہیں کہ وہ قوی ہیں اپنے تصرف حال پر	پاکیزہ خرد کہ اوس سے رزق روگرداں ہے
کم من ضعیف سخیف العقل مختلط	کانه من خلیج البحر یغترف
اور اکثر ناتوان و کم عقل و پریشان خاطر ہیں	گویا وہ کنار دریا سے چلو بھر لیتے ہیں

ستایش موت که روح را از قید بدن میرهاند و بذروهٔ آسمان قدس میرساند

تعریف موت کی کہ وہ قید بدن سے روح کو رہائی دیتی ہے اور بلندی آسمان قدس پر پوہنچاتی ہے

جزی الله عنا الموت خیرا فانه	ابر بنا من والدینا وارءف
خدا جزای خیر دے موت کو ہمسے کہ ہر آئینہ وہ	بڑی ہی نیکوکار ہے ہمارے ساتھ زیادہ ہمارے والدین کے اور مہربان تر ہے
یعجل تخلیص النفوس من الاذی	ویدنی من الدار التی هی اشرف
کہ وہ جلدی کرتی ہے خلاص کرنے میں جانوں کو ایذا رسانی سے	اور قریب کرتی ہے مجھے اوس گھر سے جو بزرگ تر ہے

بیان صفات الهی که بحریست نامتناهی

بیان صفات الٰہی کا کہ وہ دریای بے انتہا ہے

قد کنت یا سیدی بالقلب معروفا	ولم تزل سیدی بالحق موصوفا
اے مالک میرے تحقیق تھا میں ساتھ قلب کے مشہور	اور اے مالک میرے تھا میں ہمیشہ ساتھ حق کے موصوف
وکنت اذ لیس نور یستضاء به	ولا ظلام علی الآفاق معکوفا
اور تھا تو اوس وقت سے کہ نہ تھا کوئی نور کہ روشنی لی جاتی اوس سے	اور نہ تاریکی زمانے سے باز ماندہ
فربنا بخلاف الخلق کلهم	وکل ما کان فی الاوهام معروفا
پس بالا تو نے ہمکو برخلاف تمام خلق کے	اور ہر اوس چیز کہ تھی وہموں میں معلوم
ومن یرده علی التشبیه ممتثلا	یرجع اخا حصر بالعجز مکتوفا
اور جو کوئی ارادہ کرتا ہے خدا کو اوپر تشبیہ اور تمثیل کے	وہ درماندہ پھرتا ہے ساتھ عجز کے جو احاطہ کیا ہوا ہے

وَفِي الْمَعَارِجِ تَلْقَى مَوْجَ قُدْرَتِهِ
مَوْجًا يُعَارِضُ صَرْفَ الرِّيحِ مَلْفُوفَا

اور مقامات بلند میں پائیگا تو موج اوسکی قدرت کی
ایسی موج جو عارض ہو پھیرنے کو ہوا کی باز ایستادہ

فَاتْرُكْ أَخَا جَدَلٍ بِالدِّينِ مُشْتَبِهًا
قَدْ بَاشَرَ الشَّكَّ مِنْهُ الرَّأْيُ مَوْءُوفَا

چھوڑ اوس شخص کو جو جدال کرتا ہو دین میں درحالیکہ وہ مشتبہ ہو
جسنے ارتکاب کیا شک کا اوسکی رای آفت رسیدہ ہو

وَاصْحَبْ أَخَا ثِقَةٍ حُبًّا لِسَيِّدِهِ
وَبِالْكَرَامَاتِ مِنْ مَوْلَاهُ مَحْفُوفَا

اور صحبت رکھ صاحب دوستی سے کہ وہ دوست اپنے صاحب کا ہے
اور ساتھ کرامات کے اپنے مولا یعنی صاحب سے گھرا ہوا ہو

أَمْسَى دَلِيلَ الْهُدَى فِي الْأَرْضِ مُنْتَشِرًا
وَفِي السَّمَاءِ جَمِيلَ الْحَالِ مَعْرُوفَا

ہوگیا رہنما ساتھ ہدایت کے زمین میں مشہور
اور ہو وہ آسمان میں نیک حال مشہور

حکایت کشتہ شدن کعب بن اشرف بتیغ خون آشام

حکایت قتل ہونے کعب بن اشرف کی تیغ خون آشام سے

وبیرون کردن قبیلہ نضیر از مدینہ بشام

اور نکال دینا قبیلہ نضیر کا مدینے سے طرف شام کے

[illegible]

عَرَفْتُ وَمَنْ يَعْتَدِلْ يَعْرِفِ
وَأَيْقَنْتُ حَقًّا وَلَمْ أَصْدِفِ

میں حق شناس ہوں اور جو کوئی جادہ اعتدال پر ہو وہ عارف ہو
اور میں نے یقین کیا ازروی حق کی اور روگردانی نہیں کی

عَنِ الْكَلِمِ الصِّدْقِ يَأْتِي بِهَا
مِنَ اللّٰهِ ذِي الرَّحْمَةِ الْأَرْأَفِ

کلمات صدق سے کہ لاتا ہے اوسکو
نزدیک سے خدای ذی رحمت کے جو بڑا مہربان ہے

رَسَائِلُ يُدْرَسْنَ فِي الْمُؤْمِنِينَ
بِهِنَّ اصْطَفَى أَحْمَدَ الْمُصْطَفَى

وہ رسائل یعنی پیام جو پڑھے جاتے ہیں مومنین میں
بسبب انہیں پیاموں کے برگزیدہ کیا ہے خدا نے مصطفے کو

فَأَصْبَحَ أَحْمَدُ فِينَا عَزِيزًا
عَزِيزَ الْمَقَامَةِ وَالْمَوْقِفِ

پس ہوگئے احمد ہم میں گرامی منزلت
غالب مقام اور موقف

فَيَا أَيُّهَا الْمُوعِدُوهُ سَفَاهًا
وَلَمْ يَأْتِ جَوْرًا وَلَمْ يَعْنُفِ

پس اے وعدہ دینے والے اوسکو حماقت سے
وہ ازروی جفا و درشتی کے نہیں آیا ہے

أَلَسْتُمْ تَخَافُونَ أَدْنَى الْعَذَابِ
کیا نہیں ڈرتے ہو تم عذاب قریب یعنی عذاب دنیا سے
وَمَا آمِنُ اللّٰہِ كَالْأَخْوَفِ
اور نہیں امن پانیوالا خدا کا مانند اوسکی جو بڑا خوف رکھنے والا ہے

فَإِنْ تُصْرَعُوا تَحْتَ أَسْيَافِنَا
پس اگر ڈالے جاؤ تم ہماری تلوارون کے تلے
كَمَصْرَعِ كَعْبٍ أَبِي الْأَشْرَفِ
مانند ڈالے جاتے کعب بن اشرف کے

غَدَاةَ رَأَى اللّٰهُ طُغْيَانَهُ
آج دیکھا خدا نے اوسکی سرکشی کو
وَأَعْرَضَ كَالْجَمَلِ الْأَجْنَفِ
درحالیکہ اوسنے روگردانی کی مثل اونٹ بارکش کے

فَأَنْزَلَ جِبْرِيلَ فِي قَتْلِهِ
پس لائے جبریل درباب قتل اوسکے کی
بِوَحْيٍ إِلَى عَبْدِهِ الْمُلْطَفِ
وحی کو طرف اوس بندہ خدا کی جو مورد الطاف خدا ہو یعنی مصطفیٰ

فَدَسَّ الرَّسُولُ رَسُولًا لَهُ
پس پوشیدہ بھیجا رسول اللہ نے ایک فرستادہ کو اوسکے لیے
بِأَبْيَضَ ذِي ظُبَةٍ مُرْهَفِ
ساتھ شمشیر تیز دہار کے

فَبَاتَتْ عُيُونٌ لَهُ مُعْوِلَاتٌ
پس ہوگئیں آنکھیں اوسکے لیے چلا کر رونے والی
مَتَى يُنْعَ كَعْبٌ لَهَا تَذْرِفُ
جسوقت خبر مرگ دی گئی کعب کی تو اوسکے لیے چشم اشک

فَقَالُوا لِأَحْمَدَ ذَرْنَا قَلِيلًا
پس کہا قوم نے احمد سے چھوڑ دو ہمکو تھوڑی دیر
فَإِنَّا مِنَ النَّوْحِ لَمْ نَشْتَفِ
کہ ہم اوسپر گریہ کرنے سے آرام لین یعنی سیر ہین

فَخَلَّاهُمُ ثُمَّ قَالَ اظْعَنُوا
چنانچہ چھوڑا اونکو نبی نے پھر فرمایا کوچ کرو
دُحُورًا عَلَى رَغْمَةِ الْأَنْفِ
درحالیکہ وہ راندہ نبی بخاک فرسودہ تھے

وَأَجْلَى النَّضِيرَ إِلَى غُرْبَةٍ
اور نکال دیا قبیلہ نضیر کو طرف غیر وطن کے
وَكَانُوا بِدَارَةِ ذِي زُخْرُفِ
کہ تھے وہ اپنی گھرون مین جو گھر کہ آراستہ بزینت تھے

إِلَى أَذْرُعَاتٍ رِدَافًا لَهُمْ
طرف موضع اذرعات کی کہ اونکے پیچھے مردم نگہبان لگے تھے
عَلَى كُلِّ ذِي دَبَرٍ أَعْجَفِ
اور وہ بھی نضیر شتران پشت ریش ولاغر پر سوار تھے

خبر گریختن غطریف بن جشم از غایت عجز وسستی مقدم
خبر بھاگ گئے غطریف بن جشم کی نہایت عجز اور سستی قدم سے

یا لہف نفسی علی الغطریف
اے افسوس دل میرا اوپر غطریف کے

السید عی البأس و بذل الریف
جو دعویدار شجاعت اور عطائے زمین کشت زار کا تھا

أفلت من ضرب لہ خفیف
وہ بھاگا ایک ضرب خفیف سے جو اوسکے لیے تھی

غیر کریم الجد أم ظریف
اوسکا جد بزرگ نہ تھا یا خوش طبع

اظہار شوق بکوفہ و مساکن مالوفہ

اظہار شوق کوفہ کا اور مساکن مالوفہ کا

یا حبذا سیف بأرض الکوفہ
کیا خوب کنارہ دریا کا ہے زمین کوفہ مین

أرض لنا مالوفۃ معروفہ
کہ سرزمین مالوف و معروف ہماری لیے ہے

یطرقہا جمالنا المعلوفہ
چلتے ہین وہان شتر ہمارے چارہ کھاتے ہوئے

عمی صباحا و اسلمی مالوفہ
کیا خوب ہے صبح وہانکی اور سلامتی مالوف

ترغیب نفس بتوکل و تفویض امر بخالق جزو کل

ترغیب نفس کی ساتھ توکل کے اور سپردگی کام کی ساتھ خالق جزو کل کے

اغن عن المخلوق بالخالق
بے پروا ہو مخلوق سے طرف خالق کے

تغن عن الکاذب بالصادق
بے پروا رہیگا تو کاذب سے ساتھ صادق کے

واسترزق الرحمن من فضلہ
اور طلب رزق کر فضل رحمن سے

فلیس غیر اللہ بالرازق
کہ نہین ہے سوا خدا کے کوئی رزق رسان

من ظن ان الرزق فی کفہ
جو کوئی گمان کرتا ہے کہ رزق اوسکے ہاتھ مین ہے

فلیس بالرحمن بالواثق
پس نہین ہے ساتھ خدا کے اوسکو اعتماد

او قال ان الناس یغنوننی
یا وہ یہ کہے کہ ہر اینہ آدمی مجھے غنی کردینگے

زلت بہ النعلان من حالق
تو لغزش کیا اوسکی دونون نعلون یعنی قدمون نے جای بلند سے

اظہار کمال کیاست خود و بیان تضاد میان غنی و خود

اظہار کمال انتہا خردمندی کا اور بیان تضاد کا درمیان غنا و خود کے

لَوْ كَانَ بِالْحِيَلِ الْغِنٰى لَوَجَدْتَنِيْ
اگر ہوتی حیلہ یعنی چارہ گری سے توانگری تو پاتا تو مجکو

بِنُجُوْمِ اَقْطَارِ السَّمَاءِ تَعَلُّقِيْ
ساتھ تارون آسمان کے کنارے کی تعلق میرا

لٰكِنْ مَنْ رُّزِقَ الْحِجٰى حُرِمَ الْغِنٰى
ولیکن جو کوئی روزی دیا گیا ہو عقل سے وہ محروم ہے توانگری سے

ضِدَّانِ مُفْتَرِقَانِ اَیَّ تَفَرُّقِ
کہ یہ دونون باہم خلاف یکدیگر و جدا ہین نہایت دور ہیں

اظہار رضا بقضای الٰہی و شکر نعم و الطاف نامتناہی

اظہار رضا کا ساتھ قضای الٰہی کے اور شکر نعمات اور الطاف نا تمنا ہی کا

رَضِيْتُ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لِيْ
مین راضی ہون ساتھ اوس چیز کے جو تقسیم کیا ہی خدا نے میرے لیے

وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلٰى خَالِقِيْ
اور سپرد کیا مین نے اپنا امر اپنے خالق کو

لَقَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ فِيْمَا مَضٰى
تحقیق احسان کیا خدا نے اُن اُمور مین جو گذر گئے

كَذٰلِكَ يُحْسِنُ فِيْمَا بَقِيْ
اسیطرح احسان کریگا اون امور مین جو باقی ہین

ترجیح و تفضیل علم بر مال کہ علم موصوف بدوام ست و مال بزوال

ترجیح اور تفضیل علم کی ساتھ مال کے کہ علم موصوف بہ ہمیشگی ہے اور مال ساتھ زوال کے

عِلْمِیْ مَعِیْ اَيْنَمَا قَدْ كُنْتُ يَتْبَعُنِيْ
علم میرا میرے ساتھ ہے جہان کہین کہ ہون مین میری تبعیت مین ہے

قَلْبِیْ وِعَاءٌ لَهٗ لَا جَوْفُ صُنْدُوْقِ
قلب میرا اوسکا ظرف ہے نہ کہ جوف صندوق ہے

اِنْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ كَانَ الْعِلْمُ فِيْهِ مَعِیْ
اگر ہونگا مین اپنے گھر مین ہوگا علم گھر مین میرے ہمراہ

اَوْ كُنْتُ فِي السُّوْقِ كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوْقِ
یا ہونگا مین بازار مین تو ہوگا علم بازار مین

بیان فنای جہان و سرعت زوال آن

بیان فنای جہان کا اور شتابی اوسکے زوال کی

اَرَی الدُّنْيَا سَتُؤْذِنُ بِانْطِلَاقِ
مین دیکھتا ہون دنیا کو کہ عنقریب وہ جانے پر ہے

مُشَمِّرَةً عَلٰى قَدَمٍ وَّسَاقِ
دامن گردانے ہوئے ہے اوپر قدم اور ران کے

فَلَا الدُّنْيَا بِبَاقِيَةٍ لِّحَیٍّ
پس نہین ہے دنیا باقی واسطے کسی زندہ کے

وَلَا حَیٌّ عَلَى الدُّنْيَا بِبَاقِ
اور نہ کوئی زندہ باقی رہنے والا ہے دنیا پر

مذمت دنیا کہ مورثِ بلا و محدثِ عنا است

مذمت دنیا کی کہ مورث بلا اور حادث رنج ہے

أُفٍّ عَلَى الدُّنْيَا وَأَسْبَابِهَا — فَإِنَّهَا لِلْحُزْنِ مَخْلُوقَةٌ

تف ہے دنیا اور اسباب دنیا پر — کہ وہ واسطے حزن کے پیدا کی گئی ہے

هُمُومُهَا مَا تَنْقَضِي سَاعَةً — عَنْ مَلِكٍ فِيهَا وَعَنْ سُوقَةٍ

اندوہ اوسکے منقضی نہین ہوتے ہین ایکساعت — اوس بادشاہ سے جو اوسمین ہے اور اوسکے بازاری سے

شکایت از فقدان یاران موافق و عدم دوستان مطابق

شکایت گم ہونیکی یاران موافق کی اور معدوم ہونے دوستان مطابق کی

تَغَرَّبْتُ أَسْأَلُ مَنْ عَنَّ لِي — مِنَ النَّاسِ هَلْ مِنْ صَدِيقٍ صَدُوقٍ

سفر کیا مین نے کہ سوال کرون اوس شخص سے جو میرے سامنے آوے — آدمیون مین سے کہ آیا ہے کوئی سچا دوست

فَقَالُوا عَزِيزَانِ لَا يُوجَدَانِ — صَدِيقٌ صَدُوقٌ وَبَيْضُ الْأَنُوقِ

تو آدمیون نے کہا کہ دو چیزین نادر ہین کہ نہین ملتی ہین — دوست صادق اور بیضۃ الانوق یعنی ایک طیور کا جو کوہ انڈا دیتا ہے

شکوہ از یاران منافق و رفیقان ناموافق

شکوہ یاران منافق اور رفیقان ناموافق سے

تُرَابٌ عَلَى رَأْسِ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ — زَمَانُ عُقُوقٍ لَا زَمَانُ حُقُوقٍ

خاک برسر زمانہ کہ وہ — وقت نافرمانی کا ہے نہ وقت حق رسانی کا

فَكُلُّ رَفِيقٍ فِيهِ غَيْرُ مُوَافِقٍ — وَكُلُّ صَدِيقٍ فِيهِ غَيْرُ صَدُوقٍ

پس سارے رفیق زمانہ ناموافق ہین — اور سارے دوست زمانے مین ناراست ہین

خطاب بعبید بن برید کہ از خواص اصحاب او بود و قصب سبق از اقران خویش ربودہ

خطاب عبیدہ بن بریدہ سے کہ اونکے خاص اصحاب سے تھا اور اپنے یاروں سے سبقت لیگیا تھا

مَا مِنْ صَدِيقٍ وَإِنْ تَمَّتْ صَدَاقَتُهُ — يَوْمًا بِأَنْجَحَ فِي الْحَاجَاتِ مِنْ طَبَقٍ

نہین ہے کوئی دوست اگرچہ اوسکی دوستی پوری ہو — کسی روز بسبب زیادہ برآرندہ حاجات ہونے کے آدمیون کے گروہ سے

إذا تلثم بالمنديل منطلقا

جب ہان شید باندہا اونچی سے درحالیکہ وہ چلنے والا ہے

لم يخش صولة بواب ولا غلق

تو نڈرا وہ غلبہ سے دربان کے اور نہ بند در سے

لا تكذبن فإن الناس مذ خلقوا

ہرگز دروغ گوئی نہ کر تحقیق جب سے آدمی پیدا کیے گئے ہین

لرغبة يكرمون الناس أو فرق

رغبت سے اکرام کرتے ہین آدمیون کا یا خوف سے

حکایت غزای بدر عالی قدر

حکایت جنگ بدر عالی قدر کی

ما تركت بدر لنا صديقا

نہین چھوڑا بدر نے ہمارے لیے کوئی دوست

ولا لنا من خلفنا طريقا

اور نہین چھوڑی ہمارے لیے پیچھے ہمارے کوئی راہ

خطاب بموسی بن حازم عکی ونصرت برسول ہاشمی مکیؐ

خطاب ساتھ موسی بن حازم عکی کے اور نصرت اوپر رسول ہاشمی مکی کے

دونكها مترعة دهاقا

لے تو اوسکو یعنے کاسہ بھرا ہوا چھلکتا ہوا

كأسا زعافا مزجت زعاقا

جام زہر کشندہ کہ وہ ملا ہوا آب شور سے ہے

إنا لقوم ما نرى ما لاقا

ہم وہ قوم ہین کہ نہین دیکھا ہمنے اوسکو جو ملا

أقد هاما وأقط ساقا

کہ توڑ ڈالتے ہین ہم سر کا اور کاٹ ڈالتے ہین پاؤن

اخبار از غیب بے شائبہ ریب

اخبار غیب سے جو بے شائبہ شک ہے

أرى حربا مغيبة وسلما

مین دیکھتا ہون حرب کو جو پنہان ہے اور صلح کو

وعهدا ليس بالعهد الوثيق

اور عہد کو کہ نہین ہے وہ عہد استوار

ما وجد هذان الشعران في بعض النسخ

تركت نساء الحي بكر بن وائل

چھوڑا تونے عورتون کو واسطے قبیلہ بکر بن وائل کے

وأعتقت سبيا من لؤي بن غالب

اور آزاد کیا تونے اسیر اولاد لوی بن غالب سے

وفارقت خير الناس بعد محمد

اور جدا ہوا اوس سے جو بہتر ہین آدمیون کا بعد محمدؐ کے

لمال قليل لا محالة ذاهب

واسطے مال قلیل کے جو ضرور تلف ہونے والا ہے

اظہار فراست از حدس و کیاست

اظہار فراست کا زیرکی اور دانشوری سے

أَرَى أَمْراً تَنَقَّضَ عُرْوَتَاهُ
مین دیکھتا ہون اس امر کو کہ ٹوٹ گئی اوسکی دونون جانب

وَحَبْلاً لَيْسَ بِالْحَبْلِ الْوَثِيقِ
اور اوس رسیمان کو کہ نہین ہی وہ رسیمان استوار

تعمیر معاویہ رض برای مسجدی کہ در دمشق ساختہ و قبہ آنرا بغایت رفعت افراختہ

تعمیر معاویہ کی اوس مسجد کے لیے جسکو دمشق مین بنایا اور قبہ اوسکا نہایت بلند کیا تھا

سَمِعْتُكَ تَبْنِي مَسْجِداً مِنْ جِبَايَةٍ
مین نے سنا تجھکو کہ تو بناتا ہی ایک مسجد خراج سے

وَأَنْتَ بِحَمْدِ اللّٰهِ غَيْرُ مُوَفَّقِ
اور تو بحمد اللہ توفیق نایافتہ ہے

كَمُطْعِمَةِ الرُّمَّانِ مِمَّا زَنَتْ بِهِ
جسطرح انار کھلانے والی عورت کی جسنے زنا کیا

جَرَتْ مَثَلاً لِلْخَائِنِ الْمُتَصَدِّقِ
ضرب المثل ہو وہ اوسکی خیانت کنندہ کی جو تصدق کرتا ہے

فَقَالَ لَهَا أَهْلُ الْبَصِيرَةِ وَالتُّقَى
پس کہا اوس عورت سے اہل بصیرت و دانش نے

لَكِ الْوَيْلُ لَا تَزْنِي وَلَا تَتَصَدَّقِي
تیرے لیئے ہلاکی ہو تو نہ زنا کر اور نہ تصدق کر

بیان عجز عقول خلائق از ادراک حقیقت خالق

بیان عاجزی عقول خلائق کا دریافت کرنے حقیقت حق تعالی سے

اَلْعَجْزُ عَنْ دَرْكِ الْإِدْرَاكِ إِدْرَاكُ
عاجز ہونا دریافت کی دریافت سے دریافت ہی

وَالْبَحْثُ عَنْ سِرِّ ذَاتِ السِّرِّ إِشْرَاكُ
اور تفحص راز ذات پروردگار سے شرک ہے

وَفِي سَرَائِرِ هِمَّاتِ الْوَرَى هِمَمٌ
اور ان رازہای نہانی خلق کی ہمتون مین ہمتین ہین

عَنْ ذِي النُّهَى عَجَزَتْ جِنٌّ وَأَمْلَاكُ
خداوندان خرد سے کہ عاجز ہین جن و فرشتے

يَهْدِي إِلَيْهِ الَّذِي مِنْهُ إِلَيْهِ هُدًى
ہدایت کرتا ہی اوسکی طرف وہ خدا جسکے اوسکیطرف ہدایت

مُسْتَنَدٌ كَانَ وَوَلِيُّ اللّٰهِ مَدَّاكُ
حاصل ہوئی ہی اور حالانکہ ولی خدا اوس ہدایت کا پانیوالا ہے

توحید ذاتی کہ اشرف مطالب اولیا و ارفع مراتب اصفیاست

توحید ذاتی جو اولیا کا بزرگ تر مطالب اور اصفیا کا بلند تر مراتب ہے

لاشیءَ اِلّا اللهُ فارفع ھمّکا
نہین ہر کوئی شے سوا اللہ کے پس بلند کر اپنی ہمت کو

یکفیک ربُّ الناسِ ما اھمّکا
کافی ہوگا تجکو پروردگار آدمیونکا اس امر مین جو تجھے اندوہگین کریگا

اشارت بجزای اعمال و اقوال در جمیع اوقات و احوال

اشارہ طرف جزاے اعمال اور اقوال کے جملہ اوقات اور احوال مین

اَیُّھا الکاتبُ ما تکتبُ مکتوبٌ علیک
ای لکھنے والے جو کچھ تو لکھتا ہی وہ نوشتہ ہی تیرے اوپر

فاجعلِ المکتوبَ خیراً فھو مردودٌ الیک
پس کرتو اوس نوشتہ کو خیر کہ وہ تیر طرف پھیریگا

نہی مردم برگشتہ روزگار از اضطراب منتہی باضطرار

منع کرنا آدمیون برگشتہ روزگار کا بیقراری کرنیسے نہایت بیتابی کے ساتھ

مَن لم یکن جدُّہُ مساعدہٗ
جو کوئی کہ نہو بخت اوسکا سازگار اوسکو

فحتفہ اَن یجدَّ فی الحرکہ
پس موت ہی اوسکی کہ کوشش کری حرکت آمد و رفت مین

فقل لمن کان حالہ مولیۃ
پس کہدی تو اوس شخص سی جسکا حال روگرداں ہو

لا تعرِض بالحراکِ للھلکہ
کہ تو جونہ کر سوی حرکت واسطی ہلاکت کے

تضرع و مناجات با خالق اکبر در وقت قتل مُرّہ بن مروان بخیبر

زاری و راز گوئی کرنا بدرگاہ خالق اکبر وقت قتل مرہ پسر مردان کے جنگ خیبر مین

4

اِلیک ربّی لا الیٰ سواکا
تیری ہی طرف ای پروردگار نہ طرف تیرے غیر کے

اَقبلتُ عمداً اَبتغی رضاکا
رخ کیا ہی مین نی بقصد قلب چاہتا ہون مین تیری رضا کا

اَسْألکَ الیوم بما دعاکا
آج مین تجھسے سوال کرتا ہون ساتھ اوس امر کی جسکی دعا کی تھی تجھسے

اَیُّوبُ اِذ حلّ بہ بلاکا
ایوب نے جبکہ نازل ہوئی تھی اوپر تیری بلا

اِن یکُ منّی قد دنیٰ قضاکا
اگر یون ہی کہ قریب ہوئی ہی مجھسے قضا و قدر تیری

ربِّ فبارِک لی من لقاکا
تو ای پروردگار میری برکت دی میری لیے اپنی ملاقات سے

مدح عساکر ظفر مآثر

مدح لشکر ظفر اثر کی

قومی اذا اشتبک القنا	جعلوا الصدور لها مسالک
میری قوم وہ ہی کہ جب باہم مختلط ہوئے نیزے	کردیا اونھون نے سینونکو اونکے لیے راہگذر
الّا لابسون دروعهم	فوق القلوب لاجل ذلک
وہ سب پہنے ہوئے ہین اپنی زرہین	اوپر اپنے دلون کے اسکے واسطے

بازداشتن نفس از حرص و ہوا و ارشاد بمقام قناعت و رضا

باز رکھنا نفس کا حرص وہوا سے اور رہنمائی طرف قناعت و رضا کی

هب الدنیا تواتیک	الیس الموت یاتیک
فرض کرکہ دنیا تجھے سازگار ہے	تو کیا نہین ہے کہ موت تیرے پاس آئیگی
وما تصنع بالدنیا	وظل المیل یکفیک
اور کیا کرے گا تو ساتھ دنیا کے	اور حالانکہ سایہ میل راہ کا تیرے لیے کافی ہے

تنبیہ نفس خویش برسیدن اجل و قطع سلسلہ رجا و سررشتہ امل

تنبیہ اپنے نفس کی پہونچنے مرگ سے اور قطع کرنے سلسلہ رجا اور سررشتہ امید کی

اشدد حیازیمک للموت فان الموت لاقیکا	ولا تجزع من الموت اذا حل بوادیکا
سخت کر اپنے سینہ کو واسطے موت کے کہ تحقیق موت تجھ سے ملیگی	اور بیقراری نہ کر موت کو جب وہ تیری نواحی مین نازل ہو
فان الدرع والبیضة یوم الروع یکفیکا	کما اضحک الدهر کذاک الدهر یبکیکا
پس تحقیق کہ زرہ و خود روز خوف کی کفایت کریگا تجھکو	جیسا ہنسایا ہے زمانے نے تجھکو اسی طرح زمانہ رولائیگا تجھکو
فقد اعرف اقواما وان کانوا صعالیکا	مساریع الی النجدة للغی متاریکا
میں البتہ پہچانتا ہون ان قومونکو اگرچہ وہ درویش ہین	وہ شتابی کرنیوالے ہین طرف نجاعت کے اور ترک کرنیوالے ہین گمراہی کو

مشاہدہ دنیا در عالم مثال بصورت زن صاحب جمال

مشاہدہ دنیا کا عالم عالم مثال مین بصورت زن صاحب جمال کے

لقد خاب من غرته دنیا دنیة	وما هی ان غرت قرونا بطائل
تحقیق نقصان اٹھایا اوس شخص نے جسکو دھوکا دیا دنیائے دنی نے	اور کیا ہے وہ اگر فریب دے اہل زمانہ کو ساتھ فائدہ کے

أتتنا على زي العزيز بثينة
آئی ہمارے پاس بلباس خوشنما زن دنیا
وزينتها في مثل تلك الشمائل
کہ زینت اوسکی مثل ان عادتوں کے ہے

فقلت لها غري سواي فانني
تب مین نے اوس سے کہا کہ تو فریب دے میرے سوا کو کہ ہر آئینہ مین
عزوف عن الدنيا ولست بجاهل
مرد کنارہ کش ہون دنیا سے اور جاہل نہین ہون

وما أنا والدنيا فان محمدا
اور کیا ہون مین اور دنیا کہ بتحقیق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رهين بقفر بين تلك الجنادل
گرویدہ ہین ساتھ فقر کے درمیان اس سنگستان کے

وهبنا أتتنا بالكنوز ودرها
اور فرض کیا ہمنے کہ وہ لائی ہماری پاس خزانے اور جواہر اپنے
وأموال قارون وملك القبائل
اور تمام مال قارون کا اور بادشاہت قوموں کی

أليس جميعا للفناء مصيرها
تو کیا نہین ہے ان سب کی بازگشت طرف فنا کے
ويطلب من خزانها بالطوائل
اور حالانکہ طلب کیے جاتے ہین اوسکی خزینہ دارون سے فائدے

فغري سوائي انني غير راغب
پس اے دنیا فریب دے اوسکو جو میرے سوا ہے کہ ہر آئینہ مین خواہشمند نہین ہون
لما فيك من عز وملك ونائل
اوس چیز سے جو تجھ مین ہے عزت و بادشاہت و عطا سے

وقد قنعت نفسي بما قد رزقته
بتحقیق میرے نفس نے قناعت کی ساتھ اوسقدر کے کہ دی گئی روزی
فشأنك يا دنيا واهل الغوائل
پس حال تیرا اے دنیا اور حال اہل سختیوں کا یکسان ہے

فاني أخاف الله يوم لقائه
اور مین خوف کرتا ہون خدا سے روز ملاقات اوسکی کو
وأخشى عقابا دائما غير زائل
اور ڈرتا ہون مین عذاب کو جو کبھی کم نہو

اشارت باسرار ارباب طریقت وتشبیہ دنیا بچیزہای بیحقیقت

اشارہ طرف رازہای صاحبان راہ حق کے اور تشبیہ دنیا کی ساتھ چیزون بے حقیقت سے

انما الدنيا كظل زائل
نہین ہے دنیا مگر مانند چلتی پھرتی چھاؤن کے
أو كضيف بات ليلا فارتحل
یا مانند اوس مہمان کی جو ایک رات رہا اور پھر چلا گیا

أو كنوم قد يراه نائم
یا مانند اوس خواب کی جسکو سونیوالا دیکھتا ہے
أو كبرق لاح في افق الأمل
یا مانند اوس برق کی جو چمکی ہو بلندی امید مین

بیدار ساختن نفس غدار از خواب غفلت و پندار

بیدار کرنا نفس غدار کا خواب غفلت و پندار سے

یا من بدنیاہ اشتغل	قد غرہ طول الامل
اے وہ شخص جو ساتھ اپنی دنیا کے مشتغل ہے	ہر آئنہ فریب دیا ہے اوسکو امید دراز نے
الموت یاتی بغتۃ	والقبر صندوق الامل (العمل)
موت آتی ہے یکایک	اور قبر صندوق ہے اوسی امید دراز کا
ولم تزل فی غفلۃ	حتی دنا منک الاجل
اور ہمیشہ تو غفلت مین ہے	یہانتک کہ قریب ہوئی تجھسے موت

منع از طلب مال شقاوت مآل

منع طلب مال سے جسکا انجام شقاوت ہے

ہب الدنیا تساق الیک عفوا	الیس مصیر ذلک الی الزوال
فرض کر کہ دنیا ہانکی جاتی ہے تیری طرف ساتھ زیادتی مال کے	تو کیا نہین ہے اوسکی بازگشت طرف زوال کے
وما ترجو لشیء لیس یبقی	وشیکا قد تغیرہ اللیالی
اور کیا امید رکھتا ہے تو ایسی شے کی کہ وہ نہین باقی رہیگی	درحالیکہ وہ شتابی کرنیوالی ہے کہ ہر آئنہ متغیر کردینگی اوسکو راتین
ساقنع ما بقیت بقوت یوم	ولا ابغی مکاثرۃ بمال
قریب ہے کہ مین قناعت کرون وسقدر کو جو باقی ہو روزی ایک	اور نہین طلبگار ہون مین مال کثیر کا

ترجیح آخرت بر دنیا مابین اشارات و تقبیح حرص و بخل با حسن عبارات

ترجیح آخرت کی درمیان اشارات کے اور بد جاننا حرص و بخل کو ساتھ نیکو ترین اشارات کے

فان تکن الدنیا تعد نفیسۃ	فدار ثواب اللہ اعلی وانبل
پس اگر تو دنیا کو نفیس شمار کرتا ہے	پس مقام ثواب خدا کا بہت برتر اور افضل ہے
وان تکن الارزاق قسما مقدرا	فقلۃ حرص المرء فی الکسب اجمل
اور اگر ہے روزی تقسیم کی ہوئی اور مقدر کی ہوئی	پس کمی حرص مرد کی حاصل کرنی مین روزی کی بہتر ہے

وان تکن الابدان للموت انشئت — فقتل امرء بالسیف فی اللہ افضل

اور اگر ہین بدن واسطے موت کے پیدا کیے گئے — پس قتل ہونا مرد کا تلوار سے راہ خدا مین افضل ہے

وان تکن الاموال للترک جمعہا — فما حال متروک بہ المرء یبخل

اور اگر ہین سارے مال چھوڑنے کے لیے — پس کیا حال ہے اوس مال متروک کا کہ اوسکے لیے آدمی بخل کرتا ہے

اظہار ہمت علیا و تجرد از دنیا

اظہار ہمت بلند اور دنیا سے جدا ہونے کا

دنیا تخادعنی کانی لست اعرف حالہا — حظر الملیک حرامہا وانا اجتنبت حلالہا

دنیا مجھے فریب مین لاتی ہے گویا کہ مین اوسکا حال نہین جانتا ہون — باز رکھتا ہے صاحب ملک اوسکے حرام کو اور مین دور رکھتا ہون اوسکے حلال کو

مدت الی یمینہا فرددتہا وشمالہا — ورایتہا محتاجۃ فوہبت جملتہا لہا

پھیلایا دنیا نے اپنا دست راست و چپ میری طرف پس رد کیا مین نے اونکو — اور مین نے اوسکو محتاج دیکھا تو تمام اوسکا اوسکو بخشا

بیان اشغال مردم بکارہای بیحاصل و ضایع شدن عمر باندیشہای باطل

بیان اشتغال مردم کا کارہاے بیحاصل مین اور رائیگان ہونا عمر کا اوسکی اندیشون باطل مین

اذا عاش امرؤ ستین حولا — فنصف العمر تمحقہ اللیالی

اگر زندہ رہا آدمی ساٹھہ برس — پس اوسکے نصف کو گھٹا دیا راتون نے

ونصف النصف یمضی لیس یدری — لغفلتہ یمینا عن شمال

اور ربع عمر گذرتی ہے اسطرح کہ وہ نہین جانتا ہے — اپنی غفلت مین دست راست کو دست چپ سے

وثلث النصف آمال وحرص — وشغل بالمکاسب والعیال

اور ثلث نصف مین امیدین ہین اور حرص — اور شغل ہے ساتھ پیشے کے اور ساتھ عیال کے

وباقی العمر اسقام وشیب — وہم بارتحال وانتقال

اور باقی عمر مین امراض ہین اور پیری — اور قصد ہے رحلت اور انتقال کا

فحب المرء طول العمر جہل — وقسمتہ علی ہذا المثال

پس خواہش آدمی کی درازی عمر کو نادانی ہے — اور تقسیم اوسکی عمر کی اس طرح پر ہے

بیان فنائے زمان وزوال جہان

بیان فنائے زمانہ اور زوال جہان کا

مضی الدهر والایام والذنب حاصل
گزرا زمانہ اور گزر گئی ایام اور گناہ اوسکا حاصل ہے

وانت بما تهوی من الحق غافل
اور تو غافل ہے بسبب اوس شے کی جسکی تو خواہش کرتا ہے حق سے

سرورك فی الدنیا غرور وحسرة
سرور تیرا دنیا میں فریفتگی ہے اور حسرت

وعیشك فی الدنیا محال وباطل
اور زندگی تیری دنیا میں محال اور باطل ہے

تزود من الدنیا فانك راحل
توشہ لے دنیا سے کہ ہر آئنہ تو کوچ کرنے والا ہے

وبادر فان الموت لاشك نازل
اور شتاب روی کر کہ موت بیشک آنیوالی ہے

الا انما الدنیا کمنزل راکب
آگاہ ہو کہ نہین ہے دنیا مگر بقدر منزل سوار کے

اناخ عشیا وهو فی الصبح راحل
کہ اوسنے شتر بٹھایا شام کو اور وہ صبح کوچ کرنیوالا ہے

ارشاد نفس بصفات فاخر وتنبیہ بر مرگ روز آخر

ہدایت نفس کو ساتھ صفات فاخر کے اور تنبیہ ساتھ مرگ کی روز آخر مین

لا تجزعن من الهزال فربما
فریاد نہ کر لاغری سے کہ اکثر

ذبح السمین وعوفی المهزول
ذبح کیا جاتا ہے فربہ اور چھوڑ اجاتا ہے لاغر

واجعل فؤادك للتواضع منزلا
اور کر اپنے قلب کو مکان تواضع کا

ان التواضع بالشریف جمیل
کہ تحقیق تواضع ساتھ مرد شریف کے خوبی ہے

واذا ولیت امور قوم لیلة
اور جب تو متولی کیا جاوے امور قوم کا ایک رات بھی

فاعلم بانك عنهم مسئول
پس آگاہ ہو کہ تحقیق تو اوس قوم سے سوال کیا جائیگا

واذا حملت الی القبور جنازة
اور جب تو اوٹھاوے طرف قبر کے کسی جنازے کو

فاعلم بانك بعدها محمول
تو جان تو کہ تحقیق بعد اسکے تو بھی اٹھایا جائیگا

یا صاحب القبر المنقش سطحه
اے صاحب سطح قبر منقش کے یعنی اے قبر پرست

ولعله من تحته مغلول
اور شاید کہ نیچے اوسکے وہ دست و گردن بستہ ہے

مَا يَنفَعُهُ أَن يَكُونَ مُنَقَّشًا	وَعَلَيهِ مِن حَلَقِ العَذَابِ كُبُولُ
نہیں نفع کرتا اوسکو منقش ہونا قبر کا	درحالیکہ اوسپر عذاب کی زنجیر ولنسے بیڑ گران سے
لَا تَغتَرِر بِنَعِيمِهِم وَبِمُلكِهِم	أَلمُلكُ يَفنَى وَالنَّعِيمُ يَزُولُ
فریفتہ اور فریب خوردہ ہو ساتھ نعمت اونکے اور بادشاہت اونکے	کہ بادشاہت کو فنا ہے اور نعمت کو زوال

خطاب بجابر بن عبد اللہ انصاری و ارشاد بکرم و شکر باری

خطاب جابر بن عبد اللہ انصاری کو اور ہدایت کرم اور شکر خدا کی

مَا أَحسَنَ الدُّنيَا وَإِقبَالَهَا	إِذَا أَطَاعَ اللّٰهَ مَن نَالَهَا
کیا خوب ہے دنیا اور اقبال دنیا	جبکہ اطاعت خدا کرے وہ شخص جو دنیا کو پاوے
مَن لَم يُوَاسِ النَّاسَ مِن فَضلِهِ	عَرَّضَ لِلإِدبَارِ إِقبَالَهَا
جو شخص غمخواری نہیں کرتا آدمیوں کی اپنے فضل سے	وہ پیش کرتا ہے ادبار کو ساتھ اقبال دنیا کے
فَاحذَر زَوَالَ الفَضلِ يَا جَابِرُ	وَاعطِ مِن دُنيَاكَ مَن سَالَهَا
پس پرہیز کر زوال فضل مال سے ای جابر	اور دے اپنے مال دنیا سے اوس شخص کو جو اوسکا سوال کرے
فَإِنَّ ذَا العَرشِ جَزِيلُ العَطَا	يُضَعِّفُ بِالحَبَّةِ أَمثَالَهَا
اسلیے کہ بتحقیق خدای ذو العرش کثیر العطا ہے	زیادہ کر دیتا ہے عوض ایک دانہ کے مثل اوسکی بہت سے
وَكَم رَأَينَا مِن ذَوِي ثَروَةٍ	لَم يَقبَلُوا بِالشُّكرِ إِقبَالَهَا
اور اکثر ہمنے دیکھا اہل ثروت کو	کہ توجہ نہ کی اونھوں نے شکر پر جب توانگری نے اونکی طرف رخ کیا
تَاهُوا عَلَى الدُّنيَا بِأَموَالِهِم	وَقَيَّدُوا بِالبُخلِ أَقفَالَهَا
تکبر کیا اونھوں نے دنیا پر بسبب اپنے مال کے	اور بند کیا ساتھ بخل کے اوس مال کو قفلوں میں
لَو شَكَرُوا النِّعمَةَ جَازَاهُم	مَقَالَةَ الشُّكرِ الَّذِي قَالَهَا
اگر وہ شکر نعمت کرتے تو بدلہ دیتا انکو	مقولہ اوس شکر کا جو اونھوں نے کہا یعنی کیا یا کہ
لَئِن شَكَرتُم لَأَزِيدَنَّكُم	لٰكِنَّمَا كُفرُهُم غَالَهَا
ہر آئینہ اگر شکر کروگے تم تو ضرور زیادہ دینگے ہم تمکو	ولیکن اونکے کفر نے اونکو ہلاک کیا

حکایت سلاطین گذشتہ کہ از ایشان اثر نماندہ و روزگار غدار آیت فنا بر ایشان خواندہ

حکایت سلاطین گذشتہ کی کہ اونسے کچھ نشان نہ رہا اور زمانہ غدار نے آیت فنا انپر پڑھی

بَاتُوا عَلٰی قُلَلِ الْاَجْبَالِ تَحْرُسُهُمْ
رہا کرتے تھے وہ پہاڑونکی چوٹیوں پر اور نگہبانی کرتے تھے اونکی

غُلْبُ الرِّجَالِ فَلَمْ يَنْفَعْهُمُ الْقُلَلُ
مردان غالب مگر نفع نہ کیا اونکو سر کوہ نے

وَاسْتُنْزِلُوْا بَعْدَ عِزٍّ عَنْ مَعَاقِلِهِمْ
اور نیچے اتارے گئے وہ بعد غلبہ کے اپنی جائے پناہ سے

اِلٰی مَقَابِرِهِمْ يَا بِئْسَ مَا نَزَلُوْا
طرف اپنی قبروں کی کیا بُری ہے وہ جگہ جہاں وہ نازل ہوئے

نَادَاهُمْ صَارِخٌ مِنْ بَعْدِ مَا دُفِنُوْا
ندا دی اونکو ندا دینے والے نے بعد اونکے دفن کے

اَيْنَ الْاَسِرَّةُ وَالتِّيْجَانُ وَالْحُلَلُ
کہ کہاں ہیں وہ تخت و تاج اور پوشاکیں شاہی

اَيْنَ الْوُجُوْهُ الَّتِيْ كَانَتْ مُحَجَّبَةً
کہاں ہیں وہ چہرے جو پردہ جلالت میں رہتے تھے

مِنْ دُوْنِهَا تُضْرَبُ الْاَسْتَارُ وَالْكِلَلُ
اور سامنے انکے لگائے جاتے تھے پردے اور سہریان

فَاَفْصَحَ الْقَبْرُ عَنْهُمْ حِيْنَ سَائَلَهُمْ
پس آشکار کیا قبر نے احوال اہل قبور کو جسوقت سائل ہوئے اونکے

تِلْكَ الْوُجُوْهُ عَلَيْهَا الدُّوْدُ تَنْتَقِلُ
یہ چہرے ہیں جن پر کیڑے رینگتے ہیں

قَدْ طَالَمَا اَكَلُوْا فِيْهَا وَهُمْ شَرِبُوْا
تحقیق طول ہوا زمانہ اوس چیز کا جو کھایا اونھوں نے دنیا میں اور پیا

فَاَصْبَحُوْا بَعْدَ طُوْلِ الْاَكْلِ قَدْ اُكِلُوْا
پس ہوگئے وہ بعد دراز مدت خورش کی کہ خود کھائے گئے

وَطَالَمَا كَثَّرُوا الْاَمْوَالَ وَادَّخَرُوْا
اور مدت دراز حاصل کیا مال اور جمع کیا

فَخَلَّفُوْهَا عَلَى الْاَعْدَاءِ وَارْتَحَلُوْا
پس چھوڑ گئے اوسکو دشمنوں کے لیے اور چلے گئے

وَطَالَمَا شَيَّدُوْا دُوْرًا لِتُحْصِنَهُمْ
اور اکثر استوار کیا اونھوں نے خانہا بلند کو تاکہ وہ اونکو پناہ دیں

فَفَارَقُوا الدُّوْرَ وَالْاَهْلِيْنَ وَانْتَقَلُوْا
پس مفارقت کی اونھوں نے اون مکانوں سے اور اونکے

اَضْحَتْ مَسَاكِنُهُمْ وَحْشًا مُعَطَّلَةً
اور ہوگئے پُر وحشت مکانات اونکے درحالیکہ وہ خالی ہوگئے

وَسَاكِنُوْهَا اِلَى الْاَجْدَاثِ قَدْ حَلُّوْا
اور رہنے والے ان مساکن کے تحقیق قبروں میں رحلت کر گئے

سَلِ الْخَلِيْفَةَ اِذْ وَافَتْ مَنِيَّتُهٗ
پوچھ صاحب خلافت سے جسوقت پہنچی اوسکی موت

اَيْنَ الْجُنُوْدُ وَاَيْنَ الْخَيْلُ وَالْخَوَلُ
کہ اب کہاں ہیں فوجیں اور کہاں ہیں اسپان سواری و خدم

أين الكنوز التي كانت مفاتحها
کہان ہین وہ خزانے جنکی کنجیان تھین

تنوء بالعصبة المقوين لو حملوا
تھکا دیتی مردم اقویا کو اگر اوٹھاتے

أين العبيد التي أرصدتهم عددا
کہان ہین خدام کہ در پیش رکھتا تھا تو باساز و سامان

أين الحديد وأين البيض والأسل
کہان ہین وہ تیغین اور کہان ہین وہ خود اور نیزے

أين الفوارس والغلمان ما صنعوا
کہان ہین وہ سوار و نوعمر پیادے کیا اونھون نے

أين الصوارم والخطية الذبل
کہان ہین شمشیرین اور نیزہای خطی باریک سنان

أين الكفاة ألم يكفوا خليفتهم
کہان ہین گروہ کفایت کنندگان کیا نہین کفایت کی

لما رأوه صريعا وهو يبتهل
جسوقت اونھون نے دیکھا اوسکو زمین پر پڑا نالہ و زاری کرتا ہو

أين الكماة التي ماجوا لما غضبوا
کہان ہین مردان دلاور جو برہمی کرتے تھے جسوقت غضب مین آتے تھے

أين الحماة التي تحمى بها الدول
کہان ہین وہ حمایت کرنیوالے جنسے نگاہداشت کیجاتی تھی دولتوکی

أين الرماة ألم تمنع بأسهمهم
کہان ہین تیرانداز کہ نہین روکا اونھون نے اپنے تیرون سے

لما أتاك سهام الموت تنتصل
جب آئے تیرے پاس تیر موت کے چلتے ہوئے

هيهات ما منعوا ضيما ولا دفعوا
بعید ہے کہ نہین روکا اونھون نے جور و ستم کو اور نہ دور کیا

عنك المنية إذ وافى بك الأجل
تجسے موت کو جبکہ پونہچی تیرے پاس اجل

ولا الرشى دفعتها عنك لو بذلوا
اور نہ رشوتون نے دفع کیا تجسے موت کو ہرچند خرچ کیا لوگون نے

ولا الرقى نفعت فيها ولا الحيل
اور نہ افسونے فائدہ کیا اوسمین اور نہ تدبیرون نے

ما ساعدوك ولا واساك أقربهم
نہ مددگاری کی تیری اور نہ سازگاری کی تیرے اقربا نے

بل سلموك لها يا قبح ما فعلوا
بلکہ سپرد کردیا تجکو واسطے موت کے ساتھ بدترین ان افعال کے

ما بال قبرك لا يأتي به أحد
کیا حال ہے تیری قبر کا کہ نہ آویگا اوس قبر پہ کوئی

ولا يطوف به من بينهم رجل
اور نہ گرد پھرے گا اوسکے اونمین سے کوئی شخص

ما بال ذكرك منسيا ومطرحا
کیا حال ہوگا تیرے ذکر کا کہ فراموش و متروک کیا جائیگا

وكلهم باقتسام المال قد شغلوا
اور وہ سب تقسیم مال مین ہر آئنہ مشغول ہین

مَا بَالُ قَصْرِكَ وَحْشًا لَا أَنِيسَ بِهِ
کیا حال ہوگا تیرے قصر کا کہ وہ پر وحشت ہوگا اوس مین کوئی غمخوار نہوگا
يَغْشَاكَ مِنْ كَنَفَيْهِ الرَّوْعُ وَالْوَهَلُ
ڈھانپ لیگا تجکو اوسکے دونون طرف سے خوف وہراس

لَا تُنْكِرَنَّ فَمَا دَامَتْ عَلَى مَلِكٍ
انکار نہ کر کہ نہین رہیگی دنیا ساتھ کسی بادشاہ کے
إِلَّا أَنَاخَ عَلَيْهِ الْمَوْتُ وَالْوَجَلُ
مگر موت اور ہول وسپر اپنا اونٹ ٹھہائیگی یعنی اوسپر نازل ہوگی

وَكَيْفَ يَرْجُو دَوَامَ الْعَيْشِ مُتَّصِلًا
اور کیونکر امید وار ہو وہ حیات ابد کا کہ برابر رہے
وَرُوحُهُ بِحِبَالِ الْمَوْتِ مُتَّصِلُ
اور حالانکہ اوسکی روح موت کی رسیون سے پیوستہ ہے

وَجِسْمُهُ لِبُنَيَّاتِ الرَّدَى غَرَضٌ
اور جسم اوسکا واسطے تیرون ہلاکت کے نشانہ ہے
وَمُلْكُهُ زَائِلٌ عَنْهُ وَمُنْتَقِلُ
اور بادشاہت اوسکی اوس سے زائل اور منتقل ہے

حکایت اشتیاق خویش بفاطمہؓ وشکایت از فراق ومحن متراکمہ

حکایت اپنے اشتیاق کی ساتھ فاطمہ علیہا السلام کے اور شکایت فراق ورنج پے در پے کی

أَلَا هَلْ إِلَى طُولِ الْحَيٰوةِ سَبِيلُ
آگاہ ہو درازی زندگی کے لیے کوئی راہ نہین ہے
فَأَنِّي وَهٰذَا الْمَوْتُ لَيْسَ يَحُولُ
اور حالانکہ مجھہ مین اور اس موت مین کوئی حائل نہین

وَإِنِّي وَإِنْ أَصْبَحْتُ بِالْمَوْتِ مُوقِنًا
اور مین اگر ہمنشین ہون موت کا جو یقینی ہے
فَلِي أَمَلٌ مِنْ دُونِ ذَاكَ طَوِيلُ
پس مجکو سوا اسکے امید دراز ہے

وَلِلدَّهْرِ أَلْوَانٌ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي
اور واسطے زمانہ کے حال گونا گون ہے کہ شام وصبح کرتا ہے
وَإِنَّ نُفُوسًا بَيْنَهُنَّ تَسِيلُ
اور ہر آئنہ جان خون درمیان اون حالات کے روان ہے

وَمَنْزِلُ حَقٍّ لَا مُعَرَّجَ دُونَهُ
اور منزل حق وہ منزل ہے کہ کوئی مقام ہمسر اعلی نہین
لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهَا إِلَيْهِ سَبِيلُ
واسطے ہر شخص کے اوس منزل کی طرف اوسکی راہ ہے

قَطَعْتُ بِأَيَّامِ التَّعَزُّزِ ذِكْرَهُ
مین نے قطع کیا غلبہ کے زمانہ مین ذکر اوسکا
وَكُلُّ عَزِيزٍ مَا هُنَاكَ ذَلِيلُ
اور ہر عزیز اس موقع پر ذلیل ہے

أَرَى عِلَلَ الدُّنْيَا عَلَيَّ كَثِيرَةً
مین دیکھتا ہون عوارض دنیا کو کہ مجھ پر بہت ہین
وَصَاحِبُهَا حَتَّى الْمَمَاتِ عَلِيلُ
اور صاحب دنیا کا تا مرگ علیل ہے

وانی لمشتاق الی من احبہ
اور مین ہر آئینہ مشتاق ہون اوس شخص کا جسکو مین محبوب رکھتا ہون
فہل لی الی من قد ہویت سبیل
پس آیا میرے لیے کوئی سبیل طرف اوس شخص کے جسکی طرف مین مائل ہون

وانی وان شطت بی الدار نازحا
اور مین اگرچہ جدا کیا مجھکو میرے گھر نے از روی دوری کے
وقد مات قبلی بالفراق جمیل
حالانکہ مرگیا مجھسے پہلے ساتھ جدائی کے صاحب خوبیون کا

فقد قال فی الامثال فی البین قائل
پس کہا ہے داستانون مین باب جدائی کے کہنے والے نے
اضر بہا یوم الفراق رحیل
بیان کرونگا مین وہ ضرب المثل جدائی کے دن کوچ کنان

لکل اجتماع من خلیلین فرقة
ہر اجتماع کیواسطے درمیان دو حبیب کے جدائی ہے
وکل الذی دون الفراق قلیل
اور ہر وہ شے جو سوا فراق کے ہے قلیل ہے

وان افتقادی فاطما بعد احمد
اور تحقیق گم کرنا میرا فاطمہ کو بعد احمدؐ کے
دلیل علی ان لا یدوم خلیل
دلیل ہے اس بات پر کہ نہین ہمیشہ رہتا ہے کوئی محبوب

وکیف ہناک العیش من بعد فقدہم
اور کیا ہے یہان زندگی تیری بعد گم ہونے اونکی
لعمرک شیء ما الیہ سبیل
قسم ہے تیری زندگانی کی یہ فارقت وہ شے ہے کہ نہین ہے اوسکا

سیعرض عن ذکری وتنسی مودتی
قریب ہے کہ روگردانی کیجائے میرے ذکر سے اور فراموش کیجائے میری محبت
ویظہر بعدی للخلیل عدیل
اور ظاہر ہو بعد میرے واسطے دوست کے نظیر

ولیس خلیلی بالملول ولا الذی
اور نہین ہے محبوب میرا محزون اور نہ وہ شخص
اذا غبت یرضاہ سوای بدیل
کہ جب مین غائب ہون تو وہ خوشدل ہو سوا میرے بدل سے

ولکن خلیلی من یدوم وصالہ
اور لیکن محبوب میرا وہ ہے جسکا وصال ہمیشہ رہے
ویحفظ سری قلبہ ودخیل
اور محافظت کرے قلب اوسکا میرے راز کی اور میرا اندرونی شریک

اذا انقطعت یوما من العیش مدتی
جب قطع ہو میری مدت کسی روز زندگانی سے
فان بکاء الباکیات قلیل
پس تحقیق رونا رونے والون کا تھوڑا ہے

یرید الفتی ان لا یموت حبیبہ
اور تحقیق ہر جوان ارادہ رکھتا ہے کہ اوسکا حبیب نہ مرے
ولیس الی ما یبتغیہ سبیل
اور نہین ہے طرف اوس شے کی جسکو وہ طلب کرتا ہے کوئی راہ

ولیس جلیلا رزء مال وفقده
اور نہین ہر بزرگ امر مصیبت مال اور اوسکا گم ہونا
ولکن رزء الاکرمین جلیل
ولیکن مصیبت مکرمین کی امر بزرگ ہے

لذلک جنبی لا یؤانیه مضجع
اسلیے پہلو میرا نہین نزدیکی کرتا اوسکی خوابگاہ
وفی القلب من حر الفراق غلیل
اور قلب مین سوزش فراق سے تشنگی ہے

حکایت آمدن پیری و رفتن جوانی و رضا دادن بضعف و ناتوانی

حکایت آنا پیری کا اور جانا جوانی کا اور رضا دینا ساتھ ضعف اور ناتوانی کے

فاهلا وسهلا بضیف نزل
ای خوشحال و رخیر آل دس مہمانکے لیے جو وارد ہوا ہے
واستودع الله الفا رحل
اور سپرد خدا کرتا ہون مین اوس دوست کو جو گیا

تولی الشباب کان لم یکن
رو گردانی کی جوانی نے گویا کہ نہ تھی
وحل المشیب کان لم یزل
اور نازل ہوئی پیری گویا کہ وہ ہمیشہ تھی

کان المشیب کصبح بدا
گویا کہ پیری مانند صبح کے ظاہر ہوئی
واما الشباب کبدر افل
ولیکن جوانی مثل ماہ کامل کی ہر کہ ناپدید ہو گئی

سقی الله ذاک وهذا معا
سیرابی اور آسایش مین رکھو خدا پیری و جوانی کو باہم
فنعم المولی ونعم البدل
پس وہ کیا خوب مولی ہے اور کیا خوب بدل ہے

اظہار حزم عاقلان و بیان غفلت جاہلان

اظہار ہوشیاری عاقلونکا اور بیان غفلت جاہلونکا

تمثل ذو العقل فی نفسه
تصور کر لیا ہو صاحبان عقل نے اپنے ذہن مین
مصائبه قبل ان تنزلا
اپنے مصائب کو قبل اونکے آنے کے

فان نزلت بغتة لم یرع
پس اگر وہ مصیبت آگئی یکایک نہین خوف ہوگا
لما کان فی نفسه مثلا
اسلیے کہ تھی وہ اوسکے نفس مین امر خیالی

رای الامر یفضی الی آخر
دیکھا اوسنے اوس امر کو جو پہونچا ہے آخر تک
فصیر آخره اولا
پس ہو گیا آخر اوسکا اول

وذو الجهل يامن ايامه
اور صاحب جہل امن مین سمجھتا ہے اپنے ایام کو
وينسى مصارع من قد خلا
اور بھولا ہے اون افتادگان کو جو گزر گئے

فان بداهته صروف الزمان
پس اگر ناگاہ آگیا انقلاب زمانے کا
ببعض مصائبه اعولا
ساتھ بعض دیگر مصائب کے تو وہ چلاتا ہے

ولو قدم الحزم في نفسه
اور اگر مقدم کیا یعنی ہوشیاری کو اپنے ذہن مین
لعلمه الصبر عند البلا
تو البتہ سکھاوتی وہی ہوشیاری صبر کرنا اسکو بلا مین

منع از بخل و وعدہ کاذب و ترغیب بعلم و عقل صائب

ممانعت بخل اور وعدہ جھوٹ کی اور ترغیب ساتھ علم و عقل صائب کے

اذا اجتمع الآفات فالبخل شرها
جب مجتمع ہون آفات تو بخل بدترین آفات ہے
وشر من البخل المواعيد والمطل
اور بخل سے بدتر آفت وعدہ کرکر اسکو وفا کرنے مین کاہلی و دیر کرنا

ولا خير في وعد اذا كان كاذبا
اور نہین خیر ہے وعدہ مین جبکہ وہ دروغ ہو
ولا خير في قول اذا لم يكن فعل
اور نہین ہے خیر ایسے قول مین جو کہ فعل مین نہ آئے

اذا كنت ذا علم ولم تك عاقلا
جبکہ تو صاحب علم ہو اور نہو تو عاقل
فانت كذي نعل وليس له رجل
پس تو مانند اوس صاحب پاپوش کی ہے کہ نہین ہے اوسکو پانون

وان كنت ذا عقل ولم تك عالما
اور جبکہ ہو تو صاحب عقل اور نہین ہے عالم
فانت كذي رجل وليس له نعل
پس تو مانند صاحب پا کون کو ہے کہ نہین ہے اوسکی پاپوش

الا انما الانسان غمد لعقله
آگاہ ہو کہ انسان نہین ہے مگر غلاف اپنی عقل کا
ولا خير في غمد اذا لم يكن نصل
اور نہین خوبی ہے اوس غلاف مین جسکے بیچ تیغ نہو

بیان توقف دانش بر مشقت و محنت و ترغیب بتحصیل علم و فطنت

بیان موقوف ہونے دانشمندی کا اوپر مشقت اور محنت کی اور رغبت دلانا ساتھ تحصیل علم اور فطانت کے

لو كان هذا العلم يحصل بالمنى
اگر ہوتا یہ علم کہ حاصل ہوتا آرزو کرنے سے
ما كان يبقى في البرية جاهل
نہ رہتا باقی دنیا مین کوئی جاہل

اِجْهَدْ وَلَا تَكْسَلْ وَلَا تَكُ غَافِلًا ‏ فَنَدَامَةُ الْعُقْبٰى لِمَنْ يَتَكَاسَلُ

کوشش کر اور کاہلی نہ کر اور غافل نہ ہو ‏ کہ ندامت ہو آخرت مین اوسکی لیے جو کاہلی کرتا ہے

رضا بقضا در قسمت و مفاخرت بعلم و حکمت

رضا بقضای الٰہی تقسیم رزق وغیرہ مین اور فخر کرنا ساتھ علم و حکمت کے

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا ‏ لَنَا عِلْمٌ وَلِلْاَعْدَاءِ مَالُ

ہم راضی ہین تقسیم کرنے خدا پر درمیان ہمارے ‏ کہ ہمارے لیے علم ہو اور دشمنون یا جاہلونکے لیے مال

فَاِنَّ الْمَالَ يَفْنٰى عَنْ قَرِيْبٍ ‏ وَاِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا يَزَالُ

کیونکہ مال کے لیے فنا ہے اور زوال بہت جلد ‏ اور تحقیق علم باقی ہے نہین زائل ہونیوالا

ترغیب تحصیل معارف اُخروی و تنفیر از جمع اسباب دنیوی

ترغیب واسطے تحصیل مراتب اخروی کے اور نفرت دلانا سارے اسباب دنیادی سے

اِنَّ الْغَنِىَّ هُوَ الْغَنِىُّ بِقَلْبِهٖ ‏ لَيْسَ الْغَنِىُّ هُوَ الْغَنِىُّ بِمَالِهٖ

تحقیق بے نیاز وہ ہے جو بے نیاز ہو نفس ‏ اور نہین ہے بے نیاز وہ جو بے نیاز ہو بسبب مال کی

وَكَذَا الْكَرِيْمُ هُوَ الْكَرِيْمُ بِخُلْقِهٖ ‏ لَيْسَ الْكَرِيْمُ بِقَوْمِهٖ وَبِاٰلِهٖ

اور اسیطرح کریم وہ ہے جو کریم ہوا اپنے اخلاق مین ‏ اور نہین کریم ہے وہ جو ساتھ اپنی قوم اور آل کی ہو

وَكَذَا الْفَقِيْهُ هُوَ الْفَقِيْهُ بِحَالِهٖ ‏ لَيْسَ الْفَقِيْهُ بِنُطْقِهٖ وَمَقَالِهٖ

اور اسیطرح فقیہ و دانشمند ہے وہ جو فقیہ ہو بحال خود ‏ نہین ہے فقیہ وہ جو بسبب گفتار اور گویائی کے ہو

نہی از گفتن بسیار و امر بنہفتن اسرار

منع بسیار گوئی سے اور امر ساتھ پوشیدہ رکھنے راز کے

فَلَا تُكْثِرَنَّ الْقَوْلَ فِىْ غَيْرِ وَقْتِهٖ ‏ وَاَدْمِنْ عَلَى الصَّمْتِ الْمُزَيِّنِ لِلْعَقْلِ

بسیار گوئی نہ کر غیر وقت مین گویائی کے ‏ اور مداومت کر اوپر خاموشی کے جو زینت دینیوالی

يَمُوْتُ الْفَتٰى مِنْ عَثْرَةٍ بِلِسَانِهٖ ‏ وَلَيْسَ يَمُوْتُ الْمَرْءُ مِنْ عَثْرَةِ الرِّجْلِ

مرجاتا ہے جوان لغزش زبان سے ‏ اور نہین مرتا ہے آدمی لغزش قدم سے

فَلَا تَكُ مِبْثَاثًا لِقَوْلِكَ مُفْشِيًا — فَتَسْتَجْلِبَ الْبَغْضَاءَ مِنْ زَلَّةِ النَّعْلِ

پس نہو تو پریشان اپنے قول کا فاش کرنے والا — پس کھینچیگا تو دشمنونکو زیادہ لغزش پاپوش سے

منع جمعی کہ عیب مردم جویند و سخن بد در شان مردم گویند

منع کرنا اوس جماعت کو جو عیب آدمیون کے تلاش کرتے ہین اور سخن بد لوگون کے حق مین کہتے ہین

وَفِي الْحِلْمِ أَحْيَانًا لِعُمْرِكَ مَرْتَعٌ — وَثِقْلٌ عَلَى عِرْضِ الرِّجَالِ ثَقِيلُ

اور قسم ہے زندگانی کی کہ خلق مین اکثر اوقات تلخی سے — اور گرانی اور برہم کرنے قدر مردون کو گران ہے

وَلَمْ أَرَ إِنْسَانًا يَرَى عَيْبَ نَفْسِهِ — وَإِنْ كَانَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ جَمِيلُ

اور نہین دیکھا مین نے کسی کو جو دیکھتا ہو عیب اپنے نفس کا — اور اگرچہ مخفی نہ ہو اوسپر خوبی

وَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْجُو مِنَ النَّاسِ سَالِمًا — وَلِلنَّاسِ قَالٌ بِالظُّنُونِ وَقِيلُ

اور کون ہے ایسا جو نجات پاوے آدمی سے از روی سلامتی کے — کیونکہ آدمیون کی بہت قال قیل ہوتی ہے گمانون پر

أَجِلُّكَ قَوْمٌ حِينَ صِرْتَ إِلَى الْغِنَى — وَكُلُّ غَنِيٍّ فِي الْعُيُونِ جَلِيلُ

بزرگ سمجھیگی تجکو قوم جسوقت ہو گیا تو بے پروا — اور ہر ایک بے پروا اور بے نیاز آنکھون مین بزرگ ہے

وَلَيْسَ الْغِنَى إِلَّا غِنًى زَيَّنَ الْفَتَى — عَشِيَّةَ يَقْرِي أَوْ غَدَاةَ يُنِيلُ

اور نہین ہے بے نیازی مگر بے نیازی کہ زینت دیتی ہے جوان کو — کہ وہ رات کو مہمانی کرتا ہے یا صبح کو بخشش کرتا ہے

وَلَمْ يَفْتَقِرْ يَوْمًا وَإِنْ كَانَ مُعْدِمًا — غَنِيٌّ وَلَمْ يَسْتَغْنِ قَطُّ بَخِيلُ

اور نہین محتاج ہوتا کبھی اگرچہ نایابندہ ہو جاوے — غنی اور بے نیاز نہین ہوتا کبھی بخیل

ارشاد بعلو ہمت و تجمل و ہدایت بشکیبائی و تحمل

ارشاد واسطے برتری ہمت اور خوبی کے — اور ہدایت ساتھ صبر و تحمل کے

صُنِ النَّفْسَ وَاحْمِلْهَا عَلَى مَا يَزِينُهَا — تَعِشْ سَالِمًا وَالْقَوْلُ فِيكَ جَمِيلُ

نگاہ رکھ اپنے نفس کو اور برانگیختہ کر اوسکو اوس شی پر — تو زندگانی کرے از روی سلامتی کہ قول لوگونکا تیری نسبت بہتر ہوگا

وَلَا تُرِيَنَّ النَّاسَ إِلَّا تَجَمُّلًا — نَبَا بِكَ دَهْرٌ أَوْ جَفَاكَ خَلِيلُ

اور نہ دیکھ آدمیون کو مگر از روی خوبیون کے — اگر موافقت نہ کرے تجسے زمانہ یا جفا کرے دوست

وَاِنْ ضَاقَ رِزْقُ الْيَوْمِ فَاصْبِرْ اِلٰى غَدٍ
اگر تنگ ہو روزی آجکے روز کی تو صبر کر کل صبح تک
عَسٰى نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْكَ تَزُوْلُ
شاید کہ رنج رسانی زمانے کی تجھسے دور ہوجائے

يَعِزُّ غَنِيُّ النَّفْسِ اِنْ قَلَّ مَالُهٗ
عزیز ہوتا ہے دل غنی اگرچہ قلیل المال ہو
وَيَغْنٰى غَنِيُّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِيْلُ
اور غنی ہوتا ہے مالدار اور حالانکہ ذلیل ہوتا ہے

وَلَا خَيْرَ فِيْ وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ
نہین ہے خیر اوس آدمی مین جسکی طبیعت رنگ برنگ بدلتی ہے
اِذَا الرِّيْحُ مَالَتْ مَالَ حَيْثُ تَمِيْلُ
کہ ہوا جب پھرتی ہے تو پھرتی ہے جدھر چاہتی ہے

جَوَادٌ اِذَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْ اَخْذِ مَالِهٖ
تو جواد ہے جب تو بے پروا ہو لینے اوسکے مال سے
وَعِنْدَ احْتِمَالِ الْفَقْرِ عَنْكَ بَخِيْلُ
اور وقت احتمال درویشی کے اپنے سے بخیل ہے تو

فَمَا اَكْثَرَ الْاِخْوَانَ حِيْنَ تَعُدُّهُمْ
اور کس کثرت سے برادر ہین جب تو اونکو شمار کرے
وَلٰكِنَّهُمْ فِي النَّائِبَاتِ قَلِيْلُ
ولیکن وہ وقت آزمائش کے قلیل ہین

ترغیب نفس بجانب رجا و نہی از یاس بحکم خدا

ترغیب نفس بجانب آرزومندی کی خدا سے اور منع ناامیدی سے بحکم خدا

فَلَا تَجْزَعْ وَاِنْ اَعْسَرْتَ يَوْمًا
بیقراری نہ کر اگرچہ تنگدست ہو تو کسی روز
فَقَدْ اَيْسَرْتَ فِيْ دَهْرٍ طَوِيْلٍ
بتحقیق کہ کشادہ دست رہا ہے تو زمانے مین بہت دنون

وَلَا تَيْاَسْ فَاِنَّ الْيَاْسَ كُفْرٌ
اور ناامید نہو خدا سے تحقیق کہ ناامیدی کفر ہے
لَعَلَّ اللّٰهَ يُغْنِيْ عَنْ قَلِيْلٍ
شاید کہ خدا تونگر کرے تھوڑے زمانے مین

وَلَا تَظْنُنْ بِرَبِّكَ ظَنَّ سُوْءٍ
اور گمان نہ کر ساتھ پروردگار اپنے کے گمان بد
فَاِنَّ اللّٰهَ اَوْلٰى بِالْجَمِيْلِ
کہ بتحقیق خدا اولی تر ہے ساتھ خوبی اور نکوئی کے

رَاَيْتُ الْعُسْرَ يَتْبَعُهٗ يَسَارٌ
دیکھا ہے تونے تنگی کو کہ اوسکے پیچھے ہوتی ہے کشایش
وَقَوْلُ اللّٰهِ اَصْدَقُ كُلِّ قِيْلٍ
اور قول خدا صادق تر جمیع اقوال سے ہے

منع از آتش حرص افروختن و آبرو بمردم فروختن

منع آتش افروزی حرص سے اور فروخت آبرو سے ساتھ آدمیون کے

مَا اعْتَاضَ بَاذِلُ وَجْهِهِ بِسُؤَالِهِ — عِوَضًا وَلَوْ نَالَ الْمُنٰی بِسُؤَالِ

بدلا نہین پایا کسی خرچ کرنیوالے نے اپنی ابرو کی مانگنے سے کسی — عوض کے اگرچہ وہ پہونچا آرزو کو بسبب مانگنے کے

وَاِذَا السُّؤَالُ مَعَ النَّوَالِ وَزَنْتَهٗ — رَجَحَ السُّؤَالُ وَخَفَّ کُلُّ نَوَالِ

اسلیئے کہ جب سوال کو تو نے وزن کیا ساتھ بخشش کے — تو گران وزن ہو سوال اور سبک ہوئی ہر بخشش

وَاِذَا ابْتُلِیْتَ بِبَذْلِ وَجْهِكَ سَائِلًا — فَابْذُلْهُ لِلْمُتَکَرِّمِ الْمِفْضَالِ

اور جب آزمایا جاوے تو ساتھ بذل اپنی آبرو کی درحالیکہ سوال — پس بذل کر اوسکو واسطے صاحب کرم بہت فضل والے کو

اِنَّ الْکَرِیْمَ اِذَا حَبَاكَ بِمَوْعِدٍ — اَعْطَاكَهٗ سَلِسًا بِغَیْرِ مِطَالِ

تحقیق کریم جب دیگا تجکو وعدہ — تو عطا کریگا موعود تجکو شتابی سے بیدرنگ

منع تکبر ودشمنی وسوال از مردم دنی

منع تکبر ودشمنی سے اور سوال کرنے مردمان دنی سے

بَلَوْتُ النَّاسَ قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ — فَلَمْ اَرَ مِثْلَ مُخْتَالٍ بِمَالِ

مین نے آزمایا ہے آدمیونکو ایک زمانہ بعد زمانے کی — پس نہین دیکھا مین نے مانند اوسکے جو متکبر ہو بسبب مال کے

وَلَمْ اَرَ فِی الْخُطُوْبِ اَشَدَّ هَوْلًا — وَاَصْعَبَ مِنْ مُعَادَاةِ الرِّجَالِ

اور نہین دیکھا مین نے حوادث زمانہ مین سخت تر از روئے ہول — اور سخت تر دشمنی کرنے سے آدمیون کی

وَذُقْتُ مَرَارَةَ الْاَشْیَاءِ طُرًّا — فَمَا طَعْمٌ اَمَرُّ مِنَ السُّؤَالِ

اور چکھا ہے مین نے تلخی اشیا کو تمام تر — پس نہین ہے تلخ مزہ کوئی شے زیادہ سوال سے

نکوہش سوال ندامت مآل

مذمت سوال کی جسکا انجام ندامت ہے

لَنَقْلُ الصَّخْرِ مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ — اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ مِنَنِ الرِّجَالِ

البتہ نقل کرنا سنگ گرانکا یعنی اوٹھالانا اوسکا پہاڑون سے — خوبتر ہے میرے نزدیک احسان مردم سے

یَقُوْلُ النَّاسُ لِیْ فِی الْکَسْبِ عَارٌ — فَقُلْتُ الْعَارُ فِیْ ذُلِّ السُّؤَالِ

کہتے ہین آدمی کہ پیشے مین عار و ننگ ہے — تو مین نے کہا عار ذلت سوال مین ہے

اظہار استغنا از خلق عالم و اجتناب از منت اولاد آدم

اظہار استغنا کا خلق عالم سے اور پرہیز کرنا احسان اولاد آدم سے

فما اقبل الدنیا جمیعاً بمنةٍ	ولا اشتری عز المراتب بالذل
مین نہین پیش آتا ہون تمام دنیا سے بمنت	اور نہین خرید کرتا ہون عزت مراتب کو بدلے ذلت کے
واعشق کحلاء المدامع خلقةً	لئلا یری فی عینها منة الکحل
اور دوست رکھتا ہون نہین سرمگین اور سیاہ چشم کو جو پیدائشی ہو	تا نہ دیکھی جائے اوسکی آنکھ مین منت سرمے کی

دم زدن از مروت کامل و بازنمودن فتوت شامل

دم مارنا مروت کامل سے اور ظاہر کرنا جوانمردی شامل کا

وداری مناخٌ لمن قد نزل	وزادی مباحٌ لمن قد اکل
میرا گھر اونٹ بٹھانے کی جگہ ہو اوسکے لیے جو اگر اترے	اور توشہ میرا مباح ہو اوس شخص کے لیے جو کھاوے
اقدم ما عندنا حاضرٌ	وان لم یکن غیر خبز و خل
مین پیش کرتا ہون جو کچھ میرے نزدیک موجود ہے	اگرچہ نہو سوائے نان و سرکے کے
فاما الکریم فراضٍ به	واما اللئیم فذاک الوبل
ولیکن مرد بزرگ پس راضی ہوگا ساتھ اسکے	ولیکن کمینہ پس یہ اوسکو وبال ہوگا

ہدایت بگنج قناعت اندوختن و منع از آبرو فروختن

ہدایت خزانہ قناعت جمع کرنے کی اور منع آبرو فروشی سے

صبر الفتی بفقره یجله	وبذله لوجهه یذله
صبر کرنا جوان کا ساتھ اپنے فقر کے بزرگ کرتا ہے اوسکو	اور رائگان کرنا اوسکا اپنی آبرو کو ذلیل کرتا ہے اوسکو
یکفی الفتی من عیشه اقله	الخبز للجائع ادم کله
کافی ہے جوان کو معیشت قلیل سے	ایک نان واسطے گرسنہ کے نانخورش اوسکی کل ہے

اظہار کمال احسان با فقیران و زیردستان

اظہار کمال احسان کا ساتھ فقیرون اور زیردستون کے

إِنِّي امْرُؤٌ بِاللّٰهِ عِزِّي كُلُّهُ ۔ وَرِثَ الْمَكَارِمَ آخِرِي مِنْ أَوَّلِي

میں وہ مرد ہوں کہ میری ساری عزت بلطف خدا ہے ۔ کہ وارث بزرگی ہو میرا آخر میرے اول سے

فَإِذَا اصْطَنَعْتُ صَنِيعَةً أَتْبَعْتُهَا ۔ بِصَنِيعَةٍ أُخْرَى وَإِنْ لَمْ أُسْأَلِ

پس جب کرتا ہوں میں کوئی نیکی تو پیچھے لگاتا ہوں میں دوسری ۔ نیکی دوسری اور اگرچہ میں سوال نہ کیا جاؤں

وَإِذَا يُصَاحِبُنِي رَفِيقٌ مُرْمِلٌ ۔ آثَرْتُهُ بِالزَّادِ حَتَّى يَمْتَلِي

اور جب میری ہمراہی کرتا ہے کوئی رفیق نادار ۔ تو میں ترجیح کرتا ہوں اوسکو توشہ سے یہانتک کہ وہ سیر ہو

وَإِذَا دُعِيتُ لِكُرْبَةٍ فَرَّجْتُهَا ۔ وَإِذَا دُعِيتُ لِغَدْرَةٍ لَمْ أَفْعَلِ

اور جب میں بلایا جاتا ہوں واسطے سختی کے تو اوسکو کشادہ کرتا ۔ اور جب میں بلایا جاتا ہوں واسطے بیوفائی کے تو اوسکو نہیں کرتا

وَإِذَا يَصِيحُ بِيَ الصَّرِيخُ لِحَادِثٍ ۔ وَافَيْتُهُ مِثْلَ الشِّهَابِ الْمُشْعَلِ

اور جب آتا ہے میرے پاس کوئی نالان کسی حادثے کا ۔ تو میں پہونچتا ہوں اوسکی فریاد کو مانند شہاب درخشان کے

وَأَعُدُّ جَارِي مِنْ عِيَالِي إِنَّهُ ۔ اخْتَارَ مِنْ بَيْنِ الْمَنَازِلِ مَنْزِلِي

اور شمار کرتا ہوں میں اپنے ہمسایہ کو اپنے عیال کہ بتحقیق اوسنے ۔ اختیار کیا سارے مکانوں کے درمیان سے میرا مکان

وَحَفِظْتُهُ فِي أَهْلِهِ وَعِيَالِهِ ۔ بِتَعَاهُدٍ مِنِّي وَلَمَّا أَسْعَلِ

اور حفاظت کی میں نے اوس ہمسایہ کی اوسکی اہل و عیال میں ۔ ساتھ ذمہ داری کی اپنی جانب سے اور حیلہ نہیں کیا

ارشاد بقطع دشمنی بوسیلہ عجز و فروتنی

ہدایت ترک دشمنی کی بوسیلہ عجز اور فروتنی کے

وَحَيِّ ذَوِي الْأَضْغَانِ يَشْفِ قُلُوبَهُمْ ۔ تَحِيَّتُكَ الْعُظْمَى وَقَدْ يُدْبَغُ النَّعْلُ

تحفہ سلام دے صاحبان کینہ کو کہ تسلی ہوگی نیکی دلون کو ۔ تیری تحفہ سلام سے اور کبھی حفاظت کیا جاتا ہے پاپوش

فَإِنْ أَعْرَضُوا أُكْرِهْهَا فَحَيِّ تَكَرُّمًا ۔ وَإِنْ خَنَسُوا عَنْكَ الْحَدِيثَ فَلَا تَسَلِ

پس اگر وہ روگردانی کریں ناگواری سے مگر تو سلام کر از روئے کرم ۔ اور اگر وہ رکیں تجھسے کلام کو تو وہ نہ پوچھ

فَإِنَّ الَّذِي يُؤْذِيكَ مِنْهُ اسْتِمَاعُهُ ۔ وَإِنَّ الَّذِي قَالُوا وَرَاءَكَ لَمْ يُقَلِ

بتحقیق کہ جو شخص رنج دیتا ہے تجھکو استماع سخن اوسکا ۔ اور بتحقیق جو شخص گوئی کرتا ہے تیرے پیچھے سمجھ تو کہ نہیں کہا

شکایت از مخالفت دہر کہ شہد او آمیختہ است بزہر

شکایت مخالفت زمانہ سے کہ شہد اوسکا زہر ملا ہوا ہے

أُحِبُّ لَيَالِي الْهَجْرِ لَا فَرَحًا بِهَا / عَسَى الدَّهْرُ يَأْتِي بَعْدَهَا بِوِصَالِ

مین دوست رکھتا ہون شبہای جدائی نہ از روی خوشی / قریب ہو کہ زمانہ آتا ہو وصال کا بعد اسکے

وَأَكْرَهُ أَيَّامَ الْوِصَالِ لِأَنَّنِي / أَرَى كُلَّ شَيْءٍ مُولَعًا بِزَوَالِ

اور مین ناگوار سمجھتا ہون ایام وصال کو اسلیے کہ مین / دیکھتا ہون کل شئے کو کہ مائل بزوال ہے

خطاب بہمام بن اعقل ثقفی و بیان علامات محبت خفی

خطاب ہمام ابن اعقل ثقفی کو اور بیان علامات محبت خفی کا

لَا تُخْدَعَنَّ فَلِلْحَبِيبِ دَلَائِلُ / وَلَدَيْهِ مِنْ نَجْوَى الْحَبِيبِ رَسَائِلُ ۴

فریفتہ نہو کہ محب کے لیے بہت سی دلیلین ہین / اور اوسکی نزدیک رازہای حبیب سے رسالے ہین

مِنْهَا تَنَعُّمُهُ بِمَا يُبْلَى بِهِ / وَسُرُورُهُ فِي كُلِّ مَا هُوَ فَاعِلُ

اوسی سے ہو خوش عیشی اوسکی جس سے آزمایا جائیگا / اور خوشی اوسکی ہر اوس چیز مین ہو جسکو وہ کر رہا ہو

[illegible]

فَالْمَنْعُ مِنْهُ عَطِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ / وَالْفَقْرُ إِكْرَامٌ وَلُطْفٌ عَاجِلُ

پس باز رکھنا جانب محبوب سے عطیہ معروف ہے / اور فقر بزرگی ہو اور لطف ہو جلد حاصل ہونیوالا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مُتَحَفِّظًا / مُتَقَشِّفًا فِي كُلِّ مَا هُوَ نَازِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہو کہ دیکھا جاے محب حفاظت کنندہ / قناعت گزین ہر اوس شئ مین جو نازل ہو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ تَرَاهُ مُشَمِّرًا / فِي خِرْقَتَيْنِ عَلَى شُطُوطِ السَّاحِلِ

دلایل سے یہ ہو کہ وہ اوسکو دیکھتا ہو آمادہ ہو کر / درمیان دو خرقہ یعنی تنگ عیشی اور قناعت کو برلب دریا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ هَمُّهُ فِيمَا تَرَى / مِنْ دَارِ ذُلٍّ وَالنَّعِيمِ الزَّائِلِ

اور بعض دلائل سے یہ ہو غمی اوسکی ہر جسمین تو دیکھتا ہو / خانہ ذلت اور نعمت زائل مین

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مِنْ عَزْمِهِ / طَوْعَ الْحَبِيبِ وَإِنْ أَلَحَّ الْعَاذِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہو کہ دیکھا جاے اسکا ارادہ / اطاعت حبیب مین اگرچہ مبالغہ کرتا ہو ملامت کرنیوالا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُرٰی مِنْ شَوْقِهٖ
اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ دیکھا جائے شوق اسکا
مِثْلَ السَّقِیْمِ وَفِی الْفُؤَادِ غَلَائِلُ
مانند بیمار کے اور اوسکے جگر مین تشنگی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُرٰی مِنْ اُنْسِهٖ
اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ دیکھا جائے انس اُسکا
مُسْتَوْحِشًا مِنْ کُلِّ مَا هُوَ شَاغِلُ
متوحش ہر اوس چیز سے جو شاغل ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُرٰی مُتَبَسِّمًا
اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ دیکھا جائے خندان درحالیکہ
وَالْقَلْبُ فِیْهِ مَعَ الْحَنِیْنِ بَلَابِلُ
اوسکے دل مین نالہ بلبل ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ ضِحْکُهٗ بَیْنَ الْوَرٰی
اور بعض دلائل سے خندان ہوتا ہے اوسکا خلق مین
وَالْقَلْبُ مَحْزُوْنٌ کَقَلْبِ الثَّاکِلِ
درحالیکہ قلب اوسکا محزون ہو مانند دل مصیبت زدہ کے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ حُزْنُهٗ وَنَحِیْبُهٗ
اور بعض دلائل سے اندوہ اوسکا اور گریہ اوس کا ہو
جَوْفَ الظَّلَامِ فَمَا لَهٗ مِنْ عَاقِلِ
درمیان تاریکی شبوں کے پس نہین ہر کوئی اوسکو دریافت کرنیوالا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُرٰی مُتَمَسِّکًا
اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ دکھلایا جائے چنگل مارنیوالا
بِسُؤَالِ مَنْ یَحْظٰی لَدَیْهِ السَّائِلُ
ساتھ سوال کے اوس شخص سے جو نفع دیتا ہے اپنے نزدیک سے سائل کو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ بَاکِیًا
اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے اوسکو گریان
اَنْ قَدْ رَاٰهُ عَلٰی قَبِیْحِ عَاقِلِ
اسلیے کہ درحقیقت اوسکو دیکھے زشت حال مین کوئی عاقل

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَافِرًا
اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے اوسکو مسافر
نَحْوَ الْجِهَادِ وَکُلِّ فِعْلٍ فَاضِلِ
طرف جہاد اور طرف تمام فعلون افضل کے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَلِّمًا
اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو اوسکو سپرد کرنیوالا دیکھتا ہے
کُلَّ الْاُمُوْرِ اِلَی الْمَلِیْکِ الْعَادِلِ
جمیع امور کا بسوی بادشاہ عادل یعنی خدا کے

اعتراف بجرم وگناه وانتظار فضل اله

اقرار خطا اور گناہ کا اور انتظار فضل خدا کا

اَخَافُ وَاَرْجُوْ عَفْوَهٗ وَعِقَابَهٗ
مین ڈرتا ہون اوسکی عذاب سے اور امیدوار ہون اوسکی عفو کا
وَاَعْلَمُ حَقًّا اَنَّهٗ حَکَمٌ عَدْلُ
اور یقین جانتا ہون کہ وہ حاکم عادل ہے

فان یک عفوا فهو منه تفضل
پس اگر اوسکا عفو ہو تو اوسکا تفضل ہے

وان یک تعذیبا فانی له اهل
اور اگر واقع ہو عذاب اوسکا تو ہر آئنہ مین اوسکا سزاوار ہون

حکایت احوال واهوال قیامت واظهار توبه وندامت

حکایت احوال اور خوف قیامت کی اور اظہار توبہ اور ندامت کا

اذا قربت ساعة یا لها
جب قریب آئیگی قیامت وا حسرتاہ

وزلزلت الارض زلزالها
اور جنبش کریگی زمین اپنے زلزلے مین

تسیر الجبال علی سرعة
اور روان ہونگے کوہ شتاب روی سے

کمر السحاب تری حالها
جسطرح روانی ابر کی کہ دیکھتا ہی تو حال اوسکا

وتنفطر الارض من نفخة
اور شگافتہ ہو گی زمین صدمۂ نفخ صور سے

هنالک تخرج اثقالها
اوسوقت نکالیگی زمین اپنی گرانی یعنی مردونکو

ولا بد من سائل قائل
اور ضرور ہی پوچھنے والے اور کہنے والے سے

من الناس یومئذ ما لها
ساتھ آدمیون کے اوس روز کہ کیا ہے زمین کا

تحدث اخبارها ربها
بیان کرتی ہو زمین اپنی خبرین اپنے پروردگار سے

وربک لاشک اوحی لها
اور تیرے پروردگار نے بیشک وحی کی ہی اوس سے

ویصدر کل الی موقف
اور صادر ہوگی ہر چیز طرف اپنے موقف کے

یقیم الکهول واطفالها
جسجا مقیم ہونگے ہر ایک سن دار اور اطفال اونکے

تری النفس ما عملت محضرا
دیکھیگا ہر نفس اپنے اعمال کو حاضر

ولو ذرة کان مثقالها
اگرچہ برابر ذرے کے ہو اوسکا وزن

یحاسبها مالک قادر
اوسکا محاسبہ کرے گا خداوند قادر

فاما علیها واما لها
پس وہ محاسبہ اوسکے ضرر کیلئے ہوگا یا اوسکو فائدہ کیلیے

تری الناس سکری بلا قهوة
اور دیکھے گا تو آدمیونکو حالت نشہ مین بغیر شراب کے

ولکن تری العین ما هالها
ولیکن دیکھیگی آنکھ اوس حال کو جو اوسکو ہول مین لائیگا

ذنوبی بلائی فما حیلتی
گناہ میرے بلا ہین میرے لیے پس نہین ہے چارہ مجکو

اذا کنت فی البعث حمالها
جبکہ مین قیامت مین ہون اوٹھانیوالا اوسکا

نسیت المعاد فیا ویلها
مین بھول گیا معاد کو پس واویلا

واعطیت للنفس آمالها
اور مین نے دیا نفس کو جو اوسکے آرزو کی

خطاب بحارث اعور ہمدانی و نوید دادن او بفیض روحانی

خطاب حارث اعور ہمدانی کو اور مژدہ دینا اوسکو فیض روحانی سے

یا حارِ همدان من یمت یرنی
اے حارث ہمدانی جو مرتا ہے وہ دیکھے گا مجھے

من مؤمن او منافق قبلا
مومن ہو یا منافق سامنے سے دوچار ہو کر

یعرفنی طرفه واعرفه
پہچانے گی مجھے آنکھ اوسکی اور مین اوسکو پہچانونگا

بنعته واسمه وما فعلا
ساتھ اوسکی صفت کے اور اوسکے نام کے اور جو کچھ اوسنے کیا

وانت عند الصراط معترضی
اور تو نزدیک صراط کے میرے سامنے آنیوالا ہے

فلا تخف عثرة ولا زللا
پس تو خوف نہ کر سرنگون گرنے اور لغزش قدم سے

اقول للنار حین توقف للعرض
مین کہونگا آتش دوزخ سے جبکہ ٹھہرائی جائیگی پیش آنے کے لیے

ذریه لا تقربی الرجلا
کہ چھوڑ اوسکو اور نزدیک نہو اس شخص کے

ذریه لا تقربیه ان له
اور نزدیک نہو اوسکے کہ تحقیق اوسکے لیے وسیلہ ہے

حبلا بحبل الوصی متصلا
ریسمان ساتھ ریسمان وصی نبی کے ملی ہوگی

اسقیك من باردٍ علی ظماء
مین تجھے پلاؤنگا آب سرد سے تشنگی مین

تخاله فی الحلاوة العسلا
کہ تو خیال کریگا اوسکو شیرینی مین شہد

قول علی لحارث عجب
یہ قول علی کا ساتھ حارث کے عجیب ہے

کم ثم اعجوبة له جملا
نہایت مرتبہ بعد ازان اعجوبہ ہے اسکے لیے یہ تمام

نفی قواعد و احکام نجوم و منع از وصف ستارہ بسعد و شوم

دور رہنا قواعد اور احکام نجوم سے اور باز رہنا وصف کرنے ستارگان نیک و بد سے

خَوَّفَنِی مُنَجِّمٌ اَخُو خَبَلٍ ۔۔۔ تَرَاجُعُ الْمِرِّیْخِ فِی بَیْتِ الْحَمَلِ

ڈرایا مجھکو ایک منجم صاحب تباہ کاری نے ۔۔۔ بازگشت مریخ سے برج حمل مین

فَقُلْتُ دَعْنِی مِنْ اَکَاذِیْبِ الْحِیَلِ ۔۔۔ اَلْمُشْتَرِی سَوَآءٌ عِنْدِیْ وَزُحَلُ

مین نے کہا چھوڑ مجھے دروغ بازیون اور حیلہ سازیون سے ۔۔۔ کہ مشتری اور زحل میرے نزدیک یکسان ہین

اَدْفَعُ عَنْ نَفْسِیْ اَفَانِیْنَ الدُّوَلِ ۔۔۔ بِخَالِقِیْ وَرَازِقِیْ عَزَّوَجَلَّ

مین دفع کرتا ہون اپنی ذات سے فتنہاے دوران کو ۔۔۔ ساتھ لطف اپنے خالق اور رزاق عزوجل کے

خبر دادن از خروج مہدی موعود بہ بخت فرخ وطالع مسعود

خبر دینا خروج مہدی سے جو موعود ہے ساتھ بخت فرخ اور طالع مسعود کے

بُنَیَّ اِذَا مَا جَاشَتِ التُّرْکُ فَانْتَظِرْ ۔۔۔ وِلَایَةَ مَهْدِیٍّ یَقُوْمُ فَیَعْدِلُ

او پسر جسوقت جوش و گردش مین آوین قوم ترک انتظار کر تو ۔۔۔ ولایت اور غلبہ مہدی کو کہ وہ قائم بعدل ہو

وَذَلَّ مُلُوْکُ الْاَرْضِ مِنْ اٰلِ هَاشِمٍ ۔۔۔ وَبُوْیِعَ مِنْهُمْ مَنْ یَّلَذُّ وَیَهْزِلُ

اور خوار ہون بادشاہان زمین غلبہ آل ہاشم سے ۔۔۔ اور بیعت کیا جائے اون بادشاہونسے وہ شخص جو بیہودہ ہو

صَبِیٌّ مِنَ الصِّبْیَانِ لَا رَأْیَ عِنْدَهٗ ۔۔۔ وَلَا عِنْدَهٗ جِدٌّ وَّلَا هُوَ یَعْقِلُ

وہ ایک طفل ہوگا اطفال مین سے اوسکی راے درست نہوگی ۔۔۔ اور نہ اوسکے لیے کچھ بزرگی ہوگی اور نہ وہ عقل رکہتا ہوگا

فَثَمَّ یَقُوْمُ الْقَآئِمُ الْحَقُّ مِنْکُمْ ۔۔۔ وَبِالْحَقِّ یَاْتِیْکُمْ وَبِالْحَقِّ یَعْمَلُ

پس اسوقت برپا کریگا دعوے قائم حق کو جو تم مین سے ہوگا ۔۔۔ اور وہ لائیگا تمہارے پاس حق اور ساتھ حق کے عمل کریگا

سَمِیُّ نَبِیِّ اللّٰهِ نَفْسِیْ فِدَآءُهٗ ۔۔۔ فَلَا تَخْذُلُوْهُ یَا بُنَیَّ وَعَجِّلُوْا

وہ ہمنام نبی اللہ ہوگا میری جان اوس پر فدا ۔۔۔ پس اوسکو نہ چھوڑیو اے پسر اور اوسکی طرف شتاب روی کیجیو

خطاب بشیخ عتیق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خطاب شیخ عتیق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو

تَعَلَّمْ اَبَا بَکْرٍ وَّلَا تَکُ جَاهِلًا ۔۔۔ بِاَنَّ عَلِیًّا خَیْرُ حَافٍ وَّنَاعِلٍ

سیکھ اے ابوبکر اور جاہل نرہ ۔۔۔ اس بات کو کہ تحقیق علی بہترین ہر اوس گروہ کا جو پا برہنہ اور

وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْصٰی بِحَقِّہٖ — وَاَکَّدَ فِیْہِ قَوْلَہٗ فِی الْفَضَائِلِ

اور تحقیق کہ رسول اللہ نے اوسکی حق مین وصیت کی ہے — اور اوسکی باب مین بقول خود تاکید کی ہے اوسکے فضائل مین

وَلَا تَبْخَسَنَّہٗ حَقَّہٗ وَارْدُدِ الْوَرٰی — اِلَیْہِ فَاِنَّ اللّٰہَ اَصْدَقُ قَائِلِ

اور تلف نہ کر حق اوسکا اور پھیر خلق کو — اوسکی طرف تحقیق کہ خدا راست ترین گوئندہ ہے

دم زدن از کمال دلیری خواہ در طفلی وخواہ در پیری

دم مارنا کمال دلیری سے خواہ طفلی مین اور یا پیری ہی مین

اَنَا الصَّقْرُ الَّذِیْ حُدِّثْتَ عَنْہُ — عِتَاقُ الطَّیْرِ تَنْجَدِلُ انْجِدَالًا

مین وہ چراغ ہون جسکو بیان کرتی ہین — شکار کی چڑیان جو ڈالی جاتی ہین گرا کر

وَقَاسَیْتُ الْحُرُوْبَ وَاَنَا ابْنُ سَبْعٍ — فَلَمَّا شِئْتُ اَفْنَیْتُ الرِّجَالَا

اور مین نے رنج لڑائیونکا اوٹھایا حالانکہ مین ہفت سالہ تھا — اور جب مین نے چاہا تو ہلاک کیا دلیرون کو

فَلَمْ یَدَعِ السُّیُوْفُ لَنَا عَدُوًّا — وَلَمْ یَدَعِ السَّخَاءُ لَدَیَّ مَالَا

بس نہین چھوڑا شمشیرون نے ہماری لیے کسی دشمن کو — اور نہین چھوڑا سخاوت نے میرے پاس کچھ مال

اظہار دلیری ودعوای شیری

اظہار دلیری کا اور دعوی شیر مردی کا

صَیْدُ الْمُلُوْکِ اَرَانِبٌ وَثَعَالِبُ — وَاِذَا رَکِبْتُ فَصَیْدِیَ الْاَبْطَالُ

شکار بادشاہونکا خرگوش ہین اور روباہ — اور جب مین سوار ہوا تو شکار میری مردان دلاور ہین

صَیْدِیْ الْفَوَارِسُ فِی اللِّقَاءِ وَاِنَّنِیْ — عِنْدَ الْوَغَا الْغَضَنْفَرُ قَتَّالُ

شکار میرے شہسواران پیکار ہین اور مین بیشک — وقت کارزار کے شیر درندہ ہون

امر سعادت مآل بکتمان شجاعت وعلم ومال

حکم سعادت مآل پوشیدگی شجاعت اور علم و مال مین

عَلَیْکُمْ بِالثَّلَاثَۃِ فَاکْتُمُوْھَا — شُجَاعَتَکُمْ وَعِلْمَکُمْ وَمَالَ

تمکو تین چیزین لازم ہین پس انکو پوشیدہ رکھو — اپنی شجاعت اور اپنا علم اور اپنا مال

فَإِنَّ النَّاسَ أَعْدَاءٌ لِهٰذَا ۔۔۔ وَلَا یُرْضِیهِمْ إِلَّا الزَّوَالُ

پس تحقیق آدمی دشمن ہین ان چیز ونکے ۔۔۔ اور راضی نہ کریگا کسی دشمن کو مگر زوال ان چیز ونکا

مرثیہ خدیجہؓ و ابوطالبؓ و مدح ایشان بمحامد و مناقب

مرثیہ خدیجہ اور ابوطالب کا اور تعریف اونکی ساتھ بیان وصف اور مناقب کے

أَعَیْنَیَّ جُودَا بَارَكَ اللهُ فِیکُمَا ۔۔۔ عَلٰی هَالِکَیْنِ لَا تَرٰی لَهُمَا مِثْلَا

اے دونون آنکھین میری جوش کرو برکت دیوے خدا تم دونون مین ۔۔۔ اوپر دونون وفات پانیوالونکے کہ نہ دیکھیگا تو اونکا نظیر

عَلٰی سَیِّدِ الْبَطْحَاءِ وَابْنِ رَئِیسِهَا ۔۔۔ وَسَیِّدَةِ النِّسْوَانِ أَوَّلِ مَنْ صَلّٰی

اوپر سید بطحا اور ابن رئیس بطحا یعنی ابوطالب کے ۔۔۔ اور سیدہ نسوان کے جنھنے اول نماز پڑھی ساتھ رسول خدا کے

مُهَذَّبَةٌ قَدْ طَیَّبَ اللهُ خِیمَهَا ۔۔۔ مُبَارَکَةٌ وَاللهُ سَاقَ لَهَا الْفَضْلَا

اور وہ سیدہ خجستہ صفات تھی کہ خدانے پاکیزہ کیا اوسکی خوبیونکو ۔۔۔ وہ برکت دادہ خدا تھی کہ خدانے اوسکی طرف اپنے فضل کو بھیجا

مُصَابُهُمَا أَدْجٰی لِیَ الْجَوَّ وَالْهَوَا ۔۔۔ فَبِتُّ أُقَاسِی مِنْهُمَا الْهَمَّ وَالثُّکْلَا

ان دونونکی مصیبتون نے تاریک کردیا میری لئے درمیان آسمان اور زمین کو ۔۔۔ پس سویا مین کہ سختی اوٹھاتی مین تے دونونکی اندوہ اور غم پر

لَقَدْ نَصَرَا فِی اللهِ دِینَ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ عَلٰی مَنْ بَغٰی فِی الدِّینِ قَدْ رَعَیَا إِلَّا

ان دونون نے فی سبیل اللہ نصرت کی دین محمد مین ۔۔۔ اوس قوم پر جنھونے بغاوت کی دین مین اور درحقیقت ان دونون نے رعایت رکھی عہد و پیمان کی

اظہار اخلاص بانبیؐ و مذمت مردم اجنبی

اظہار اخلاص کا ساتھ نبی کے اور مذمت مردم غیر کی

إِنَّ عَبْدًا أَطَاعَ رَبًّا جَلِیلًا ۔۔۔ وَقَفَا الدَّاعِیَ النَّبِیَّ الرَّسُولَا

تحقیق بندہ جو فرمان پذیرا اپنے رب جلیل کا ہو ۔۔۔ اور پیروی کرے بلانیوالیکی طرف خدا کے کہ وہ نبی اور رسول ہے

فَصَلٰوةُ الْإِلٰهِ تَتْرٰی عَلَیْهِ ۔۔۔ فِی دُجَی اللَّیْلِ بُکْرَةً وَأَصِیلَا

پس صلوٰۃ خدا کی نازل ہو اوسپر ۔۔۔ تاریکی شب مین اور صبح اور شام

إِنَّ ضَرْبَ الْعُدَاةِ بِالسَّیْفِ یُرْضِی ۔۔۔ سَیِّدًا قَادِرًا وَیَشْفِی عَلِیلَا

تحقیق مارنا دشمنونکا تلوار سے راضی کرتا ہے ۔۔۔ مالک قادر یعنی خدا کو اور شفا دیتا ہے بیمار کو

لَیْسَ مَنْ کَانَ قَاصِدًا مُسْتَقِیْمًا ٭ مِثْلَ مَنْ کَانَ هَاوِیًا وَذَلِیْلًا

نہین ہے وہ شخص جو ہے چلنے والا راہ مستقیم کا ٭ مانند اوس شخص کے جو پست افتادہ اور خوار ہے

حَسْبِیَ اللّٰهُ عِصْمَةً لِأُمُوْرِیْ ٭ وَحَبِیْبِیْ مُحَمَّدٌ لِیْ خَلِیْلًا

کافی ہے مجکو اللہ نگاہداری کے لیے میرے امور مین ٭ اور حبیب میرا محمد ہے جو میرا دوستدار ہے

دم مزدن از محبت رسول که فرض عین ست و در ذمه همت بمثابه دین ست

دم بھرنا محبت رسول اللہ سے کہ فرض عین ہے اور ذمہ سبکی ہمت کے بمنزلہ دین کے ہے

4 أَفْدِیْكَ بِنَفْسِیْ أَیُّهَا الْمُصْطَفَی الَّذِیْ ٭ هَدَانَا بِهِ الرَّحْمٰنُ مِنْ غُمَّةِ الْجَهْلِ

مین نگہداری کرتا ہون تیری اپنی جان سے اے مصطفی ٭ کہ بسبب اوسکی ہدایت کی ہمکو خدا نے تاریکی جہل سے

وَیَفْدِیْكَ حَوْبَائِیْ وَمَا قَدْرُ مُهْجَتِیْ ٭ لِمَنْ أَنْتَمِیْ مَعَهُ إِلَی الْفَرْعِ وَالْأَصْلِ

اور فدا کرتا ہون مین تجپر جان اپنی اور کیا قدر ہے میری جان کی ٭ اوس شخص کے لیے کہ نسبت چاہتا ہون مین اوسکی طرف فرع اور اصل کے

وَمَنْ کَانَ لِیْ مُذْ کُنْتُ طِفْلًا وَیَافِعًا ٭ وَأَنْعَشَنِیْ بِالْعَلِّ مِنْهُ وَبِالنَّهْلِ

اور وہ شخص کہ تہا میرے لیے ہادی اوس وقت سے جب مین لڑکا تہا اور نوجوان ٭ اور برانگیختہ کیا مجکو اپنی جانب سے واسطے سیرابی کے

وَمَنْ جَدُّهُ جَدِّیْ وَمَنْ أَبُوْهُ أَبِیْ ٭ وَمَنْ نَجْلُهُ نَجْلِیْ وَمَنْ بِنْتُهُ أَهْلِیْ

اور وہ شخص جسکا جد میرا جد ہے یعنی عبد المطلب اور عم اوسکا میرا پدر ہے ٭ اور وہ شخص جسکی نسل میری نسل ہے اور وہ شخص جسکی دختر میری زوجہ ہے

وَمَنْ حِیْنَ آخَیٰ بَیْنَ مَنْ کَانَ حَاضِرًا ٭ دَعَانِیْ وَآخَانِیْ وَبَیَّنَ مِنْ فَضْلِیْ

اور وہ شخص جسنے بہائی بنایا درمیان مردم حاضرین کے ٭ اوسی نے بلایا مجکو اپنا بہائی کہکے اور ظاہر کیا میرے فضل کو

لَكَ الْفَضْلُ إِنِّیْ مَا حَیِیْتُ لَشَاکِرٌ ٭ لِإِحْسَانِ مَا أَوْلَیْتَ یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ

تیرے لیے فضل خدا ہے مین جبتک زندہ رہونگا تیرا شکرگزار ہون ٭ واسطے اوس احسان کے کہ تونے کیا ہے اے خاتم المرسلین

حکایت غزای بدر و فتح رسول عالی قدر

حکایت غزوہ بدر کی اور فتح رسول عالی قدر کی

5 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَبْلَیٰ رَسُوْلَهُ ٭ بَلَاءَ عَزِیْزٍ ذِیْ اقْتِدَارٍ وَذِیْ فَضْلِ

کیا تو نے نہین دیکھا کہ تحقیق خدا نے عطا کیا اپنے رسول کو ٭ عطا کرنا بالادست صاحب قدرت صاحب فضل کا

بما أنزل الكفار دار مذلة ‌ ‌ ولاقوا هوانا من إسار ومن قتل
بسبب اسکے کہ اتارا کفار کو خانہ مذلت مین ‌ ‌ کہ اونہون نے ملاقات کی خواری اسیر ہونے کی اور قتل سے

فأمسى رسول الله قد عز نصره ‌ ‌ وكان أمين الله أرسل بالعدل
پس ہوگئے رسول خدا کہ تحقیق غالب ہوئی نصرت اوسکی ‌ ‌ اور وہ امین خدا بھیجا گیا ہے ساتھ عدل کے

فجاء بفرقان من الله منزل ‌ ‌ مبينة آياته لذوي العقل
پس لایا وہ رسول قرآن کو نزدیک خدا سے نازل کیا ہوا ‌ ‌ کہ واضح ہین اوسکی آیتین واسطے صاحب خرد کے

فآمن أقوام كرام وأيقنوا ‌ ‌ وأمسوا بحمد الله مجتمعي الشمل
پس ایمان لائی اکثر قوم بزرگ اور یقین کیا ‌ ‌ اور ہوگئے وہ بحمد اللہ مطمئن پریشانی سے

وأنكر أقوام فزاغت قلوبهم ‌ ‌ فزادهم الرحمن خبلا على خبل
اور منکر ہوئی اکثر قوم تو دل اونکے مائل بکجی ہوئے ‌ ‌ پس زیادہ کیا خدا نے اونکی خواری کو خواری پر

وأمكن منهم يوم بدر رسوله ‌ ‌ وقوما غضابا فعلهم أحسن الفعل
اور قدرت دی خدا نے اونپر روز بدر اپنے رسول کو ‌ ‌ اور گروہ خشمگین کو جنکے کردار بہترین کردار تھے یعنی مومنین

بأيديهم بيض خفاف قواطع ‌ ‌ وقد حادثوها بالجلاء وبالصقل
اور اونکے ہاتھوں مین شمشیرین ہین سبک اور برش مین تیز ہین ‌ ‌ اور روشن کیا تھا اونہون نے شمشیر کو جلا اور صیقل سے

فلم تركوا من ناشئ ذي حمية ‌ ‌ صريعا ومن ذي نجدة منهم كهل
اور چھوڑا اونہون نے اکثر جوانان نشونمایافتہ صاحبان حمیت کو ‌ ‌ پڑا ہوا زمین مین اور اکثر اونمین دلیران میانہ سال کو

وتبكي عيون النائحات عليهم ‌ ‌ تجود بإسبال الرشاش وبالوبل
اور روتی ہین آنکھین اونپر رونے والون کی ‌ ‌ اور بخشائش کرتی ہین ترشح قطرات کا اور بارش قطرات بزرگ سے

نوائح تبكي عتبة الغي وابنه ‌ ‌ وشيبة تنعاه وتنعى أبا جهل
اور نوحہ کرنیوالے روتے ہین عتبہ گمراہ اور اوسکے بیٹے کو ‌ ‌ اور اوسکی خبر مرگ دیتے ہین شیبہ اور ابوجہل کو

وذا الذحل تنعى وابن جدعان فيهم ‌ ‌ مسلبة حرى مبينة الثكل
اور خبر مرگ دیتی ہے صاحب بغض کو اور ابن جدعان کو ان مین ‌ ‌ لباس مرگ پہنے تشنہ و گریبان تھا

ثوی منہم فی بئر بدر عصابۃ

تمام گزین ہوئے انمین سے ایک گروہ درمیان چاہ بدر کے

ذوو انجدات فی الحزون وفی السہل

وہ سب صاحبان بلندی تھے زمین سخت و زمین نرم مین

دعا الغی منہم من دعا فاجابہ

پکارا وہ گمراہ اونمین سے جسکو پکارا اسپر اوسنے قبول کیا

وللغی اسباب مقطعۃ الوصل

اور واسطے گمراہی کے اسباب ہین وصل بریدہ

فاضحوا لدی دار الجحیم بمعزل

پس پہونچ گئے وہ نزدیک قعر دوزخ کے ایک طرف

عن البغی والعدوان فی اشغل الشغل

بسبب اپنی سرکشی اور دشمنی کے اندر شغل مشغول کرنیوالے کے

حکایت غزای احد در حوالی مدینہ و غالب شدن اہل کفر و کینہ

حکایت غزوہ احد کی حوالی مدینہ مین اور غالب ہونا اہل کفر اور کینہ کا

رایت المشرکین بغوا علینا ۴

مین نے دیکھا مشرکین کو کہ بغاوت و جفا کی اونھون نے ہمپر

ولجوا فی الغوایۃ والضلال

اور لڑائی کی اونھون نے بداندیشی اور گمراہی سے

وقالوا نحن اکثر اذ نفرنا

اور وہ کہتے تھے کہ ہم کثیر الجماعت ہین جب ہم بلائے جائین جنگ کیلیے

غداۃ الروع بالاسل الطوال

صباح خوف یعنی روز جنگ کو بانیزہ ہاے دراز

فان یبغوا ویفتخروا علینا

پس اگر وہ سرکشی اور فخر کرتے ہین ہمپر

بحمزۃ وہو فی الغرف العوالی

بسبب قتل ہونے حمزہ کے کہ وہ منزل ہشت بہشت مین ہین

فقد اودی بعتبۃ یوم بدر

پس تحقیق ہلاک کیا تھا حمزہ نے عتبہ کو روز بدر

وقد اودی وجاہد غیر ال

اور ہر آئینہ ہلاک کیا تھا اوسکو اور جہاد کیا تھا بے کوتاہی

وقد فللت خیلہم ببدر

اور تحقیق مین نے شکست دی تھی اونکی سوارونکو بدر مین

واتبعت الہزیمۃ بالرجال

اور پیچھے لگا یا مین نے گریز کو ساتھ اونکی مردان جنگی کے

وقد غادرت کبشہم جہارا

اور در حقیقت باز رکھا مین نے اونکی سردار لشکر کو جہادین

بحمد اللہ طلحۃ فی المجال

بحمد خدا طلحہ کو رزمگاہ مین کہ وہ سردار لشکر تھا

فتل بوجہہ فرفعت عنہ

پس ٹوٹا گیا وہ اپنے منہ کے بل تب اٹھایا مین نے اوسکو

رقیق الحد حودث بالصقال

شمشیر تیز جو روشن اور صاف کی گئی تھی صیقل سے

كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهُ إِذَا مَا ... تَلَظَّى كَالْعَقِيقَةِ فِي الظِّلَالِ

گویا نمک آمیز کیا اوسکو جسوقت — شعلہ مارا مثل روشنی برق کے ابر کے سایہ مین

رجز عثمان بن ابی طلحہؑ مردود کہ در احد علمدار مشرکان بود

رجز خوانی عثمان پسر ابی طلحہ کی جو معرکہ احد مین علمدار لشکر مشرکین کا تھا

أَنَا ابْنُ عَبْدِ الدَّارِ ذِي الْفُضُولِ ... وَإِنَّكَ عِنْدِي يَا عَلِيُّ مَقْتُولُ

مین بیٹا ہون عبد الدار کا جو صاحب فضل کا تھا — اور تحقیق تو اے علی میرے نزدیک مقتول ہے

أَوْ هَارِبٌ خَوْفَ الرَّدَى مَفْلُولُ

یا بھاگنے والا ہے خوف شکست سے اور شکست دیا گیا ہے

جواب او بعبارت فصیح واشارت ملیح

جواب اوسکا عبارت فصیح اور اشارت ملیح مین

هٰذَا مَقَامِي مَعْرُوضٌ مَبْذُولُ ... مَنْ يَلْقَ سَيْفِي فَلَهُ الْعَوِيلُ

یہ مقام ہے میرا آشکارا کہ وہ بخشا گیا ہے مجھکو — جو شخص ملاقات کرتا ہے میری تلوار سے پس اسکے لیے گریہ و زاری ہے

وَلَا أَهَابُ الصَّوْلَ بَلْ أَصُولُ ... إِنِّي عَنِ الْأَعْدَاءِ لَا أَزُولُ

اور نہین ڈرتا ہون کسیکی حملہ آوری سے بلکہ مین خود حملہ آور ہون — اور در حقیقت مین سامنے دشمنون کے اپنی جگہ سے نہین ہٹتا

يَوْمًا لَدَى الْهَيْجَا وَلَا أَحُولُ ... وَالْقِرْنُ عِنْدِي فِي الْوَغَى مَقْتُولُ

کسی روز نزدیک جنگ کے اور مین جگہ سے نہین ٹلتا ہون — اور مقابل میرا میرے نزدیک جنگ مین کشتہ ہے

أَوْ هَالِكٌ بِالسَّيْفِ أَوْ مَغْلُولُ

یا ہلاک ہونیوالا ہے تیغ سے یا بستہ زنجیر یعنی اسیر ہے

رجزی کہ ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی از بخت آشفتہ در روز غزای احد گفتہ

رجز ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی کی کہ کم بخت آشفتہ کے روز غزوہ احد مین کہی تھی

یَا مَرْحَبًا بِفَوَارِسٍ مَعَکُمْ … اِذْ جَاءَنَا فِیْ حَوْمَةِ الْقَسْطَلِ
خوشحال اون سوارونکا جو تمھارے ہمراہ ہین … جب وہ آئے ہمارے پاس درمیان ہجوم گرد کے

یَرْجُوْا قِرَانَا قَاصِدًا نَغْزُوْنَا … نَسْقِیْهِ مِنْ مَّاءِ السَّمَاءِ الْمُنْجَلِ
وہ امید رکھتے ہین ملنے قاصد ہمارے طرف کی … ہم پلائینگے اونکو آسمان کی پانی جلا دیا ہوا سے یعنی تلوار سے

مَا عِنْدَنَا شَیْءٌ سِوٰی مَا تَرٰی … مِنْ حَادِثٍ بِالْعَهْدِ بِالصَّیْقَلِ
نہین ہے ہمارے پاس کوئی شے سوا اوسکے جو تو دیکھتا ہے … روشن ہونے والی سے زمانہ مین ساتھ صیقل کے

ذَاكَ الَّذِیْ یَقْرِیْ ضُیُوْفَ الْوَغَا … وَاللَّاءِیْ لِلْاَضْیَافِ فِی الْمَنْزِلِ
یہ وہ ہے جو میزبانی کرتی ہے مہمانان جنگ کی … اور سختی ہے مہمانون کے لیے گھر مین

جواب او بعبارتی خوب و طرزی مرغوب

جواب اوسکا بعبارت خوب و طرز مرغوب

اِخْسَأْ عَلَیْكَ اللَّعْنُ مِنْ جَاحِدٍ … یَا ابْنَ لَعِیْنٍ لَاحَ بِالْاَرْذَلِ
دور ہو او مردود تجھپر لعنت ہو منکری سے … اے پسر لعین کہ ظاہر ہوا بہ نہایت خواری حال

اَلْیَوْمَ اَعْلُوْكَ بِذِیْ رَوْنَقٍ … كَالْبَرْقِ فِی الْمَخْلُوْلَقِ الْمُسْبَلِ
آج مین مارونگا تجکو شمشیر آبدار سے … جیسے بجلی درمیان جامہ کہنہ فروہشتہ کے

یَفْرِیْ شُئُوْنَ الرَّاْسِ لَا یَنْثَنِیْ … بَعْدَ فِرَاشِ الْحَاجِبِ الْاَجْزَلِ
وہ کاٹ دیتی ہے ہڈی سر کی اور نہین بازگشت کرتی ہے … بعد کاٹنے کاسۂ سر استخوان ابرو کاسنتے کے

اَرْجُوْا بِذَاكَ الْفَوْزَ فِیْ جَنَّةٍ … عَالِیَةٍ فِیْ اَكْرَمِ الْمَدْخَلِ
مین آرزو رکھتا ہون اس سے پہونچنے کی بہشت … برین کی بزرگتر جاے داخلہ مین

حکایت غزای خندق و فتح رسول برحق

حکایت جنگ خندق کی اور فتح رسول برحق کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَمِیْلِ الْمُفْضِلِ … اَلْمُسْبِغِ الْمَوْلٰی الْعَطَاءِ الْمُجْزِلِ
حمد ہے اوس خداوند کو لیے جو خوب تر فضل کرنیوالا ہے … وکارساز تمامتر خداوند عطا اور بڑا بخشش کرنیوالا ہے

شُكْرًا عَلٰى تَمْكِيْنِهٖ لِرَسُوْلِهٖ
شکر ہر اوپر مرتبہ و قدرت دینے اوسکے کے رسول انکو

بِالنَّصْرِ مِنْهُ عَلَى الْغُوَاةِ الْجُهَّلِ
ساتھ نصرت کے اپنی جانب سے گمراہان جہالت پر

كَمْ نِعْمَةٍ لَا اَسْتَطِيْعُ بُلُوْغَهَا
کس قدر نعمتیں ہیں کہ نہیں طاقت رکھتا ہوں میں اوس تک پہونچنے کی

جُهْدًا وَلَوْ اَعْمَلْتُ طَاقَةَ مِقْوَلِ
کوشش کرنے سے اگرچہ کام میں لاؤں میں طاقت زبان کو

لِلّٰهِ اَصْبَحَ فَضْلُهُ مُتَظَاهِرًا
نجدا کہ ہوا فضل اوسکا پشت پناہ

مِنْهُ عَلَيَّ سَاَلْتُ اَمْ لَمْ اَسْئَلِ
اوسکی جانب سے مجھپر سوال کیا میں نے یا نہ سوال کیا

قَدْ عَايَنَ الْاَحْزَابُ مِنْ تَاْيِيْدِهٖ
تحقیق کہ دیکھا تمام گروہ نے تائید خدا کو

جُنْدَ النَّبِيِّ وَذِي الْبَيَانِ الْمُرْسَلِ
نسبت لشکر نبی کے جو صاحب بیان اور مرسل ہے

مَا فِيْهِ مَوْعِظَةٌ لِكُلِّ مُفَكِّرٍ
اوسکی بیا میں جو کچھ ہے پند ہے واسطے ہر فکر کرنیوالے کے

اِنْ كَانَ ذَا عَقْلٍ وَاِنْ لَمْ يَعْقِلِ
اگرچہ وہ صاحب عقل ہے یا بے عقل ہے

حکایت قتل حیی بن اخطب مردود کہ بزرگ قبائل یہود بود
حکایت قتل حیی بن اخطب کی جو بزرگ قبائل یہود سے تھا

لَقَدْ كَانَ ذَا جِدٍّ وَجِدٍّ لِكُفْرِهٖ
درحقیقت تھا وہ تونگر اور کوشش کی اوسنے اپنے کفر کیلیے

فَقِيْدَ اِلَيْنَا فِي الْمَجَامِعِ يُعْتَلُ
پس وہ کھینچا گیا ہماری طرف مجمع عام میں سختی سے کھینچا جانا

فَقَلَّدَهٗ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةَ مُحْفِظٍ
اور حلقہ شمشیر کا ڈالا اوسکی گردن میں ضرب خشمگین نے

فَصَارَ اِلٰى قَعْرِ الْجَحِيْمِ يُكَبَّلُ
پس غار جہنم میں وہ بند کیا گیا

فَذَاكَ مَاٰبُ الْكَافِرِيْنَ وَمَنْ يُطِعْ
پس یہ جہنم جائے بازگشت کافروں کی ہے

مُطِيْعًا لِاَمْرِ اللّٰهِ فِي الْخُلْدِ يَنْزِلُ
اور جو کوئی فرمان بردار خدا کا ہو وہ بہشت جاودان میں منزل

بازنمودن اراجیف منافقان صاحب کینہ در وقت خلیفہ ساختن مصطفیٰ اوراہجہ
ظاہر کرنا جھوٹ منافقان کینہ ورکا جسوقت خلیفہ کیا مصطفےٰ نے علی کو مدینے میں

اَلَا اَبْعَدَ اللّٰهُ اَهْلَ النِّفَاقِ
آگاہ ہو خدا دور کرے منافقان

وَاَهْلَ الْاَرَاجِيْفِ وَالْبَاطِلِ
اور فاش کنندگان اخبار دروغ و باطل کو

يقولون لي قد قلاك الرسول
وہ کہتے ہیں مجھکو درحقیقت چھوڑ دیا تجھکو رسول نے

فخلاك في الخالف الخاذل
پس چھوڑا ہے تجھکو درمیان عاجزان پس ماندگان کے

وما ذاك الا لان النبي
اور نہ تھا یہ مگر اسواسطے کہ ٹھہرا آئینہ نبی نے

جفاك وما كان بالفاعل
جفا کی تجھپر اور حالانکہ نہ تھا وہ جفا کرنے والا

فسرت وسيفي على عاتقي
پس گیا میں درحالیکہ میری تلوار میرے دوش پر تھی

الى الراحم الحاكم الفاضل
طرف رحم کرنیوالے حاکم اور فضل کرنیوالے کی یعنی گیا میں طرف پیغمبر کے

فلما رآني هفا قلبه
آخر جب اوسنے مجھکو دیکھا تو تڑپا دل اوسکا

وقال مقال الاخ السائل
اور اوسنے کہا کہنا برادر پرسان حال کا

أمم ابن عمي فانبأته
کیوں کسواسطے آیا تو میری فرزند عم پس میں نے اوسکو خبر دی

بأرجاف ذي الحسد الداغل
ساتھ دروغ نبدش اہل کینہ فسادانگیز کے

فقال اخي انت من دونهم
تب فرمایا میرے برادر نے کہ تو غیر اونسے

كهرون من موسى لم يأتل
مانند ہارون کے ہے موسیٰ کو کہ اوسنے کوتاہی نہیں کی

اظہار اندوہ و ملال از اہل جدل در وقت نزدیک شدن حرب جمل

اظہار اندوہ کا اہل جدل سے وقت نزدیک ہونے جنگ جمل کے

قد طال ليلي والحزين موكل
دراز ہوئی میری شب اور اندوہگین مقرر کیا گیا ہے

يحذر يوم عاجل ومؤجل
واسطے پرہیز کرنے روز حال و آئندہ کے

والناس تعروهم امور جمة
اور گروہ مردم وارد ہوتے ہیں اونکو کارہای بسیار

مر مذاقتها كطعم الحنظل
کہ تلخ ہوتے ہیں اوسکے مذاق مانند مزہ حنظل کے

فتن تحل بهم وهن سوارع
وہ امور فتنہ جو نازل ہوتے ہیں اونپر اور وہ سب

يسقى اواخرها بكأس الاول
بلائے جاتے ہیں اوسکے اواخر اوسکے اول کو

فتن اذا نزلت بساحة امة
اور وہ شکل فتنہ جب وارد ہوتے ہیں کسی گروہ کی گھر میں

خيفت بعدل بينهم متبهل
تو وہ ڈرائی جاتی ہیں عادل ایسے آدمی جو سزاوار اخلاص ہے

شکایت از طلحہ وزبیر رضی اللہ عنہما وجزاہما بالخیر

شکایت طلحہ وزبیر رضی اللہ عنہما سے

إنّ يومي من الزّبير ومن … طلحة فيما يسوءني لطويل

تحقیق کہ روز میرا زبیر سے … اور طلحہ سے اوس امر مین کہ مجھی اندوہگین کیا دراز ہی

ظلماني ولم يكن علم الله … إلى الظلم لي لخلق سبيل

ان دونون نے ظلم کیا مجھپر اور خدا جانتا ہی کہ نہین ہے … طرف ظلم کے میرے لیے واسطے خلق کے کوئی سبیل

پیام معاویہ رضؓ بن ابی سفیان دراوقات بغی وطغیان

پیام معاویہ ابن ابی سفیان کو بروقت بغاوت اور طغیان کے

ألا من ذا يبلّغ ما أقول … فإنّ القول يبلّغه الرّسول

آگاہ ہو کون ہے وہ جو پہونچاوے اوس بات کو جو مین کہتا ہون … کہ ہر آئینہ سخن کو پہونچا دیتا ہے فرستادہ

ألا أبلغ معاوية بن صخر … لقد حاولت لو نفع الحويل

کیا نہین پہونچاتا ہے معاویہ پسر صخر کو … کہ ہر آئینہ تو درپے ہوا اگر نفع کرے تجھکو درپے ہونا

وناطحت الأكارم من رجال … هم الهام الّذين لهم أصول

اور تو نے سینگ مارے بزرگان مردمان کو … کہ وہ رئیس قوم ہین اور ایسے ہین کہ اونکی اصول ہین یعنی حسب ونسب

هم نصروا النّبيّ وهم أجابوا … رسول الله إذ خذل الرّسول

اونہون نے نصرت کی نبی کی اور انھون نے جواب دیا … رسول اللہ کو جب تنہا چھوڑ دیے گئے رسول خدا

نبيّا جالد الأصحاب عنه … وناب الحرب ليس له فلول

وہ نبی کہ شمشیر زنی کی اصحاب نے اوسکی جانب سے … اور دندان پیشین جنگ نہین تھا اونکے لیے رخنہ وشکایت

فدنت له ودان أبوك كرها … سبيل الغيّ عند كما سبيل

پس فرمانبرداری کی مسلمانی کی تو نے اور تیرے پدر نے بکراہت … راہ گمراہی نزدیک تم دونون کے راہ راست تھی

مضى فنكصتما لمّا توارى … على الأعقاب غيّكما طويل

جب گذر گئے ہو گئے اور پنہان ہوئے تو برگشتہ ہو گئے تم … انہی پشت پر اور گمراہی تمہاری دراز ہوئی

اِذْ لَمَّا الْحَرْبُ اَهْدَبَ عَارِضُهَا ... وَ اَبْرَقَ عَارِضٌ مِنْهَا مُخِيلُ

ہو گئی جنگ نے اپنی وردہین ابر کو لٹکایا ... اور چمکا ابر دیگر جس سے نشان بارش پیدا ہے

فَيُوشِكُ اَنْ يَجُولَ الْخَيْلُ يَوْمًا ... عَلَيْكَ وَ اَنْتَ مُنْجَدِلٌ قَتِيلُ

بس قریب ہے کہ دوڑ کرینگے گھوڑے ایک روز ... تجھپر اور تو افتادہ بزمین ہوگا قتل کیا ہوا

جواب جواب بآئین صواب

جواب کا جواب آئین صواب سے

اَصْبَحْتَ ذَا حُمْقٍ تُمَنِّي الْبَاطِلَا ... لَاُوْرِدَنَّ شَامَكَ الصَّوَاهِلَا

ہو گیا تو احمق کہ تمنا ــ باطل کرتا ہو ... البتہ میں وارد کرونگا تیری شام میں ہنہنانے گھوڑوں

اَصْبَحْتَ اَنْتَ يَا ابْنَ هِنْدٍ جَاهِلَا ... لَاَرْمِيَنَّ مِنْكُمُ الْكَوَاهِلَا

ہوگیا تو جاہل اے پسر ہند ... البتہ ڈالونگا میں تم میں سے تمہاری معتمدین کو

تِسْعِينَ اَلْفًا رَامِحًا وَ نَابِلَا ... يَزْدَحِمُونَ الْحَزْنَ وَ السَّوَاهِلَا

نوے ہزار رامح یعنی نیزہ دار اور تیر انداز ہونگے ... کہ ہجوم کرینگے زمین درشت و نرم میں

بِالْحَقِّ وَ الْحَقُّ يُزِيحُ الْبَاطِلَا ... هٰذَا لَكَ الْعَامَ وَ ذَرْنِي قَابِلَا

قسم بحق کہ حق دور کرتا ہے باطل کو ... یہ تیرے لیے اسی سال ہوگا اور مہلت دے مجھے سال آئندہ کی

نبیؐ

هُمْ نَصَرُوا النَّبِيَّ وَ هُمْ اَجَابُوا ... رَسُولَ اللّٰهِ اِذْ خُذِلَ الرَّسُولُ

انہوں نے مدد کی نبی کی اور انہوں نے حمایت کی ... رسول خدا کی جب تنہا چھوڑ گئے رسول خدا

صفت لشکر ظفر پیکر

صفت لشکر ظفر پیکر کی

كَاُسْدِ غِيلٍ اَوْ اَشْبَالِ الْخَيْسِ ... غَدَاةَ الْخَمِيسِ بِبِيضٍ صِقَالٍ

جیسے شیران بیشہ یا شیر بچگان بیابان ... وقت صبح کے لشکر با شمشیر صیقل شدہ

بِجِدِّ الضِّرَابِ وَ حَزِّ الرِّقَابِ ... اَمَامَ الْعُقَابِ غَدَاةَ النِّزَالِ

ساتھ جانبکی کرنیکے تیغ زنی میں اور کاٹنے میں گردنوں کو ... در پیش علم بزرگ صبح جنگ مبارزان پیادہ کو

تکِیدُ الکذُوبُ وَتُخزی الھیُوبُ — وَتَروی الکُعُوبُ دِمَاءَ القذَالِ

مکر کرینگی دروغگو یونسے اور رسوا کرینگے بود و نکو — اور سیراب کرینگی نیزونکی خون دشمنان گزیران کو

اظہار خوشنودی خویش بحسب دین از عبد العزیز بن حارث در صفین

اظہار اپنی خوشنودی کا ساتھہ دین کے عبد العزیز بن حارث سے جنگ صفین میں

شَرَیتَ بِاَمرٍ لَا یُطَاقُ حَفِیظَۃً — حَیَاءً وَ اِخوَانُ الحِفَاظِ قَلِیلُ

فروخت کیا تو نے اپنے نفس کو ساتھہ امر کی جسکی طاقت نگہداری نہین — حیا سے حالیکہ برادران حمایت کنندگان قلیل ہین

جَزَاکَ اِلٰہُ النَّاسِ خَیراً فَقَد وَفَت — یَدَاکَ بِفَضلٍ مَا ھُنَاکَ جَزِیلُ

جزا دے خیر کی تجھکو خداوند آدمیان تحقیق کہ وفا کی — تیری ہاتھون نے یہان ساتھہ احسان بزرگ کے

تمنائی موت خویش از کمال اندوہ و ملال در وقت شہادت عمار بن یاسر سعادت مآل

طلب اپنی موت کی کمال اندوہ سے اور ملال وقت شہادت عمار بن یاسر سعادت مآل کے

اَلَا اَیُّھَا المَوتُ الَّذِی لَیسَ تَارِکِی — اَرِحنِی فَقَد اَفنَیتَ کُلَّ خَلِیلِ

آگاہ ہو اے موت جو کہ نہین چھوڑنے والی مجھے — راحت دے مجھکو ساتھہ موت کے تحقیق تو نے فنا کر دیا ہر ایک دوست کو

اَرَاکَ مُضِرًّا بِالَّذِینَ اُحِبُّھُم — کَاَنَّکَ تَنحُو نَحوَھُم بِدَلِیلِ

مین دیکھتا ہون تجھکو ضرر دہندہ ان دوستونکا جنکو مین محبوب رکھتا ہون — گویا تو قصد کرتی ہے طرف ان سب کے ساتھہ رہنمائی کے

حکایت قتل لشکر شام بتیغ آبدار خون آشام

حکایت قتل لشکر شام کی ساتھہ تیغ خون آشام کے

کَاَیِّن تَرَکنَا فِی دِمَشقَ وَاَھلِھَا — مِنَ اَشمَطَ مَوتُورٍ وَشَمطَاءَ ثَاکِلِ

کتنونکو ہم نے چھوڑا دمشق مین اور اوسکے اہل کو — مردم سیاہ و سفید موی اور زنان سیاہ و سفید رنگ کو جو فرزند مردہ

وَغَانِیَۃٍ صَادَ الرِّمَاحُ حَلِیلَھَا — وَاَضحَت بُعَیدَ الیَومِ اِحدَی الاَرَامِلِ

اور بہت سی زنان بے پروا از زینت کو جسکے شوہر کو نیزون نے شکار کیا — اور ہو گئی وہ بعد آجکے روز کے ایک بیوہ ان سے

تُبَکِّی عَلٰی بَعلٍ لَھَا رَاحَ غَازِیًا — وَلَیسَ اِلٰی یَومِ الحِسَابِ بِقَافِلِ

روتی ہے اپنے شوہر پر جو شب کی جنگ کرنیوالا ہے — اور نہین ہے وہ روز شمار تک واپس آنیوالا

وَنَحْنُ اُنَاسٌ لَا تَصِيدُ رِمَاحُنَا ۔ اِذَا مَا طَعَنَّا الْقَوْمَ غَيْرَ الْمُقَاتِلِ

اور ہم وہ لوگ ہیں کہ نہیں شکار کیا ہماری نیزوں نے ۔ جبکہ ہم نے نیزہ مارا قوم غیر جنگ کنندہ کو

دعائے مجرب در قضائے حاجات مشتمل بر تضرع ومناجات

دعا واسطے حاجات روائی کے جو مشتمل ہے اوپر زاری ومناجات کے

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَيَا رَافِعَ السَّمَآءِ ۔ وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ وَيَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ

اے شنوا دعا کے اور اے بلند کرنیوالے آسمان کے ۔ اور اے ہمیشہ باقی رہنے والے اور اے فراخ عطا

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيمِ

واسطے صاحب فاقہ کے جو نیست ہو جانیوالا ہے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوبِ وَيَا غَافِرَ الذُّنُوبِ ۔ وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ

اور اے خبردار غیبوں کے اور اے بخشنے والے گناہوں کے ۔ اور اے چھپانیوالے عیبوں کے اور اے دور کرنیوالے سختیوں کے

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيمِ

اوس مرد کی جو گرفتار تباہی ہے اور رنج وغم کھانیوالا ہے

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ ۔ وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ

اور اے برترین صفات اور اے اگانے والے درخت گیاہ کی ۔ اور اے فراہم کرنیوالے پراگندہ کو اور اے نشو ونما دینے والے

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِيمِ

استخوانہائے بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغَيَاثِ مِنَ اللُّجَجِ الْحِثَاثِ ۔ عَلَى الْحَزْنِ وَالدَّمَاثِ اِلَى الْجُوعِ الْغِرَاثِ

اور اے نازل کرنے والے باراں کو ابر دوندہ سے ۔ اوپر زمین نرم وزمین سخت کی واسطے گرسنہ سخت گرسنہ کی

اِلَى الْهُزَمِ الرَّزُومِ

ابرہائے مجتمع سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ سَمَاءً بِلَا فُرُوجٍ ۔ مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوجِ عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوجِ

اے او پیدا کرنیوالے برجوں آسمان کو جسمیں شگاف نہیں ۔ ساتھ شب کے جو درآنے والی ہے اوپر روشنی دیدہ کے

يُغَشِّي سَنَا النُّجُومِ
ڈھانپ لینے والی ہے روشنی ستاروں کو

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ
اور شگفتہ کرنے والی صبح کو اور اے کھولنے والی در فیروزی کے

وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ بُكُورًا مَعَ الرَّوَاحِ
اور اسے چلانے والے ہوا کے روز و شب مین

فَيُنْشِئَانِ بِالْغُيُومِ
کہ وہ پیدا کرتی ہے ابر ہای باران کو

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِي أَوْتَادُهَا الشَّوَامِخُ
اور قایم کرنیوالی کوہہای استوار کے جسکی میخین بلند ہین

فِي أَرْضِهَا السَّوَائِخِ أَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخُ
زمین محکم مین وہ زمین جسکی ٹیلی مانند پہاڑ کی ہین

مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِيمِ
اپنی صنعت قدیم سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ
اور ای ہدایت کرنیوالی راہ راست کی اور ای الہام کرنیوالی

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
اور ای رزق دینے والی بندونکی اور ای زندہ و آباد کرنیوالی شہرونکی

وَيَا فَارِجَ الْغُمُومِ
اور ای کشایش دینے والے غمون کے

وَيَا مَنْ بِهِ أَعُوذُ وَيَا مَنْ بِهِ أَلُوذُ
اور ای وہ جسکے ساتھ مین پناہ مانگتا ہون اور جسکے ساتھ فریاد لاتا ہون

وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوذُ فَمَا عَنْهُ لِي شُذُوذٌ
اور وہ خدا جسکا حکم نافذ ہے پس نہین ہے میری دوری اس سے پراگندگی

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيمٍ
تو بزرگ تر ہے اے حلیم

وَيَا مُطْلِقَ الْأَسِيرِ وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ
اور چھڑانے والی قیدیونکی اور اے جوڑنے والی شکستہ اعضا کے

وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيرِ
اور ای تونگر کرنے والی نادار کی اور ای غذا دینے والی اطفال کے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ
اور اسے شفا دینے والی بیمار کے

ويا من به اعتزازي ويا من به احترازي	من الذل والمخازي والآفات والمرازي
اور اے وہ جسکے سبب سے اعزاز ہے اور اے وہ جسکی وجہ سے پرہیزگاری ہے میری	ذلت اور رسوائی سے اور آفات اور مصیبت سے

أعذني من الهموم

مجھے اپنی پناہ مین رکھہ سب اندوہ سے

ومن جنة وانس لذكر المعاد منس	للقلب عنه مقس ومن شر غي نفس
اور جن اور انسان سے جو معاد سے بہولانے والی ہین	اور دل کو یاد الہی سے سخت کرنیوالی ہین اور بدی گمراہی نفس سے

وشيطانها الرجيم

اور شیطان نفسانی سنگسار لعنت کردہ شدہ

ويا منزل المعاش على الناس والمواشي	ولا فراخ في العشاش من الطعم والرياش
اور اے نازل کرنیوالے روزی کی اوپر آدمیون اور مویشی کے	اور اوپر مرغ بچونکی آشیانون مین خورش اور لباس پہر دینے

تقدست من عليم

تو پاک اور پاکیزہ ہے اے دانا

زیادہ ہے دانا سے ہر عالم سے

ويا مالك النواصي للمطيعات والعواصي	فما عنه من مناص لعبد ولا خلاص
اور اے مالک پیشانیون فرمان بردارون اور نافرمان بردارون کے	اور نہین ہے اوس سے گریز واسطے بندونکے اور نہ مخلصی

لماض ولا مقيم

نہ واسطے گذشتگانکے نہ واسطے باقیماندگان کے

ويا خير مستعاض بمحض اليقين راض	بما هو عليه قاض من احكامه المواضي
اور اے بہتر اوس شخص سے جسکا عوض مانگا جاے کہ واسطے خالص یقین کے	ساتھ اوس امر کے جسپر وہ حکم کنندہ ہے اپنے احکام روان سے

تعاليت من حكيم

تو بزرگ و برتر ہے اے حکیم

زیادہ ہے ہر حکیم سے

ويا من بنا محيط وعنا الاذى يميط	ومن ملكه البسيط ومن عدله القسيط
اور اے وہ خدا کہ ہمپر محیط ہے اور ہمسے دور کرنیوالا آزار کا ہے	اور وہ جسکا ملک وسیع ہے اور عدل او رسان

علی البر والاثیم
نیک کار اور بدکار پر

ویا رائی اللحوظ ویا سامع اللفوظ
اے دیکھنے والے نگاہوں کے اور شنوا لفظوں کے

ویا قاسم الحظوظ باحسانہ الحفیظ
اور تقسیم کرنیوالے حصوں کے اندازہ نگاہدارندہ اپنے سے

بعدل من القسوم
ساتھ عدالت کے تقسیم سے

ویا من ہو السمیع ومن عرشہ الرفیع
اور اے وہ خدا جو شنوا ہے اور جسکا عرش بالاتر ہے

ومن خلقہ البدیع ومن جارہ المنیع
اور جسکا پیدا کیا ہوا نوایجاد ہے اور جسکا ہمسایہ بازداشتہ ہے

من الظالم الغشوم
ظالم سے جو سخت ظالم ہے

یا من حبا فاسبغ ما قد حبا وسوغ
اے وہ خدا جس نے عطا کیا پس تمام کیا جو تحقیق عطا کیا اور گوارا کر دیا

ویا من کفی وبلغ ما قد کفی وافرغ
اور اے وہ خدا کہ کافی ہوا اور پہونچایا جو کچھ تحقیق کافی ہوا اور فراغت دی

من منہ العظیم
اپنے احسان عظیم سے

ویا ملجا الضعیف ویا مفزع اللہیف
اے جای پناہ عاجز کے اور پناہ اندوہگین کے

تبارکت من لطیف رحیم بنا رؤف
تو بزرگتر ہے اے لطف کنندہ رحم کنندہ ہمارا مہربان

خبیر بنا کریم
خبر گیران ہمارا کرم کرنیوالا

ویا من قضی بحق علی نفس کل خلق
اور اے وہ خدا جسنے حکم حق کیا نسبت ذات ہر آفریدہ کے

وفاتہ بکل افق فما ینفع التوقی
اور وہی وفات وہی کی ہر گز میں پس نہیں نفع کرتا پرہیز کرنا

من الموت الحتوم
موت مقدر اور قضا سے

تَرَانِي وَلَا أَرَاكَ وَلَا رَبَّ لِي سِوَاكَ

تو مجھے دیکھتا ہے اور میں تجھے نہیں دیکھ سکتا اور کوئی میرا خدا نہیں ہے سوا تیرے

فَقُدْنِي إِلَى هُدَاكَ وَلَا تُغْشِنِي رَدَاكَ

پس لے جا مجھکو اپنی ہدایت کیطرف اور نہ چھپائیو مجھکو ہلاکت تیری

بِتَوْفِيقِكَ الْعَصُومِ

ساتھ تیری توفیق کے جو نگاہدار ہے

وَيَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ

اے معدن جلالت اور خداوند عزت اور خوبی کے

وَذَا الْكَيْدِ وَالْمِحَالِ وَذَا الْمَجْدِ الْفَعَالِ

اور خداوند دانش مکر اور خداوند گرفت بعذاب اور خداوند بزرگی و کرم بلند کے

تَعَالَيْتَ مِنْ رَحِيمٍ

تو برتر ہے اے رحیم

ہر رحیم سے

أَجِرْنِي مِنَ الْجَحِيمِ وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِيمِ

نکال مجھکو آتش دوزخ سے اور اوسکے ہول عظیم سے

وَمِنْ عَيْشِهَا الذَّمِيمِ وَمِنْ حَرِّهَا الْمُقِيمِ

اور اوسمین زندگانی سخت بدتر سے اور اوسکی سوزش سے جو پائندہ ہے

وَمِنْ مَائِهَا الْحَمِيمِ

اور اوسکے آب گرم جوش سے

وَأَصْحِبْنِي الْقُرْآنَ وَأَسْكِنِّي الْجِنَانَ

اور یار کر قرآن کو اور مجھے ساکن کر بہشتون مین

وَزَوِّجْنِي الْحِسَانَ وَنَاوِلْنِي الْأَمَانَ

اور مجھکو جوڑا دے حوریان خوب سے اور پہونچا جای امن مین

إِلَى جَنَّةِ النَّعِيمِ

طرف بہشت جای آسایش کے

إِلَى نِعْمَةٍ وَلَهْوٍ بِغَيْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ

طرف نعمت اور کھیل کے بغیر استماع لغو یعنی صدائے غنا کے

وَلَا بِاذِّكَارِ شَجْوٍ وَلَا بِاعْتِدَادِ شَكْوٍ

اور نہ بیاد آوری اندوہ کے اور نہ ساتھ گنتی صدمے کی شکایت کے

سَقِيمٍ وَلَا كَلِيمٍ

شکایت بیمار و نہ مجروح

إِلَى الْمَنْظَرِ النَّزِيهِ الَّذِي لَا لُغُوبَ فِيهِ

طرف اوس نظرگاہ کے جو دور ہے ناخوشی سے جسمین ماندگی نہین ہے

هَنِيئًا لِسَاكِنِيهِ فَطُوبَى لِعَامِرِيهِ

گوارش ہو اوسکے ساکنون کیلیے پس مژدہ ہو اوسکے آباد کرنیوالون کو

ذَوِی المَدخَلِ الکَرِیمِ
جو خداوندان جای داخلہ بزرگ ہین

اِلیٰ مَنزِلٍ تَعَالیٰ بِالحُسنِ قَد تَلَالَا
اور طرف منزل برتری کے ساتھ خوبی کی تحقیق درخشان ہے

بِالنُّورِ قَد تَوَالَا تَلقیٰ بِہِ الجَلَالَا
ساتھ نور پیہم کے جسکے سبب ہم حاصل کرین بزرگی کو

قَد حُفَّ بِالنَّسِیمِ
درحالیکہ وہ جا گہر ہوائے خوش ہے

اِلَی المَفرَشِ الوَطِیِّ اِلَی المَلبَسِ البَہِیِّ
طرف فرش نرم طرف جامہ زیبا کے

اِلَی المَطعَمِ الشَّہِیِّ اِلَی المَشرَبِ الہَنِیِّ
طرف طعام خواستہ طرف آب گوارا کے

مِنَ السَّلسَلِ الخَتِیمِ
نہر سلسبیل سے جو مہر کیا ہوا ہوگا

طلسم دافع صداع وکدورت کہ مجرب اکابر ست باین صورت ۵۱۱۱۱م ▢ ۱۱۱۱ ھ ی

طلسم دافع دردسر اور کدورت کہ مجرب بزرگون کا ہے اس صورت سے

ثَلٰثُ عَصِیٍّ صُفِّفَت بَعدَ خَاتَمٍ
تین خط ہوتی ہین صف صف تصیف یعنی تین الف بعد انگشتر یعنی ہای مدور

وَعَلیٰ رَاسِہَا مِثلُ السِّنَانِ المُقَوَّمِ
اور اسکے سر پر مثل سنان نیزہ قایم کی ہوئی

وَمِیمٌ طَمِیسٌ اَبتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ
اور میم کور چشم دم بریدہ بعد اوسکے نردبان

اِلیٰ کُلِّ مَامُولٍ وَلَیسَ بِسُلَّمٍ
طرف ہر امید داشت کی اور حالانکہ وہ نردبان نہین ہے

وَاَربَعَۃٌ مِثلُ الاَصَابِعِ صُفِّفَت
اور اوسیطرح چار خط یعنی چار الف مانند انگشتان کے جمی ہوی صف بستہ

تُشِیرُ اِلَی الخَیرَاتِ مِن غَیرِ مِعصَمٍ
وہ اشارہ کرتی ہین طرف خیرات کے بغیر بند دست کے

وَہَاءٌ شَقِیقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ
اور ہاے سر شگافتہ بعد ازان واو خمیدہ

عَلَیہَا اِذَا یَبدُو کَاَنبُوبِ مِحجَمٍ
جو اوسپر ہی حبب ظاہر ہو مانند دو گردنی آلہ حجامت کے

فَیَا حَامِلَ الاِسمِ الَّذِی لَیسَ مِثلَہٗ
پس اے اوٹھانیوالے اسم اوس خدا کے جس کا کوئی ہمسر نہین

تَوَقَّ مِنَ الاَسوَاءِ تَنجُ وَتَسلَمِ
پرہیز کر تو برائیوں سے تو نجات پائیگا اور سلامت رہیگا آفات سے

فذلک اسم اللہ جل جلالہ — الیٰ کل مخلوق فصیح و اعجم
پس یہ اسم ہے اوس خدا کا جسکی بزرگی بزرگ ہے — طرف ہر بندے زبان آور اور زبان بستہ کے

بیان آنکہ عقل برای اقامت رسم عبودیت ست نہ برای ادراک سر الوہیت
بیان اس امر کا کہ عقل واسطے اقامت عبودیت کے ہے نہ واسطے ادراک اسرار الوہیت کے

کیفیۃ المرء لیس المرء یدرکہا — فکیف کیفیۃ الجبار فی القدم
کیفیت آدمی کی نہین ہے کہ آدمی اوسکا ادراک کرے — پس کیونکر ادراک کریگا کیفیت خدا کی قدیم ہونے کی

ہو الذی انشأ الاشیاء مبتدعاً — فکیف یدرکہ مستحدث النسم
وہ ایسا خدا ہے جسنے پیدا کیا تمام اشیا کو نو ایجاد کرنیوالا — پس کیونکر ادراک کرے اوسکو انسان حدوث پذیر

بیان عجز انسان و ایمان بقضای یزدان
بیان عجز انسان کا اور ایمان بخواہش خدا

کم من ادیب فطن عالم — مستکمل العقل مقل عدیم
کتنے خردمند دانشور دانا — کامل عقل مفلس بے دستگاہ ہین

و من جہول مکثر مالہ — ذلک تقدیر العزیز العلیم
اور کتنے جاہل ہین کہ کثیر ہے مال اون کو — یہ اندازہ خداوند غالب اور دانا کا ہے

تفویض امور بقضا و دم زدن از مقام رضا
تفویض امور کی بقضاے الٰہی اور دم مارنا بمقام رضا

قضی اللہ امرا و جف القلم — و فیما قضی ربنا ما ظلم
حکم کیا خدا نے امر کا اور خشک ہو گیا قلم — اور جس امر مین حکم کیا ہمارے پروردگار نے ظلم نہین کیا

ففی الامر ما خان لما قضی — و فی الحکم ما جار لما حکم
پس اپنی فرمان دہی مین کمی نہین کی جب حکم کیا — اور حکم مین جور نہین کیا جب حکم کیا

بدا و لا خلق ارزاقنا — و قد کان ارواحنا فی العدم
پیدا کیا پیش از تمام آفرینش رزق ہمارا — اور تحقیق تھین ارواحین ہماری نیستی مین

ذم جمعی کہ بنفی حشر قائل اند و پندارند کہ حکیم و کامل اند

مذمت اوس گروہ کی جو عدم حشر کے قائل ہین اور وہ اسپنے کو حکیم و کامل جانتے ہین

قَالَ الْمُنَجِّمُ وَالطَّبِيبُ كِلَاهُمَا
منجم اور طبیب دونون کا قول ہے

لَنْ يُحْشَرَ الْأَمْوَاتُ قُلْتُ إِلَيْكُمَا
کہ ہرگز برانگیختہ نہ کیے جاوینگے مردے کہا مین نے دور ہو

إِنْ صَحَّ قَوْلُكُمَا فَلَسْتُ بِخَاسِرٍ
اگر صحیح ہو قول تم دونونکا پس میرا نقصان نہین

إِنْ صَحَّ قَوْلِي فَالْخَسَارُ عَلَيْكُمَا
اور اگر صحیح ہوا قول ہمارا تو نقصان ہے تم دونون پر

تنبیہ بزوال زمان و فنای جہان

تنبیہ زوال زمانہ اور فنا سے جہان پر

مَا الدَّهْرُ إِلَّا يَقْظَةٌ وَنَوْمٌ
نہین ہے زمانہ مگر ایک بیداری وخواب

وَلَيْلَةٌ بَيْنَهُمَا وَيَوْمٌ
اور ایک شب و روز ہے درمیان بیداری وخواب کے

يَعِيشُ قَوْمٌ وَيَمُوتُ قَوْمٌ
ایک قوم ہے زندہ اور ایک قوم مرتی ہے

وَالدَّهْرُ قَاضٍ مَا عَلَيْهِ لَوْمٌ
اور زمانہ حکم کرنیوالا ہے نہین ہے اوس پر ملامت

بیان امتزاج شہد دہر بزہر و ازدواج لطف و بقہر

بیان آمیزش شہد زمانہ کا زہر سے اور جوڑا اوسکے لطف کا قہر سے

أَنَا بِالدَّهْرِ عَلِيمٌ وَأَبُو الدَّهْرِ وَأُمُّهُ
مین زمانہ سے خوب آگاہ ہون اور پدر و مادر زمانہ ہون

لَيْسَ يَأْتِي الدَّهْرُ يَوْمًا بِسُرُورٍ وَيُتِمُّهُ
اور نہین لاتا ہے زمانہ ایک روز بھی خوشی کہ اوسکو تمام کردیتا ہے

وَإِذَا سَرَّكَ يَوْمًا فَغَدًا يَأْتِيكَ هَمُّهُ
اور جب خوش کرتا ہے تجھکو ایکروز تو دوسرے روز آتا ہے رنج اوسکا

مذمت دنیا کہ دام فریب و کان آسیب ست

مذمت دنیا کی کہ دام فریب ہے اور کان گزند ہے

فَمَنْ يَحْمَدِ الدُّنْيَا لِعَيْشٍ يَسُرُّهُ
جو کوئی حمد کرتا ہے دنیا کی واسطے اوس عیش کے [illegible] کہ اوسکو خوش کرے

فَسَوْفَ لَعَمْرِي عَنْ قَلِيلٍ يَلُومُهَا
پس عنقریب قسم ہے اپنی زندگانی کی کہ تھوڑے عرصہ مین اوسے ملامت کرتا ہے

إذا أقبلت كانت على المرء فتنة
جب پیش آتی ہے دنیا تو آدمی پر فتنہ ہوتی ہے

وإن أدبرت كانت كثيراً همومها
اور جب پیٹھ پھیرتی ہے تو بہت ہوتا ہے اندوہ اسکا

امر بشکر نعم ذو الجلال و بیان انتہای ہر کمالی بزوال
امر ساتھ شکر نعمت ذوالجلال کے اور بیان انتہا ہر کمال کا زوال پر

إذا كنت في نعمة فارعها
جب ہو کسی نعمت میں تو رعایت رکھ اوسکی

فإن المعاصي تزيل النعم
پس تحقیق کہ گناہ کرنا دور کرتا ہے نعمت کو

وحافظ عليها بشكر الإله
اور حفاظت کر نعمت کی ساتھ شکر خدا کے

فإن الإله شديد النقم
تحقیق خدا سخت بدلا لینے والا ہے

فأين القرون ومن حولهم
پس کہاں ہیں پیران ہمزمانہ اور وہ مردم جو اونکے گرد تھے

تفانوا جميعاً وربي الحكم
فانی ہو گئے وہ سب اور پروردگار میرا حکم کنندہ ہے

وكن موسراً شئت أو معسراً
اور ہو تو خواہ تونگر یا تنگ دست

فما تقطع العيش إلا بهم
پس نہ قطع کریگا زندگانی کو مگر باندوہ

حلاوة دنياك مسمومة
حلاوت تیری دنیا میں زہر آلودہ ہے

فلا تأكل الشهد إلا بسم
پس نہیں کھاتا ہے تو شہد مگر بزہر

محامد دنياك مذمومة
اور صاف تیری دنیا کے مذموم ہیں

فلا تكسب الحمد إلا بذم
پس اختیار نہیں کرتا ہے تو حمد کو مگر بذمت

إذا تم أمر دنا نقصه
جب تمام ہوتا ہے کوئی امر تو نزدیک ہوتا ہے اوسکا نقصان

توقع زوالاً إذا قيل تم
توقع کر زوال کی جب کہا جاوے کہ تمام ہوا

وكم قدر دبّ في غفلة
اور کسقدر زمانہ گذر گیا غفلت میں

فلم يشعر الناس حتى هجم
پس نہ جانا آدمیوں نے یہانتک کہ زوال ناگہاں پہنچ گیا

نصیحت خلاصۂ انام امام حسین علیہ السلام
نصیحت یگانہ انام امام حسین علیہ السلام کو

تنزّہ عن مصادقۃ اللئام ۴
وألمم بالکرام بنی الکرام
دوری رکھہ دوستی رکھنے سے ساتھہ کمینون کے
اور نزدیک ہو ساتھہ بزرگون اور اولاد بزرگون کے

ولا تک واثقًا بالدہر یومًا
فإنّ الدہر منحلّ النظام
اور نہ ہو اعتماد کرنیوالا ساتھہ زمانہ کے ایک روز بھی
تحقیق زمانہ کشادہ تار رشتہ کے سلک ہے

ولا تحسد علی المعروف قومًا
وکن منہم تنل دار السلام
اور حسد نکر اوپر نیکوئی کسی قوم کے
اور ہو اونہین مین کہ پہونچیگا تو بہشت مین

وثق باللہ ربّک ذی المعالی
وذی الآلاء والنعم الجسام
اور اعتماد رکھہ ساتھہ اللہ کے جو برتر ہے
اور خداوند نعمت اور صاحب نعام بزرگ کا

وکن للعلم ذا طلبٍ وبحثٍ
وناقش فی الحلال وفی الحرام
اور ہو واسطے علم کے جویان اور بحث کنندہ
اور محاسبہ کر حرام اور حلال مین

وبالعوراء لا تنطق ولکن
بما یرضی الإلہ من الکلام
اور ساتھہ درشتی و زشتی کے گفتار نکر و لیکن
ساتھہ اوسطرحکی کہ راضی کرے خدا کو کلام سے

وإن خان الصدیق فلا تخنہ
ودم بالحفظ منک وبالذمام
اور اگر خیانت کرے دوست تو اوسکی خیانت نہ کر
اور ہمیشگی کر اپنی ذات کی حفاظت مین اور حرمت مین

ولا تحمل علی الإخوان ضغنًا
وعد بالصفح تنج من الأثام
اور بار نہ رکھہ برادرون پر کینہ رکھنے سے
اور عادت کر ساتھہ عفو کرنیکی نجات پائیگا گناہون سے

بیان نفاست احسان نزد کریم وخساست آن نزد لئیم

بیان نفاست احسان کا نزدیک کریم کے اور خساست اوسکی نزدیک لئیم کے

أری الإحسان عند الحرّ دینًا
وعند القنّ منقصۃً وذمًّا
مین دیکھتا ہون احسان کو نزدیک مرد آزاد کے دین ہو
اور نزدیک غلام کے عیب ہے اور مذمت

کقطرٍ صار فی الأصداف درًّا
وفی شدق الأفاعی صار سمًّا
جسطرح قطرات آب باران ہوگئے صدفون مین موتی
اور دہان مار مین ہو گئے زہر مہلک

نفی احتیاج بسوال از اہل کرم و ارباب کمال

دور کرنا احتیاج کا ذریعۂ سوال اہل کرم سے اور ارباب ہم سے

وَاِذَا طَلَبْتَ اِلٰی کَرِیْمٍ حَاجَةً
اور جب تو طلب کرے کریم سے کسی حاجت کو

فَلِقَاؤُهٗ یَکْفِیْكَ وَالتَّسْلِیْمُ
پس ملاقات کرنا اوس سے تجھکو کافی ہے اور سلام کرنا

وَاِذَا رَاٰكَ مُسَلِّمًا ذَکَرَ الَّذِیْ
اور جب دیکھیگا وہ تجھکو سلام کرنیوالا تو یاد کریگا اوس چیز کو

حَمَّلْتَهٗ فَکَاَنَّهٗ مَلْزُوْمُ
جسکا تو نے اوسپر بار ڈالا ہے پس گویا کہ لازم کیا گیا ہے وہ

نہی از گفتن اسرار با غیر کرام و ابرار

ممانعت سکنے راز کی ساتھ غیر مرد کریم و نیک کے

لَا تُوْدِعِ السِّرَّ اِلَّا عِنْدَ ذِیْ کَرَمٍ
سپرد نکر راز کو مگر نزدیک صاحب کرم کے

وَالسِّرُّ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَکْتُوْمُ
اور راز نزدیک بزرگ آدمیوں کے پوشیدہ کیا ہوا ہے

وَالسِّرُّ عِنْدِیْ فِیْ بَیْتٍ لَّهٗ غَلَقٌ
اور راز میرے نزدیک اندر اوس خانہ کے ہے جسکا دروازہ بند ہے

قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُهٗ وَالْبَابُ مَخْتُوْمُ
ہر آئینہ گم ہو گئی ہے کنجی اوسکی اور دروازہ مہر زدہ ہے

نہی از ستم در وقت اقتدار و تخویف از دعای مظلوم در شب تار

منع ظلم سے وقت اقتدار کے اور ڈرانا دعاے مظلوم سے شب تاریک میں

لَا تَظْلِمَنَّ اِذَا مَا کُنْتَ مُقْتَدِرًا
ہرگز ظلم نکر تو جبکہ ہو تو صاحب اقتدار

فَالظُّلْمُ مَرْتَعُهٗ یُفْضِیْ اِلَی النَّدَمِ
کہ چراگاہ ظلم کا پہونچاتا ہے ندامت کو

فَاحْذَرْ بُنَیَّ مِنَ الْمَظْلُوْمِ دَعْوَتَهٗ
بچ اے پسر گرامی میرے فرزند دعاے مظلوم سے

کَیْلَا یُصِیْبُكَ سِهَامُ اللَّیْلِ فِی الظُّلَمِ
تا نہ پہونچیں تجھکو تیرہاے شبانگاہ تاریکی میں

تَنَامُ عَیْنُكَ وَالْمَظْلُوْمُ مُنْتَبِهٌ
اوس وقت کہ سوتی ہیں آنکھیں تیری اور مظلوم بیدار ہے

یَدْعُوْا عَلَیْكَ وَعَیْنُ اللّٰهِ لَمْ تَنَمِ
وہ دعای بد کرتا ہی تجھپر اور چشم خدا نہیں سوتی ہے

منع مزاح فتنہ انگیز و نہی ہزل عداوت انگیز

منع مزاح فتنہ آمیز سے اور ہزل عداوت انگیز سے

لا تمزحن الرجال إن مزحوا
ہرگز مزاح نہ کر آدمیوں سے اگر وہ مزاح کریں

لم أر قوماً تمازحوا سلموا
نہیں میں نے دیکھا کسی قوم کو کہ اونہوں نے باہم مزاح کیا اور سلامت رہے

فالجرح جرح اللسان تعلمه
کیونکہ جراحت جراحت زبان ہے کہ تو اوسکو جانتا ہے

ورب قول يسيل منه دم
اور اکثر قول ہیں کہ اوسکے سبب خون روان ہوتا ہے

بیان مراسم اخوّت ومعالم فتوت

بیان مراسم برادری اور مراتب جوانمردی کا

أخوك الذي إن أجهضتك ملمة
برادر تیرا وہ ہے کہ اگر تجھپر غلبہ کرے حادثہ

من الدهر لم يبرح لها الدهر واجماً
زمانہ کی نہ جدا ہوگا واسطے اوس حادثہ کی زمانہ درحالیکہ وہ شدت

وليس أخوك بالذي إن تشعبت
اور نہیں ہے برادر تیرا وہ شخص کہ اگر پراگندہ ہوں

عليك أمور ظل يلحاك لائماً
تجھپر امور تو ہمیشہ اندوہگین کرے تجھکو درحالیکہ وہ ملامت کرنیوالا ہو

اظہار تاسّف و پشیمانی در انہدام ارکان مسلمانی

اظہار تاسف و پریشانی کا درباب ہدم ہونے ارکان مسلمانی کے

ليبك على الإسلام من كان باكياً
اسلام پر گریہ کرے جو شخص گریہ کرنے والا ہے

فقد تركت أركانه ومعالمه
تحقیق کہ ترک ہوگئے ارکان اسلام اور نشان اوسکے

لقد ذهب الإسلام إلا بقية
تحقیق کہ جاتا رہا اسلام مگر باقی رہا ہے

قليل من الناس الذي هو لازمه
کمتر آدمیوں سے جنکو وہ لازم ہے

رجز آن زن آزردہ کہ شکوہ شوہر بحیدر بردہ

رجز خوانی اوس زن آزردہ کی جو شکایت اپنے شوہر کی پیش حیدر کرار لیگئی

زوجي كريم يبغض المحارما
شوہر کریم میرا بغض رکھتا ہے حرام چیزوں سے

يقطع ليلاً قاعداً أو قائماً
قطع کرتا ہے رات کو بیٹھکر اور کھڑے ہوکر

ويصبح الدهر لدينا صائماً
صبح کرتا ہے ہمیشہ ہمارے نزدیک روزہ رکھنے والا

وقد خشيت أن يكون آثماً
اور تحقیق میں ڈرتی ہوں کہ ہوگا وہ گناہگار

لِاَنَّہٗ یُصْبِحُ لِیْ مُرَاغِمًا
اسلیے کہ وہ صبح کرتا ہے میرے ساتھ غضبناک

جواب گفتن شوہر بالفاظ چون گوہر
جواب دینا شوہر کا بالفاظ شائستہ

لَا اُصْبِحُ الدَّھْرَ بِھِنَّ ھَائِمًا
مین نہین صبح کرتا ہون زمانہ مین ساتھ عورتون کے شیفتہ ہو کر

وَلَا اَکُوْنُ بِالنِّسَاءِ نَاعِمًا
اور نہین ہوتا ہون مین ساتھ نسوان کے ناز کرنے والا

لَا بَلْ اُصَلِّیْ قَاعِدًا وَّ قَائِمًا
نہین بلکہ مین نماز مین پڑھتا ہون قعود و قیام کرنیوالا

فَقَدْ اَکُوْنُ لِلذُّنُوْبِ لَازِمًا
اور در حقیقت ہوتا ہون مین گناہون کے لیے لازم

یَا لَیْتَنِیْ نَجَوْتُ مِنْھَا سَالِمًا
کاشکے مین نجات پاؤن اون گناہون سے بسلامتی

حکم کردن حیدر بروفق شرع ازہر
حکم کرنا حیدر کا موافق شرع روشن کے

مَھْلًا فَقَدْ اَصْبَحْتَ فِیْھَا اٰثِمًا
تامل کر کہ در حقیقت تو ہو گیا اون نسوان مین گناہگار

لَکَ الصَّلٰوۃُ قَاعِدًا وَّ قَائِمًا
تیرے لیے ہی نماز در حالیکہ قعود و قیام کرنے والا ہو

ثَلٰثَۃٌ تُصْبِحُ فِیْھَا صَائِمًا
تین دن مین کہ رہا کر تو اون مین روزہ دار

وَ رَابِعٌ تُصْبِحُ فِیْھَا طَاعِمًا
اور چوتھی روز ہو تو اوسمین طعام سے افطار کرنیوالا

وَ لَیْلَۃٌ تَخْلُوْ لَدَیْھَا نَاعِمًا
اور راتکو تو خلوت کرنے ویک اوسکی نرمی و ناز سے

مَا لَکَ اَنْ تُمْسِکَھَا مُرَاغِمًا
اور نہین ہے تیرے لیے روا اگر تو اوسکو مس کرے غضبناک ہونیوالا

ترغیب نفس بجلادت کہ منتہی است بکمال سعادت
ترغیب نفس برای چستی و چالاکی کہ منتہا ہے سعادت ہے

اَتَصْبِرُ لِلْبَلْوٰی عَزَاءً وَّ حِسْبَۃً
کیا تو صبر کرتا ہے آفت و سختی کو از راہ صبر اور اجر طلبی کے

فَتُوْجَرُ اَمْ تَسْلُوْ سُلُوَّ الْبَھَائِمِ
پس جزا دیا جائیگا تو یا بھول جائیگا تو مثل بھول جانے چارپایوں کے

خُلِقْنَا رِجَالًا لِلتَّجَلُّدِ وَالْاَسٰی	وَتِلْكَ الْغَوَانِی لِلْبُكَاءِ وَالْمَآتِمِ
ہم پیدا کر گئے مرد واسطے چالاکی اور رنج انگیزی کے	اور یہ زنان بے پرواز زینت سے واسطے بکا و مصیبت کے

مرثیہ ابوطالب و مدح او بمناقب

مرثیہ ابوطالب کا اور مدح اونکی ساتھہ مناقب کے

اَبَا طَالِبٍ عِصْمَةَ الْمُسْتَجِيرِ	وَغَيْثَ الْمُحُولِ وَنُورَ الظُّلَمِ
اے وہ ابوطالب جو پناہ تھا پناہ خواہندگان کا	اور باران تھا سالہاے قحط کا اور نور تھا تاریکیون کا
لَقَدْ هَدَّ فَقْدُكَ اَهْلَ الْحِفَاظِ	وَقَدْ كُنْتَ لِلْمُصْطَفٰی خَيْرَ عَمٍّ
تحقیق کہ گم ہونا تیرا شکستگی ہوئی یاد کرنیوالون کو	در حقیقت کہ تو واسطے مصطفے کے بہتر عم تھا

خطاب بفاطمہ رض برای طعام یتیمی بینوا کہ یکی از اسباب بوده در نزول هل اتی

خطاب بفاطمہ واسطے طعام وہی ایک یتیم بے نوا کہ ایک سبب اسباب نزول ہل اتی سے تھا

فَاطِمُ بِنْتَ السَّيِّدِ الْكَرِيمِ	بِنْتَ نَبِیٍّ لَيْسَ بِالزَّنِيمِ
اے فاطمہ دختر سید کریم کی	اے دختر اوس نبی کی کہ نہین نشانہ بنایا گیا برائی کا
قَدْ جَاءَنَا اللّٰهُ بِذَا الْيَتِيمِ	مَنْ يَرْحَمِ الْيَوْمَ فَهُوَ رَحِيمٌ
تحقیق لایا اللہ ہمارے پاس اوس یتیم کو	جو شخص آج رحم کرتا ہے تو وہ رحیم ہے
مَوْعِدُهُ فِی جَنَّةِ النَّعِيمِ	حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَی اللَّئِيمِ
وعدہ گاہ اوسکا جنت ہے جسمین آسایش ہے	اوسکو حرام کیا ہے خدا نے اوپر ناکس کے
مَنْ يَسْلَمِ الْبُخْلَ يَعِشْ سَلِيمٌ	وَصَاحِبُ الْبُخْلِ يَقِفْ ذَمِيمٌ
جو سالم ہے بخل سے وہ زندگی کریگا سلامتی سے	اور صاحب بخل کھڑا ہوگا مذمت کیا ہوا
يَهْوِی بِهٖ فِی وَسَطِ الْجَحِيمِ	شَرَابُهُ الصَّدِيدُ وَالْحَمِيمُ
اور بخل ڈالیگا اوسکو درمیانہ دوزخ کے	آب نوش اسکا ریم بدن و آب گرم دوزخ ہے

هٰذَا صِرَاطُ اللّٰهِ مُسْتَقِيمٌ

یہ راہ استوار خدا کی ہے

جواب گفتن فاطمہؓ بصدق وصواب و پذیرفتن نصیحت بتوقع ثواب

جواب دینا فاطمہ کا براستی و راستبازی اور نصیحت ماننا بتوقع ثواب

إِنِّيْ أُعْطِيهِ وَلَا أُبَالِيْ — وَأُوْثِرُ اللّٰهَ عَلَى عِيَالِيْ

میں دیتی ہوں طعام یتیم کو اور نہیں پروا کرتی ہوں فقر سے — اور حالانکہ بہت زیادہ بخشش کی خدا نے میرے عیال پر

أَمْسَوْا جِيَاعًا وَهُمْ أَشْبَالِيْ — أَصْغَرُهُمْ يُقْتَلُ بِاغْتِيَالِ

شام کی وہنوں نے درحالیکہ وہ گرسنہ ہیں اور وہ میرے شیر بچہ ہیں — چھوٹا ان میں کا قتل کیا جائیگا گشتہ ناگاہ ہوکر

لِلْقَاتِلِ الْوَيْلُ مَعَ الْوَبَالِ

واسطے قاتل کے سختی ہے ساتھ ناگواری کے

دم زدن از علو ہمت و افتخار و شکایت از افلاس و افتقار

دم زنی ہمت برتر سے ساتھ افتخار کے اور شکایت افلاس اور محتاجی کی

أَصْبَحْتُ بَيْنَ الْهُمُومِ وَالْهِمَمِ — هُمُومُ عَجْزٍ وَهِمَّةُ الْكَرَمِ

صبح کی میں نے درمیان اندوہ و ہمت کے — سب اندوہ عجز کے اور ہمت کرم کی

طُوبَى لِمَنْ نَالَ قَدْرَ هِمَّتِهِ — أَوْ نَالَ عِزَّ الْقُنُوعِ بِالْقِسَمِ

فرحہ ہوا اسکو جو پہونچے اپنی مقدار ہمت کو — یا پہونچا عزت قناعت مقسوم کو

مباہات بقرابت نبیؐ و مفاخرت بر مردم اجنبی

مباہات ساتھ قرابت نبیؐ کے اور فخر اسکا مردم بیگانہ پر

لَقَدْ عَلِمَ النَّاسُ بِأَنَّ سَهْمِيْ — مِنَ الْإِسْلَامِ يَفْضُلُ كُلَّ سَهْمِ

تحقیق خوب جانتے ہیں تمام مردم کہ ہر آئینہ حصہ میرا — اسلام سے فاضل ہے تمام حصوں پر

وَأَحْمَدُ النَّبِيُّ أَخِيْ وَصِهْرِيْ — عَلَيْهِ اللّٰهُ صَلّٰى وَابْنُ عَمِّيْ

اور احمدؐ میرا برادر ہے اور پدر میری زوجہ کا — اوسپر صلوٰۃ بھیجی خدا نے اور میرا پسر عم ہے

وَإِنِّيْ قَائِدٌ لِلنَّاسِ طُرًّا — إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ عُرْبٍ وَعُجْمِ

اور میں کھینچنے والا ہوں تمام آدمیوں کا — طرف اسلام کے عرب و عجم سے

وقاتل كل صنديد رئيس
اور مقاتل ہون تمام سرداران رئیس کا

وجبار من الكفار ضخم
اور سرکشان گروہ کفار کا

وفي القرآن الزمهم ولائي
اور قرآن مین لازم کی ہے خدا نے اونکو ولایت میری

وأوجب طاعتي فرضا بعزم
اور واجب کیا ہے میری اطاعت کو بفرض استوار

كما هرون من موسى أخوه
جسطرح ہارون موسیٰ کے برادر تھے

كذاك أنا أخوه وذاك اسمي
اسیطرح مین بھی برادر ہون نبی کا اور یہی میرا نام ہے

لذاك أقامني لهم اماما
اسیواسطے قایم کیا ہے ہمکو نبی نے اونکا امام

وأخبرهم به بغدير خم
اور خبر دی ہے اونکو اس امر سے غدیر خم مین

فمن منكم يعادلني بسهمي
پس کون ہے تم مین جو ہمسری کرے میری ساتھ میری حصہ کے

وإسلامي وسابقتي ورحمي
اور ساتھ میری اسلام اور میری سبقت اور میری قرابت کے

فويل ثم ويل ثم ويل
پس ہلاکی ہے پھر ہلاکی ہے پھر جہنم ہے

لمن يلقى الإله غدا بظلمي
اوسکے لیے جو ملاقات کرے خدا کی فردا ساتھ ظلم کرنیکے مجھپر

وويل ثم ويل ثم ويل
اور واے ہے اور ہلاکی دجہنم ہے

لجاحد طاعتي ومريد هضمي
واسطے منکر کی میری طاعت سے اور واسطے اوسکی جو حق تلفی میری کرتا ہے

وويل للذي يشقى سفاها
اور ہلاکت ہے اوس شخص کے لیے جو شقاوت رکھتا ہے بحماقت

يريد عداوتي من غير جرمي
کہ ارادہ رکھتا ہے عداوت کا مجھسے بغیر کسی جرم کے

مفاخرت بمناقب حشمت اثر در مجلس امیر المومنین عمرؓ

مفاخرۃ ساتھ منقبت حشمت اثر کے مجلس امیر المومنین حضرت عمرؓ مین

الله أكرمنا بنصر نبيه
خدا نے ہمکو بزرگی بخشی ساتھ مدد دینے اپنے نبی کے

وبنا أقام دعائم الإسلام
اور بسبب ہماری قائم کیا ارکان اسلام کو

وبنا أعز نبيه وكتابه
اور بوجہ ہمارے غالب کیا اپنے نبی اور اپنی کتاب کو

وأعزنا بالنصر والإقدام
اور ہمکو اعزاز بخشا ساتھ نصرت کے اور دلیری کی جنگ مین

وَیَزُوْرُنَا جِبْرِیْلُ فِیْ اَبْیَاتِنَا
اور ملاقات کرتے ہیں جبرئیل ہمارے گھروں میں
بِفَرَائِضِ الْاِسْلَامِ وَالْاَحْکَامِ
ساتھہ اپنے فرائض اسلام اور احکام کے

فَنَکُوْنُ اَوَّلَ مُسْتَحِلٍّ حِلَّهٗ
پس ہوتے ہیں ہم اول حلال کرنیوالے حلال خدا کے
وَمُحَرِّمٍ لِلّٰهِ کُلَّ حَرَامٍ
اور حرام کرنے والے برائے خدا جمیع حرام کو

نَحْنُ الْخِیَارُ مِنَ الْبَرِیَّةِ کُلِّهَا
ہم برگزیدہ ہیں تمام خلائق سے
وَنِظَامُهَا وَزِمَامُ کُلِّ زِمَامٍ
اور ہم انکے رشتہ پیوند ہیں اور مہار ہر مہار کے

اَلْخَائِضُوْا غَمَرَاتِ کُلِّ کَرِیْهَةٍ
اور ہم گھسنے والے ہیں سختیوں میں ہر جنگ سخت کے
وَالضَّامِنُوْنَ حَوَادِثَ الْاَیَّامِ
اور ہم پاسند ہیں تمام حادثات زمانہ میں

وَالْمُبْرِمُوْنَ قُوَی الْاُمُوْرِ بِعِزَّةٍ
اور ہم استوار کرنے والے ہیں قوة ریسمان کل کے بغلبہ
وَالنَّاقِضُوْنَ مَرَائِرَ الْاِبْرَامِ
اور توڑنے والی ہیں ریسمانہاے محکم تافتہ کے

فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ تَطِیْرُ سُیُوْفُنَا
اور تمام معرکہ جنگ میں اڑتی ہیں تلواریں ہماری
فِیْهَا الْجَمَاجِمُ عَنْ فِرَاخِ الْهَامِ
اور جن میں کاسہ سر ہیں مانند بچہاے طائر کے

اِنَّا لَنَمْنَعُ مَنْ اَرَدْنَا مَنْعَهٗ
اور ہم دور کرتے ہیں جسکو ارادہ کرتے ہیں اسکا دور کرنا
وَنَجُوْدُ بِالْمَعْرُوْفِ لِلْمُعْتَامِ
اور ہم بخشش کرتی ہیں ساتھہ نیکوئی کی ساتھہ مرد برگزیدہ کے

وَتَرُدُّ عَادِیَةَ الْخَمِیْسِ سُیُوْفُنَا
اور روگردان کرتی ہیں تلواریں ہماری تیراق لشکر کو
وَنُقِیْمُ رَاْسَ الْاَصْیَدِ الْقَمْقَامِ
اور راست کرتی ہیں ہم کجی سرہاے سرداروں کو

شکوہ از ارباب نفاق و اصحاب شقاق

شکایت اہل نفاق اور صاحبان شقاوت سے

اَطْلُبُ الْعُذْرَ مِنْ قَوْمِیْ وَقَدْ جَهِلُوْا
میں عذر طلب کرتا ہوں اپنی قوم سے حالانکہ وہ جاہل ہیں
فَرْضَ الْکِتَابِ وَنَالُوْا کُلَّ مَا حَرُمَا
فرض کتاب سے اور پہونچے ہر اوس چیز کو جو حرام ہے

حَبْلُ الْاِمَامَةِ لِیْ مِنْ بَعْدِ اَحْمَدِنَا
ریسمان امامت کی میری لیے ہی بعد ہمارے احمد کے
کَالدَّلْوِ عُلِّقَتِ التَّکْرِیْبَ وَالْوَذَمَا
جسطرح ڈول کہ لٹکا ہوتا ہی ساتھہ چوب تسمہ ڈول کے

لا فی نبوتہ کانوا ذوی ورع ۔۔۔ ولا رعوا بعدہ الا ولا ذمما

نہ زمانہ نبوت محمد میں وہ صاحب پرہیزگاری تھے ۔۔۔ اور نہ رعایت رکھی اونہوں نے عہد و میثاق کی بعد نبی کے

لو کان لی جائزا اسرحان امرھم ۔۔۔ خلفت قومی وکانوا امۃ امما

اگر ہوتا میرے لیے روا چھوڑنا اونکے امر کا ۔۔۔ تو چھوڑتا میں اپنی قوم کو حالانکہ وہ ایک امت تھی امتوں سے

رجز در شان حارث بن صمۃ انصاری و مدح او بکمال محبت و وفاداری

رجز شان حارث بن صمہ انصاری ہیں اور مدح اوسکی بکمال وفاداری

لاھم ان الحارث بن صمۃ ۔۔۔ کان وفیا وبنا ذا ذمۃ

کچھ غم نہیں کہ ہر آئینہ حارث بن صمہ ۔۔۔ ہے وفادار اور ساتھ ہماری صاحب عہد و پیمان

اقبل فی مھامہ مھمۃ ۔۔۔ فی لیلۃ لیلاء مدلھمۃ

اوسنے رخ کیا بیابان اندوہناک میں ۔۔۔ درمیان شب تاریک سخت تاریک کے

بین رماح وسیوف جمۃ ۔۔۔ تبغی رسول اللہ فیھا ثمۃ

درمیان نیزوں و تلواروں کے ہجوم میں ۔۔۔ تاکہ وہ تلاش کرے رسول اللہ کو اوس شب میں اوس جا

لا بد من بلیۃ ملمۃ

نہیں ہے چارہ اوس بلا سے جو نازل کی گئی ہے

مباہات بشجاعت و افعال ستودہ در وقتیکہ از احد مراجعت نمودہ

مباہات ساتھ شجاعت اور افعال ستودہ کے جبوقت احد سے مراجعت کی

افاطم ھاک السیف غیر ذمیم ۔۔۔ فلست برعدید ولا بلئیم

اے فاطمہ لے اس تلوار کو جو بری نہیں ہے ۔۔۔ کہ نہیں ہوں میں مرد ہراسان اور نہ لئیم ناکس

افاطم قد ابلیت فی نصر احمد ۔۔۔ ومرضات رب بالعباد رحیم

اے فاطمہ میں نے محنت کارزار کی نصرت احمد میں ۔۔۔ اور خوشنودی پروردگار میں جو ساتھ بندوں کے رحیم ہے

ارید ثواب اللہ لا شیء غیرہ ۔۔۔ ورضوانہ فی جنۃ ونعیم

میں چاہتا ہوں ثواب خدا کو اور کوئی شے بجز اسکے ۔۔۔ اور رضاء خدا جنت ہے اور آسائش بہشت میں

وکنت امرءً اسمو اذا الحرب شمرت
اور مین مرد کہ بلندی ڈھونڈھتا ہون جب جنگ دامن چڑھاوے

وقامت علی ساق بغیر ملیم
اور برپا ہو کارزار پر بغیر اوس کلام کی کہ سزادار ملامت ہو

اممت ابن عبد الدار حتی ضربته
مین نے قصد کیا پسر عبدالدار کا یہانتک کہ مارا مین نے اسکو

بذی رونق یفری العظام صمیم
بشمشیر آبدار جو کاٹتی ہے استخوانہاے مقوم اعضا کو

فغادرته بالقاع فارفض جمعه
پس چھوڑا مین نے اسکو زمین ہاموار مین پس پراگندہ ہوگئی اوسکی جمعیت

عبادید من ذی قائط وکلیم
جو گروہ تھے ناامید و مجروح

وسیفی بکفی کالشهاب اهزه
اور شمشیر میری ہاتھ مین مانند شہاب درخشان کے تھی کہ مین ہلاتا تھا اوسکو

اجز به من عاتق وصمیم
اور کاٹتا تھا مین اوس سے دوش و استخوان مقوم اعضا کو

فما زلت حتی فض ربی جموعهم
پس ہمیشہ رہا مین تا آنکہ پراگندہ کیا میرے پروردگار نے اونکی جماعتونکو

واشفیت منهم صدر کل حلیم
اور شفا و تسکین دی مین نے اون سے سینہ کو ہر صبر کرنے والے کے

رجز غطریف بن جشم واظهار شجاعت وثبات قدم

رجز غطریف بن جشم کی اور اظہار شجاعت و ثبات قدم کا

انی غطریف نعم وابن جشم
مین غطریف اور پسر جشم کا ہون

انا زل الموت اذا الموت جثم
نازل کرنیوالا ہون موت کا جب موت سینہ پر کھڑی ہو

انا صاف لشفرة محمود النسم
مین صاف خنجر والا ہون اور نیک دم

وفی الوغا اول لیث مقتحم
اور جنگ مین اول شیر ہون گھس پڑنے والا

اثبت لکاک الله لیث قطم
ٹھہر کہ ملائے تجھکو خدا شیر گوشت خوار سے

جوابه بعبارات فصیحه واشارات ملیحه

جواب اوسکا بعبارات فصیح و اشارات ملیح

انا علی المرتجی دون العلم
مین علی ہون امیدگاہ مردمان نزدیک علم لشکر کے

مرتهن للحین موف بالذمم
گرو لینے والا مرگ کا اور وفا کرنے والا عہدونکا

أنصر خير الناس مجداً وكرما — نبيّ صدق راحماً وقد علم

اور ناصر ہون اوسکا جو بہترین درمیان ہر از روی بزرگی وکرم کی — وہ نبی صادق ہے رحم کرنیوالا اور اوسنے خوب جانا ہے

إني سأشفي صدره وانتقم — فهو بدين الله والحق معتصم

بیشک مین جلد شفا وتسلی دونگا اوسکے سینے کو اور انتقام لونگا — پس وہ ساتھ دین خدا کی اور ساتھ حق کی چنگل مارنے والا ہے

فاثبت لحاك الله يا شرّ قدم — فسوف تلقى حرّ نار تضطرم

پس ٹھہرا رہ خدا تجھکو قبیح کرے ای بدترین پیش آنیوالے — پس جلد ملاقات کریگا تو شعلہ آتش سے جو افروختہ ہے

تحلّ فيها ثم تهوي كالحمم

تو اوتریگا اوسمین بعد ازان ہو جائیگا تو مانند کوسلے کے

خطاب مبنی بر اظہار حق بعمرو بن عبد الود در غزای خندق

خطاب مشتمل اوپر اظہار حق کے ساتھ عمرو بن عبد الود کے جنگ خندق مین

يا عمرو قد لاقيت فارس بهمة — عند اللقاء معاود الاقدام

ای عمرو تحقیق تو نے ملاقات کی ہے شہسوار لشکر سے — نزدیک جنگ کے قدم طرف جنگ کے بڑھانیوالا

من آل هاشم من سناء باهر — ومهذبين متوجين كرام

وہ آل ہاشم سے ہے روشنی غالب سے — اور پاکیزہ تاجداران بزرگ سے ہین

يدعو الى دين الاله ونصره — والى الهدى وشرائع الاسلام

وہ بلاتا ہے طرف دین خدا اوسکی نصرت کے — اور طرف ہدایت کے اور طرف شرائع اسلام کی

بمهند عضب رقيق حده — ذي رونق يفري الفقار حسام

ساتھ شمشیر بران کے جسکی دھار باریک ہے — با آبداری کہ کاٹتی ہے مہرہای پشت کو بران

ومحمد فينا كأن جبينه — شمس تجلت من خلال غمام

اور محمد ہم مین ایسے تھے کہ گویا تھی پیشانی اونکی — آفتاب جو درخشان ہو درمیان ابر سے

والله ناصر دينه ونبيه — ومعين كل موحد مقدام

اور اللہ ناصر ہے اپنے دین اور اپنے نبی کا — اور مددگار ہے ہر قائل وحدانیت خدا پیش آنیوالے کا

شَهِدَتْ قُرَيْشٌ وَالْقَبَائِلُ كُلُّهَا ۔ أَنْ لَيْسَ فِيهَا مَنْ يَقُومُ مَقَامِي
گواہی دی قریش اور تمام قبیلون نے ۔ کہ نہین ہے اوسمین وہ جو قائم ہو میرے مقام پر

جوابِ او باحسن کلام و ابین نظام
جواب اوسکا باحسن کلام اور ابلغ نظام

أُثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ إِنْ لَمْ تُسْلِمِ ۔ لِوَقْعِ سَيْفٍ عَجْرَفِيٍّ خِضْرِمِ
قدم ثابت رکھہ خدا تجھو قبیح کرے اگر تو اسلام نہ لاوے ۔ ثابت قدم رکھہ واسطے ضرب شمشیر صدمہ اور آبدار کے

تَحْمِلُهُ مِنِّي بَنَانُ الْمِعْصَمِ ۔ أَحْمِي بِهِ كَتَائِبِي وَأَحْتَمِي
اوٹھائیگا اوسکو مجھسے سر انگشت ہید دست میرا ۔ حمایت کرونگا مین اوس سے اپنے لشکر کی اور کار استوار کرونگا

إِنِّي وَرَبِّ الْحَجَرِ الْمُكَرَّمِ ۔ قَدْ جُدْتُ لِلّٰهِ بِلَحْمِي وَدَمِي
تحقیق مین قسم ہے رب حجر بزرگی دیے گئے یعنی حجر اسود کی ۔ تحقیق جوانمردی کی مین نے واسطے خدا کے اپنے گوشت و خون سے

خطاب بیہود خیبر و تہدید او بتیغ ظفر پیکر
خطاب ساتھہ یہود خیبر کے اور تہدید اونکی بہ تیغ ظفر پیکر

هٰذَا لَكُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْهَاشِمِي ۔ مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ فِي ذُرَى الْكَمَائِمِ
یہ شمشیر تمہارے لیے ہی دست بچہ ہاشمی سے ۔ بضرب راست بالای کا سہائے سر

ضَرْبٌ يَنْفُذُ شَعْرَ الْجَمَاجِمِ ۔ بِصَارِمٍ أَبْيَضَ أَيِّ صَارِمِ
اور وہ ضرب کہ کہینچتی ہے بال کاسہ سر کے ۔ ساتھہ شمشیر بران صاف کے ایسی بران

أَحْمِي بِهِ كَتَائِبَ الْقَمَاقِمِ ۔ عِنْدَ مَجَالِ الْخَيْلِ بِالْأَقَادِمِ
حمایت کرتا ہومین اوس سے لشکر بہترون کی ۔ نزدیک جولان سواران پیش آیندہ کے

رجز در وقت کشتن صحیح خیبری و دم زدن از کمال دلاوری
رجز وقت قتل کرنے صحیح خیبری کے اور دم زنی کمال دلاوری سے

أَنَا عَلِيٌّ وَلَدَتْنِي هَاشِمُ ۔ لَيْثٌ حُرُوبٌ لِلرِّجَالِ قَاصِمُ
مین سے علیؓ ہون اولاد ہاشم سے ۔ شیر جنگی ہون مردان میدان کی کمر توڑنیوالا

مَعْصُوْصِبٌ فِیْ نَقْعِهَا مُقَادِمٌ ۔ مَنْ یَلْقَنِیْ یَلْقَاهُ مَوْتٌ هَاجِمٌ

جمع ہونیوالا گرد جنگ مین پیش آئندہ ۔ جو کوئی میری سامنے آتا ہر ساتھہ اوسکی ملاقات کرتی ہی موت

خطاب بزبیر بن العوام در حرب جمل ونہی او از شتاب وعجل

خطاب زبیر بن العوام کو جنگ جمل مین اور منع کرنا اوسکو جلد بازی سے

لَا تَعْجَلَنَّ وَاسْمَعَنْ کَلَامِیْ ۔ اِنِّیْ وَرَبِّ الرُّکَّعِ الصُّیَّامِ

ہرگز جلد بازی نہ کر اور سُن میرا کلام ۔ تحقیق قسم ہی پروردگار نماز گذار و روزہ دارونکی

اِذَا الْمَنَایَا اَقْبَلَتْ خِیَامِیْ ۔ حَمَلْتُ حَمْلَ الْاَسَدِ الضِّرْغَامِ

جبوقت موت سامنے میرے خیمے کی آتی ہے ۔ تو حملہ کرتا ہون مین حملہ کرنا شیر درندہ کا

بِبَاتِرٍ مُؤَلَّلٍ حُسَامِ ۔ عَوَّدَ قَطْعَ اللَّحْمِ وَالْعِظَامِ

ساتھہ شمشیر بران تیز سخت تیز کے ۔ جو خوگر ہی کاٹنے گوشت و استخوانون کی

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت بغی و حرب و ہیجان

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان وقت بغاوت و طغیان کے

اَمَا وَاللّٰهِ اِنَّ الظُّلْمَ شُوْمٌ ۔ وَلَا زَالَ الْمُسِیْئُ هُوَ الظَّلُوْمُ

آگاہ ہو بخدا کہ ظلم بد ہے ۔ اور ہمیشہ مرد بد ظلم کرنے والا ہے

اِلَی الدَّیَّانِ یَوْمَ الدِّیْنِ نَمْضِیْ ۔ وَعِنْدَ اللّٰهِ تَجْتَمِعُ الْخُصُوْمُ

طرف خدا جزا دہندہ کے روز جزا تو گذر یگا ۔ اور نزدیک خدا کے مجتمع ہونگی خصومت چاہنے والی

سَتَعْلَمُ فِی الْحِسَابِ اِذَا الْتَقَیْنَا ۔ غَدًا عِنْدَ الْمَلِیْکِ مَنِ الْغَشُوْمُ

جلد جانیگا تو بروز شمار جب ہم ملاقات کرینگے ۔ فردائے قیامت مین نزدیک بادشاہ کی کہ کون ظالم ہے

سَتَنْقَطِعُ اللَّذَاذَةُ عَنْ اُنَاسٍ ۔ مِنَ الدُّنْیَا وَیَنْقَطِعُ الْهُمُوْمُ

جلد منقطع ہو جائینگی لذتین آدمیون سے ۔ دنیا کی اور منقطع ہونگے اندوہ

لِاَمْرٍ مَا تَصَرَّفَتِ اللَّیَالِیْ ۔ لِاَمْرٍ مَا تَحَرَّکَتِ النُّجُوْمُ

واسطے امر عظیم کے کہ گردش کرتی ہین راتین ۔ واسطے امر عظیم کے کہ حرکت کرتے ہین ستارے

سَلِ الْاَیَّامَ عَنْ اُمَمٍ تَقَضَّتْ
پوچھ لے ایام کو اون گروہون سے جو گذر گئے

سَتُخْبِرُكَ الْمَعَالِمُ وَالرُّسُوْمُ
کہ جلد خبر دینگی تجھکو آثار طریق و آثار مقامات سے

تَرُوْمُ الْخُلْدَ فِیْ دَارِ الْمَنَایَا
تو ڈھونڈتا ہے ہمیشگی کو مرا سے فانی مین

فَكَمْ قَدْ رَامَ مِثْلُكَ مَا تَرُوْمُ
پس تحقیق بہتون نے ڈھونڈا مثل تیرے جو تو ڈھونڈتا ہے

تَنَامُ وَلَمْ تَنَمْ عَنْكَ الْمَنَایَا
تو تو سوتا ہے اور نہین غافل ہین تجھسے موتین

تَنَبَّهْ لِلْمَنِیَّةِ یَا نَئُوْمُ
ہوشیار ہو واسطے موت کے اے خوابندہ غفلت

لَهَوْتَ عَنِ الْفَنَاءِ وَاَنْتَ تَفْنٰی
غافل ہو گیا تو فنا سے وحالانکہ تو فنا ہوگا

فَمَا شَیْءٌ مِنَ الدُّنْیَا یَدُوْمُ
پس نہین ہے کوئی شے دنیا سے کہ ہمیشہ رہتا ہے

تَمُوْتُ غَدًا وَاَنْتَ قَرِیْرُ عَیْنٍ
تو کل مریگا اور بنیا ہے آنکھہ تیری

مِنَ الْعَضَلَاتِ فِیْ لُجَجٍ تَعُوْمُ
اون سختیونکے جیسے دریاؤن مین تو شناوری کرے

خطاب عتاب آمیز بمعاویہؓ ومفاخرت بمناقب عالیہ

خطاب عتاب آمیز معاویہؓ کو اور مفاخرت بمناقب عالیہ

مُحَمَّدُ النَّبِیُّ اَخِیْ وَصِهْرِیْ
محمد نبی میرا برادر ہے اور پدر میری زوجہ کا

وَحَمْزَةُ سَیِّدُ الشُّهَدَاءِ عَمِّیْ
اور حمزہ سید شہدا میرا عم ہے

وَجَعْفَرُ الَّذِیْ یُضْحِیْ وَیُمْسِیْ
اور جعفر وہ ہے جو صباح و شام

یَطِیْرُ مَعَ الْمَلٰئِكَةِ ابْنُ اُمِّیْ
پرواز کرتا ہے ساتھہ ملائکہ کے وہ حقیقی برادر ہے میرا

وَبِنْتُ مُحَمَّدٍ سَكَنِیْ وَعِرْسِیْ
اور دختر نبی میری تسکین خاطر ہے اور عروس ہے میری

مَشُوْبٌ لَحْمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمِیْ
ملا ہوا ہے گوشت اوسکا میرے خون و گوشت سے

وَسِبْطَا اَحْمَدَ وَلَدَایَ مِنْهَا
اور دونون سبط احمد میرے دو فرزند ہین دختر احمد سے

فَمَنْ مِنْكُمْ لَهٗ سَهْمٌ كَسَهْمِیْ
پس کون تم مین سے ہے جسکے لیے حصہ ہو مانند میرے حصے کے

سَبَقْتُكُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ طُرًّا
مینے سبقت کی تم سبہون سے طرف اسلام کے

غُلَامًا مَا بَلَغْتُ اَوَانَ حُلُمِیْ
درحالیکہ مین طفل تہا کہ نہین پہونچا تہا مین حد بلوغ کو

وَاَوْجَبَ لِیْ وِلَایَتَهٗ عَلَیْکُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمٍّ
اور واجب کیا میرے لیے اپنی ولایت کو تمپر	رسول اللہ نے روز غدیر خم کے
وَاَوْصَانِیَ النَّبِیُّ عَلَی اخْتِیَارٍ	لِاُمَّتِهٖ رِضًی مِّنْکُمْ بِحُکْمِیْ
اور مجھے وصیت کی ہی نبی نے اوپر اختیار کرنیکے	واسطے اپنی امت کی خوشنودی کو تمسے ساتھہ میرے حکم کے
اَلَا مَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ بِهٰذَا	وَاِلَّا فَلْیَمُتْ کَمَدًا بِغَمٍّ
آگاہ ہو جو کوئی چاہے پس ایمان لاوے اس امر پر	ورنہ وہ مرے اندوہگین بغم
اَنَا الْبَطَلُ الَّذِیْ لَمْ تُنْکِرُوْهُ	لِیَوْمِ کَرِیْهَةٍ وَّلِیَوْمِ سِلْمٍ
مین دلاور ہون ایسا کہ کسی نے انکار نہین کیا	واسطے روز جنگ کی اور واسطے روز صلح کے

مذمت اراذل بنافرمانی کہ مودی ست بتفرقہ و بے سامانی

مذمت اراذل بنافرمانی کہ موجب تفرقہ و نافرمانی ہے

فَلَوْ اَنِّیْ اُطِعْتُ عُصِیْتُ قَوْمِیْ	اِلٰی رُکْنِ الْیَمَامَةِ اَوْ بِشَامٍ
پس اگر مین اطاعت کیا جاتا تو تعجب مین لاتا اپنی قوم کو	طرف یمامہ یا طرف شام کے
وَلٰکِنِّیْ اِذَا اَبْرَمْتُ اَمْرًا	تُخَالِفُنِیْ اَقَاوِیْلُ الطَّغَامِ
اور لیکن جب مین نے استوار کیا امر کو	تو مخالفت کرتی ہین مجھسے گفتار کمینو کے

حکایت مقاتلہ قبائل عرب در صفین و غلبہ کردن ارباب حق و اصحاب یقین

حکایت مقاتلہ قبائل عرب کی صفین مین اور غلبہ کرنا اہل یقین کا

لَنَا الرَّایَةُ السَّوْدَآءُ تَخْفِقُ ظِلُّهَا	اِذَا قِیْلَ قَدِّمْهَا حُصَیْنُ تَقَدَّمَا
ہمارا نشان سیاہ حرکت مین آتا ہے اوسکا سایہ	جب کہا گیا حصین سے کہ اوسکو آگے بڑہا تو اوسنے آگے بڑہایا
فَیُوْرِدُهَا فِی الصَّفِّ حَتّٰی یُزِیْرَهَا	حِیَاضَ الْمَنَایَا یَقْطُرُ الْمَوْتَ وَالدَّمَا
پس لاتا ہے اوسکو صف کارزار مین یہانتک کہ کھلا دے اوسکو	چشمے موت کے کہ وہ ٹپکاتا ہے موت و خون کو
تَرَاهُ اِذَا مَا کَانَ یَوْمُ کَرِیْهَةٍ	اَبٰی فِیْهِ اِلَّا عِزَّةً وَّتَکَرُّمَا
کہ اوسکو دیکھیگا جب ہوگا روز جنگ	کہ وہ باز رہیگا اوس سے صاحب غلبہ و بزرگی کو

وَاَجمَلَ صَبراً حِینَ یُدعیٰ اِلَی الوَغا
اور خوب کیا صبر و استقامت جب بلایا گیا جنگ کو

اِذا کانَ اَصواتُ الرِّجالِ تَغَمغُما
جس وقت کہ تھیں آوازیں مردان کارزار کی پست

وَقَد صَبَرَت عَکٌّ وَلَخمٌ وَحِمیَرٌ
اور تحقیق صبر کیا قبیلہ عک اور لخم و حمیر نے

لِمَذحِجَ حَتّیٰ لَم تُوَارِثَ مَذحِجٌ تَنَدُّما
بمقابلہ قبیلہ مذحج کی تا آنکہ وارث کیا مذحج نے ان کو پشیمانی کا

وَنادَت جُذامٌ یالَ مَذحِجَ وَیحَکُم
اور ندا کی قبیلہ جذام نے مذحج کو کہ وای تم پر

جَزَی اللّٰہُ شَرًّا اَیُّنا کانَ اَظلَما
خدا جزا اسے بد دے اوسکو جو ہم میں کا بڑا ظالم ہے

اَما تَتَّقُونَ اللّٰہَ فِی حُرُماتِنا
کیا تم ڈرتے نہیں ہو در باب ہماری نسوان کے

وَما قَرَّبَ الرَّحمٰنُ مِنّا وَعَظَّما
اور اوس چیز سے کہ نزدیک کیا ہے خدا نے ہم سے اور بزرگ داشت

جَزَی اللّٰہُ قَوماً قاتَلُوا فِی لِقائِہِم
اور جزا خیر دے خدا اوس قوم کو جنہوں نے مقاتلہ کیا اونکی لڑائی میں

لَدَی المَوتِ قِدماً ما اَعَزَّ وَاَکرَما
سامنے موت کی زمانہ قدیم میں کیسے غالب اور بزرگ تر

رَبِیعَۃَ اَعنِی اِنَّہُم اَہلُ نَجدَۃٍ
قبیلہ ربیعہ کو میں ارادہ کرتا ہوں کہ وہ اہل شجاعت

وَباسٍ اِذا لاقَوا خَمِیساً عَرَمرَما
اور سختی ہیں جب ملاقات کرتے ہیں لشکر انبوہ کثیر سے

اَذَقنا ابنَ ہِندٍ طَعنَنا وَضِرابَنا
ہمنے چکھایا پسر ہند کو زخم اپنے نیزے کا اور وار اپنا

بِاَسیافِنا حَتّیٰ تَوَلّیٰ وَاَحجَما
ساتھ اپنی تلواروں کی تا آنکہ اوسنے پشت پھیری اور جنگ سے

وَوَلّیٰ یُنادِی زِبرِقانَ بنَ ظالِمٍ
اور پشت پھیری اوسنے اور پکارا زبرقان پسر ظالم کو

وَذَا الکَلعِ یَدعُو کُرَیباً وَاَنعُما
اور ذو کلع کو اور وہ پکارا کریب کو اور نعمت دی اسکو

وَعَمرًا وَنُعماناً وَبِشراً وَمالِکاً
اور عمر و کو و نعمان و بشر و مالک کو

وَحَوشَبَ وَالدّاعِی مُعاوِی وَاَظلَما
اور حوشب کو اور پکارا بنوالا معاویہ تھا اور تاریکی شب میں آیا

وَکُرزَ بنَ تَیہانٍ وَابنَی مُحَرِّقٍ
اور کرز پسر تیہان کو دونوں پسران محرق کو

وَحَرثاً وَقَینِیاً عُبَیداً وَسَلما
اور حرث کو اور قینی کو اور عبید اور سلمان کو

حکایت حرب صفین و ذکر قبائل ہمدان و بازنمون فضائل و مدایح ایشان

حکایت جنگ صفین کی اور ذکر قبائل ہمدان کا اور بیان فضائل اور مدائح انکے کا

ولمّا رأيت الخيل تقرع بالقنا — فوارسها حمر العيون دوامي
اور جب میں نے دیکھا گھوڑوں کو کوفت ہوتی ہیں نیزوں سے — اور سوار انپر سرخ چشم اور خون آلودہ ہیں

وأقبل رهج في السماء كأنه — غمامة دجن ملبس بقتام
اور بلند ہوئی گرد آسمان پر گویا کہ وہ — ابر ہیں ایک ابر تیرہ جو لباس پوشیدہ ہیں گرد سے

ونادى ابن هند ذا الكلاع ويحصبا — وكندة في لخم وحي جذام
اور پکارا پسر ہند ذوالکلاع و یحصب کو — اور بنی کندہ کو درمیان قبیلہ لخم و قبیلہ جذام کے

تيممت همدان الذين هم هم — إذا ناب أمر جنتي وسهامي
میں نے قصد کیا قبیلہ ہمدان کا کہ وہی سب — جب پہنچے کار سخت تو میرے سپر و تیر وہ ہیں

وناديت فيهم دعوة فأجابني — فوارس من همدان غير لئام
اور میں نے پکارا انمیں پکار کر پس جواب دیا مجھکو یعنی قبول کیا میرے پکارنے کو — اکثر سواران ہمدان نے سوائے ناکسان کے

فوارس من همدان ليسوا بعزل — غداة الوغا من يشكر وشبام
سواران ہمدان کہ وہ نہ تھے غیر مسلح — صباح جنگ کو گروہ یشکر و شبام سے

ومن أرحب الشم المطاعين بالقنا — ورهم وأحياء السبيع ويام
اور گروہ ارحب کے بزرگ مارنے والے نیزوں سے — اور قبیلہ رہم و احیاء سبیع و یام

ومن كل حي قد أتتني فوارس — ذوو نجدات في اللقاء كرام
اور ہر ایک قبیلہ سے تحقیق آئے میرے پاس سوار — صاحبان شجاعت کارزار میں بزرگ

بكل رديني وعضب تخاله — إذا اختلف الأقوام شعل ضرام
ہر نیزہ ردینی و شمشیر کہ تو خیال کرے اسکو — جس وقت کہ مختلف ہوں قومیں شعلہ افروختہ ہیں

يقودهم حامي الحقيقة منهم — سعيد بن قيس والكريم يحامي
کھینچتا ہے انکو حامی حقیقی انہیں سے — سعید بن قیس ہے اور بزرگ حمایت کرتا ہیں

فخاضوا لظاها واصطلوا بشرارها — وكانوا لدى الهيجا كشرب مدام
پس گھسے گرمی آتش کے شعلوں میں اور گرم ہوئے اسکے شراروں سے — اور تھے وہ وقت جنگ کی مانند مے نوشان کے

جزی اللہ ھمدان الجنان فانھم
جزای خیر دے خدا ہمدان کو بہشتین کہ ہر آئینہ وہ

سمام العدی فی کل یوم خصام
زہر ہین واسطے دشمنون کے ہر روز خصومت مین

لھمدان اخلاق ودین یزینھم
واسطے ہمدان کے اخلاق ہین اور دین اونکو زینت دیتے ہین

ولین اذا لاقوا وحسن کلام
اور نرم دل ہین جب ملاقات کرتے ہین اور خوش گفتار ہین

متی تاتھم فی دارھم لضیافۃ
جب تو انکے گھر مین آوے بطریق ضیافت

تبت عندھم فی غبطۃ وطعام
شب باش رہے تو اونکے ایمان نکوئی احوال اور کھانے مین

الا ان ھمدان الکرام اعزۃ
آگاہ ہو کہ بتحقیق ہمدان نیک بزرگون کے عزیز ہے

کما عز رکن البیت عند مقام
جسطرح معزز ہے رکن خانہ کعبہ نزدیک مقام ابراہیم کے

اناس یحبون النبی ورھطہ
اکثر آدمی ہین کہ وہ محبت رکھتے ہین نبی سے اور اونکی قوم سے

سراع الی الھیجاء غیر کھام
کہ دوڑتے ہین طرف جنگ کے نہ تاخیر کرنیوالے

اذا کنت بوابا علی باب جنۃ
جب ہونگا مین دربان دروازہ جنت پر

اقول لھمدان ادخلوا بسلام
کہونگا ہمدان سے کہ داخل ہو سلامتی

حکایت قتل یکی از مفسدین و اظہار شرف خود بحسب دین

حکایت قتل ایک مفسد کی اور اظہار اپنے شرف کا موافق دین کے

ضربتہ بالسیف وسط الھامہ
مین نے تلوار ماری اوسکو درمیان سر کے

بشفرۃ صارمۃ ھذامہ
ساتھ تیزی شمشیر بران کے

فبتکت من جسمہ عظامہ
پس کاٹین مین اسنے اوسکے بدن مین اوسکی ہڈیان

وبینت من انفہ ارغامہ
اور ظاہر کیا اوسکی ناک کے خاک پر ملانا اوسکا

انا علی صاحب الصمصامہ
مین ہون علی صاحب شمشیر

وصاحب الحوض لدی القیمہ
اور صاحب حوض کوثر ہون قیامت مین

اخو نبی اللہ ذی العلامہ
میرے برادر پیغمبر خدا صاحب علامت نبوت نے

قد قال اذ عممنی العمامہ
تحقیق فرمایا جسوقت سر پر میرے عمامہ رکھا

أنت أخي ومعدن الكرامة — ومن له من بعدي الإمامة

کہ تو میرا برادر اور معدن بزرگی ہے — اور وہ شخص ہے جسکے لیے بعد میرے امامت ہے

مرثیہ ہاشم و یاران محبت آئین کہ شہادت یافتند در صفین

مرثیہ ہاشم اور یاران محبت آئین کا جنھوں نے شہادت پائی جنگ صفین مین

جزى الله خيراً عصبة أيّ عصبة — حسان وجوه صُرّعوا حول هاشم

جزائے خیر دے خدا ان جوانمردوں کو کیسے جوانمرد — نیک رو شہید پڑے ہوئے گرد ہاشم پسر عتبہ کے

شقيق وعبد الله منهم ومعبد — ونبهان وابنا هاشم ذي المكارم

وہ شقیق سے اور عبد اللہ انھین سے اور معبد — اور نبہان اور دونون پسر ہاشم کے صاحبان بزرگی

وعروة لا يناي فقد كان فارساً — إذا الحرب هاجت بالقنا والصوارم

اور عروہ کہ نہ دور ہو ایشک وہ سوار تھا — جسوقت برپا ہوئی جنگ نیزے اور شمشیرون سے

إذا اختلف الأبطال واشتبك القنا — وكان حديث القوم ضرب الجماجم

جسوقت آمد شد ہوئی بہادروں کی اور باہم چلائی نیزونکی — اور تھا کلام قوم کا مارنا کاسہ ہائے سرکا

تحریک سلسلہ حرب در صفین و بازنمودن اتفاق ارباب دین

تحریک سلسلہ جنگ صفین مین اور ظاہر کرنا اتفاق کو ارباب دین کا

ما علّتي وأنا جلد حازم — وفي يميني ذو غرار صارم

کیا چیز ہی مجھی باز رکھنے والی حالانکہ مین جلد بیدار ہون — اور میرے دست راست مین شمشیر تیز گردن زندہ ہی

وعن يميني مذحج القماقم — وعن يساري وائل الخضارم

اور جانب دست راست میرے قبیلہ مذحج سردار ہین — اور میرے جانب دست چپ کے قبیلہ وائل ہین اہل عطا

القلب حولي مضر الجماجم — وأقبلت همدان والأكارم

اور درمیان لشکر کی گرد میرے قبیلہ مضر ہین اہل عرب — اور وارد ہوئی ہمدان اور بزرگ قبیلے

والأزد من بعد لنا دعائم — والحق في الناس قديم دائم

اور بعد ازان قبیلہ ازد ہمارے لیے ارکان ہین — اور حق تعالی درمیان آدمیونکے قدیم اور دائم ہی

اظہار ملال و اندوہ تمام از قتل اعیان قبیلہ شبام

اظہار ملال اور اندوہ کا قتل اعیان قبیلہ شبام سے

وَصِحْتُ عَلٰی شِبَامٍ فَلَمْ تُجِبْنِی ... یَعِزُّ عَلَیَّ مَا لَقِیَتْ شِبَامُ

میں نے آواز دی قبیلہ شبام کو مگر اونھوں نے میری بات نہ مانی ... مجھپر شاق ہے جس سختی سے ملاقات کی شبام نے

مذمت بعضی از قبائل عرب بذالت و دنارت نسب

مذمت بعضے قبائل عرب کی ساتھہ رذالت اور بدی نسب کے

وَاَبْعَدُ مِنْ حِلْمٍ وَّاَقْرَبُ مِنْ خَنًا ... وَاَخْمَدُ نِیْرَانًا وَّاَخْمَلُ اَنْجُمَا

دور تر ہیں بردباری سے اور نزدیکتر ہیں بدکاری سے ... اور بیمردہ آتش ہیں اور گمنام ستارے یعنی حسب نسب دین

مَوَالِیْ اَیَادٍ شَرٌّ مَنْ وَطِئَ الْحَصَا ... مَوَالِیْ قَیْسٍ لَا اُنُوْفَ وَلَا فَمَا

آزاد کردہ ہیں نعمتوں کے بدتر ہیں چلنیوالوں کے سنگریزوں پر ... آزاد کردہ قبیلہ قیس ہیں نہ اونکی ناکیں ہیں نہ منہ

فَمَا سَبَقُوْا قَوْمًا بِوِتْرٍ وَّلَا دَمٍ ... وَلَا نَقَضُوْا وِتْرًا وَّلَا اَدْرَكُوْا دَمَا

پس اونھوں نے سبقت نہ کی کسی قوم سے بکینہ کشی اور نہ بخونریزی ... اور نہ توڑا کینہ کو اور نہ عوض لیا خونکا

وَلَا قَامَ مِنْهُمْ قَائِمٌ فِیْ جَمَاعَةٍ ... لِیَحْمِلَ ضَیْمًا اَوْ لِیَدْفَعَ مَغْرَمَا

اور نہ کھڑا ہوا کوئی کھڑا ہونیوالا اونمیں سے درمیان کسی جماعت کے ... تا اوٹھاوے سختی کو یا دفع کرے جو چاہیے ادا کرنا

ارشاد راہ قناعت و منع اظہار حاجت باہل لئامت

حکم راہ قناعت کا اور ممانعت اظہار حاجت کی لئیموں سے

لَا تَكُنْ لِّلْعَیْشِ مَجْرُوْحَ الْفُؤَادِ ... اِنَّمَا الرِّزْقُ عَلَی اللّٰهِ الْكَرِیْمِ

نہو عیش کے لیے زخمی دل ... جز این نیست کہ رزق اللہ کریم پر ہے

كُنْ غَنِیَّ الْقَلْبِ وَاقْنَعْ بِالْقَلِیْلِ ... مُتْ وَلَا تَطْلُبْ مَعِیْشًا مِّنْ لَّئِیْمٍ

بے پروا ہو اور قناعت کر تھوڑے پر ... مرجا اور نہ طلب کر عیش کو لئیم سے

ابتہال و مناجات با قاضی الحاجات

عاجزی اور مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

إلهي أنت ذو فضلٍ ومنٍّ ۔ وإني ذو خطايا فاعف عني

معبود میرے تو ذو فضل اور ذو منت ہے ۔ اور میں خطاکار پس عفو کر مجھ سے

وظني فيك يا ربي جميل ۔ فحقق يا إلهي حسن ظني

اور یقین میرا تیری نسبت خوب ہے اے میرے پروردگار ۔ پس راست کر یا اللہ میری خوبی یقین کو

تضرع وزاری بحضرت باری

تضرع اور زاری درگاہ باری میں

إلهي لا تعذبني فإني ۔ مقر بالذي قد كان مني

اے میرے مالک مجھے عذاب نہ کر کہ بیشک میں ۔ مقر ہوں ساتھ اوس امر کے جو مجھسے ہوا

فكم من زلة لي في الخطايا ۔ عضضت أناملي وقرعت سني

بس بہت ہیں میرے لیے لغزش قدم گناہوں میں ۔ میں نے دانتوں سے کاٹیں انگلیاں اپنی اور دانتوں کو کوٹا

يظن الناس بي خيراً وإني ۔ لشر الناس إن لم تعف عني

بس گمان کرتے ہیں آدمی میرے ساتھ خیر کا حالانکہ میں ۔ بدترین مردم ہوں اگر تو درگزر نہ کرے مجھے

وبين يدي محتبس طويل ۔ كأني قد دعيت له كأني

اور میرے سامنے بازداشت دراز ہے ۔ گویا کہ میں اوسی کے لیے بلایا گیا ہوں گویا کہ میں

أجن بزهرة الدنيا جنوناً ۔ ويفني العمر منها بالتمني

دیوانہ ہوں ساتھ خوش کرنے والی دنیا کے از رو دیوانگی ۔ اور فنا ہوئی عمر اسمیں ساتھ تمنا کے

فلو أني صدقت الزهد فيها ۔ قلبت لأهلها ظهر المجن

پس اگر دوست رکھتا میں ترک کو دنیا میں ۔ پھیرتا میں واسطے اہل دنیا کے پشت سپر

نصیحت قرۃ العین امیر المومنین حسین علیہ السلام

نصیحت امیر المومنین قرۃ العین حسین علیہ السلام کو

ومن كرمت طبايعه تحلى ۔ بآداب مفضلة حسان

اور جو شخص کہ کریم ہیں خصلتیں اسکی وہ آراستہ ہوگا ۔ با آداب فاضلہ متصف نیکو بہا

وَمَنْ قَلَّتْ مَطَامِعُهُ تَغَطّٰی
اور جو کوئی کم ہو طمع اوسکی وہ چھپایا جائیگا
مِنَ الدُّنْیَا بِاَثْوَابِ الْاَمَانِ
دنیا سے لباس امان کا

وَمَا یَدْرِی الْفَتٰی مَاذَا یُلَاقِی
اور نہین جانتا کوئی جوان کہ وہ کس چیز سے ملاقات کریگا
اِذَا مَا عَاشَ مِنْ حَدَثِ الزَّمَانِ
حادثہ زمانے سے جبتک وہ زندہ رہیگا

فَاِنْ غَدَرَتْ بِکَ الْاَیَّامُ فَاصْبِرْ
پس اگر جفا کرے تیرے ساتھ زمانہ تو صبر کر
وَکُنْ بِاللّٰہِ مَحْمُوْدَ الْمَعَانِیْ
اور رہ ساتھ خدا کے ستودہ مقاصد

وَلَا تَکُ سَاکِنًا فِیْ دَارِ ذُلٍّ
اور نہو سکونت گزین سراے خواری مین
فَاِنَّ الذُّلَّ یُقْرَنُ بِالْھَوَانِ
کہ درحقیقت خواری زمانہ گذاے کی ساتھ خواریکی

وَاِنْ اَوْلَاکَ ذُوْ کَرَمٍ جَمِیْلًا
اور اگر دیوین تجکو صاحبان کرم کوئی اچھی شے
فَکُنْ بِالشُّکْرِ مُنْطَلِقَ اللِّسَانِ
پس ہو ساتھ شکر گزاری کے زبان سے گویا

امر بصبر کہ مفتاح مطالب و مصباح مآربست

امر بصبر کہ کلید مطالب اور چراغ مقاصد ہے

اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ مَا یُرْجٰی
صبر کرنا کلید اوس چیز کی ہے جسکی امید ہو
وَکُلُّ خَیْرٍ بِہٖ یَکُوْنُ
اور ساری نیکیان اوس سے ہوتی ہین

فَاصْبِرْ وَاِنْ طَالَتِ اللَّیَالِیْ
پس صبر کر اور اگرچہ دراز ہو روزگار
فَرُبَّمَا طَاوَعَ الْحَرُوْنُ
پس اکثر ہوتا ہی کہ رام ہو جاتے ہین اسپان شوخ

وَرُبَّمَا نِیْلَ بِاصْطِبَارٍ
اور اکثر اپنے مقصد کو پہونچتا ہے بسبب صبر کے
مَا قِیْلَ ھَیْھَاتَ لَا یَکُوْنُ
جو کچھ کہ کہا جائے دور ہے نہ ہوگا

نہی از کراہت مکروہ دنیوی کہ مشتمل ست بر حکم و مصالح معنوی

منع کراہت اور مکارہ دنیا سے کہ مشتمل ہے حکم اور مصالح باطنی پر

لَا تَکْرَہِ الْمَکْرُوْہَ عِنْدَ نُزُوْلِہٖ
مکروہ نجان مکارہ دنیوی کو جسوقت وہ نازل ہون
اِنَّ الْحَوَادِثَ لَمْ تَزَلْ مُتَبَایِنَہْ
تحقیق کہ آفات دنیا ہمیشہ پیدا ہونیوالے ہین

كم نعمة لم تستقل بشكرها ... لله في طي المكاره كامنة

اکثر نعمتیں ہین کہ نہین مستقل ہوا تو اوسکے شکر مین ... واسطے خدا کے کہ طی کرنیمین دشواریون کے کارآمد ہے

اشارت برضا و آسودن و منع از جان بغصہ فرسودن

اشارہ رضا و آسودگی کا اور ممانعت جان غصہ سے فرسودہ کرنیکی

هون الأمر تعش في راحة ... قل ما هونت إلا سيهون

آسان رکھ کام زندگی کریگا تو راحت مین ... کمتر ہے وہ کام جسکو تو آسان کرے مگر کہ آسان ہوتا ہے

ليس أمر المرء سهلا كله ... إنما الأمر سهول وحزون

نہین ہین سارے کام آدمیون کے سہل ... جز این نیست کہ کام آسان اور دشوار ہین یعنی ہر قسم کے ہین

تطلب الراحة في دار العنا ... خاب من يطلب شيئا لا يكون

تو طلب کرتا ہے آسایش جایگاہ رنج مین ... محروم ہوا وہ شخص جسنے ڈھونڈھا اس چیز کو جو نہین ہے

امر بغنیمت شمردن اقبال و نواختن درویشان بافضال

حکم واسطے غنیمت جاننے اقبال کے اور بخشایش بحال درویشان بافضال

إذا هبت رياحك فاغتنمها ... فعقبى كل خافقة سكون

جب چلی ہوا تیرے اقبال کی تو اوسکو غنیمت جان ... کہ انجام جنبیدگی ہر ہوا کا سکون ہے

ولا تغفل عن الإحسان فيها ... فلا تدري السكون متى يكون

غفلت نہ کر نیکی کرنے سے اوس ہوا مین ... کہ تو نہین جانتا ہے تھمنے کو ہوا کی کہ کب تھمیگی

شکایت از جور و جفای روزگار و دعوای تحمل و اصطبار

شکایت جور و جفاے زمانہ کی اور دعوی صبر و تحمل کا

تنكر لي دهري ولم يدر أنني ... أعز وروعات الخطوب تهون

تغیر ہوا میرے لیے زمانہ اور نہین جانتا ہے وہ کہ مین ... غالب ہونگا درحالیکہ خطرات اور کام آسان ہوتے ہین

فظل يريني الخطب كيف اعتداؤه ... وبت أريه الصبر كيف يكون

پس دن گذرتا ہے کہ دکھلادے مجکو کام برا کہ کیونکر ہوتا ہے ... اور شب گزاری کرتا ہون کہ دکھلاؤن اوسکو صبر کیونکر ہوتا ہے

اظہار ذلت خوردن از دست روزگار و پختہ شدن بآتش اضطرار

اظہار ذلت پانے کا زمانے کے ہاتھ سے اور پختہ ہونا آتش اضطرار مین

اَلدَّهرُ اَدَّبَنِی وَالیَأسُ اَغنَانِی
زمانے نے ادب دیا مجھکو اور ناامیدی نے بے نیاز کیا مجھکو

وَالقُوتُ اَقنَعَنِی وَالصَّبرُ رَبَّانِی
اور قوت نے قناعت دی مجھکو اور صبر نے مجھے پرورش کیا

وَاَحکَمَتنِی مِنَ الاَیَّامِ تَجرِبَةٌ
اور استوار کیا مجھکو زمانے نے تجربے نے

حَتّٰی نَهَیتُ الَّذِی قَد کَانَ یَنهَانِی
یہانتک کہ باز رکھا مین نے اوس شخص کو کہ باز رکھتا تھا مجھکو

نہی از فروتنی با مردم دنی و تنبیہ بر تفویض امر بفیاض غنی

منع کرنا فروتنی سے ساتھ مردم دنی کے اور سپردگی کام کی فیاض غنی کو

لَا تَخضَعَنَّ لِمَخلُوقٍ عَلٰی طَمَعٍ
فروتنی نہ کر واسطے مخلوق کے طمع پر

فَاِنَّ ذٰلِکَ وَهنٌ مِنکَ فِی الدِّینِ
کہ درحقیقت یہ حقارت ہے تیرے دین مین

وَاستَرزِقِ اللّٰهَ مِمَّا فِی خَزَائِنِهٖ
اور طلب رزق کر خدا سے جو اوسکے خزانے مین ہے

فَاِنَّمَا الاَمرُ بَینَ الکَافِ وَالنُّونِ
بس نہین ہے کوئی امر مگر درمیان کاف و نون یعنی امر کن مین

اِنَّ الَّذِی اَنتَ تَرجُوهُ وَتَأمُلُهٗ
تحقیق کہ جس شخص سے تو امید اور آرزو رکھتا ہے

مِنَ البَرِیَّةِ مِسکِینُ بنُ مِسکِینِ
وہ خلق خدا سے ہے مسکین پسر مسکین

مَا اَحسَنَ الجُودَ فِی الدُّنیَا وَفِی الدِّینِ
بخشش کیا خوب ہے دنیا اور دین مین

وَاَقبَحَ البُخلَ فِیمَن صِیغَ مِن طِینِ
اور بدتر ہے بخل اوسمین جو بنایا گیا ہے مٹی سے

مَا اَحسَنَ الدِّینَ وَالدُّنیَا اِذَا اجتَمَعَا
کیا خوب ہے دین اور دنیا جب دونون جمع ہون

لَا بَارَکَ اللّٰهُ فِی الدُّنیَا بِلَا دِینِ
خدا برکت نہ دے دنیا مین جو بے دین کے ہو

لَو کَانَ بِاللُّبِّ یَزدَادُ اللَّبِیبُ غِنًی
اگر ہوتا کہ دانش سے زیادہ ہوتی دانشمند کو تونگری

لَکَانَ کُلُّ لَبِیبٍ مِثلَ قَارُونِ
تو ہوتا ہر دانشمند قارون

لٰکِنَّمَا الرِّزقُ بِالمِیزَانِ مِن حَکَمٍ
ولیکن روزی ترازو مین ہے جانب خدای حاکم سے

یُعطِی اللَّبِیبَ وَیُعطِی کُلَّ مَأفُونِ
کہ دیتا ہے دانشمند کو اور دیتا ہے نادان کو

دمزدن از لوازم تقدیر و منع کردن از حیلہ و تدبیر

دم زنی لوازم تقدیر سے اور منع کرنا حیلے اور تدبیر سے

مَا لَا یَکُوْنُ فَلَا یَکُوْنُ بِحِیْلَۃٍ — اَبَدًا وَمَا هُوَ کَائِنٌ سَیَکُوْنُ

جو چیز نہیں ہوتی ہر تو نہیں ہوتی چارہ گری سے — کبھی اور جو ہونیوالا ہے جلد ہوتا ہے

سَیَکُوْنُ مَا هُوَ کَائِنٌ فِیْ وَقْتِہٖ — وَاَخُو الْجَهَالَۃِ مُتْعَبٌ مَحْزُوْنٌ

اور قریب ہر کہ ہو وہ شی جو ہونیوالی ہر اپنے وقت مین — اور برادر جہالت کا رنجیدہ اور اندوہگین ہے

یَسْعَی الْقَوِیُّ فَلَا یَنَالُ بِسَعْیِہٖ — حَظًّا وَیَحْظٰی عَاجِزٌ وَمَهِیْنٌ

کوشش کرتا ہر مرد قوی پس نہین پہونچتا ہر اپنی کوشش سے — بہرہ مند یکو اور بہرہ مند ہوتا ہی مرد سست اور ناکارہ

ارشاد تسلیم و خورسندی و منع از عجب و خود پسندی

ارشاد تسلیم اور خرسندی کا اور منع عجب اور خود پسندی سے

اِذَا الْمَرْءُ لَمْ یَرْضَ مَا اَمْکَنَہٗ — وَلَمْ یَاْتِ مِنْ اَمْرِہٖ اَزْیَنَہٗ

جب آدمی نہین راضی ہوتا اُس سے جو ممکن ہے اسکو — اور نہین ہو سکتا اسکی کام سے آراستہ تر اوسکا

وَاَعْجَبَ بِالْعُجْبِ فَاقْتَادَہٗ — وَتَاہَ بِہِ التِّیْہُ فَاسْتَحْسَنَہٗ

اور تعجب مین ڈالا جاتا ہر ساتھ تکبر کے پس وہ کھینچتا ہی اسکو — اور سرگشتہ کرتی ہی اوسکو بسبب اسکی تکبر کی سرگشتگی پس اوسکو

فَدَعْہُ فَقَدْ سَاءَ تَدْبِیْرُہٗ — سَیَضْحَکُ یَوْمًا وَیَبْکِیْ سَنَہٗ

پس چھوڑ اسکو کہ بد ہے تدبیر اوسکی — شاید کہ خندہ کریگا کسی روز اور گریہ کریگا سال بھر

دلالت بآتش تقوی افروختن و ارشاد بنام نیک اندوختن

رہنمائی نفس کو تقوے سے اور ارشاد حاصل کرنی نام نیک کا

صُنْ عَنْ نَفْسِکَ الْحَیَاءَ وَصُنْهَا — وَتَوَقَّ الدُّنْیَا وَلَا تَاْمَنْهَا

ساختہ و پرداختہ کر اپنے نفس سے حیا کو اور نگاہ رکھ — اور پرہیز کر دنیا سے اور بخطر نہو اوس سے

اِنَّمَا جِئْتَهَا لِتَسْتَقْبِلَ الْمَوْتَ — وَاُدْخِلْتَهَا لِتَخْرُجَ عَنْهَا

نہین آیا ہی تو دنیا مین مگر کہ جائے تو موت سے — اور لایا گیا ہر تو دنیا مین تا کہ نکالا جائے تو اوس سے

سوف یبقی الحدیث بعدک فانظر	ای احدوثة تحب فکنها
قریب ہے کہ باقی رہے ذکر بعد تیرے پس نگاہ کر	کہ کس بات کو تو دوست رکھتا ہے تو وہ بات خود ہو جا

بیان بی اعتباری جہان وسرعت انقلاب زمان

بیان بے اعتباری جہان کا اور سرعت انقلاب زمانے کی

دنیا تحول باهلها	فی کل یوم مرتین
دنیا منقلب ہوتی ہے اپنے اہل پر	ہر روز دوبار یعنی صبح اور شام
فغدوها لتجمع	ورواحها للشتات بین
پس صبح اسکی واسطے جمع کرنے کے ہے	اور شام اوسکی واسطے پراگندگی جدائی کے ہے

شکایت از مردم منافق کہ بدل مخالف اند و بزبان موافق

شکایت مردم منافق کی کہ دل سے مخالف ہین اور زبان سے موافق

هذا زمان لیس اخوانه	یا ایها المرء باخوان
یہ وہ زمانہ ہے کہ نہین ہین برادر اوسکے	اے شخص بھائیون کے حکم مین
اخوانه کلها ظالم	لهم لسانان و وجهان
برادر اوسکے سب ظالم ہین	اونکے لیے دو زبان اور دو دہان ہین
یلقاک بالبشر وفی قلبه	داء یواریه بکتمان
ملاقات کرتی ہین تجھسے ساتھ خوش روئی کے اور دل مین اونکے	درد بغض ہے کہ اوسکو در پردہ پوشیدہ رکھتے ہین
حتی اذا ما غبت عن عینه	رماک بالزور والبهتان
یہانتک کہ جب تو غائب ہوتا ہے اوسکی نظر سے	تیر مارتے ہین تجھکو دروغگوئی اور تہمت سے
هذا زمان هکذا اهله	بالود لا یصدق اثنان
یہ زمانہ ہے کہ ایسی ہی ہین اہل اوسکے	دوستی مین دوست نہین رکھتے ہین تجھکو دو آدمی
یا ایها المرء کن مفردا	دهرک لا تانس بانسان
اے شخص تنہا ہو جا	اپنے زمانے مین انس نہ کر کسی آدمی سے

مبالغہ در محافظت زنان از مردان و منع از مساہلہ در شان جمیع نادان

مبالغہ حفاظت عورتون مین مردونسے اور منع سہولت سے شان مین سب نادانونکی

لا يأمنن على النساء أخ أخا
ما في الرجال على النساء أمين

ہرگز بھروسہ نہو نسوان پر کوئی برادر کسی برادر سے
کہ نہین ہے آدمیون مین عورتون پر کوئی امین

كل الرجال وإن تعفف جهده
لا بد أن بنظرة سيخون

کہ ہر ایک آدمیونسے اگرچہ پارسائے خیر ہو کوشش اسکی
ضرور ہے کہ ہر آئینہ نظر سے خیانت کرے

والقبر أوفى من وثقت بعهده
ما للنساء سوى القبور حصون

اور قبر زیادہ وفادار ہے اوس شخص سے جسکا تو اعتبار کرے
کہ نہین ہے سوا قبر کے واسطے عورتونکے جای امن

بیان بیوفائی و سستی زنان گمراہ کہ از خلق واقف اند و نہ از خدا آگاہ

بیان بیوفائی اور سستی گمراہ عورتونکا کہ خلق سے واقف ہین اور نہ خدا سے آگاہ

لئن حلفت لا ينقض النأي عهدها
فليس لمخضوب البنان يمين

اگر وہ قسم کھائے کہ توڑے گی دوری آدمیونسے پیمان اسکا
پس نہین ہے واسطے اوس شخص کے جو سر انگشتانکو رنگین کرے کوئی قسم

وإن هي أعطتك الليان فإنها
لغيرك من خلانها ستلين

اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ نرمی کرے تو در حقیقت وہ
واسطے تیرے غیر کے اپنے دوستون سے قریب ہے کہ نرمی کریگی

تمتع بها ما ساعفتك ولا تكن
عليك شجى في الصدر حين تبين

فائدہ اوٹھا اوس سے جبتک وہ یاری کرے تجھسے اور نہو
تجھپر کوئی اندوہ دل مین جسوقت وہ جدا ہو

اظہار حرمان در عین وصال و مردن از عطش در میان زلال

اظہار محرومی کا عین وصال مین اور مرنا تشنگی سے درمیان آب شیرین کے

قالوا حبيبك دي ازمنك مقترب
وأنت ذو وله في الحب حيران

لوگوان نے کہا ہے کہ محبوب تیرا تجھسے نزدیک ہوا ہے
اور تو حیرت کرنے والا ہے محبت مین سرگشتہ

قلت قد يحمل الماء الطهور على
ظهر البعير ويسري وهو ظمآن

مین نے کہا کہ بار کیا جاتا ہے آب پاک اوپر
پشت شتر کے اور وہ چلتا ہے اور حالانکہ وہ تشنہ ہے

خطاب صواب حقایق مآب بامیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضؓ

خطاب باصواب حقیقت مآب حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب کو

انا نعزیک لا انا علی ثقة ۔ من الحیوة ولکن سنة الدین

مین تجھی عزا و تسلی دیتا ہون نہ یہ کہ مین ویرا اعتماد کے ہون ۔ زندگانی سے ولیکن سنت دین ہے

فلا المعزی بباق بعد میته ۔ ولا المعزی ولو عاشا الی حین

پس نہین ہی عزا دیا ہوا باقی بعد موت اسکی کے ۔ اور نہ عزا دینوالا اگرچہ زندہ رہین دونون کسی مانے تک

نہی از ارتکاب غربت کہ مؤدی ست بتفرقہ و کربت

منع مسافرت سے کہ موجب جدائی و سختی کا ہے

یا قوم لا ترغبوا فی غربة ابدا ۔ ان الغریب غریب حیث ما کانا

اے قوم رغبت نہ کر و غربت مین کبھی ۔ کہ در حقیقت مسافر مسافر رہتا ہے جہان کہین جاتا ہے

شکایت از فسق فاسقان و فجور منافقان

شکایت فسق فاسقون کی اور فجور منافقون کی

لولا الذین لهم ورد یقومونا ۔ وآخرون لهم سرد یصومونا

اگر نہوتی نوبت اون دم کے لیے جو قیام نماز کرتے ہین ۔ اور دوسرے تکلیف بیاپے روزہ رکھنا کہ روزہ رکھتے ہین

تدکدکت ارضکم من تحتکم سحرا ۔ لانکم قوم سوء ما تطیعونا

ٹیلہ ہوجاتی زمین تمہاری تمہارے تلے ہر سحر کو ۔ اسلیئے کہ تم قوم بد ہو ہماری اطاعت نہین کرتے

نفی تاثیر نجوم در اہل حقائق و علوم

دوری تاثیر نجوم سے حق مین اہل حقائق اور علوم کے

اتانی یهددنی بالنجوم ۔ وما هو من شرها کائن

نجومی میرے پاس آکر مجھے ڈراتا ہی گردش ستارون سے ۔ اور جو کچھ کہ شر ستارون سے ہونے والا ہو

ذنوبی اخاف فما النجوم ۔ فلیتنی من شرها امن

اور مین اپنے گناہونکو ڈرتا ہون ولیکن ستارے ۔ پس مین اونکی شر سے بیخبر ہون

تحسین فال سعادت مآل

تحسین فال سعادت مآل کی

تفال بما تهوی یکن فلقلما	یقال لشیٔ کان الا تکونا
فال و شگون نیک ساتھ اوس امر کے کہ تو خواہش کرتا ہے کہ ہو کم ہی ایسا	کہ کہا جاوے کسی چیز کو کہ ہو گی یہ کہ نہو جاوے

دم زدن از شرف و حسب و اظهار علو نسب

دم زنی شرافت اور حسب اور اظہار بلند نسبی کا

نحن الکرام بنو الکرام	وطفلنا فی المهد یکنی
ہم بزرگان شان ہیں اور اولاد بزرگان کے	اور طفل ہمارا گہوارے میں کنیت اور نام رکھا جاتا ہے
انا اذا قعدا للیام	علی بساط العز قمنا
ہم وہ ہیں کہ جب بیٹھتے ہیں کمینے	فرش عزت پر تو ہم اوٹھ کھڑے ہوتے ہیں

معما باسم شریف محمد ﷺ بر وفق حساب ابجد

معما باسم شریف حضرت محمد موافق حساب ابجد کے

الا خذ وعد موسی مرتین	وضع اصل الطبایع تحت زین
لے وعدہ موسے کا دو بار	اور رکھ اصل چہار طبائع کی نیچے ان دو کے
وسکة خان شطرنج فخذها	وادرج بین ذین المدرجین
اور سکہ خان یعنی گوٹی شطرنج پس لے اوسکو	اور درج کر درمیان اون دونکے جو درج کیے ہوے ہین
فذلک اسم من یهواه قلبی	وقلب جمیع من فی الخافقین
پس نام ہے اوس شخص کا کہ دوست رکھتا ہے اوسکو دل میرا	اور دل سب کا جو شرق و غرب میں ہیں

خطاب بفاطمهؓ برای طعام مسکینی غم خورده که سوره هل اتی بسبب او نزول کرده

خطاب فاطمہ سے واسطے طعام کھلانے مسکین غم خوردہ کے جسکی وجہ سے سورہ ہل اتی نازل ہوئی

فاطمه ذات المجد والیقین	یا بنت خیر الناس اجمعین
اے فاطمہ جو صاحب بزرگی اور صاحب یقین کی ہے	اے دختر بہتر ہین تمام آدمیوں کی

أَمَا تَرَيْنَ بَائِسَ الْمِسْكِيْنِ
کیا نہین دیکھتی ہے تو مرد سختی رسیدہ بے نوا کو
قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَهٗ حَنِيْنُ
بتحقیق کہ وہ کھڑا ہی دروازے پر اوسکو لیے زاری ہر

يَدْعُوْ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَكِيْنُ
دعا کرتا ہے خدا سے اور زاری کرتا ہے
يَشْكُوْ اِلَيْنَا جَائِعٌ حَزِيْنُ
شکوہ کرتا ہے ہماری طرف گرسنگی کا اور اندوہگین ہے

كُلُّ امْرِءٍ بِكَسْبِهٖ رَهِيْنُ
ہر شخص اپنے عمل مین گرو ہے
وَفَاعِلُ الْخَيْرَاتِ مَرِيدِيْنُ
اور فاعل نکوئی وہ ہے جو قرض دہندہ ہے

مَوْعِدُهٗ فِيْ جَنَّةِ عِلِّيِّيْنَ
وعدہ گاہ اوسکا جنت مین مقام علیین ہے
حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَى الضَّنِيْنِ
کہ حرام کیا ہے اوسکو خدا نے اوپر بخیل کے

وَلِلْبَخِيْلِ مَوْقِفٌ حَزِيْنُ
اور واسطے بخیل کے جائے توقف ہی غمناک
تَهْوِيْ بِهِ النَّارُ اِلٰى سِجِّيْنِ
ڈالیگی اوسکو آتش اندر سجین کے طبقہ اسفل مین

شَرَابُهُ الْحَمِيْمُ وَالْغِسْلِيْنُ
آب نوش اوسکا آب جوش زدہ اور ریم بدن ہے
يَمْكُثُ فِيْهِ الدَّهْرَ وَالسِّنِيْنَ
سکونت کریگا اوسمین مدتون اور برسون

جواب فاطمہ رض بروجہ اطاعت بامید بہشت وشفاعت

جواب فاطمہ رض کا ازروے اطاعت کے بامید بہشت اور شفاعت

أَمْرُكَ سَمْعٌ يَا ابْنَ عَمٍّ وَطَاعَةٌ
امر تیرا سمع اور طاعت ہے اے پسر میرے عم کے
أُطْعِمُهٗ وَلَا أُبَالِيْ السَّاعَةَ
مین اوسکو کھانا دونگی اور نہین پروا مجکو ساعت تنگی کی

أَرْجُوْ اِذَا اَشْبَعْتُ ذَا الْمَجَاعَةِ
مین آرزو رکھتی ہون جب کہ سیر کرونگی بھوکے کو
أَنْ اَدْخُلَ الْخُلْدَ وَلِيْ شَفَاعَةٌ
یہ کہ مین داخل ہونگی جنت مین اور میرے لیے مقدمہ شفاعت ہوگا

شکایت از مشرکان بایذای عثمان بن مظعون وتہدید وتخویف آن قوم مطعون

شکایت مشرکون سے بوجہ ایذا رسانی عثمان بن مظعون کے اور تہدید قوم آزار دہندہ کی

أَمِنْ تَذَكُّرِ قَوْمٍ غَيْرِ مَلْعُوْنٍ
کیا یاد کرنے سے اوس قوم کے جو نفرین کی ہوئی نہین ہے
أَصْبَحْتَ مُكْتَئِبًا تَبْكِيْ كَمَحْزُوْنٍ
ہو گیا تو غمناک خطاب بخود کہ روتا ہی واسطے کسی اندوہگین

أمن تذكر أقواماً ذوي سفه
کیا یاد کرنا اون قومون کا جو صاحبان حماقت ہین

يغشون بالظلم من يدعوا الى الدين
ڈھانپ لیگا تاریکی مین اوسکو جو بلاتا ہی طرف دین کے

لا ينتهون عن الفحشاء ما أمروا
وہ نہین باز رہتی کردار بد سے جب کہ وہ مامور ہوئے

والغدر فيهم سبيل غير مأمون
اور عہد شکنی اونکی درمیان طریقہ غیر مامون ہے

ألا يرون أقل الله خيرهم
کیا وہ نہین دیکھتے ہین کہ خدا نے اونکی خیر کو گھٹا دیا

إنا غضبنا لعثمان بن مظعون
ہمنے غضب کیا اونپر واسطے عثمان بن مظعون کے

إذ يلطمون ولا يخشون مقلته
جب طمانچے مارتے تھے اونکو اور نہین ڈرتے تھے اونکی کوری چشم کو

طعناً دراكاً وضرباً غير مرهون
اور وہ نیزہ زنی پیاپے اور شمشیر زنی غیر سست کے

فسوف نجزيهم إن لم تمت عجلاً
پس قریب ہے کہ ہم اونکو بدلا دینگے اگر نہ مرے جلد

كيلاً بكيل جزاء غير مغبون
پیمانہ بہ پیمانہ جزا اسے بے کم و کاست

أو ينتهون عن الأمر الذي وقفوا
یا باز رہین اوس فعل سے جسکے لیے آمادہ اور ایستادہ ہین

فيه ويرضون منا بعد بالدون
اوس کردار مین اور راضی ہونگے وہ ہمسے بعد اسکے

ونمنع الضيم من يرجو اهتضامنا
اور ہم باز رکھینگے ستم گری کو اوسکو جو آرزو رکھتا ہی ستم کرنیکی

بكل مطرد في الكف مسنون
ساتھ ہر تیغ روان سر پہنچے کے تیز کی ہوئی

ومرهفات كأن الملح خالطها
اور تلوار و تنی گویا وہ نمک آمیختہ ہین

نشفي به الداء من هام المجانين
ہم شفا دیتے ہین اوس سے درد سر کو دیوانون کے

حتى يقر رجال لا حلوم لهم
یہانتک کہ اقرار کرین وہ مردمان جنکو عقل نہین ہی

بعد الصعوبة بالإسماح واللين
بعد سرکشی کے فرمان پذیری اور نرمی سے

أو يؤمنوا بكتاب منزل عجب
یا کہ ایمان لاوین ساتھ کتاب کے جو نازل کی ہوئی خوش آیند ہی

على نبي كموسى أو كذي النون
اوپر محمد نبی کے مانند موسیٰ یا مانند یونسؑ کے

يأتي بأمر جلي غير ذي عوج
کہ لائی ہے امر روشن جسمین کجی نہین

كما تبين في آيات ياسين
جیسا کہ واضح ہوا ہے آیات یاسین مین

تہدید کفار نگون سار در بدر سعادت آثار

تہدید کفار نگونسار کی جنگ بدر میں

قَدْ عَرَفَ الْحَرْبُ الْعَوَانُ اَنِّیْ ۔ بَازِلُ عَامَیْنِ حَدِیْثُ سِنِّیْ

تحقیق پہچانا ہی اوس جنگ نے جو واقع ہو چکی ہی ۔ کہ بیشک مین بڑا ہون اور وہ نو دس سالہ نو عمر ہون

سَنَحْنَحُ اللَّیْلِ کَاَنِّیْ جِنِّیْ ۔ اَسْتَقْبِلُ الْحَرْبَ بِکُلِّ فَنِّ

در پیش آیا مین شب کو گویا مین جن ہون ۔ پیش آیا مین حرب کو ساتھ ہر قسم فن جنگ کے

مَعِیْ سِلَاحِیْ وَ مَعِیْ مِجَنِّیْ ۔ وَصَارِمٌ یُذْهِبُ کُلَّ ضِغْنِ

ہمراہ میرے میری سلاح اور میرے پاس میری سپر ہے ۔ اور وہ شمشیر ہے جو لیجاتی ہے ہر کینہ کو

اُقْصِیْ بِهٖ کُلَّ عَدُوٍّ عَنِّیْ ۔ لِمِثْلِ هٰذَا وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ

دور کرتا ہون مین ساتھ اوسکے ہر دشمن کو اپنے سے ۔ اسیواسطے میری مادر نے مجھے جنا ہے

تخویف یکی از کفار بہ تیغ ظفر نگار

ڈرانا ایک کافر کو تیغ ابدار سے

سَیْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِیْ یَمِیْنِیْ ۔ وَفِیْ یَسَارِیْ قَاطِعُ الْوَتِیْنِ

شمشیر رسول اللہ کی میرے دست راست مین ہے ۔ اور میرے دست چپ مین کاٹنے والی رگ گردن کی ہر

وَکُلُّ مَنْ بَارَزَنِیْ یَجِیْنِیْ ۔ اَضْرِبُهٗ بِالسَّیْفِ عَنْ قَرِیْنِیْ

اور ہر کوئی کہ مبارزت کرے مجھی چاہیے کہ آ سکے ۔ مین مارتا ہون اوسکو تلوار سے اپنے صاحب کی جانب سے

مُحَمَّدٍ وَعَنْ سَبِیْلِ الدِّیْنِ ۔ هٰذَا قَلِیْلٌ عَنْ طِلَابِ الْعِیْنِ

کہ وہ محمد صلعم ہے اور جانب راہ اس دین سے ۔ کمتر ہین جو طالبان حور عین ہین

تہدید یکی از اشرار بہ تیغ آتشبار

تہدید ایک کی شریرون سے ساتھ تلوار آتشبار کے

اَلْیَوْمَ اَبْلُوْ حَسَبِیْ وَدِیْنِیْ ۔ بِصَارِمٍ تَحْمِلُهٗ یَمِیْنِیْ

آج آزماؤنگا مین اپنی بزرگی حسب اور اپنے دین کو ۔ اوس شمشیر سے جسکو میرے دست راست نے اٹھایا ہے

عِنْدَ اللِّقَاءِ اَحْمِیْ بِهٖ عَرِیْنِیْ
ہنگام جنگ کے نگاہداری کرونگا میں اوس سے اپنی جنگاہ کی
بلکہ تیسہ

نقش تیغ او که مرآت قدرت بوده و چهرهٔ نصرت درو ان می نمود
انکا نقش تیغ آئینہ قدرت تھا اور جسمین چہرہ نصرت کا نمایان تھا

اَسَدٌ عَلٰی اَسَدٍ یَصُوْلُ بِصَارِمٍ
شیروں پر شیر حملہ کرتے ہین ساتھ شمشیر

عَضْبٍ یَمَانٍ فِیْ یَمِیْنِ یَمَانِ
تیزدم یمانی بدست است مرد یمنی

خطاب در حرب جمل بمحمد بن حنفیه علیه اصناف السلام والتحیه
خطاب جنگ جمل مین محمد بن حنفیہ سے اوپر سلام اور تحیہ

اَقْحِمْ فَلَنْ تَنَالَكَ الْاَسِنَّهْ
قدم آگے بڑھا کہ ہرگز نہ پہونچین گے تجکو سنانہای نیزہ

وَاِنَّ لِلْمَوْتِ عَلَیْكَ جُنَّهْ
تحقیق کہ واسطے موت کے تجپر سپر ہے

خطاب عمرو بن عاص در صفین بمردم کوفه و لشکر امیر المومنین
خطاب عمرو بن عاص کا جنگ صفین مین مردم کوفہ اور لشکر امیر المومنین سے

یَا قَادَةَ الْکُوْفَةِ مِنْ اَهْلِ الْفِتَنْ
اے سرکشان کوفہ اہل فتنہ و فساد سے

یَا قَاتِلِیْ عُثْمَانَ ذَاكَ الْمُؤْتَمَنْ
اے قاتلان عثمان کہ وہ اعتماد کردہ تھا

کَفٰی بِهٰذَا حَزَنًا مِنَ الْحَزَنْ
کافی ہے ساتھ اس حادثہ کے اندوہ سے اندوہ

اَضْرِبُکُمْ وَلَا اَرٰی اَبَا الْحَسَنْ
تمکو مین تلوارین مارونگا اور نہ دیکھونگا ابو الحسن کو

جواب او باحسن عبارات و ابین استعارات
جواب اوسکا ساتھ حسن عبارت اور روشن استعارے سے کے

اَنَا الْاِمَامُ الْقُرَشِیُّ الْمُؤْتَمَنْ
مین امام ہون قرشی اعتماد کیا گیا

اَلْمَاجِدُ الْاَبْلَجُ لَیْثٌ کَالْقَطَنْ
بزرگ کشادہ ابرو شیر مثل کوہ قطن کے

یَرْضٰی بِهٖ السَّادَةُ اَهْلُ الْیَمَنْ
راضی ہین اوس سے سرداران اہل یمن

مِنْ سَاکِنِیْ نَجْدٍ وَمِنْ اَهْلِ عَدَنْ
ساکنان نجد بلاد عرب اور اہل عدن سے

أَبُو حُسَيْنٍ فَاعْلَمَنْ وَأَبُو حَسَنْ
پس جان تو کہ وہ پدر حسن اور پدر حسین ہے

تخویف معاندان ومخالفان دین بعد از قتل حریث غلام معاویہ در صفین
تخویف معاندان دین کی بعد قتل حریث غلام معاویہ کے جنگ صفین مین

أَلَا احْذَرُوا فِي حَرْبِكُمْ أَبَا الْحَسَنْ | وَلَا تَرُومُوهُ فَذَا مِنَ الْغَبَنْ
کیا نہین ڈرتے ہو تم اپنی جنگ مین ابوالحسن سے | اور نہ قصد کرو اسکا کہ یہ زیان سے ہے

فَإِنَّهُ يَدُقُّكُمْ دَقَّ الطَّحَنْ | وَلَا يَخَافُ فِي الْهِيَاجِ مَنْ وَهَنْ
کہ وہ تمکو پیسیگا پیسنا چکی کا | اور نہ ڈرے گا وقت کارزار سستی سے

وَقَدْ غُذِي فِي الْبَأْسِ فِي وَقْتِ اللَّبَنْ
اور در حقیقت وہ غذا دیا گیا ہے ساتھ سختی جنگ کے وقت شیرخوارگی کی

خطاب عبداللہ بن راسبی در نہروان بہ لشکر مرتضیٰ علیہ التحیۃ والرضوان
خطاب عبداللہ بن وہب راسبی کو نہروان مین ساتھ لشکر مرتضےٰ علیہ التحیہ والرضوان کے

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى أَبَا الْحَسَنْ | ذَاكَ الَّذِي ظَلَّ إِلَى الدُّنْيَا رَكَنْ
مین تلوارین مارونگا تمکو اور نہ لحاظ کرونگا ابوالحسن کا | کہ وہی جو ہو گیا ہے طرف دنیا کے میل کرنے والا

جواب او با ملح اشارات و افصح عبارات
جواب اوسکا باشارت ملیحہ وعبارت فصیحہ

يَا أَيُّهَا الْمُشْرِكُ يَا مَنْ فَتَنْ | وَالْمُتَمَنِّي أَنْ يَرَى أَبَا الْحَسَنْ
اے مشرک اے وہ آدمی جو فتنہ انگیز ہے | اور آرزو رکھتا ہے کہ دیکھے ابوالحسن کو

إِلَيَّ فَانْظُرْ أَيُّنَا يَلْقَى الْغَبَنْ
طرف میرے پس دیکھ کون ہم مین سے پہونچتا ہے زیان کو

بیان اعتلای ارباب ضلال و ابتلای اصحاب کمال
بیان تعلی ارباب گمراہی کا اور مبتلا ہونے اصحاب کمال کا

أرى حُمُراً ترعى وتعلف ما تهوى	وأُسداً جياعاً تظمأ الدهر ما تروى
مین دیکھتا ہون گدہونکو کہ وہ چرتے ہین گہاس جسقدر چاہتے ہین	اور ... ہوکی شیرون کو کہ پیاسے رہتے ہین زمانہ مین سیراب نہین ہوتی
وأشراف قومٍ ما ينالون قوتهم	وقوماً لئاماً تأكل المنّ والسلوى
اور بزرگان قوم نہین پہونچتے ہین اپنی روزی کو	اور دیکھتا ہون قوم کمینو نکو کہ کہاتے ہین من وسلوے
قضاءٌ لخلاق الخلائق سابق	وليس على ردّ القضا احد يقوى
یہ قضا وقدر ہے واسطے خلاق خلائق کے سابق سے	اور نہین کوئی رد کرنے قضائے الہی پر زورمند
ومن عرف الدهر الخؤون وصرفه	تصبّر للبلوى ولم يظهر الشكوى
اور جسنے پہچانا زمانہ خیانت کنندہ کو اور اسکے انقلاب کو	وہ صبر کریگا بلاؤن پر اور نہ ظاہر کریگا شکوہ

خطاب بفرقہ باغیہ مشتمل بر تنبیہ معاویہ

خطاب فرقہ باغیہ کو مشتمل تنبیہ معاویہ پر

أضربكم ولا أرى معاوية	الأخزر العظيم الحاوية
مین تلوار مارونگا تمکو اور نہ لحاظ کرونگا معاویہ کا	تنگ چشم کلان شکم
هوت به في النار أمّ هاوية	جاوره فيها كلاب عاوية
گہیر لیگی فریق باغی کو آتش مین مادر ہاویہ یعنی جہنم کے	ہمسایہ اوسکے ہونگی سگان بانگ کنندہ یعنی بہونکنے والے

ارشاد بتحمل وشکیبائی وہدایت بطریق دانائی

ارشاد تحمل وشکیبائی اور ہدایت بطریق دانائی

كن للمكاره بالعزاء مقطّعاً	فلعلّ يوماً لا ترى ما تكره
ہو تو ناخوش چیزونکا صبر سے قطع کرنیوالا	بسکہ تو کسی روز نہ دیکھے تو وہ چیز جو تجکو ناگوار ہو
فلربما استتر الفتى فتنافست	فيه العيون وانه لمموّه
بس ہر آئینہ اکثر پوشیدہ رہتا ہی جوانمرد پس رغبت کرتی ہین	اوسمین آنکہین حال آنکہ وہ فریب کیا گیا ہوگا
ولربما اختزن الكريم لسانه	حذر الجواب وانه لمفوّه
اور البتہ اکثر نگاہ رکھتا ہے بزرگوار اپنی زبان کو	خوف جواب سے حالانکہ ہر آئینہ وہ زبان دراز ہی

ولربما ابتسم الوقور من الاذی
اور اکثر تبسم کرتا ہی مرد آہستہ کار ایذا اوٹھانے سے
وفؤاده من حره یتاوه
حال آنکہ دل اوسکا اوسکی گرمی سے نالان ہے

اظہار آثار تحمل و فروتنی و منع از انبساط با مردم دنی

اظہار آثار تحمل اور فروتنی کا اور منع خرسندی سے ساتھہ مردم دنی کے

اصم عن الکلم المحفظات
گران گوش رہتا ہون مین اون سخنان سر خشم آور ہین
واحلم والحلم بی اشبه
اور بردباری کرتا ہون مین کہ بردباری ساتھہ میرے مانوس ہی

وانی لاترک جل المقال
اور بتحقیق کہ مین ترک کرتا ہون پرگوئی کو
لان لا اجاب بما اکره
تا مین جواب نہ پاون اوس چیز سے جو ناگوار جانتا ہون

اذا ما اجترت سفاه السفیه
جب مین کھینچتا ہون حماقت احمق کو
علی فانی انا الاسفه
اپنے اوپر تو ہر آئینہ مین خود احمق ہوتا ہون

فلا تغترر برواء الرجال
پس فریفتہ نہو دیکھنی آدمیون سے
وان زخرفوا لك او موهوا
اگرچہ وہ آراستہ کرین تیرے لیے یا فریب دین

فکم من فتی یعجب الناظرین
اور اکثر جوان ہین جو خوش آتے ہین دیکھنے والونکو
له السن وله اوجه
اوسکے لیے بہت سی زبانین ہون اور بہت سے منھ

ینام اذا حضر المکرمات
وہ سوتا ہی جب اوسکے پاس آتی ہین بزرگیان
وعند الدناءة یستنبه
اور نزدیک دنائت کے ہوشیار ہوتا ہے

ہدایت برعایت یاران محبت شعار در وقت دولت و مساعدت روزگار

ہدایت ساتھہ رعایت یاران محبت شعار کے وقت دولت و مساعدت روزگار کے

لیس الکریم الذی ان نال منزلة
نہین ہی مرد بزرگ وہ کہ اگر پہونچے مرتبہ کو
او نال مالا علی اخوانه باهی
یا پہونچے مال کو تو وہ اپنی برادر پر فخر کرے

الحر یزداد للاخوان تکرمة
مرد آزاد زیادہ کرتا ہی واسطے برادرونکی تکریم کو
ان نال فضلا من السلطان او جاها
اگر پہونچتا فضل مال کو بادشاہ سے یا جاہ کو

خطاب بحضرت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واظہار اخلاص وصفا

خطاب بحضرت مصطفی اور اظہار اخلاص وصفائی کا

يا أكرم الخلق على الله

ای بزرگ ترین خلق پیش خدای عزوجل

والمصطفى بالشرف الناهي

اور برگزیدہ از روی شرافت شایان کے

محمد المختار مهما أتى

محمد برگزیدہ کہ جب آئے

من محدث مستفظع ناهي

کوئی امر حادث شدید بازدارندہ از کار

فاندب له حيدر الا غيره

پس پکارا وسکے لیے حیدر کو نہ اوسکے غیر کو

فليس بالغمر ولا اللاهي

کہ وہ نہیں ہے بے خرد نہ بازی کرنیوالا

ترى عماد الكفر من سيفه

تو دیکھیگا ستون کفر کو اوسکی تلوار سے

منكسا باطله واهي

سرنگون گراہوا باطل سمجھنےوالا اوسکا سست ہے

هل لعداه الا ذئاب عوت

نہیں ہیں دشمن مگر گرگ کہ شور کرتے ہیں

مع كل ناس نفسه ساهي

ساتھ ہر آدمی کے جس کا نفس غافل ہو

سيهزم الجمع على عقبه

جلد بھگائی جائینگے وہ گروہ اپنے پیچھے

بحيدر والنصر لله

بسبب حیدر کے اور نصرت دینا فعل خدا کا ہے

شمردن اخلاق حمیدہ وصفات پسندیدہ

شمار کرنا اخلاق حمیدہ وصفات پسندیدہ کا

إن المكارم أخلاق مطهرة

بتحقیق کہ بزرگیاں اخلاق پاکیزہ ہیں

فالدين أولها والعقل ثانيها

پس دین اول اخلاق اور عقل خلق دوم ہے

والعلم ثالثها والحلم رابعها

اور علم اوسکا تیسرا اور حلم اوسکا چوتھا ہے

والجود خامسها والفضل سادسها

اور جود اوسکا پانچواں اور فضل اوسکا چھٹا ہے

والبر سابعها والصبر ثامنها

اور احسان کرنا اوسکا ساتواں اور صبر اوسکا آٹھواں

والشكر تاسعها واللين باقيها

اور شکر نواں اوسکا اور نرمی باہردم لقیہ ان دس کا ہے

والنفس تعلم انی لا اُصادقها — ولست ارشد الا حین اعصیها

اور نفس جانتا ہے کہ میں اوسکے ساتھ راستباز نہیں ہوں — اور نہیں ہوں میں راہ راست پانیوالا مگر جب اوس نفس کا عصیاں کرون

ذکر صفات ارباب کمال و نعوت اصحاب جلال

ذکر صفات ارباب کمال کا اور نعت اصحاب جلال کی

۴ ومحترس من نفسه خوف زلة — تکون علیه حجة هی ماهیا

حراست رکھنے والا اپنے نفس کا خوف لغزش سے — کہ ہوئی ہو وہ حجت اوسپر جسکا گروہ لغزش ہے

فقلص بردیه وافضی بقلبه — الی البر والتقوی فنال الامانیا

پس لپیٹا اوسنے اپنے دو جامے اور پہونچایا اپنے دلکو — طرف نیکوکاری و پرہیزگاری کے اور پہونچا اپنی آرزوؤنکو

وجانب اسباب السفاهة والخنا — عفافا وتنزیها فاصبح مالیا

اور دوری کی اوسنے اسباب حماقت و خباثت سے — از روی پارسائی اور پاکی نفس کے پس ہوگیا وہ بچشم بزرگی سے

وصان عن الفحشاء نفسا کریمة — ابت همة الا العلی والمعالیا

اور نگاہ رکھا اوسنے بدکاری سے اپنے نفس بزرگ کو — گروہ باز رہے قصد بد سے مگر قصد کرے بزرگی و برتری کا

تراه اذا ما طاش ذو الجهل والصبا — حلیما وقورا صائن النفس هادیا

جس وقت تو دیکھتا ہے اوسکو کہ سبکی کرتا ہے جاہل اور کودک — حال آنکہ وہ بردبار صاحب وقار نگاہدارندہ نفس ہادی ہے

له حلم کهل فی صرامة حازم — وفی العین ان ابصرت ابصرت ساهیا

اوسکی بردباری مرد نیمہ عمر کی ہے دلیری مرد بیدار مین — اور آنکھ مین اگر تو دیکھے تو دیکھے غافل

یروق وصفاء الماء منه بوجهه — فاصبح منه الماء فی الوجه صافیا

خوش آتی ہے صفائی پانی کی اوس سے اوسکے چہرے سے — پس ہوا اوس سے آب اپنے چہرہ مین صاف

صبورا علی ریب الزمان وصرفه — کتوما لاسرار الضمیر مداریا

صابر اوپر سختی زمانہ اور اوسکے انقلاب کے — پوشیدہ رکھنے والا رازدل کا مدارا کرنے والا ہے

له همة تعلو علی کل همة — کما قد علا البدر النجوم الدراریا

اوسکی ہمت بلند ہوتی ہے ہر ہمت پر — جسطرح بلند ہے رتبہ بدر کا ستارہ ہای روشن پر

وَمِنْ فَضْلِهِ يَرْعَى ذِمَامًا لِجَارِهِ
اپنے فضل سے نگاہ رکھتا ہے عہد اپنے ہمسایہ کا

وَيَحْفَظُ مِنْهُ الْعَهْدَ اِذْ ظَلَّ رَاعِيَا
اور حفظ مین رکھتا ہے اوس سے عہد کو جب ہوتا ہے نگاہدار

مدح فقر و مستمندی و ارشاد بقناعت و خرسندی

مدح فقر و آرزومندی کی اور ارشاد بقناعت و خرسندی

اَلنَّفْسُ تَجْزَعُ اَنْ تَكُوْنَ فَقِيْرَةً
نفس انسان بے صبری کرتا ہے اس سے کہ ہو جاوے محتاج

وَالْفَقْرُ خَيْرٌ مِّنْ غِنًى يُّطْغِيْهَا
حال آنکہ محتاجی بہتر ہے اوس تونگری سے کہ اوسکو گمراہ کرے

وَغِنَى النُّفُوْسِ هُوَ الْكَفَافُ وَاِنْ اَبَتْ
اور بے نیازی نفس کی وہی روزی کافی ہے اور اگر اوس سے انحراف

فَجَمِيْعُ مَا فِي الْاَرْضِ لَا يَكْفِيْهَا
پس تمام جو کچھ زمین پر ہے اوسکو کافی نہ ہوگا

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف و واسطہ علو و شرافت است

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف سے ہے اور واسطہ بلندی و اشراف ہے

اَلْغِنٰى فِي النُّفُوْسِ وَالْفَقْرُ فِيْهَا
بے نیازی نفوس مین ہے اور فقر بھی اوسی مین ہے

اِنْ تَجَزَّتْ فَكُلُّ مَا يُجْزِيْهَا
اگر قناعت کرین بس کرتی ہے وہ شے جو کافی ہوتی ہے نفسوں کو یعنی قناعت

عَلِّلِ النَّفْسَ بِالْقُنُوْعِ وَاِلَّا
مشغول رکھ نفس کو ساتھ قناعت کے ورنہ

طَلَبَتْ مِنْكَ فَوْقَ مَا يَكْفِيْهَا
طلب کریگا نفس تجھسے زیادہ اوس سے جو تجھکو کفایت کرے

لَيْسَ فِيْمَا مَضٰى وَلَا فِي الَّذِيْ
نہین ہے جو زمانہ گذرا اور نہ بیچ اوسکے

لَمْ يَأْتِ مِنْ لَّذَّةٍ لِّمُسْتَحْلِيْهَا
جو نہین آیا ہے کچھ لذت کہ شیرین کرے اوسکو

اِنَّمَا اَنْتَ طُوْلَ عُمْرِكَ مَا عُمِّرْتَ
نہین ہے درازی عمر تیری کہ نہین عمر دیا گیا ہے تو

بِالسَّاعَةِ الَّتِيْ اَنْتَ فِيْهَا
مگر اس ساعت مین کہ جسمین تو زندہ ہے

منع نفس از صفات ذمیمہ و گذرانیدن او از مرتبہ بہیمہ

منع نفس کا صفات ذمیمہ سے اور اوتارنا اسکا مرتبہ بہائم سے

اِذَا مَا شِئْتَ اَنْ تَحْيٰى حَيٰوةً حُلْوَةَ الْمَحْيَا
جب تو چاہے کہ زندگانی کرے زندہ رہنا شیرین زندگانی

فَلَا تَحْسُدْ وَلَا تَبْخَلْ وَلَا تَحْرِصْ عَلَى الدُّنْيَا
تو رشک نہ کر اور نہ بخل اور نہ حرص دنیا پر

منع از غبار حرص انگیختن و آبروے پیش ہر کس ریختن

منع غبار اوٹھانی حرص سے اور آبرو ریزی سے آگے ہر کسی کے

إذا أظمأتك أكفّ الرجال
جب تشنہ رکھین تجھکو ہاتھ آدمیون کے

كفتك القناعة شبعًا وريّا
تو کافی ہوگی تجھکو قناعت ساتھ سیری و سیرابی کے

فكن رجلًا رجله في الثرى
پس ہو تو وہ مرد جسکا قدم خاک پر ہو

وهامة همّته في الثريّا
اور سر اوسکی ہمت کا بالائے پروین

أبيًّا لنائل ذي ثروة
انکاری واسطی صاحب عطا صاحب تونگری کے

تراه لما في يديه أبيّا
کہ دیکھے تو اوسکو واسطی اوس چیز کی جو اوسکی ہاتھو مین ہی انکار کرنیوالا

فإنّ إراقة ماء الحيوة
تحقیق کہ بہانا آب حیات کا

دون إراقة ماء المحيّا
آسان ہی آبرو ریزی سے

ہدایت نفس برضا و تنبیہ او باطاعت قضا

ہدایت نفس کی رضا پر اور تنبیہ اوسکی باطاعت قضا و قدر

لا تعتبنّ على العباد فإنّما
عتاب نہ کر بندگان خدا پر کہ سوا اوسکے نہین ہی

يأتيك رزقك حين يؤذن فيه
کہ آویگی تجھکو روزی تیری جس وقت اذن دیا جائیگا روزی مین

سبق القضاء لوقته فكأنّه
سابق گذری قضا و قدر واسطی اپنی وقت کی پس گویا کہ وہ

يأتيك خير الوقت أو تأنيه
آویگی تیری پاس بہتر وقتمین یا آویگا تو اوسکے پاس

فثقن بمولاك الكريم فإنّه
پس اعتماد رکھ ساتھ اپنی خداوند کریم کی کہ درحقیقت وہ

بالعبد أرأف من أب ببنيه
واسطی بندہ کے بڑا مہربان ہی زیادہ پدر سے جو مہربان اپنی ولد کا ہو

واشع غناك وكن لفقرك صائنًا
اور ظاہر کر اپنی بی نیازیکو اور ہو اپنی فقر کا نگاہدارندہ

يضني حشاك وأنت لا تبديه
کہ وہ لاغر و نزار کرے تیری شکم کو اور تو اوسکو ظاہر نکرے

والحرّ ينحل جسمه إعدامه
اور مرد آزاد لاغر کرتی ہی اوسکے اندام کو نایابی اوسکی

فكأنّه من نفسه يخفيه
پس گویا کہ وہ اپنی دل مین اوسکو چھپاتا ہے

تنفیر نفس از دنیا که محل فناست و ترغیب و العقبیٰ که منزل بقاست

نفرت دینا نفس کو دنیا سے کہ محل فنا ہے اور رغبت دہی اوسکی عقبیٰ منزل بقا سے

اَلنَّفسُ تَبکِی عَلَی الدُّنیَا وَقَد عَلِمَت
نفس روتا ہے دنیا پر اور خوب جانتا ہے

اَنَّ السَّلَامَةَ مِنهَا تَرکُ مَا فِیهَا
کہ درحقیقت سلامتی دنیا سے ترک اون چیزوں کا ہے جو اوسمین ہین

لَا دَارَ لِلمَرءِ بَعدَ المَوتِ یَسکُنُهَا
نہین ہے کوئی گھر مرد کیلیے بعد موت کہ جسمین وہ ساکن ہو

اِلَّا الَّتِی کَانَ قَبلَ المَوتِ بَانِیهَا
مگر وہ گھر کہ قبل موت کی اوسکا بنانے والا تھا

فَاِن بَنَاهَا بِخَیرٍ طَابَ مَسکَنُهَا
پس اگر بنایا اوسکو ساتھ نیکوئی کے تو خوب ہے سکونت کرنا اوسمین

وَاِن بَنَاهَا بِشَرٍّ خَابَ ثَاوِیهَا
اور اگر بنایا اوسکو ساتھ بدی کی بی بہرہ ہوگا مقیم اوسکا

اَینَ المُلُوکُ الَّتِی کَانَت مُسَلَّطَةً
کہان ہین وہ سب بادشاہ جو مسلط تھے

حَتّٰی سَقَاهَا بِکَاسِ المَوتِ سَاقِیهَا
تاآنکہ پلایا اونکو کاسہ موت کا ساقی موت نے

لِکُلِّ نَفسٍ وَاِن کَانَت عَلٰی وَجَلٍ
واسطے ہر نفس کی اگرچہ وہ اوپر خوف کے ہے

مِنَ المَنِیَّةِ آمَالٌ یُقَوِّیهَا
موت سے امیدین ہین جو اوسکو قوی دل رکھتی ہین

فَالمَرءُ یَبسُطُهَا وَالدَّهرُ یَقبِضُهَا
پس مرد کشادہ کرتا ہے امید کو اور زمانہ اوسکو تنگ کرتا ہے

وَالنَّفسُ تَنشُرُهَا وَالمَوتُ یَطوِیهَا
اور نفس پراگندہ کرتا ہے امید کو اور موت اوسکو لپیٹتی ہے

اَموَالُنَا لِذَوِی المِیرَاثِ نَجمَعُهَا
مال ہمارے ہین کہ واسطے ورثہ والون کی ہم اوسکو جمع کرتے ہین

وَدُورُنَا لِخَرَابِ الدَّهرِ نَبنِیهَا
اور مکانات ہمارے ہین کہ واسطے ویرانہ کرنی زمانہ کی ہم اوسکو بناتے ہین

کَم مِن مَدَائِنَ فِی الآفَاقِ قَد بُنِیَت
بہت سے شہر ہین دنیا مین بتحقیق کہ وہ آباد کیے گئے

اَمسَت خَرَابًا وَدَانَ المَوتُ اَهلِیهَا
پس ہوگئی وہ برباد اور نزدیک ہوئی موت اونکے اہل سے

تخویف نفس بحشر و تهدید او بنشر

تخویف نفس کی ساتھ حشر کے اور تہدید اوسکی ساتھ نشر کے

وَلَو اَنَّا اِذَا مِتنَا تُرِکنَا
کاش کہ ہم جب مرتے چھوڑے جاتے

لَکَانَ المَوتُ رَاحَةَ کُلِّ حَیٍّ
تو ہوتی موت آسایش ہر زندہ کو

وَلٰکِنَّا اِذَا مِتْنَا بُعِثْنَا ۔ وَنُسْاَلُ بَعْدَہٗ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ

ولیکن جب ہم مرین گے تو اوٹھائے جائینگے ۔ اور سوال کیے جائینگے بعد اسکے ہر شے سے

آرزو کردن عدم از غایت محنت و الم ٦

آرزو کرنا عدم کی شدت محنت و الم مین

لَیْتَ اُمِّیْ لَمْ تَلِدْنِیْ لَیْتَنِیْ کُنْتُ صَبِیًّا ۔ لَیْتَنِیْ کُنْتُ حَشِیْشًا اَکَلَتْنِیْ الْبُہْمُ نِیًّا

کاش مادر میری نہ جنتی مجکو کاش ہوتا مین بچہ ۔ کاش ہوتا مین سبزہ کہ کہا جاتے مجکو بہائم کچا

بیان تنگی صدر و سینہ از مستجبات دران گنجینہ جہت عدم تحمل ناقصان و اہل کینہ

بیان تنگی سینہ کا کہ مستجبات سے اوسمین خزانہ ہی بباعث عدم تحمل ناقصون اور کینہ ورونکے

وَفِی النَّفْسِ لُبَانَاتٌ ۔ اِذَا ضَاقَ لَہَا صَدْرِیْ

اور نفس مین کشادگیان ہین ۔ جب تنگ ہوا اوسکے لیے میرا سینہ

نَکَتُّ الْاَرْضَ بِالْکَفِّ ۔ وَاَبْدَیْتُ لَہَا سِرِّیْ

کھودی مین نے زمین ہاتھ سے ۔ اور ظاہر کیا اوسکے لیے اپنا بھید

فَمَہْمَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ ۔ فَذَاکَ النَّبْتُ مِنْ بَذْرِیْ

پس جسوقت کہ اوگاے زمین ۔ پس یہ کھیتی اوسکے لیے ہی جو بوتا ہے

شکایت از روزگار کہ مظہر شور و شرست و ہر روز کہ می آید از روز سابق بدتر است

شکایت زمانے سے کہ مظہر شور و شر ہے اور ہر روز کہ آتا ہو روز سابق سے بدتر ہے

عَجَبًا لِلزَّمَانِ فِیْ حَالَتَیْہِ ۔ وَبَلَاءٍ دُفِعْتُ مِنْہُ اِلَیْہِ

عجب ہی زمانہ سے دونون حالت مین اوسکی ۔ اور اوس بلا مین کہ حوالہ کیا گیا ہون مین زمانہ سے طرف اوسی بلا کی

رُبَّ یَوْمٍ بَکَیْتُ مِنْہُ فَلَمَّا ۔ صِرْتُ فِیْ غَیْرِہٖ بَکَیْتُ عَلَیْہِ

بہت دنون رویا مین زمانہ سے پس جب ۔ کہ ہوا مین غیر اوس زمانے مین تو رویا مین اوپر زمانیکے

برانگیختن نفس بجانب عبادت و توجیہ دل بقبلۂ سعادت

برانگیختہ کرنا نفس کو عبادت پر اور متوجہ کرنا دل کا حصول سعادت پہ

یا نفس قومی فقد نام الوری
ای نفس اوٹھ آمادہ ہو کہ ہر آئینہ اونگھی ہے تمام خلق

اِن ینم الناس فذو العرش یری
اگر سوتے ہین آدمی پس خداوند عرش بینا ہے

وانت یا عین دعی عنک الکری
اور تو ای آنکھ چھوڑ مجسے خواب کو

عند الصباح یحمد القوم السری
کہ صبحکو ستائش کرتی ہی قوم گذر جانے شب کی

استدلال از تکلم بر شرافت و خساست مردم

استدلال متکلم سے اوپر شرافت و خساست مردم کے

من لم یکن عنصره طیبا
جو کوئی کہ ہو اصل خلقت اوسکی پاک

لم یخرج الطیب من فیه
نہ نکلیگا کلام پاکیزہ اوسکے اندر سے

اصل الفتی یخفی ولکنه
اصل جوان کی مخفی ہوتی ہے ولیکن

من فعله یعرف ما فیه
اوسکی کردار سے پہچانا جاتا ہی جو کچھ اوسمین ہے

بیان آنکه حرص تابع حیات ست و حرمان لازم ممات ست

بیان اس امر کا کہ حرص تابع حیات ہے اور محرومی لازم ممات ہے

وفی قبض کف الطفل عند ولوده
اور بند رہنی مین پنجہ طفل کے وقت ولادت کے

دلیل علی الحرص المرکب فی الحی
دلیل ہی اوپر حرص کے جو مرکب ہے ہر زندہ مین

وفی بسطها عند الممات مواعظ
اور کشادگی کف دست مین وقت ممات کی موعظہ ہی

الا فانظرونی قد خرجت بلا شیء
آگاہ ہو دیکھو مجھے کہ مین چلا بغیر کسی چیز کے

مرثیه سید عالم صلی الله علیه و آله و سلم

مرثیہ سرور عالم صلے اللہ علیہ و آلہ و سلم کا

الا طرق الناعی بلیل فراعنی
آگاہ ہو کہ آیا خبر دینے والا مرگ کا رات کو پس ڈرایا اوسنی

وارقنی لما استهل منادیا
اور بدخواب کیا مجکو جب آواز بلند ہوئی منادی کی

فقلت له لما رأیت الذی اتی
پس مین نے اوس سے کہا جسوقت مین نے دیکھا اوسکو جو خبر لایا

اغیر رسول الله اصبحت ناعیا
کہ کیا غیر رسول اللہ کے ہو تو خبر مرگ دینے والا

فحقق ما اشفقت منه ولم یبل

پس ثابت ہوئی وہ چیز جسکو مین ڈرا اور اوس سے کچھ باک نکیا

فواللہ ما انساک احمد ما مشت

اور بخدا کہ مین تجھکو نہ بھولونگا احمد جبتک لیجائین گے

وکنت متی اھبط من الارض تلعۃ

اور ہو نہین کہ جب اُترونگا مین پشتہ زمین سے

جوادا تشظی الخیل عنہ کانما

جو جوانمرد کہ اوس سے گریز کرتے ہین سوار گویا کہ وہ

من الاسد قد احمی العرین مھابۃ

ان شیرون مین سے کہ بتحقیق جو نگہداری کرے جنگل کی ہیبت سے

شدید جری الصدر نھد مصدر

مرد شدید دلیر سینہ بزرگوار فراخ سینہ

لبیک رسول اللہ خیل مغیرۃ

جا پہونچ کر رہین رسول اللہ پر سواران شتابندہ

لبیک رسول اللہ صف مقدم

اور جا پہونچ کر رہین رسول اللہ پر آگے صف کرکے

وکان خلیلی عدتی وجمالیا

اور تھا وہ دوست سازگار میرا اور صاحب خوبیون کا

بی العیس یوما وجاوزت وادیا

مجکو شتران روزانہ اور گزر کرونگا وادی کو

اری اثرا قبلی حدیثا وعافیا

دیکھونگا مین جو کچھ میرے پہلے تھا نشان نیا و پرانا

یرون بہ لیثا علیھن ضاریا

دیکھتے ہین اوسکو شیر کہ انپر وہ شکار کرنیوالا ہے

تفادی سباع الارض منہ تفادیا

خلاص ڈھونڈھتے ہین اوس سے درندے زمین کے از روی چارہ جوئی کے

ھو اللیث معدیا علیہ وعادیا

کہ وہ ایسا شیر ہے جسپر حملہ کیا گیا اور وہ بھی حملہ آور ہے

تثیر غبارا کالضبابۃ کابیا

جو غبار اوٹھاتے ہین مانند ابر ہائے تیرہ کے

اذا کان ضرب الھام نقفا تفالیا

جبکہ ہو مارنا سرونکو توڑکر اور ڈھونڈھکر

مفاخرت بعلاقہ فاطمہ رض وحسن رض وحسین رض وبشجاعت در بدر واحد وحنین

مفاخرت ساتھ تعلق فاطمہ اور حسن اور حسین کی اور فخر و شجاعت بدر اور احد اور حنین پر

انا للفخر الیھا وبنفسی اتقیھا

مین از روی فخر جاتا ہون طرف اوسکی اور اپنی جان سے

نعمۃ من سامک السبع بما قد خصنیھا

نعمت جانکر بلند کرنے والی ہفت آسمان سے اسپر کہ خاص کیا اوس نعمت

لن تری فی حومۃ الھیجاء لی فیھا شبیھا

ہرگز نہ دیکھیگا تو جنگ مین میرے لئے ہمسر

ولی السبقۃ فی الاسلام طفلا ووجیھا

اور مجھی سبقت ہے اسلام مین طفلی سے تا ہنگام روشناسی

وَلِیَ الْقُرْبَةُ اِنْ قَامَ شَرِیْفٌ یَنْتَمِیْهَا
اور میرے لیے قرابت ہے اگر قائم ہو کوئی شریف کہ نسبت ڈھونڈے اوس سے

زَقُّوْا بِالْعِلْمِ زَقًّا فِیْهِ صِرْتُ فَقِیْهَا
روزی دی ہے مجکو علم سے روزی دینا کہ ہوا میں اوس سے دانشمند

وَلِیَ الْفَخْرُ عَلَی النَّاسِ بِعِرْسِیْ وَبَنِیْهَا
اور مجکو فخر ہے آدمیوں پر بسبب اپنی زوجہ اور اوسکی فرزندوں کے

ثُمَّ فَخْرِیْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اِذْ زَوَّجَنِیْهَا
پھر فخر میرا بسبب رسول اللہ کے ہے جبکہ اپنی دختر کو میری عروسی میں دیا

لِیْ مَقَامَاتٌ بِبَدْرٍ حِیْنَ حَارَ النَّاسُ فِیْهَا
میرے لیے مقامات ہیں جنگ بدر میں جسوقت لوگ اوسمین حیران تھے

وَبِاُحُدٍ وَحُنَیْنٍ لِیْ صَوْلَاتٌ تَلِیْهَا
اور احد اور حنین میں میرے لیے حملے تھے نزدیک اون مقاموں کے

وَاَنَا الْحَامِلُ لِلرَّایَةِ حَقًّا اَحْتَوِیْهَا
اور میں حامل علم لشکر ہوں از روے حق کے گرداگرد تھا میں اون

وَاَنَا الْقَاتِلُ عَمْرًا یَوْمَ حَارَ النَّاسُ فِیْهَا
اور میں قاتل عمرو ابن عبدود تھا جس روز سب آدمی وہاں سرگردان

وَاِذَا اُضْرِمَ حَرْبًا بِاُحُدٍ قَدَّمَنِیْهَا
اور جب افروختہ کیا آتش حرب کو احد نے مقدم کیا مجکو

وَاِذَا نَادٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ نَحْوِیْ قُلْتُ اِیْهَا
اور جب ندا کی رسول اللہ نے میری جانب تو میں نے کہا کیا ارشاد ہے

وَاَنَا الْمُسْتَقِیْ کَاسًا لَذَّةُ الْاَنْفُسِ فِیْهَا
اور میں پلایا ہوا اوس جام سے ہوں جسمیں لذت جانوں کی ہے

هِبَةُ اللّٰهِ فَمَنْ مِثْلِیْ فِی الدُّنْیَا شَبِیْهَا
عطیہ خدا ہے پس کون ہے میرا مثل دنیا میں از روے شباہت

دم زدن از شجاعت سعادت آثار در وقت قتل یکی از کفار

دم زنی شجاعت سے وقت قتل ایک کافر کے

اَنَا مُذْ کُنْتُ صَبِیًّا
میں جسوقت سے کہ طفل تھا

ثَابِتُ الْقَلْبِ جَرِیًّا
ثابت قلب ہوں اور دلاور

اُبْطِلُ الْاَبْطَالَ قَهْرًا
بیکار کرتا ہوں میں دلیروں کو اپنے قہر سے

ثُمَّ لَا اَفْزَعُ شَیًّا
بعد ازان نہیں ڈرتا میں کسی شے سے

یَا سِبَاعَ الْبَرِّ سِیْرِیْ
اے درندگان دشت چرو تم

وَکُلِیْ ذَا اللَّحْمِ نِیًّا
اور کھاؤ تم اوسکا گوشت خام

جواب او بالفاظ فصیحہ و عبارات صحیحہ

جواب اوسکا بالفاظ فصیحہ اور عبارات صحیحہ

یا ایها المبتغی علیا	انی اراک جاهلا غبیا
اے ڈھونڈھنے والے علی کے	مین دیکھتا ہون تجکو جاہل غبی یعنی احمق
قد کنت عن لقائه غنیا	هلم فادن ههنا الیا
درحقیقت تو اوسکے دیکھنے سے بے پروا تھا	آ پس نزدیک ہو یہان ساتھ میرے

خطاب یکی از اہل عداوت بلشکر مرتضےٰ از غایت شقاوت

خطاب ایک دشمن کا ساتھ لشکر مرتضیٰ کے نہایت شقاوت سے

اضربکم ولا اری علیا	البسه ابیض مشرفیا
مارتا ہون مین تمکو اور نہین لحاظ کرتا علی کا	مارونگا مین اوسکو تلوار آبدار

ارشاد تفویض و توکل بر خالق جزو کل

ارشاد ساتھ سپردگی اور توکل کے اوپر خالق جزو کل کے

وکم لله من لطف خفی	یدق خفاه عن فهم الزکی
اور بہت ہین خدا کے لطف پوشیدہ	کہ باریک ہی پوشیدگی اوسکی فہم دانشمند سے
وکم یسر اتی من بعد عسر	وفرج کربة القلب الشجی
اور اکثر راحت ہی کہ آتی ہی بعد رنج کے	اور کشادہ کرتا ہی اندوہ دل اندوہگین کو
وکم امر تساء به صباحا	وتأتیک المسرة بالعشی
اور اکثر امر ہین کہ اندوہناک ہوتا ہی تو اوس سے صبحکو	اور آتی ہی تجھکو مسرت شام مین
اذا ضاقت بک الاحوال یوما	فثق بالواحد الفرد العلی
جس وقت تنگ ہون تجہپر حالتین کسی روز	تو اعتماد رکھ ساتھ تنہا یکتا برتر کے
توسل بالنبی فکل خطب	یهون اذا توسل بالنبی
وسیلہ کر حضرت نبی پر کہ ہر مشکل	آسان ہوتی ہی جب وسیلہ کیا جاتا ہی ساتھ نبی کے
ولا تجزع اذا ما ناب خطب	فکم لله من لطف خفی
اور خوف نکر جب آئے کوئی مشکل	پس بہت ہین خدا کے مہربانیان پوشیدہ

وقال مأمة المرء همته
اور فرمایا سرداری آدمی کی اوسکی ہمت ہے

وقال ما شم الثريد غير آكله
اور فرمایا تو ڑینوالا روٹی کا شوربے مین سوا اوسکے کہانیوالے کے ہو

هلك الحريص وهو لا يعلم
ہلاک ہوا حریص اور وہ نہین جانتا

همة المرء قيمته
ہمت آدمی کی اوسکی قیمت ہے

هات ما عندك تعرف به
لا جو تیری پاس ہے تو پہچانا جائے اوس سے

لا فقر للعاقل
نہین محتاجی عاقل کو

لا دين لمن لا مروة له
نہین دین بے مروت کو

وقال لا كرامة للكاذب
اور فرمایا نہین بزرگی جھوٹے کو

لا راحة لحسود
نہین راحت حاسد کو

لا غم للقانع
نہین غم قناعت کرنے والے کو

لا حرمة للفاسق
نہین حرمت بدکار کو

لا وفاء للمرأة
نہین وفا عورت کے لیے

لا قذف للفاحش
نہین ہے بدگوئی واسطے بدکار کے

لا ايمان لمن لا امان له
نہین ہے ایمان اوسکو جسکو امان نہین

لا غنى لمن لا فضل له
نہین ہے بے نیازی اوسکی لیے جسکے لیے بزرگی نہین

ياتيك ما قدر لك
ملیگا تجھکو جو مقدر کیا گیا تیرے لیے

يعمل النمام في ساعة فتنة اشهر
کام کرتا ہے سخن چین ایک ساعت مین مہینون کے فتنے کا

يزيد الصدقة في العمر
زیادہ ہوتے ہین صدقے عمر مین

يطلبك الرزق كما تطلبه
ڈھونڈھتی ہے تجھکو روزی جس طرح تو ڈھونڈھتا ہے اوسکو

يا من الخائف اذا وصل الى ما خافه
امن پاتا ہے ڈرنیوالا جب پہونچتا ہے مقام خوف پر

يصير امر الصبور الى مراده
پہونچتے ہین کام صابر کے مراد کو

يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالصِّدْقِ مَنَازِلَ الْكِبَارِ — يُسَدُّ الْمَرْقُوْمَةُ بِالْإِحْسَانِ إِلَيْهِمْ

پہونچتا ہے آدمی سچائی سے بڑی منزلوں کو — مٹ جاتا ہے لکھا ہوا ساتھ احسان کے اونکی طرف

يَأْسُ الْقَلْبِ رَاحَةُ النَّفْسِ — يُسْعَدُ الرَّجُلُ بِمُصَاحَبَةِ السَّعِيْدِ

ناامیدی قلب کی راحت نفس کی ہے — نیکبخت ہوتا ہے آدمی نیکبختوں کی مصاحبت سے

حلیہ شریف سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

حلیہ شریف سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا

قَرَنَ الْمَلَاحَةُ طِيْنَهُ — وَالْحُسْنُ صَارَ قَرِيْنَهُ

ملاحت آنحضرتؐ کی سرشت میں ملی ہوئی ہے — اور حسن وخوبی سرور کائنات میں پیوست ہے

صَلَّى عَلَيْهِ إِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

صَادَ الْقُلُوْبَ جَمَالُهُ — شَاعَ الْآفَاقَ جَلَالُهُ

اونکے حسن وجمال نے سب کے دلونکو شکار کرلیا ہے — تمام عالم میں اونکی بزرگی مشہور ہے

صَلَّى عَلَيْهِ إِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

وَالْبَدْرُ يَقْصُرُ نُوْرُهُ — إِذْ مَا اسْتَبَانَ ظُهُوْرُهُ

اور چودھوین رات کا چاند اپنے نور میں کمی کرتا تھا — جسوقت آنحضرتؐ کا نور جلوہ ظہور فرماتا تھا

صَلَّى عَلَيْهِ إِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

مَرْبُوْعٌ قَدُّ كَانَهُ — وَاللّٰهُ أَعْظَمَ شَانَهُ

جسم اقدس آنسرور کائنات کا میانہ تھا — اور اللہ جل شانہ نے اونکا مرتبہ نہایت بلند کردیا تھا

صَلَّى عَلَيْهِ إِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

لٰكِنْ يُطَاوِلُ جَارَهُ — وَهُوَ الْمُفِيْضُ بِحَارَهُ

لیکن آنحضرتؐ اپنے پاس والے سے دراز قد معلوم ہوتے — اور آنجناب دریاے سخاوت کے بہانے والے

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوس پر نازل ہو

إذ ما ماشیہ أحد — قد کان یعلیہ الصمد
جسوقت آنحضرتؐ کی ہمراہ ہو کر کوئی چلتا تھا — یقیناً اللہ بے نیاز آنجناب کے قد کو اوس سے بلند کردیتا تھا

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوس پر نازل ہو

والعظم کان لہامتہ — والحسن کان لقامتہ
اور عظمت و بزرگی کے آثار اونکے چہرہ سے نمایان تھے — اور حسن و خوبی اونکے قامت زیبا پر ختم تھی

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوس پر نازل ہو

کاللیل سود شعرہ — فاض العجائب بحرہ
موے مبارک اونکے شب تاریک کے مانند سیاہ تھے — اونکی دریادلی نے عجیب و غریب امور کا افاضہ فرمایا تھا

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوس پر نازل ہو

شعر الحبیب تکثر — رجلا ملیحا فی الوریٰ
موے مبارک محبوب خدا کثرت سے تھے — خمدار اور ملیح تمام مخلوق سے

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوس پر نازل ہو

شعر مشیط لا قطط — سود و دود لا سبط
شعر مبارک آنحضرتؐ کے شانہ کیے ہوئی تھی نہ پیچیدہ اور الجھے ہوے — موے مبارک سیاہ اور محبوب دلہا گھونگروالے تھے نہ لانبے

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوس پر نازل ہو

إذ ما یوفر جمتہ — لیست تجاوز شحمتہ
جسوقت [illegible] آنحضرت [illegible] — تو وہ نرمہ گوش مبارک سے تجاوز نہیں کرتے تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

قَدْ کَانَ اَزْھَرَ لَوْنُہٗ ۔ وَھُوَ الْمُبَارَکُ کَوْنُہٗ

بیشک لون مبارک آنحضرت کا تابان تھا ۔ اور وجود باجود آپکا تمام خیر و برکت تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

عَظُمَتْ رُؤُسُ عِظَامِہٖ ۔ کَبُرَتْ وُجُوْہُ مَرَامِہٖ

بزرگ تھے سرہائے استخوان مبارک آنحضرت کے ۔ چہرہائے مقصود آنجناب کے عظمت والے تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

کَالْخَطِّ تَجْرِیْ شَعْرُہٗ ۔ اَعْلٰی حُدُوْدِہٖ نَحْرُہٗ

خط مستقیم کی مانند موئے مبارک سرور کائنات کے روان تھے ۔ فوقانی جانب اونکی حدود کی پیش سینہ مبارک آنحضور کے تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اَسْفَلُ حُدُوْدِہٖ سُرَّتُہٗ ۔ لِلنَّاظِرِیْنَ مَسَرَّتُہٗ

تحتانی جانب اونکی حدود کی ناف مبارک تھی ۔ ناظرین کے لیے مشاہدہ کرنا اونکا مسرت تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اَلْمَنْکِبَانِ وَصَدْرُہٗ ۔ عَرُضَتْ وَرُفِعَتْ قَدْرُہٗ

دونوں دوش اور صدر مبارک سرور کائنات کے ۔ وسیع تھے اور ہر ایک کی قدر و منزلت اللہ سبحانہ کے نزدیک بلند تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

بِالشَّعْرِ زُیِّنَ صَدْرُہٗ ۔ لَا کُلُّہٗ بَلْ صَدْرُہٗ

موئے مبارک کیوجہ سے صدر مبارک مزین تھا ۔ کل نہیں بلکہ درمیانی حصہ صدر مبارک کا

صلّی علیہ الٰہنا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اَیضاً ذراعاہ بہٖ — والمنکبان بسربہٖ

نیز دونون بازو آنحضرت کی موئے مبارک کیوجہ سے مزیّن تھے — اور ہر دو دوش انہو ہی موئے مبارک سے نہایت موزون مزیّن تھے

صلّی علیہ الٰہنا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

عَیناہُ صادَ قلوبَنا — اَللحظُ صارَ طلوبَنا

آنکی دونون آنکھون نے ہمارے دلون کا شکار کر لیا — ہمارا مقصود صرف آپکا گوشۂ چشم سے دیکھنا ہے

صلّی علیہ الٰہنا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

کَمُلَ السّوادُ سوادُھا — لِلحاسِدینَ حِسادُھا

سیاہی آنکھونکی پتلیونکی کامل نہایت دلفریب تھی — حاسدون کے لیے اونکا حسد کرنا کامل ہے

صلّی علیہ الٰہنا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اَلعَینُ عینٌ فی النّظرِ — بَل کانَ عیناً ذا القدرِ

چشم مبارک دیکھنے مین چشمہ معلوم ہوتی تھی — بلکہ وہ چشم عین مرتبہ والے تھے تھی

صلّی علیہ الٰہنا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

عینٌ مُضیٌ مُرتفعٌ — عینٌ سَلّی مُشفِعٌ

چشم مبارک آنحضرت کی مرتفع یعنی وسیع اور گذرنیوالی تھی — چشم مبارک حسن و جمال سے بہرا اور با یکدگر یکسان تھی

صلّی علیہ الٰہنا

ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اَلعَینُ تنفعُ فی الثّریٰ — عَیناہُ حسّنتِ الوریٰ

چشمۂ آب زمین مین نافع ہے — لیکن چشم مبارک نے مخلوق کو خوبی عطا فرمائی ہے

صلّی علیه الٰهنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اَلعینُ تنبعُ فی الثمر | عیناہُ یُحیی ذا النظر
چشمۂ آب میوہ جات مین نافع ہے | لیکن چشمان مبارک آنحضرت کی ارباب نظر کو زندہ کردیتی ہین

صلّی علیه الٰهنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اَیضاً بیاضُہٗ قد کمل | والحُسن فیہِ مُشتمِل
سفیدی اونکی بھی بیشک مرتبۂ کمال پر تھی | اور حسن اوسمین ملا ہوا تھا

صلّی علیه الٰهنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

قد شاعَ فیھا حُمرۃ | للناظرین مسرّۃ
یقیناً اس سفیدی مین گلابی پن منتشر تھا | جو ناظرین کے لیے مسرت بخش تھا

صلّی علیه الٰهنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

للجُود قد وسّع کفّہ | عن کلِّ بُخلٍ کفّہ
بخشش کے لیے کف دست آنحضرت کا کشادہ تھا | ہر بخل سے اوسکو آپنے باز رکھا تھا

صلّی علیه الٰهنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

قدماہُ اَیضاً وُسّعا | فی العرش لیلاً رُفعا
ہر دو قدم آنحضرت کے فراخی دیے گئے تھے | عرش پر شب قدر مین بلند کیے گئے تھے

صلّی علیه الٰهنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

من تحت کانت رِفعۃ | والعین ذاتہ رفعۃ
آپکے قدمو نکو نیچے بزرگی کا حصول تھا | اور نفس ذات مین آنحضرت سراپا بزرگ تھے

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اِن کان یمشی یستد
انحضرتؐ اگر مسافت قطع فرماتے تو شتابی کے ساتھ چلتے

فکأنّ صبباً ینحدر
گویا کہ نشیب مین آپ اوترتے ہین

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

قد کان ابیض مشربا
اسمین شک نہین کہ آنحضرتؐ سرخ و سفید تھے

ولعاشقیہ مطربا
اور اپنے عشاق کیواسطے مسرت بخش تھے

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

بالوسع کان جبینہ
پیشانی مبارک آنحضرتؐ کی فراخ تھی

فی العشق کان جنینہ
اور قلب مبارک عشق خدا مین مستغرق تھا

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

کالقوس کان حواجبہ
ابروہاے مبارک کمان کی طرح کجی و درازی مین تہین

قد کان یفرح خاطبہ
کلام کرنیوالا آپسے گفتگو مین خوش ہو جاتا تھا

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

کانت سوابغ تنفصل
ہر دو ابرو بتمامہ ایک دوسرے سے جدا تھین

لیست تقارن تتصل
وہ دونون ایک دوسرے سے ملی جلی نہ تھین

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

عرق تبارک شانہ
الک رگ جسکا مرتبہ اللہ سبحانہ کے نزدیک بزرگ ہے

فی البین کان مکانہ
اوردونون ابروونکے درمیان اوسکی جگہ تھی

صلّی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوسپر نازل ہو

كانت تدرّ بغيظه ... لا فی ملاحة فيضه
وہ رگ حالت غیض مین جنبش مین آتی ... نہ حالت فیض ملیح مین آنحضرت کے

صلّی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوسپر نازل ہو

والانف حسنت ذاتها ... أقنى أشمّ صفاتها
اور بینی مبارک نفس ذات مین حسن وخوبی تھی ... دراز وباریک بلند وہموار اوسکے صفات تھے

صلّی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوسپر نازل ہو

عرنينها قد ارتفع ... والسمع مثله ما سمع
بینی مبارک کی دیوارین بلند تھین ... اور گوش مبارک کے مانند کوئی گوش سنا نہ گیا

صلّی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوسپر نازل ہو

يعلوه نور باليقين ... يسبي قلوب العاشقين
یقیناً اوس بینی مبارک سے نور بلند ہوتا تھا ... البتہ وہ بینی عاشقون کے دلون کو گرفتار کرتی تھی

صلّی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوسپر نازل ہو

قد فاق لحيته اللحى ... ألوانها نور الدجى
یقیناً ڈاڑھی مبارک آنحضرت کی تمام ڈاڑھیون پر فوقیت رکھتی تھی ... رنگ اوسکا نور دجے تھا

صلّی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اوسپر نازل ہو

كثّ المحاسن نعمة ... ولكلّ نفس رحمة
انبوہی ریش مبارک کی نعمت عظیم ہے ... اور ریش مبارک ہر شخص کے حق مین رحمت ہے

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

قَدْ کَانَ خَدَّاهُ السَّهْلُ — وَالنُّوْرُ بِهِمَا قَدْ نَزَلُ
یقیناً دونوں رخسارے آنحضرت کے نرم تھے — اور روشنی اون دونوں سے اوترتی تھی

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

کُلُّ الْمَحَاسِنِ فِیْ فَمِهٖ — مَلَأَ الْوَرٰی بِمَکَارِمِهٖ
تمام خوبیاں دہان مبارک مین بوجہ کمال تھین — اپنے مکارم اخلاق سے خلق کو بہرہ کردیا تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

فِیْ فِیْهِ کَانَتْ وُسْعَةٌ — فِیْ کُلِّ لَفْظِهٖ نِعْمَةٌ
دہان مبارک مین آنحضرتؐ کی معتدل فراخی تھی — ہر سخن مین دہان مبارک نعمت عظیم تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اَسْنَانُهٗ قَدِ انْفَرَجْ — وَالنُّوْرُ فِیْهَا امْتَزَجْ
دندانہای مبارک بتحقیق کشادہ تھے — اور نور اونمین ملا ہوا تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

فَاقَ الْخَلَائِقَ جِیْدُهٗ — فِی الْحُسْنِ کَانَ مَزِیْدُهٗ
خلائق کی گردنوں سے گردن مبارک آنحضرتؐ کی بلند تھی — حسن مین اوسکے آپکی گردن بڑھی ہوئی تھی

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو۔

کَانَتْ صَفَاءً کَفِضَّةٍ — فِیْهَا قَلَائِدُ عِزَّةٍ
گردن مبارک جلائیت مین مانند صفائی نقرہ تھی — اوس گردن مین عزت وحرمت کی قلادے پڑے ہوئے تھے

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

قَدْ اُحْکِمَتْ اَعْضَاؤُهُ
یقیناً اعضا آنحضرتؐ کے محکم لیے گئے تھے

قَدْ اُتْلِفَتْ اَعْدَاؤُهُ
تحقیق آپکے دشمن ہلاک کیے گئے تھے

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اَلْمَاءُ یَنْبُوْعُ عَنْهُمَا
پانی مانند چشمہ کی آنحضرتؐ کی قدمونسے جاری ہوتا تھا

قَدْ کَانَ وَطْئُهُ مَرْحَمَا
اور رفتار سرور کائناتؐ کی عین رافت و مہربانی تھی

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

وَالْمَشْیُ کَانَ تَکَفِّیَا
رفتار آنحضرتؐ کی شتابی و چستی کے ساتھ تھی

لِلْحُسْنِ کَانَ مُوَافِیَا
حسن و خوبی کو وہ رفتار وفا کرنے والی تھی

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

قَدْ طَالَ زَنْدُ حَبِیْبِنَا
بیشک بند دست ہمارے حبیب محمد الرسول اللہ کے دراز تھے

مِنْهُ صَلَاحُ قُلُوْبِنَا
اور انھیں کے ساتھ ہمارے دلونکی صلاح و درستی متعلق ہے

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

قَدْ کَانَ خِلْقَتُهُ یَعْتَدِلْ
بیشک خلقت مین آنحضرتؐ اعتدالی حالت رکھتے تھے

وَالْحُسْنُ فِیْهِ مُشْتَمِلْ
اور حسن و جمال آپ مین مشتمل تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

لَیْسَ الْهُزَالُ بِوَضْعِهٖ
آپکی وضع و خلقت مین لاغری نہ تھی

لَا شَحْمَ فِیْهِ بِوَصْفِهٖ
اور نہ فربہی جس سے آپ متصف ہو سکتے

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

والہاشمی متکلم
اور ہاشمی آپکے اوصاف کو بیان کرنے والا ہے

من ہجرہ متألم
اور آپکے ہجر و جدائی مین دردناک ہے

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اون پر نازل ہو

عن درک وصفہ جاہل
تیرے وصف کو دریافت کرنے سے جاہل ہے

وبقصر فہمہ قائل
اور قصور فہم کا اپنے قائل ہے

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

اللہ یعلم شانہ
اللہ ہی اونکی شان کو خوب جانتا ہے

وہو العلیم بیانہ
اور وہی جانتا ہے اوسکے بیان کرنے کو

صلی علیہ الٰہنا
ہمارے خدا کی رحمت اونپر نازل ہو

یا رب صحح سقمہ
ای میرے پروردگار اوسکی بیماری کو صحت عطا فرما

بالفضل دمر جرمہ
اور اپنے فضل سے اوسکے جرم کی بیخکنی کردے

باب

متفرقات

خذ الفرار والطلقی
لے پارہ اور ابرک

وشئ یشبہ البرقی
اور وہ شئے جو بجلی سے مشابہ ہے

فاذا جہا یکن ملکا
بس لا او سکو ہوگا بادشاہ

للغرب والشرقی
مغرب اور مشرق کا

جراحات السنان لها التیام — ولا یلتام ما جرح اللسان

زخم نیزی کے بھر آتے ہین — اور نہین بھرتا ہو زخم زبان کا

بجدٍ لا بجدٍّ کل مجدٍ — وما جدٌّ بلا بجدٍ بجدٍّ

کوشش سے نہ دادا سی ہر بزرگی ہے — اور نہین کوئی دادا بغیر بزرگی کے دادا

ایضاً

بقدر الکد یعطی ما تروم — فمن رام العلی لیلاً یقوم

موافق محنت کے دی جاتی ہر وہ چیز جو ڈھونڈھتا ہے — پس جس شخص نے ہمیشہ رکھا فائدہ کو رات کو قیام کیا

وایام الحداثة فاغتنمها — الا ان الحداثة لا تدوم

اور دن جوانی کے غنیمت جان اوسکو — ہشیار ہو کہ ہمیشہ جوانی نہین رہتی ہر

ایضاً

بقدر الکد تقسم المعالی — فمن طلب العلی سهر اللیالی

بقدر کوشش کی تقسیم ہوتی ہے بزرگی — پس جسنے طلب کی بزرگی جاگا ہے راتون کو

تروم العز ثم تنام لیلاً — یغوص البحر من طلب اللآلی

ڈھونڈھتا ہر تو عزت کو پھر سوتا ہے تو رات کو — غوطہ لگاتا ہر دریا مین جو شخص ڈھونڈھتا ہے موتیون کو

ومن طلب العلی من غیر کدٍ — اضاع العمر فی طلب المحال

اور جس شخص نے طلب کی رفعت بغیر مشقت کے — ضائع کیا عمر کو بیچ طلب محال کی

ایضاً

دعی نفسی التکاسل والتوانی — والا فاثبتی فی ذا الهوان

چھوڑ اے نفس کسل اور سستی کو — ورنہ پس ثابت رہ اس ذلت مین

فلم ار للکسالی الحظ تعطی — سوی ندمٍ وحرمان الامانی

پس نہین دیکھا مین واسطے کسلمندونکے لذات — سوائے نادم ہونے کے اور ناامیدی کے امان سے

تمت

قطعهٔ تاریخ طبع سابق

چکیدهٔ قلم جواهر رقم افصح الفصحا ابلغ البلغا شاعر بی همتا ناظم یکتا خواجه محمد مرتضی خان بهادر تخلص لقا ملقب به مستند الشعرا خلد الله فی جنات العلی

خواجه قطب الدین احمد حاج حافظ ابوالحسن
خواجه نجم الدین احمد والد مغفور این
چون نباشد همچو آب را همچو فرزند سعید
این سعادتمند دیوان مسلمانان پسند
با کمال لطف تصحیح و وفور حسن خط
جمع او دیوان به تقدیس بیان قدسی حدیث
شان اهل این کلام از لو کشف سید ابود
ختم گردیده رسالت هم خلافت ختم گشت
حیدر و صفدر ملقب مولی امیر المومنین
چون نه علم اولین و آخرین او را بود
قنبر و من خواجه تاشی خواجه تاشی از ازل
قنبرش رتبهٔ فضل بلالے میدهد
نسبت خود در سخن زان حضرت آورده درست
وصف این والا جناب فهم کلام اقدسش
من سها و ذره بوده چون تو انجم شرح کرد
خوشتر است اکنون که بهر طبع این فکری کنی
در حروف بالنقط تاریخ هجری ای لقاست

در فضائل این برادر زادهٔ من اصطفی
مثل نجم الدین کبری بود آن نجم الهدی
الله الله ابن و آب صل علی صل علی
از کلام خاص الهام علی مرتضی
بهر اهل دین بطبع آورد بی من اذی
واجب التعظیم بعد از مصحف جل و علی
بهر این حق در حق خاصش بگفته هل اتی
زین سبب شد جانشین آخرین مصطفی
بر نگین نام او زیباست نقش لا فتی
زانکه باب العلم فرمودش رسول مجتبی
زان غلام مرتضی ام زان غلام مرتضی
آمده من کنت مولاه حدیث مصطفی
آیه الا الذین آمنوا اشد مکتفی
صورت شمس الضحی او ساکت بدر الدجی
این یکی گم در دجی وان دگر گم در ضحی
جان نثار مصطفی و دل فدای مرتضی
طبع دیوان از علی مرتضی صل علی

اشتہارات

مجموعۂ شادی نامہ - اس کتاب مین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا حال ہے قیمت فی جلد ۶ر

کلام المبین فی آیات رحمۃ اللعالمین - عام مسلمانون کیواسطے یہ کتاب نعمت غیر مترقبہ ہے جسمین جناب مولوی مفتی محمد عنایت احمد مرحوم نے سرور عالم صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے معجزات کو ایسی ترتیب کے ساتھہ جمع فرمایا ہے جس سے ہر ایک قسم کے معجزات حضور کے علیحدہ علیحدہ ہو گئے ہیں کسی فصل مین پیشینگوئی کے معجزات ہین کسی مین معجزات متعلق ملائکہ کسی مین متعلق انسان کسی مین متعلق حیوان کسی مین متعلق احجار و اشجار وغیرہ ہین قیمت فی جلد ۵ر

غزوات نبویہ - اس کتاب مین سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرن خیر القرون مین جسقدر غزوات اللہ پاک کی وحدانیت کے قائم کرنے مین کافرون اور مشرکون پر کیے گئے ہین مفصل حالات انکو مع دیگر واقعات کے درج ہین - قیمت فی جلد ۳ر

محاربات صدیقیہ - اس کتاب مین امیر المومنین خلیفۂ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت مین اشاعت اسلام کے واسطے جسقدر لڑائیان دشمنان اسلام سے ہوئی ہین مفصل کیفیت اونکی مع دیگر حالات کے لکھی ہے قیمت فی جلد ۴ر

مجادلات فاروقیہ اس کتاب مین امیر المومنین خلیفۂ ثانی سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت مین جسقدر مسلمانونکو فتوحات حاصل ہوئی ہین اونکے مفصل حالات مع دیگر واقعات تحریر ہوے ہین - قیمت فی جلد عہ

حکایات الصالحین - اس کتاب مین تین باب ہین اور ہر باب مین متعدد حکایات اولیا اللہ کے ہین - قیمت فی جلد ۵ر

انیس الاشباح ترجمۂ مونس الارواح یہ اوسی کتاب کا ترجمہ ہے جسے نواب سلطان جہان آرا بیگم نے حالات سلطان الاولیا حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ مین لکھا تھا - قیمت فی جلد ۲ر

مثنوی شاہ بوعلی قلندر مترجم - قیمت فی جلد ۱ر

مجلس گیارھوین اس متبرک کتاب مین تاریخی حالات حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کے درج ہین قیمت فی جلد عہ

اخبار الاحبار فی اخبار الاخیار - اس کتاب نایاب مین حالات وکرامات وولادت ووفات اولیائے کرام حضرات صوفیۂ عظام کا بیان ہے قیمت فی جلد ۱ر

اصطلاحات صوفیہ - مؤلفہ ومرتبہ ابو البرکات حافظ خواجہ شمس الدین احمد صاحب سلمہ میری نظر مین یہ پہلی کتاب ہے جسمین حضرات صوفیہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اصطلاحات مقررہ بترتیب حروف تہجی لکھ کے اونکے اصطلاحی معنے مؤلف سلمہ نے کتب مستندہ کشف اللغات وگلشن راز ومطالب رشیدی وخطیرۃ القدس ورياض المرتاض وشراب معرفت ومتعدد شروح مثنوی معنوی ودیوان خواجہ حافظ ودیگر کتب تصوف وملفوظات سے یکجا کرکے لکھدے ہین - قیمت فی جلد ۴ر

ریاض العارفین - حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ کی یہ مختصر تاریخ اردو زبان مین ہے - قیمت فی جلد ۲ر

مثنوی آئینۂ جمال - یہ مثنوی جناب حاجی شاہ وارث علی قدس اللہ تعالیٰ سرہ کے سراپا مین لکھی گئی ہے قیمت فی جلد ۱ر

مجموعۂ نجم الضیا - اس کتاب مین نعتیہ قصائد اور اشعار ہین - قیمت فی جلد ۲ر

مثنوی مغربی منظومہ حضرت مولانا شاہ محمد وجیہ الدین مغربی قیمت فی جلد ۲ر

نوٹ - محصولڈاک کے واسطے تخمیناً ۲ر فی روپیہ ہمراہ قیمت کتب زائد مرحمت فرمائیے -

التماس - یہ جملہ کتب قیمت وصول ہونے سے یا بذریعۂ ویلیوپی ایبل ارسال ہو سکتی ہین -

المشتہر
ولی اللہ منیجر مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان مکان نمبر ۳۲۵